سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

بھیشم پرب سے استری پرب تک

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع وویا درپن واقع شہر میرٹھ مین اوّل بار طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ایزاد چند ادھیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ چھپی

اطلاع ع - اِس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری	
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوین اسکندھ سمیت بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	[illegible]
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
شیو پوران منظوم خریدہ از منشی شنکر دیال فرحت	[illegible]
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ پنڈت [illegible]	[illegible]
ترجمہ سری مد بھاگوت - باتصویر مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر یا دسوین اسکندھ مؤلفہ راے لکھمن لال کاشی نواسی پنڈت باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے - کاغذ حنائی -	[illegible]
ایضاً - کاغذ سفید چکنا -	[illegible]
کتھا نرسنگھ اوتار مع ولادت کنھیا جی -	۲ پائی
ترجمہ جوگ بششٹ - کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید -	[illegible]
منظوم و لاجواب بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مصنفہ منشی سروپ سنگھ صاحب بھارگو سرنگاپٹنی کاغذ سفید -	۱۰/
پریم ساگر نثر باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸/
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت -	۲/
گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سری مد بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب ایک قافیہ نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی	[illegible]
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہبن متمثل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر -	[illegible]
کتھا چترگوپت - از منشی جگناتھ خوشتر -	۹ پائی
راماین بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرشیو دیال	[illegible]
تلسی کرت راماین - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھ دیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید چکنا	[illegible]
راماین بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی باتصویر -	۱۰/
گوپال سہس نام اردو ناگری مشمولہ ترسیم شدہ -	۱/
سری رام مہاتم - اردو ناگری -	۷/
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن اردو ناگری مشمولہ	۱/
تلسی کرت راماین بہار - باتصویر منظوم مؤلفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵/
سداما چرتر منظوم - از منشی ہر نراین اکبرآبادی -	۲ پائی
ایشور دیپکا - با ترجمہ اردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی جدید الطبع -	۲/
تلسی کرت راماین فرحت - اردو منظوم از منشی شنکر دیال فرحت تلسی کرت راماین ساتون کانڈ	[illegible]
تلسی کرت راماین خوشتر - اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر - انتخاب راماین تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے -	[illegible]

اوم

سری امرکرت مہابھارت

بھیشم پرب

ترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
دو دیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

بھیشم پرب سماپت ہوا!

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنی

مہابھارت کا چھٹا پرب

پہلا ادھیائے

کورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کوروکشیتر مین آنا

سری نارائن ونرو تم نرو سرستی دیوی کو نمسکار کرکے یہ اتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر پتر تھ استھان کوروکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح یدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے راجہ درجودھن آدکورو کوروکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کوروکشیتر کے پچھم دشا مین پورب کو منھ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے لشکرون کے لیے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطار مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کہ جہان تک کہ سورج اودے ہوکر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے لشکرون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کوروکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاؤن کو جو انکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سوربیرون کے ایک ایک چنہ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ لشکر پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کردیے کہ دن بہت اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلا دین اودھر سے درجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے درجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے سنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیو دت تھا ان دونون کی شنکھ دھن کو سنکر کورون کی سینا کا مل موتر بجنے کے کارن نکلگیا اور ایسی چھبیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھار سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سینا کے پانون کی دھول ایسی اڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا
اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھا گئے اور بادلون سے رد دھر اور ماس
برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے
کہ انکے چہرے زخمی ہو گئے دونون دل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب
اور پچھم سے سمندر امڈ آیا ہے دونون سیناکے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات
ٹھہرائی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اسکو کوئی نہ مارے۔
ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے۔ گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے
کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور بھاگتے ہوئے منش اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی
نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستائے اور جب سنگرام ہوچکے شام کو اور رات
کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے منش ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا
نیم کرکے دونون دل سامنے ہوگئے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بشیم پاین جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون کے
دونون دل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو
اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمہاری اچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے
تمہارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان
یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمسے سب برتانت جدھ کا کہے گا
مین اسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہوجاوے اور جو کسی کے جی مین اچھی یا بری بھاؤنا ہو
یہ اسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا پنّی منی بھجن پرشون کو مین آپ
سناتا رہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پریوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہے گی ایشور کی
اچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اسکی جے ہوگی۔ جنہنے ادھرم کیا وہ
ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمہاری سینا کو۔ کوے۔ بگلے۔ چیل۔ گدھ۔ برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین
کہ کب چھتریون سے پرتھی پر گرین اور ہم انکا ماس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر
کیسی بیکشن بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے
دن چندرما ان آکاش مین لال رنگ پر بھارہت کرشن چنھ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اسکا پھل یہ ہے
کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایکہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپایمان ہورہی ہے ارتھات باربار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے
پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہوکر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سرون نکشتر اور سورج کے تیر سنیچر سے
پورباپھالگنی اور اترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجا دونکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہورہے ہین اور
دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر ہوکر پرتھی پر گرتی ہین ہکشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اپاے کرو
جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے
کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون چھترون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنگرام مین لڑکے مرینگے انکو سُرگ ملیگا
یہان انکا جش ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے درجودھن کے کرم سے پرگٹ ہوا ہے
مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے
انرتھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو
راج دےدو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین
اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون درجودھن میرے آدھین نہین ہے۔
جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدھ مین فتح پانے کے
لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاش ارتھات اونچی جوالا
اٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرسن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین
دھوان بہت نہ ہو یہ جے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سنکر جدھ مین
پرورت ہووے جس جدھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ست[سلہ] رکھی نام پنچھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے
ہون وہان جے ہوتی ہے جو کشتری شاستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے سکھدائی شبدون سے شوبھایمان ہوو وہ
کشتری جے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساودھانی سے شستر چلا دین انکو جے ملتی ہے اندر
دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن جے کے برہمن پرگٹ کرتے ہین جو کشتری پرسن
ہوکر جدھ کرتا ہے وہی جے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہوجاوے اور بھی بھیبیت ہوکر شستر
چلاوے اور بھاگنے کی اچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رکتی
ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رکتی ہے اور
جب سینا بھاگ اٹھی تو بڑے بڑے کشتری انکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو
دیکھ کر سوربیرونکو بھی بھے پرگٹ ہوجاتا ہے راجاؤن کو چاہیے کہ اچھے اچھے سوربیرون کو سینا کے
چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دینے سے جو جے ملے وہان دھن دینا
یہ اُتم جے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بھید ڈالنے سے جو جے ہوتی ہے یہ مدہم جے کہلاتی ہے اور
جو جے جدھ کرکے پراپت ہو وہ نکشٹ جے کہلاتی ہے پچاس سوربیر پرسن چت سنگرام کرنے والے پانسو ۵۰۰
آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور جے پراپت ہونا انوسار ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے راجہ
دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور تھوڑی دیر کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

[سلہ] ست رکھی یعنی [illegible] ۱۲

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بر دان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرکرتی کے گن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جراج جو جیر سمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جراج مین منش اور پشو اوتم ہین۔ جراج چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگ آدک کرم وہی کر سکتے ہین نگر باسیون مین منج اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرکرتی کو چھوڑ کر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ برکش۔ تچا سار اور تر بجات پنج مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گائتری منتر ۲۴ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرکرتی سے پیدا ہوتے ہین اور پرکرتی ہی مین ناش ہو جاتے ہین ان جیوؤن مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ بانر۔ بن باسی کہلاتے ہین منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیس کہلاتا ہے اس دیش کی پرکرتی لینے کے لیے تمھارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ پہلے مجھے پرکرتی کا بیان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ اسکے گن رشیون نے اسطرح برنن کیئے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ روپ۔ رس گندھ۔ یہ پانچ گن ہین جل مین چار گن ہین ایک گندھ گن نہین ہے۔ اگن کے تین گن ہین شبد اسپرس۔ اور روپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گن ہے اِن پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم روپ برنن کرتے ہین اس پرتھی پر یہ سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اسی مین ناش ہو کر مل جاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سُودرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل روپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اوشدھی اور سب اَنّون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوائے نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیئے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارت راجہ دھرتراشٹر و سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرتراشٹر کو سات دیپ اور پربتون کا حال سنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمندر سے ملتی ہین ہمواں ہیم کوٹ۔ نشد۔ بے ڈور ینیل۔ شرنگ پربھ سوت سرب دھاتو سے۔ سرنگ پربت۔ ان سب پربتون ہین۔ سدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین ان پربتون کے بیچ مین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون مین مختلف ذاتون کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیموت نام کھنڈ ہے اور ہیم کوٹ پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل گر پربت کے دکھن کی طرف نشد کے اوتر مین مالیہ وان پربت ہے مالیہ وان سے آگے گندھ مادن اُن دونون کے بیچ مین سومیر پربت سنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اُتم جمبو دیپ ہے اور تین اُپ دیپ۔ بھدراسو۔ کیتو مال۔ کئورو مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جو شوبھا کے استھانون سے چمکتا رہتا ہے ان دیوون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرما بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے اس پربت پر برہما جی۔ شوجی۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور برہمچھن۔ کنر۔ جکش۔ بسو اسو اور ہاہا ہوہو آدک گندھرب اور سپت رشی۔ اور کشیپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی مُنی نواس کرتے ہین اُسی پربت کی چوٹی پر شکر جی بھی راچھسون سمیت اور کوبیر جی شوجی مہاراج اوماں دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگا جی پرگٹ ہوئین جنکا نام شاسترون مین بشنو رو پا برنن کیا ہے اُنکو شوجی نے بہت مدت تک (لاکھ برس) اپنی سیر (جٹا) مین دھارن کیا اور سمیر کے پچھم کون مین جمبو دیپ کے مدھ کیتو مال نام کھنڈ ہے اس مین رہنے والے منشون کی عمر ست جگ مین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ اُنکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین کبیر دیوتا اپنے کپش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف ایک گنڈکا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیوؤن کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور پراکرمی ہوتے تھے اُنکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اُسکے آگے ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اُسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اُتر مین بھرت کھنڈ اور ایراوت کھنڈ ترکون دیپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ مین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا رُدگ بہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا مین نے کیا۔

پہاڑون مین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اُتر مین مینناک پربت ہے اُسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری مُنی لوگ نواس کرتے ہین اُسکے قریب بند وسر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگا جی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اُسی استھان پر پہلے سمے مین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور نرنارائن برہما منو پانچوین استھانو ناہم رُودر جی کریڑا کیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور پرتھی اور پاتال مین بہنے والی پوتر ندی سری گنگا جی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین ایسوک ساررا۔ نلنی۔ پاونی سرستی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھار ہوکر تینون لوکون

ہیں بہتی ہیں - ہماچل ہیں راکھس ہیم کوٹ میں گہیک نکھد میں سرپ گہوکرن میں رشی منی اور سویت
پربت پہ دیوتا اور راکھس (اسُر) نواس کرتے ہیں نکھد میں گندھرب اور نیل پربت پہ برہم رشی ہمیشہ رہتے
ہیں ان ساتوں کھنڈ میں جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہیں دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی
طرح کا دیکھنے میں آتا ہے ہے راجہ دھرتراشٹر آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا
تھا اُسکے سروپ کا برنن مجھ سے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار میں نے آپ کو سنایا اسکا سُننا
سردھا سے منشوں کو ضرور ہے اس براٹ پُرش کے دونوں طرف دو کھنڈ آباد ہیں داہنی طرف بھرت کھنڈ
ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائیں طرف ایراوت کھنڈ اُسکو جوگ بھومی کہتے ہیں اور دونوں کان
ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہیں راجہ دھرتراشٹر نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے
حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ میں کورو دیش آباد ہے یہ
دیش بڑا پوتر اور شوبھا مان ہے یہاں کے پھل پھول سگندھ بہت اور میٹھے اور یہاں کے کوئی کوئی برکش
ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہیں اور اینک رتن اور منی وہاں ہوتے ہیں سب رتوں میں منشوں کو
سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی میں آتے ہیں ہوتے ہیں سب منش
سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریاں بھی روپ وتی ہوتی ہیں اُنکی پوشاک اچھی ہوتی ہے
اور روگ رہت پرسن چت رہتی ہیں عمر بھی اُنکی بڑی ہوتی ہے یہ حال ہیں اوتر کورو دیش کا کہا اب
اُسکے ادبھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہوں بھدراسو کھنڈ مورد ھا بھبیکھک نام مہاراج اور
بھدر شال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے
وہاں کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریاں بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہیں
نرت گان میں بڑی چتر کالامر کا رس پی کر اُنکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور
نکھد پربت کے اوتر سُدرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤں کا دینے والا سدھ چارنوں سے
سیوا کیا گیا کوئی منش اُسکے پاس تک نہیں جا سکتا اسلیئے وہ دِبّ روپ ہے اُسی کے نام سے جمبو دیپ
مشہور ہوا ہے اُس برکش کی اونچائی کیا برنن کروں آکاش سے باتیں کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے
ہیں اُس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پر گر کر پھٹتے ہیں اُسکے رسوں سے جو بہت
سفید ہوتا ہے ندیاں بہکر اوتر کورو دیش میں آتی ہیں -
مالیہ ونت کے شکھر پر سموَرتک نام اگنی سدا یہ دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت
شکھر پر چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہیں اس مالیہ ونت پربت کی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہیں برہم لوک سے
گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہیں وہ منش برہمچرج دھارن کرکے بہت تپ کرتے ہیں اور جیووں کی رکشا
کے نمت سورج منڈل میں پرویش کر جاتے ہیں آٹھ ہزار کو بال کھل رشی کہتے ہیں اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا
سارتھی ہے اُسکے آگے آگے چلتے ہیں چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل
میں پرویش کرتے ہیں ادبھات سورج لوک میں براٹ پُرش کی اپاسنا کرکے من کے سوامی چندرماں میں

پر ولیش کرتے ہین اور سو قراتما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان شبنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ ہین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان کبیون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین سِنگھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرا ہے ہین سب طرح رتن اس مین ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے سِنگھر کے اوتر سمندر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہا تا ہے یہان کے منش برڈھے نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو اثر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمندر کے اُتر دشا مین مایا کے سوامی جوتی سروپ سری نارائن سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہئے ہین ایک پہئیا تو پنج کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنچ گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا اودیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شُدھ برہم بھگت من کی سمان چلنے والا تیجدھاری سورن (جیبونہ نام) سے شوبھایمان ہے وہ نارائن ست کا سوامی سب کو اپنے بین سے لے کرنے والا اور جیوون کا اُتپت کرنے والا ہے تکہ اُسکا اگنی آپ جگت روپ ہے۔

بیشم پائن جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے اِسی ہیتو سے بھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہو سکتے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجا اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہو کر آپس مین ایر کیا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پتر بی وسوت منو کا پیارا ہے اسکے سوا سے پرتھو بین اور مہاتما اکشواک جیاتی امبریکہ اُسی نہکے پتر شُدی رشبھ ایل شرگ راجہ گادہ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تجسوی ہے مہندر۔ ملئے سیہہ۔ شکتی وان۔ پار یاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹھت (لائق تعظیم) ہین اُنکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آشرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان ستلج ۱۲ چندربھاگ ۱۲ چناب ۱۲ اور پوتر ندی۔ جمنا۔ درکھدوتی

بہاپا ۔ ستھول بالوکا ۔ اپیتروتی ۔ کرشن بینی ۔ جو سمجھ کو چلتی ہے ایراوتی بتستا ۔ پوشنی دیوکا
بیدسمرتا بیدوتی چتر سینا ۔ گومتی ۔ گنڈکی ۔ کوشکی کرتیا ۔ لوہتارنی سرجو چرمنوتی ۔ بیتروتی
ستراوتی ۔ بیپان ۔ بھیم رتھی ۔ کاویری چولوکا ۔ بانی ۔ ستدلی ۔ انجنا ۔ پوترا ۔ کنڈلی ۔ سندھو ۔
پویہ باہرانان ۔ اسوکھ وتی ۔ ہیا ۔ پاپ ہرا ۔ مہیندرا ۔ مہاندی ۔ بینا ۔ ہیا ۔ گھرت وتی ستھیما
کشن دھارا ۔ گوری ۔ ہرنوتی ۔ کپنجلا ۔ او پہندرا ۔ کرشن بینا ۔ چندربان ۔ درگا ۔ برہم بودھیسا
جامبوندی ۔ تمسا ۔ راسی ۔ نیلا ۔ آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے مندا کنی بیتی ترنی ۔ کوشا
تکت ستی ۔ جمنا سرستی ۔ سرا گنگا وغیرہ اشوکی (سنارکی) ماتا گنی جاتی ہین ۔ اسکے اشنان جل پان سے
بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون ۔ کورو دیش پانچال
شالو مادریہ جانگل ۔ سورسین ۔ پولند ۔ بودھا ۔ مالا ۔ تمس ۔ کشادی دیش ۔
سنوشل ۔ کنتی دیش ۔ کاشی کوشل ۔ چیدی ۔ کورکہ ۔ بھوج ۔ سندھو ۔ پولندک ۔ اوتم
دشارن ۔ میکل ۔ اوتکل ۔ کوشل ۔ نیپ پرشٹ ۔ دھرندھر ۔ بودھا ۔ مدر کلنگ ۔ کاسشیہ
پرکاسشیہ ۔ جٹھر ۔ کوکرا ۔ دشارن ۔ کنت ۔ اونت ۔ اپرکنت ۔ گومنت ۔ مندک ۔ کھنڈ
بدربھ ۔ روپ باہک ۔ اشوک ۔ اوتر ۔ گوپراسٹ ۔ کریت ۔ ادھی راج ۔ کشادیہ
مل راسٹر ۔ کیول ۔ بارباسیہ ۔ بدیہہ مگدھ ۔ ملیہ ۔ انگ ۔ بنگ ۔ کلنگ ۔ سودیشن
پرہلاد ۔ باہیک ۔ ابھیسر ۔ کیکیہ ۔ کٹ آدک دیش بہت ہین ۔ پربتون پہاڑون مین کتنے ہی
دیش ہین ادتر باسی کٹھور چت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین ۔ یون ۔ چین ۔ کامبوج آدک ملیچھ جاتی
لوگ بھی کاری ملش وہان رہتے ہین وہان کے راجا کو بھی سنگرام کرنے کو آئے ہین جیسے کتے (سگ)
ماس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین (اسی) پرکار کورو پانڈو سام ۔ دام ۔ ڈنڈ ۔ بھید ۔ ان چارون نیتیکے
دوارا اپنے اپنے بچے کے کارن اُدیوگ کرتے ہین ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے ۔

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اسکے سواے اور کھنڈ ودیپ وسمدرون کا حال سنانا

سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ ۔ تریتا ۔ دواپر کلجگ ۔ ست جگ مین چار
ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا
ہوتے ہی بالک مرجاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت
آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکروتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی سنجے کی اچھا کرنے والے پیدا
ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی مٹھیا بادی پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم
ہوتی ہے ۔ بہت کھنڈ اور بہری کھنڈ آٹھ گنے جاتے ہین ۔ راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا اب
مین ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھیلاو اٹھارہ ہزار چھہ سو جوجن اور کھاری سمندر کا پھیلاو اس سے
دوگنا ہے اسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور اینک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اسکے گرد ہے وہان کا حال نہین پتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرب اور رشی لوگ رہتے ہین پہلا میرو پربت دوسرا اوس سے پچھم ملیہ پربت بادل
اسی سے پرگٹ ہوتے ہین اسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اس سے بڑا ریوتک پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شام نام بڑا پربت ہے کالا اونچا اور بہت سفید ہے اسی سے
شیام کرن گھوڑا ملتا تم کو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین ہری جی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن پکشی روپ جس سے نارائن کی کلا روپ شیام برن
پرگٹ ہوا اسی سے اسکا نام شیام گر مشہور ہوا اس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اتم جسکے اوپر کیسر ہوتی
ہے اسی سے ہوا اتپن ہوتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہا میرو - مہاکاش - جلد - کومد - اوتر - جلدھار - سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کنوبار اور شیام گر کا منی کانچن کیدار پربت مودا کی اسکے پرے مہاپوہان ہے اس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اسکی اوپاسنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
نش سوکشم دیہہ دھاری ہین مگر وستھا انکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی بہت مان ہین
انکے سواے سکماری - کماری سیتا سئی ادک بہت ندیان ہین راجہ اندر انسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین انکا نام مرگ - مسک - مانس - مندگ ہے مرگ دیش مین برہمن شبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کردیا - وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گور شلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوشن نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دیو رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کشتنبہ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاسنا کرتے ہین - کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاسنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان لکشمی بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سو نام دوسرا ہیم تیسرا دوتی مان گومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش جتھا ہری گر - یہ سب پہاڑ بہت اتم گنے جاتے ہین انکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ اودبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنبل پانچوان دھرت بھوت چھٹھا پربھا کار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

ان کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنے والے ہین ان کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سکمار ہوتے ہین انکے سواے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اچھا تو سار کہتا ہون کہ کروپنچ دیپ مین کروپنچ نامی پربت بہت بڑا ہی اُسکے پرے بامن اُسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اوتم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے نبڈ ان کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے اِنکے دیشونکا حال سنو کروپنچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اوشن دیش اُس سے پرے پراورک پھر اندھکار پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سِدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے ان سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پشکر دیپ مین پشکر نام پربت من رتنونکا گھر اس مین سویم دیو دیو برہماجی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اُپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین ان دیپون مین سب قسم کے موتی سونگے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہمچریہ ستیہ اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہتا ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے جمبو دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سویم پرجاپت ڈنڈ دینے والے ان دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ دیپ بہت سے کنول روپ ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت آدک نیمت (قایم) ہین تیسرے کا نام سپرتیک چوتھے کا نام سرپکھن کرسٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون۔ راہو گرہ گول سنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بدھمان پرانون کے جاننے والے اُسکی موٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن موٹائی اُنسٹھ جوجن سے ادھک سورج کا۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن موٹائی تیرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُودار ہین۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پاکر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رو سے کہتا ہون اسطرح اپنے گرو سے سنا ہے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو۔ اِس بھوم پرب کو جو راجہ سنتا ہی وہ دھن وان اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہوجاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین ہین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سنا ہے کہ پن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دیپ اور کھنڈ بستار پانچوان آدھیاے

چھٹا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹ سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربت اور ندیون اور دیپون کا برنن کرکے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہوکر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا سوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرڈر ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرادیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کرکے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سوربیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کیسے تیرون سے گھایل ہوگئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا میرا نہین پھٹتا ہے اس سے بیشش اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہوبل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سوربیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہوگیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرادیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے دروپد راجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی بیشش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو بدھ کرلیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن آدھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوسائن اور جواری سکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا اب مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھاری لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہوکر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سوربیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا لے کر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور یدھو دھامنیو اور اتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کرجاوے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶ ادھیاے

ساتوان ادھیاے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سُنانا

بیشم پاتن جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُدے ہونے پر جب
دونون سینا سامنے کھڑی ہوئین تو کس پر کار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سُناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے
اُدے ہونے پر دونون طرف سے سینا سنگرام بھوم مین آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمہارے پتر
درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل آونتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان ہندو کیکئی دیشی راجا۔ کامبوج
سودکش۔ سرتایدھ۔ کالنگ۔ جیت سین۔ یہ دسون مہاسوربیر۔ کشونیون کے سوامی اور سوائے ان سب کے
اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤن کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھوین۔ کوروی-
درجودھنی مہابھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی۔ سویت
پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیئے ہوئے مہاتیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بند والے بھیشم جی
مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دُمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیبیت ہوگئے۔ سات کشونی سینا مہاپرکش
درشٹ دُمن سے رکشت ہوکر تمہاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر اُمڈ آئے ہین جسمین بڑے
بڑے نگر و گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش مین راہو۔ کیت آدک
مہاتیج دھاری سات گرہ پراپت ہوئے۔ سورج دیوتا۔ اُدے ہونے کے سمے دو روپ سے دکھائی دیئے پرتھوی
پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہوگیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیون کا شبد ہونے لگا
بھیشم جی مہاراج اور درونا چارج جی نے سنگرام مین بارمبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی
ہم کورون کی طرف سے لڑینگے۔ پرنت جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمین کچھ سندیہ نہین ہے۔ پھر اپنی طرف
کے راجا لوگون سے کہا کہ سنگرام مین جدھ کرکے مرنا کشتریون کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہین
ہرشت چیت جدھ کرین۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے داہنے بائین اور جہان جسکو انھون نے
اگیا دی کھڑے ہوگئے دوسری طرف سے پانڈون کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر
کھڑے ہوگئے اور چارون طرف سے گھوڑون کے ہنہنانے اور ہاتھیون کی چنگھاڑ۔ ہاتھیون کے گھنٹے کا شور۔
اور رتھ کے پہیون کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا مین راجہ کنول
برن اسپا سے آگے تھا جسکی دھجا مین جھنڈے پر چنہہ یعنے ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی۔ سرتایدھ۔ چتر سین۔ پردومتر
بنبشت۔ شل۔ بھورسروا۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتون مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے
ہوئے جن مین سردار اسوتھامان تھا۔ رتھون مین سوار ہوکر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جھنڈے
نامسدے کی دھجا تھی اور درونا چارج جی کی دھجا مین بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھایمان تھا اور کرپاچارج
جی کی دھجا مین بیل کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا مین سانپ کا نشان تھا کا انگ
کا بھوج۔ سودکش۔ راجہ جیدرتھ اور کیتومان۔ بھگدت۔ بھیشم دھنوان مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

ان سب مین راجہ جیدرتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اَر تھی ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جنکی اردلی مین تھے اور سب کلنک دیش کے دھجا دھاری راجا بڑی سینا لے کر چلے راجہ کیتومان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنک کے راجا کی دھجا مین اگنی کا چنہہ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اڑتے ہوئے چلے جا رہے ہین بھیشم جی کے داہنے بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نشت کر دی تھی یہ سینا جیسے سرورت کے بادل اکٹھے ہو کر آتے ہین اسطرح بادل دل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی ان مین سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور اسی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرہ بکتر جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشونی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہو گئی۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو کی سینا کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پانڈوون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹ بولے کہ ہے سنجے پانڈوون نے درجودھن کی سینا بیشمار دیکھ کر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کورون کی سینا کو اپنی سینا سے بیشمار دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس بیوہ کا اناد چیت ہے بھیشم پتامہ بڑے شستر جاننے والے ایسے جس درجودھن کیطرف ہین ہم انکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا انھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار رچاؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اسکے سبب سے کورون کی جتنی سینا ہے ایسے بھیت ہو جاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا اشتہ بھیت ہو کر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پر اکرمی کی صورت دیکھ کر بھیت مان نہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سیناپت بھیم سین اور درشٹ دمن سہدیو نکل۔ راجہ درشٹ کیتو انکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشونی سینا اور بھائی بندھو پتر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہوے لیے انکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنیو کی رکشا کرنے کو رکھے گئے انکے پیچھے مہارتھی درشٹ دمن کی سینا اور ان سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یوودھان ہوا۔ انکے پیچھے پانچال دیش پدھامنو اور اُتموجا اور کیکے دیش باسی درشٹ کیتو اور چکیتان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیئے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیے بھیشم جی اور درونا چاریہ جانتے تھے کہ جیت ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان جیت ہے اربہارت سنبھے (فتح)

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہابا ہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمھارا پراکرم دیکھنے کو دھرتراشٹر کے پتر اپنے منتریون سمیت رن بھوم مین کھڑے ہین تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤن نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھیہ مین شستر دھارے ہوئے پربت کے سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیش کا بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوٹی سینا لیے کھڑا تھا - اور ایک چھوٹی لیے راجہ براٹ اور اسکے بائین بہت سے راجا اپنی سینا لیے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لئے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کوروی سینا کے سوربیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چھتر دھارن کیے ہوئے بہت سے راجاؤن سمیت سنگرام مین موجود تھا اور سب کے آگے مہا پراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑون کے رتھ پر ستھے اسکے چارون طرف راجہ سل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ سے براجمان تھے سرد اپر دیتر آدک بہت سے راجاؤن کو لیئے ہوئے کھڑے تھے ناردجی نے انکے دونون لوگون کو دیکھ کر مجھ سے کہا کہ جدپی کورون کی سینا بجے سوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہین جدھشٹر کی سینا مین براجمان ہین بجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونون سینا سنگرام کرنے کے لیئے اُپستہت ہوئی تھین کا رتک سدی پورنماشی تھی پانڈوون کی سینا پورب مکھ کئے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کرکے اپستہت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کوروی سینا کے سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈون کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کوروی سینا کو بیاکل کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیائے

نوان ادھیائے

سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونون سینا جدھ کے لیے اپستہت ہوچکین تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہین انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کرکے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुन उवाच ॥ ॐनमस्ते सिद्धसेनानि। आर्येमन्दारवासिनी।कुमा
रीकालीकापालीकपिलेकृष्णपिंगले।१।भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तु
ते। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि॥ २॥ कात्यायनि महा भाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छध्वजधरे नानाभरण भूषिते॥ ३॥ अट्टशूलप्रहरणे खड्ग खेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजेज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भव ॥४॥ महिषासृकप्रिये नित्यं कौशिकिपीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते तुरणप्रिये॥५॥ उमेशाकंभरिश्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि विरूपाक्षि सुधूम्राक्षिनमोस्तुते॥ ६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्य जातवेदसि॥ जंबूकटकचैत्येषु नित्यंसान्निहितालये॥ ७॥ त्वंब्रह्मविद्याविद्यानांमहानिद्राचदेहिनाम्॥ स्कन्दमात भगवति दुर्गेकान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहाकारस्वधाचैव कला काष्ठासरस्वती॥ सावित्रीवेदमातान्च तथावेदान्तउच्यते॥ ९॥ स्तुतासित्वं महादेवि विशुद्धेनान्तरात्मना॥ जयो भवतुमेनित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥ १०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानांपालनेषुच॥ नित्यंवससिपाताले युद्धे जयसिदानवान्॥ ११॥ त्वंजृंभनिमोहिनीच मायाह्री श्रीतथैवच॥ संध्याप्रभावतीचैव सावित्री जननी तथा॥ १२॥ तुष्टिःपुष्टिधृतिर्दीप्ति श्चंद्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूति भूतां संख्ये वीक्ष्यसे सिद्धचारणैः ॥ १३॥

संजयउवाच॥ ततःपार्थस्यविज्ञाय भक्तिंमानववत्सला॥ अन्तरिक्षगतोवाचेगोविन्दस्याग्रतःस्थिता॥ देव्युवाच स्वल्पेनैवतुकालेन शत्रून्जेष्यसिपाण्डव॥ नरस्त्वमसिदुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥ १५॥ अजेयस्त्वं रणेऽरिणामपिवज्र भृतःस्वयं॥ इत्येवमुक्त्वावरदा क्षणेनान्तरधीयत॥ १६॥ लब्ध्वावरंतुकौंतेयो मेने विजयमात्मनः॥ आरुरोहततःपार्थो रथंपरमसंगतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥ १७॥ यइदंपठते स्तोत्रं कल्यउत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो नभयं विद्यतेसदा॥ १८ नचापिरिपवस्तेभ्यः सर्पाद्या येचदंष्ट्रिणः॥ नभयंविद्यते तस्य सदाराजकुलादपि॥ १९॥ विवादेजयमाप्नोति बद्धोमुच्येतबंधनात्॥ दुर्गंतितरतिचावश्यं तथाचौरैर्विमुच्यते॥ २०॥ संग्रामे विजयीनित्यं लक्ष्मीप्राप्नोतिकेवलम्॥ आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥ २१॥ एतद्दृष्टं प्रसादात्तु मयाव्यासस्यधीमतः॥ मोहादेतौनजानन्ति नरनारायणावृषी॥ २२॥

ارتھ درگا استوتر

ہے سدھ سیناوالی آریے مندر باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمسکار ہے - ہے بھدر کالی ہے مہاکالی چنڈی تارنی - برہ برنی تمکو نمسکار ہے - ہے کاتیاینی مہابھاگے کرالی بجیے جیے مور کے پروں کی دھجاوالی اور طرح طرح کے بھوشن (زیوروں) سے آراستہ تجھکو نمسکار ہے - ترشول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی - گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نندجی گوپ کے کل میں (جنم) دھارن کرنے والی - کوشکی جی کے گربھ مین (اتپن) تمکو نمسکار ہے - مہاسر (بھینسے) کے رودھر کونت پریہ رکھنے والی - کوشکی پیتامبر دھارن کرنے والی - اٹہاسے کھلاکھلاکر ہنسنے والی (ہرک مکھ) کوک مکھ دھارن کرکے رپو (شتروں) کو مارنے والی - رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمسکار ہے - اوماں دیوی شاکمبھری سویت برن والی - کیٹبھاسر کو مارنے والی - ہرن اکشی برو پاکشی - سودھوم اکشی تمکو نمسکار ہے - تہید سرتی ای پوتر ہتینیہ جات بیدستی جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی - تو برہم بدیاؤن اور مہانندرا کی دینے والی اسکند ھ (سوامی کارتک جی) کی ماتا بھگوتی درگا کٹھن استھانوں کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے - ہے مہادیوی شدھ پرشوں کی انترآتما مین تیری استت کرتا ہوں - ہے سنگرام مین تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو تو سدا بھیانک اور درگم (کٹھن) استھانوں اور پاتال مین نواس کرتی ہے - بھگتوں کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین جے دیتی ہے تو جمبھنی - موہنی - مایا - ہری - شری - سندھیا - پربھاوتی - ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندرماں سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندوں) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنوں کو دکھائی دینے والی ہے - استوتر سماپت -

سنجے نے کہا کہ درگا جی ارجن کی بھکت جان اور منشوں پر کرپالو ہوکر انترکش (آسمان) سے وہاں آئی جہاں گوبند جی (سری کرشن جی) تھے -

دیوی نے کہا کہ تھوڑے کال مین شتروں پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ آپ ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی جے نہین کرسکتا - چوتھا نہ جاوے ۱۷

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی - ارجن نے بر پاکر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہوگیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونوں نے اپنے اپنے سنکھ بجایے -

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اٹھکر پڑھے گا اسکو جکشوں راکھشوں پشاچوں سے کبھی بھے نہ ہوگا اور سترو اسکو کبھی دکھ نہ دینگے اور راج کل سے بھے ہوگا اور بباد (مباحثہ) مین جے پاوے گا بندھن (قید) سے چھوٹ جاویگا اسکو چوروں اور کٹھن استھانوں سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک جیتا رہے گا اور لکشمی وان اور دھنوان ہوگا -

مین نے بھگوان بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونوں نر نارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپ کے سب پتر دراتما دکھائی دیتے ہین یہ نہین سمجھتے کہ انو سار ہے کہ وہ

سب کال کی پھانسی مین بندھے ہوئے ہین بیاس جی ـ نارد جی ـ کنو رشی ـ پرسرام جی ـ تیمہہ ـ ان سب رشیون نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا ـ لیکن درجودھن نے انکے بچن کو سویکار نہین کیا جہان دھرم ہے وہین نارائن اور ریتج کی کانتی ہے ـ جہان نارائن ہین وہین لکشمی ہے ـ اسی پرکار جدھر منی لوگ ہین ادھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہین ادھر ہی نِسچے فتح ہے ـ آدہھا سے نیچے سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے ـ

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا ستوتر پڑھنا ۹. ادھیاے

دسوان ادھیاے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلاچرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم مین کس طرف کے سورویر پرتھم لڑتے ہین اور کدھر کے دکھی ہوکر اور جدھ مین میرے پترون نے پہلے پرہار کیا یا پانڈون نے ـ سنجے نے کہا کہ وہان دونون سیناؤن کے سورویر پرسن چت پرتیت ہوتے ہین اور دونون سیناؤن کے گلے مین سگندھ بکھرے ہوئے پھولون کے ہار پڑے ہوئے ہین ـ اور سنکھ ـ بھیری آدک باجے بج رہے ہین اور پرچنڈ سورویر گرجنے والون کے شبد گونج رہے ہین ـ

مولف ـ سری کرشن مہاراج کو نمسکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک وار یہان لکھتا ہون سنسکرت مہابھارت مین پچیسوین (۲۵) ادھیاے کے آرنبھ مین راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا ـ جسکا برنن آگے ہوگا ـ اس سے پہلے جو اشلوک اور بیاس شامل ہوگئے ہین وہ مہاتما رشیون نے بھگوت گیتا کے پہلے آرنبھ مین لگادی ہین اصل مہابھارت مین نہین ہین اگرچہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زائد اشلوک بھی مع انگ بیاس آدک اشلوکون کے لکھے جاتے ہین گویا منگلاچرن سمیت گیتا یہان لکھی جاتی ہے ـ

نوٹ ـ یہ گیتا گیان اپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب ضلع کرنال کا تھا جہان بھیشم جی سر شیا پر سوئے تھے اس سے تھوڑی دور آگے جانب مشرق وہ لب سڑک جو استھان جوت سر تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا ـ

سری بھگوت گیتا آرنبھ

श्रीगणेशायनमः

ओं · महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आनाहै बेद पुरानोंमेंइसकी महिमा लिखी है

ओं अस्यश्री भगवद्गीतामालामंत्रस्यश्रीभगवान्वेदव्यासऋषिः अनुष्टुपछन्दः श्रीकृष्णःपरमात्मादेवता

(interlinear: के मंत्रों की माला का · इस · ऋ · है)

आठ अक्षरका एक पद चारपदका एक श्लोक ३२ अक्षरोंका अनुष्टुप होताहै किताब बनाने वाले व्यासजी ऋषी देवता श्री कृष्णजी

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

اُدم اکشر مہا باکیہ برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اونپشدون مین اسکی مہان بہت برنن ہوئی ہو گا تیسری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہو اس کو پندرہوین ادھیاے مین اُدم اکشر کی مہان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جیسے عبارت نظم اور اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधा श्लोक बीजं

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्चभाषसे इतिबीजं ॥१॥

मंत्र कहा कि संसारी विषय जोबात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानों कीसी बात करता है

(interlinear: सब झूठे हैं)

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارھوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیئے کہا گیا کہ سنساری پشئے سب جھوٹے ہین موہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب موہ روپی رات مین تو جاگے گا اُس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकंशरणंव्रजेतिशक्तिः॥

सब धर्मों को छोड़कर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोक का आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری سرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارھوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचइतिकीलकं॥३॥

मै तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच नकर

(۳) کیلک منتر (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کر دونگا سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن - پاٹھ کرنے کا بنیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے -

॥ अथन्यासः॥ नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावक इत्यंगुष्ठाभ्यां नमः॥ १॥

आत्माको कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती

کرنیاس (۱) - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے . . . . . انگوٹھے سے نمشکار -

न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुत। इति तर्जनीभ्यां नमः॥ २॥

ना आत्मा को जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तरजनी से नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) . . . . . ترجنی سے نمشکار -

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योऽशोष्य एव च ॥ इति मध्यमाभ्यां नमः॥

न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीचकी अंगुलीसे नमस्कार ॥ ३॥

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھما ن سے نمشکار -

नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातन॥ इत्यनामिकाभ्यां नमः॥ ४॥

सदैव रहने वाला स्थाणु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिका से नमस्कार

(۴) اچھید ہے جسکو مرت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قائم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمشکار -

पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रश॥ इति कनिष्ठिकाभ्यां नमः॥ ५॥

हे अरजुन मेरे स्वरूप को देख सैकड़ों हज़ारों छोटी अंगुली से नमस्कार ॥

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (کنشٹکا) خنصر سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णा कृतीनि च इति करतलकरपृष्ठाभ्यां नमः॥ ६॥ इति करन्यासः

प्रकार के आश्चर्य मय दिव्य रूप और की आकृती दोनो हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार

(۶) نانا پرکار کے اشچرج مئی دِبّ روپ اور بہت پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کرکے نمشکار -

अथ हृदयादिन्यासः

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि इति हृदयाय नमः (१)

हथियार इसे नहीं काट सकता है हृदय से नमस्कار

دوسرے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردے یعنی قلب سے نمشکار -

न चैनं क्लेदयन्त्यापो इति शिरसे स्वाहा

न इसको पानी गला सकता है शिर से नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنی پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमिति शिखायै वषट्

न कट सकता है न जल सकता है शिखा से नमस्कार

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - سکھا یعنی ام الدماغ سے نمشکار -

नित्यं सर्वगतं स्थाणुरिति कवचाय हुं ॥४॥
हे हे व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्य मे पार्थ रूपाणि इति नेत्रत्रयाय वौषट् ॥५॥
हे अरजुन देख मेरे सैकड़ों हजारों स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि इत्यस्त्राय फट् ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरत देख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے دِبّ روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استرا سے پھٹ - استغراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थे जपे विनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करे
अथ ध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधितां भगवता नारायणेन स्व
अर्जुन प्रति ज्ञान उपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥यं व्यासेन ग्रथितां पुराणमुनिना मध्ये महाभारते अद्वैतामृत
स्वयं किया ने बनाया मुनिने महाभारतके मध्यमें नहीं है उस की समान दूसरा अमृतवर्षा कर नेवाली

१८
वर्षिणीं भगवतीमष्टादशाध्यायिनीम् ॥ अम्ब त्वामनुसन्दधामि भग
अध्यायमें हे अम्ब (माता) मनसे धारन करती है

वद्गीते भवद्वेषिणीम् ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखनेवाली संसारी मोह दूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) ناراین سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک میں گرنتھ (سلک کیا) اودیت امرت (توحید کا آبحیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیاے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردی میں استھاپن کرتا ہون

नमोऽस्तु ते व्यास विशालबुद्धे फुल्लारविन्दायतपत्रनेत्र येन त्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी जि-

या भारततैलपूर्णः प्रज्वालितो ज्ञानमयः प्रदीपः ॥
न तुमने यह रूपसे ज्ञानरूप प्रज्वलित किया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج تمہاری بشال ہے جنکی بدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کر دیا ہے -

پانچون مہا رتھی ہین۔

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ॥
हमारी सेनामें　श्रेष्ठ　जो　तिनको जानो　हे ब्राह्मणोंमें उत्तम

नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान् ब्रवीमि ते ॥ ७ ॥
सरदार　मेरी सेनामें　गिनती के वास्ते　तिनको　कहता हूं

(۷) اے سریشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے اُن کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ॥
आप　कृपाचार्य　युद्ध को जीतने वाले

अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८ ॥
वैसे ही
सोमदत्त का बेटा भूरिश्रवा

(۸) ہوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جنگ مین فتح کرنے والے کرپا چارج جی اشوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور ایسے ہی۔

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ॥
और भी　बहुत　मेरे कारण　त्यागने वाले प्राण के

नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९ ॥
अनेक प्रकार के शस्त्र धारी　सब　युद्ध में　चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سور بیر جو ہمارے لیئے جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب یدھ کرنے مین بڑے چتر ہین۔

अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितम् ।
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितम् ॥ १० ॥

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور زبردست ہے۔

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ॥
सब व्यूह के द्वार पर　अपने　पर　ठहर कर

भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥
जी की　रक्षा करो　आप ही सब

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہو دی استھت ہو کر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔ اشلوک ۱۰ و ۱۱ - اپریاپت و پریاپت ایسے اچھے اکشر لکھے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین۔ ایک

آرتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپریاپت کمزور ہے اور پانڈو کی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کرکے ہمکو دھوکا نہ دین اسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک و شبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہوجاوین اسلیئے دومعنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ॥ सिंह
नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२ ॥

(۱۲) درجودھن کا من چلا تمان دیکھکر کوروں کے برودھ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سنگھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानकगोमुखाः
सहसैवाभ्यहन्यन्त स शब्दस्तुमुलोऽभवत् ॥ १३ ॥

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ۔ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئو مکھ آدک باجے چاروں طرف سے بجنے لگے اور مہا شبد ہوا کہ سب کے دل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ॥ माधवः
पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥ १४ ॥

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھو جی اور ارجن نے اپنے اُتم سنکھ بجائے۔

पांचजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥
पौंड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥ १५ ॥

(۱۵) رشی کیش سری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام سنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہا سنکھ بجایا۔

अनंत विजयं राजा कुंती पुत्रो युधिष्ठिरः ॥

नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणि पुष्पकौ ॥ १६ ॥

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے من پشپک نام سنکھ بجایا۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः ।

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور براٹ سب کے کرنے والے ساتکی جی

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवी पते ॥

सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥ १८ ॥

(۱۸) سہے راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹ) راجہ درو پدا اور درو پدی کے پانچوں پتروں اور ابھمنیو نے علحدہ علحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥

नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥ १९ ॥

(۱۹) اُن سنکھوں کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹ کے پتروں کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

अथ व्यवस्थितान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः ॥

प्रवृत्ते शस्त्र संपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥

(۲۰) اسی وقت ارجن کپی دہج نے درجودھن آدک دھرتراشٹ کے بیٹوں کو جدھ کے لیے تیار دیکھ کر

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کرکے یہ کہا۔

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय — यह कहा — हे राजा

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुनउवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

दोनों सेना के मध्य — को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) ہے راجہ دھرتراشٹ اُسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سینا کی مدھیں سے چلیئے کہ

अब तक उनको हम देखें लड़ाई — इच्छा करने वाले जो यहां खड़े हैं

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

हमारे साथ लड़ने के योग्य कौन है — लड़ाई के उद्योग में

(۲۲) تاکہ اُنکو جو رن بھوم میں کھڑے ہیں میں دیکھوں کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا۔

लड़ने की इच्छा करने वालों को — देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं — सेना

योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥

धृतराष्ट्र के पुत्र — दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اِس رن بھوم میں دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہیں اُنکو دیکھوں۔

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने — अपना रथ — है

संजयउवाच एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥

नींद के जीतने वाले श्री जीन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥

दोनों सेना के — मध्य में — स्थापन — कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا۔ سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھیں اپنا رتھ لیجاکر ارجن سے کہنے لگے

सामने — सब राजाओं के आगे

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ॥

श्री कृष्ण ने — इकट्ठे — कौरवों को

उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥

कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से — सब देखो हमारे जी तरह जीते कि युद्ध सब को देखें

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤں کے روبرو یہ کہا کہ ارجن اُن کوروں کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہیں دیکھ لو۔

ھ مہی کشتام یعنی پرتھی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤں کے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ ھ پارتھ پرتھا نام کنتی کے بیٹے ارجن بھوا کا بیٹا

तहां देखा अर्जुन ने बड़े लोगों आदिकको
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄन्थपितामहान्॥

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखाओं को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتا سمہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور درجودھن وغیرہ بھائیوں اور بھیکن آدک پتر اور لکھمن کے پتروں کو یعنی پوتروں کو اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा श्री सुहृद सुहृद मित्रों को सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बन्धून् वास्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देखके खड़ा देखा
तिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسرا اور سوہرد متروں کو دونوں سینا کے مدھ میں دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा और दया में लिपटे हुये विषाद करके यह कहा

अर्जुनउवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके स्वजनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن - کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے میری کرشن جی ان جدھ ابھلاکھی اپنے کنبہ اور پتا سہ گرو اور بھائی بندھو بولے اور متروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نمت دیکھ کر۔

ढीले पड़ जाते हैं मेरे सब अंग मुख सूखा जाता है
सीदन्ति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥ २९॥
कांप कंपी चढ़ी जाती है रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ شتھل ہوئے جاتے ہیں مکھ سوکھا جاتا ہے شریر کمپایمان - رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں-

धनुष हाथ से छूटा जाता है त्वचा शरीर की जली जाती है
गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

न च शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا - میرا دل گھبراتا ہے -

हे जी
निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन देखता हूं उलटे

न च श्रेयोनु पश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو کیشی دیت کے مارنے والے اپترسے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سنبندھی اور متروں کو مارکر کلیان نہین دیکھتا ہون۔

हे
न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च ॥
नहीं चाहता हूं जय नहीं राज्य के को

हे
किंनो राज्येन गोविन्द किंभोगैर्जीवितेन वा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین بجے کرکے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور آن کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थे कांक्षितं नो राज्यं भोगाः सुखानि च ॥
जिन के अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

तइमेवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामने खड़े हैं को को त्याग के और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھوکر سنگرام مین کھڑے ہین۔

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ॥
और

मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालास्सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसे ही

(۳۴) آچاری گروجی باپ بیٹے دادا ماما سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

हे जी
एतान्नहन्तुमिच्छामि घ्नतोपि मधुसूदन ॥
इन को नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी

अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किंनु महीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مار ڈالین مین مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اچیت نہین دیکھتا۔

हे जी
निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों को क्या भलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥
पाप ही होगा पाप का आसरा भी लेना करना होगा मार के अन्याई लोगों का

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہین توبھی اُنکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا اُنکا مارنا جوگ نہین -

(اتتائی) چھہ قسم کے ہوتے ہین - ۱ - آگ لگانے والا - ۲ - زہر دینے والا - ۳ - زخم شدید پہونچانیوالا ۴ - مال اور معاش چھیننے والا - ۵ - استری ہرنے والا - ۶ - مکان یا کھیتی ہرنے والا -

तस्मान्नार्हा वयं हंतुं धार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान् ।।
जिस कारण नहीं उचित है मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनं हि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ।। ३७ ।।
अपने सुजन निश्चय करके क्योंकर मारें और सुख कैसे पावेंगे ओ

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہین انکو مارکر ہم کبھی سکھی نہین ہونگے

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः ।।
यद्यपि यह नहीं देखते लोभ से हन को चित्त हत होगया में उत्पन्न होगया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं ।। ३८ ।।
कुल के नाश करने से जो दोष होता है और होता है इस को कुछ भी जन अपि कर ... हो जाने ले हैं कि उन का चित्त लोभ से ... रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہو گئے ہین کل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہین جانتے -

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुम् ।।
कैसे नहीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी ।। ३९ ।।
कुल के नाश के दोष प्रति जानते हुये

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اس پاپ سے کیون نہ بچین -

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः ।।
के नाश से नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत ।। ४० ।।
के से कुल में अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے سنو کرم جاتے رہتے ہین اور کل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان مین ادھرم پھیل جاتا ہے

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः ।।
के बढ़ आने से हे दूषित हो जाती हैं कुल की स्त्रियां
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ।। ४१ ।।
पैदा होते हैं लोग
स्त्रियों के दुष्ट हो जानेसे हे कृष्णजी

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل مین ادھرم پھیل جاتا ہے استریان (عورت) بدچلن ہو جاتی ہین سنکر پیدا

ہو جاتے ہین سب برشنی نیں ہین آپن ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्णसंकरोनरकायैव कुलघ्नानांकुलस्यच ॥
नरकके वास्ते के मारने वाले कुलके पित्रोंको
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥
गिरजाते हैं पित्र उनके तिनको लोप श्राद्धपिंड जलतर्पण आदिक क्रिया लुप्त
अर्थात लुप्त होजाते हैं वर्णसंकरका जल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आपभी नरकमें जाता है
और जिस कुलमें पैदाहुआ उसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमें गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہین آنکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پترون کو نہین پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والون کو نرک مین پہونچاتا ہے ۔

दोषैरेतैः कुलघ्नानांवर्णसंकरकारकैः ॥
इस दोषसे के नाशकरनेवाले उत्पन्न करते हैं
उत्साद्यंते जातिधर्माःकुलधर्माश्चशाश्वताः ॥ ४३ ॥
जिससे उखड़जाते हैं आस के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کل کے ناش کرنے والون کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہین شبھ کرم ناش ہو جاتے ہین

उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणांजनार्दन ॥
नाश होनेसे के मनुष्योंके
नरकेनियतंवासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥
नरकमें सदानिवास करते हैं हम ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) سے جنار دن جی ہین نے سنا ہے کہ ان منشون کو جنکے کل سے شبھ کرم جاتے رہین اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے ۔

बहुत आश्चर्य और
बड़ा तारा
बड़े करनेका
अहोवतमहत्पापंकर्तुंव्यवसितावयं ॥
उपाय करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहंतुंस्वजनमुद्यताः ॥ ४५ ॥
जो राज सुखके लोभ मारनेको अपने स्वजन लोगोंके उद्यत तयार होरहे हैं

(۴۵) ہاے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار رہین جو راج کے سکھ کے کارن بھائی بندون کے مارنے کو آمادہ ہو جاوین ۔

जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणयः ॥
कदापि शस्त्र बदला नहीं लेनेवाले को लोग धारण करनेवाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत् ॥ ४६ ॥
धृतराष्ट्र के पुत्र में मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنکھ آپ کے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پتر جنکے ہاتھ مین ہتھیار رہین رن بھوم مین مار ڈالین تو اچھا ہو ۔

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ उपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । में व्याकुल मन

(۴۷) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دکھی ہوکر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہوگیا-

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अर्जुनविषादो नाम प्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہین نشدن گن گرام — سرنر اسر چرا چر موہے جیتے رشی منی جتی سنگرام
अबला प्रकृति मूल सब सृष्टी वेद स्मृति कहैं निशदिन गुणग्राम। सुर नर असुर चराचर मोहे जीते ऋषि मुनि यती संग्राम ॥

دھرم دھاری اتی شور پرم تپیا ارجن سکھا کرشن گھنشام — جدھ کرت ہر کے سنو شنکر دیو تج استر پاشپت نام
धर्मधारी अति शूर परम तप अर्जुन सखा कृष्ण घनश्याम । युद्ध करत हर के शिव शंकर दियो निज अस्त्र पाशुपत नाम

اندر بھون کیہ جم آے دیوکی دیو تج استر نکام — اندر اسن پر جا سے براجو پانچ برس تو سو سر دھام (تواس کیا قیام کیا ۱۲)
इन्द्र भवन जो वरयम आये दिये कथि अज निज अस्त्र निकाम। इन्द्रासन पश्चात विराजो पाँच बरस निवसी सुरधाम ॥

بھگت ہیت پربھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام — سہ پریوار پتامہ گروجن ٹہاوی سمیپ کرن سنگرام
भक्त हेतु प्रभु बने सारथी यदुपति कृष्ण सकल गुणधाम। सह परिवार पितामह गुरुजन ठाढ़े समीप करन संग्राम।

مایا پرگت گرسوسوی ارجن بکل بھئیو من نہین بسرام — بدھ بدھ بھانت اپدیش کیو نج روپ دکھایو پربھو سکھدھام
माया प्रकट ग्रस्यो सोइ अर्जुन विकल भयो मन नहिं विश्राम। विविध भाँति उपदेश कियो निज रूप दिखायो प्रभु सुखधाम

برہم لوک سرلوک سبھن تے وا ہو پرے نج دھام — الکھ برہم دھرو روپ کرشن کومل سر ور بپوسندر شیام
ब्रह्मलोक सुरलोक सभन ते वाहू परे है प्रभु के निज धाम । अलख ब्रह्म धरि रूप कृष्ण को नील सरोरुह सुन्दर श्याम

جاسو انس ہو دین بہت کمل ست بشنو جگت پت اودر پہ کام (بشنو جی مہاراجا) — سوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین بپو سری کرشن سری رام
जासु अंश ह्वै हैं अमित कमलासित विष्णु जगतपति औरिपु काम। सोई धर्म रक्षा जन कारण धरैं वपु श्री कृष्ण श्री राम।

اتی سری ام کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد - پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا- مہا بھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہ جی و درونا چارج گرو و راجہ شل ماما وسسر و بھائیون کو اس طرف اور اپنی طرف سارے پریوار کو دیکھا تو اسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے اسنے ہتھیار ڈال دیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش کیجیے جب انھون نے اپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہوکر جدھ کرنے کے لیے تیار ہوگئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برخلاف ہی درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہی ایسے وقت مین ہتھیار ڈالدینا کشتری کو

بہت نازیبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے خود غرض لوگون کو مع اُنکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اسلیئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بھا و یعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کردیا اور مہابھارت ارنبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ اُنکے پرپیرنے دُر بھاؤ تھے سب دور ہو گیئے جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے اس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد و نوش و صلاح مشورہ مین شریک ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھشٹر بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیائے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

संजयउवाच ॥ तंतथाकृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥
तिस अर्जुन के कृपा दया में भरा हुआ आँसू नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदंवाक्यमुवाचमधुसूदनः ॥ १ ॥
शोक विचार में भरे हुआ यह वचन श्रीकृष्ण जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کر با سے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کے غمگین ہو کر کے تب سری کرشن جی نے کہا

साभूमि
श्रीभगवानुवाच॥ कुतस्त्वाकश्मलमिदंविषमेसमुपस्थितम् ॥
कहांसे तुझको मोहविपरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन॥ २॥
मूर्ख मर्यादरहित करनेवाला कर्म जिससे स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر آتین ہوئی ایسین سُرگ کی پراپتی نہین جو اچھے پرشون سے اُجوگ ہی اور اجس کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

है
क्लैब्यंमास्मगमः पार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते ॥
कायरता हीजड़ता मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

है
क्षुद्रंहृदयदौर्बल्यंत्यक्त्वोत्तिष्ठपरन्तप॥ ३॥
अति नीच हृदय की दुर्बलता छोड़ के खड़े हो शत्रुओं के जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون ہجڑون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا موہ اچت نہین ہی شترون کے بجے کرنے واسطے اُٹھو سنگرام کرو۔

अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन ॥
क्योंकर ... जी से मैं लड़ूं ... और ... आचार्य से ... जी

इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥
तीरों से ... है अरिसूदन शत्रु के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن - ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہیں - انسے کیونکر جدّھ کروں -

नहीं मारूंगा ... बड़ा है भाव जिनका
गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥
जी को ... श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान् रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५ ॥
न कि धन का हने वाले गुरु को मारना संसार में ... भोग भोगना ... लहू से

(۵) یہ مہان بھاؤ گروں سے پوجیہ (سوامی سمان تیجسوی) انکا مارنے والا ہو کر دنیا میں بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا بنسبت اسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتوں کا سکھ بھوگوں

नहीं हम जानते हैं ... कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह ... जीतेंगे
न चैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ॥

यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥
जिनको मार के हम ... जीने की इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं ... धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہیں چاہتے وہ یہ دھرتراشٹر کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہیں -

को ... पूछता हूं मैं तुमसे
कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ॥
कृपणता के दोष से ... [illegible] ... मूढ़ हो गया है ... [illegible]

यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥
कल्याण हो हमारा सो निश्चय ... कहो कि मैं चेला हूं ... तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی میں دکھی ہو کر عاجزی سے پوچھتا ہوں کہ جسمیں میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماویں میری بدھ ٹھکانے نہیں رہی میں آپ کا شش آپ کی شرن ہوں -

नहीं देखता हूं मेरा ... दूर हो ... सुखाने वाला शोक ... इन्द्रियों का
न हि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ।

देवताओं के
अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥
प्राप्त होकर पृथ्वी में ... शत्रु रहित पदार्थों का ... राज उसको

(۸) میں وہ اپاے نہیں دیکھتا جس سے میرا شوک اندریوں کا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤں کا راج بھی ملجاوے -

संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वाहृषीकेशंगुडाकेशः परंतप ॥
नयोत्स्यइतिगोविंदमुक्त्वातूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥

(۹) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتیں کہکر ارجن شترون کا بیجے کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ میں جدھ نہیں کرونگا چپ ہو رہا۔

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥
सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदं वचः ॥ १० ॥

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونوں سینا کے مدھ میں بہت اداس اور غمگین دیکھ کر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥
गतासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पंडिताः ॥ ११ ॥

(۱۱) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہیں ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتیں بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہیں کرتے۔

नत्वेवाहं जातु नासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ॥
नचैव नभविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२ ॥

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہیں تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہیں ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

देहिनोऽस्मिन्यथादेहे कौमारं यौवनं जरा ॥
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥

(۱۳) جیسے اس دیہ میں کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح اینک شریر دھارن کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں جو دھیرج وان گیانی پرش ہیں وہ موہ کو نہیں پراپت ہوتے ہیں۔

اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا۔ آتما یعنی پُرش تین شکتی اور بدھی اہنکار دکشتر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریروں میں دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے میں آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہیں مرتی کرموں کا پھل بھگتی رہتی ہے جبتک کرموں کا پھل

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्णसुखदुःखदाः ॥
इन्द्रियोंकी वृत्ति शब्दादि विषयोंका सम्बन्ध स्पर्शकारना हे अर्जुन सरदी गर्मी हैं देनेवाले

आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥ १४ ॥
आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی۔گرمی۔ بارش سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان انکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی انکو سہنا پڑتا ہی تم بدھان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین۔ یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پر ڈرے رہنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے۔

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥
जिनको नहीं सताते को पुरुषों में उत्तम अर्जुन

समदुःखसुखं धीरं सोऽमृतत्वाय कल्पते ॥ १५ ॥
समान है बुद्धिमान् धीरज वह मुक्तिके वास्ते योग्य या समर्थ है

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین۔

नासतो विद्यते भावो नाभावो विद्यते सतः ॥
नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सत का असत का

उभयोरपि दृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६ ॥
दोनों निश्चय दिखाई देता है यह दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو متھیا ہی اسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور است ان دونون کا ایک دن انت ہی۔ تتولبسو کو گیانی پرش دیکھتے ہین

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् ॥
जिसका नाश नहीं निश्चय उसको जिसके सबब सब फैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥ १७ ॥
अभाव सब काल और देशमें जो रहे सो अविनाशी न कश्चित् कर्तुमर्हति कर सकता है नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پری پورن ہی اسکا ناش کوئی نہین کرسکتا۔

ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواس کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس شبد اسپرس روپ رس گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ۔ لامسہ۔ باصرہ۔ ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران۔ پران۔ اپان۔ پان۔ اودان۔ سمان جب کہ انسان پرمیشر کے بکھیر سنساری بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گر کر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین۔

[illegible]

ः देह ३ प्रकारकेहैं १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण इन कार्योंके नाश अथवा अन्नमयकोश प्राणमयकोश मनोमयकोश ः

ः आनंदमयकोश यह — अन्तवन्त इमे देहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ॥ — ज्ञानमयकोश

नाश होनेवाले कहे गये हैं — अविनाशी — आत्मा

पांचो कोश एकही आत्माके

शरीरहैं सब अंतवंत हैं — अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥१८॥

नाशसे रहित — जिसकी सीमा नहीं — इस लिये युद्धकरो — हे अर्जुन

(۱۸) یہ سَریر انت ہے آوانت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جُدّھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔

دوسرے معنی ۔ انّ مئی کوش ۔ پران مئی کوش ۔ منو مئی کوش ۔ گیان مئی کوش ۔ آنند مئی کوش ۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے سَریر ہین یہ سب انت دنت ہین۔

जानते हैं

य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं ॥

जो इस आत्माको मारनेवाला — और इसको मानते हैं मरा हुआ

उभौ तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥१९॥

दोनों नहीं जानते हैं — न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پُرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔

دوسرے معنی ۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اُس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

फिर कदाचित

न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वा न भूयः ॥

न जनता है न मरता है — यह — हुआ — होगा — वा

अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥२०॥

अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुराना न मारा जाता है न मरता है — देह मरने पर

(۲۰) آتما نہ اُتپن ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے سَریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययं ॥

जो जानते हैं अ — और — इसको न बदलने वाला

कथं स पुरुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं ॥२१॥

क्यों कर वो हुआ आदमी — है — किसको मारता है — किसको मरवाता है

(۲۱) جو پُرش آتما کو ابناشی اجنما اور نِت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ॥
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करता है प्राणी नर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२ ॥
तैसे ही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होते हैं नये शरीर को

(۲۲) جیسے پرش پُرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کر لیتے ہیں اسیطرح یہ جیو آتما پُرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کر لیتا ہے –

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ॥
नहीं काट सकते शस्त्र न यह जलाता अग्नि से
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥
न इसे डुबाता है आपो जल न सुखाता है पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہیں سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے –

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ॥
दाहरहित भीगा न आशोष्य सुखाने अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥
है सर्वव्यापक है विकार रहित अचल है सदैव एकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شوکھ سکے نہ پانی میں گل سکے سرب بیاپی اچل اڈول اسکو سمجھو –

अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ॥
है यह है यह कहा जाता है
तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ॥ २५ ॥
इसलिये इसप्रकार जानकर नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھنے میں نہ آوے چنتا میں نہ آسکے بکار سے رہت ابناسی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو –

अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ॥
कदाचित इसको सदा मानते हो मरा हुआ मरने वाला
तथापि त्वं महाबाहो नैनं शोचितुमर्हसि ॥ २६ ॥
तोभी तुम को नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت اپن ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہابا ہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہیں –

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ॥
पैदा हुये का निश्चय नाश होगा मरे हुये का
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نسچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نسچے کر کے ہوگا اسلیے سوچ نہیں کرنا چاہیئے – شریر دھاریوں کے شبھاؤ دیکھ کے جنم اور مرن میں شوک کرنا اوچت نہیں –

माया आदि है स्वरूप रहित सब से पहिले प्रकट हुई
अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ॥
जिन प्राणियों की स्वरूप धारी मध्य में है अरजुन — आदि में अदरशन और व्यक्त है मध्य में उत्पन्न होने से

अव्यक्त है मरन अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥
नाश जीव का निश्चय ऐसी जगह क्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اسی سے ان جیوکون کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلیئے جیوونکو شوک کرنا اُوچت نہین۔

دوسرے ارتھ سے پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے۔

समान
आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः ॥
देखता है कोई इसको कोई कहता है और अन्य कोई

कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ॥ २९ ॥
सुनता है मानता है

(۲۹) کوئی تو اس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اپدیش سے) اچنبھ کرکے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھکر اچنبھ ہوتا ہے) اور کوئی اچنبھ کرکے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے۔

देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि
इसलिये सब प्राणी

भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

(۳۰) شریر دھاریوں کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اسلیئے تمکو اے ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اُچت نہین ہے۔

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ॥
अपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये

धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥
धर्म से ही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्री का नहीं कहा है

	بھجن	

برہم پور رچنا کہی نہ جائے

ब्रह्मपुर रचना कही न जाय ॥

نو دروازے گڑھ پر کوٹا ادبھت پوری بسائے — محل اٹاری کوپ سروور نہرین دئی بہائے

नौ दरवाज़े गढ़ पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय — महल अटारी कूप सरोवर नहरें दई बहाय ॥

بیاسا کھی شُپنی رشی مُنی کہون سو مین کہون سناے برہم کی رچنا گو ڑھ اپار سری رام سے کم گاے

वेद समरत मुनि ऋषि मुनि कह देसो मैं कहूं सुनाय ब्रह्म की रचना गूढ़ अपार श्री रामसे के किमिगाय ॥ श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چھوڑ و کشتریون کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوا کشتریون کو کوئی کلیان دائی نہین ہے ۔

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम् ॥
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुला हुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभंते युद्धमीदृशम् ३२ ॥
भाग्यवान हे बीरहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سُرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سوا اب تکو آن پراپت ہوا جو بڑے بھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین سُشریر تیاگتے ہین - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سُرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि ॥
जो न धर्मयुक्त युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३ ॥
तो अपनेधर्म यश छोड़कर होगा क्योंकि दुर्योधनसमकोयुद्धकेलिये बोलारहाहै

(۳۳) تو اس سے کنارہ چت سنگرام کو جو خاص تمہارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جس اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہو گا - اسلئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہونا ہے اور ہمیشہ کو اپجس باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ॥
अपयश भी सब प्राणी कथनकरेंगे सदारहनेवाली
सम्भावितस्य चाकीर्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४ ॥
यशवालेउत्तमपुरुषों की अकीर्ति मरनेसे अधिक है

(۳۴) مُلک تیرے اپجس کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سُور بیرتا اور گُنش بڑیا کھیات ہو رہی ہے - اپکیرتی اور اجش نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

रणके भयसे
भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ॥
भयसे रणसे उदास मानेंगे तुमको भीष्मआदि
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवम् ॥ ३५ ॥
जिनको तुम बहुतप्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہین گے کہ ارجن ڈر کر سنگرام سے بھاگ گیا - ان لوگون مین تو بڑا سور بیر مشہور ہے اب تیرا اپجس ہو جاویگا جو تمکو سور بیر جانتے ہین وہ لگھو یعنی حقیر سمجھین گے -

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ॥
नकहनेयोग्य बाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ॥ ३६ ॥
निंदा करके तेरे बल की इससेअधिकदुःख क्या होगा

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل و پراکرم کی نندا کرینگے اِس سے بھاری دُکھ اور کیا ہوگا۔

मारेगये तो प्राप्तहोगा स्वर्ग जीते तो भोगेगा पृथ्वी का राज
हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यस्य महीम् ॥
तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृत निश्चयः ॥ ३७ ॥
इसलिये उठो हे युद्धको निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سُرگ پراپت ہوگا اور جو دشمنونکو جیت لیا تو پرتھی کا راج کریگا اسلیے ہے ارجن تو جدھ کرنے کے نمت نشچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥
सुख दुःख को समान करके लाभ हानि जय अजय जीत हार
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥
तिसके पीछे युद्ध के लिये प्रवृत्त हो नहीं भागी होगे

(۳۸) سُکھ دُکھ اور پراپت ہان اور لابھ شکست اور دُکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جدھ کے کارن ساودھان ہوجا اسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔
اِس شلوک کے معنے کو گیتا کی کنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سُکھ دُکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا بُرا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی بُرا نہین کہے گا۔

तेरे तिसके लिये कहागया बुद्धि इसमे
एषा तेऽभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ॥ सुनो
सांख्य एव बुद्धि योगका मत
बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबन्धं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥
कर्म योग जिससे का न छूट जायगा

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بشے مین برنن کرونگا اسکو سنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते ॥
न यह ए निष्फल है पाप नहीं विद्यमान
स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥
थोड़ा सा भी इस कर्म का धर्म अनुष्ठान बचालेता है बड़े भय से

(۴۰) نشکام کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی اُلجھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھی دور کرنے والی ہے۔
دوسرے ارتھ - اِس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچالیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
जतन यत्न करनेकी एक है है
बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥४१॥
हैं अनंत बुद्धि एक है यतन करने वालों की

(۴۱) اس سنسار مین اِشور آرادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نشچے ہم تر جاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی اُنکی بدھ بھی اَدری ہوتی ہے -

دوسرے اَرتھ - ہے کورونندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو اسپر بسواس نہین اُنکی بدھی اینیک ہین -

यामयुक्त मनोहर वाणी को
यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
जो इस कहते हैं अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीतिवादिनः ॥४२॥
के वचनों पर ... नहीं और कुछ कहनेवाला

(۴۲) جو پُرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوے کہتے ہین کہ اس سے بڑھ کر کچھ نہین یعنے اگیانی پُرش سُرگ آدک پھل ہین پریت کرتے ہین وہ اچھا ہین کامنا کرکے جنکا چِت بیاکُل بید کی بحث باد مین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین -

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भरे हुये अतः कारण जो स्वर्गको प्रधान मानते हैं जन्मके कर्मफलका दाता
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिंप्रति ॥४३॥
अनेक क्रियाविशेष क्रिया करने वाले ऐश्वर्य की प्राप्ति के वास्ते

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہوئے ہین جنکا چِت ہے وہ اینیک کریا کرکے اِیشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین -

भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और ऐश्वर्य में आसक्त जिनका हृदय फूली २ बातों से आच्छादित हो रहा है
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥४४॥
निश्चय बुद्धि समाधि की नहीं होती नहीं स्थिर होती

(۴۴) اور نانا پرکار کے سکھ اور بھوگ بڑائی ایشورج پراپت کرنے کو جنکا چِت ڈانواڈول رہتا ہے اُنکو نشچے یہی سمادھی سُکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا -

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین باد بباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا ہین بہت لگے رہتے ہین اور اُسکے پھل سے جو ایشورج اور بھوگ پراپت ہوتی ہین اُن کا دِل اُنھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین -

त्रैगुण्य रज तम सत पुरुषोंका विषय नि रहित हो अरजुन
त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन॥
वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणसे रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को त्याग जानके निर्द्वन्द्व हो जावो वेद में रजोगुण तमोगुण सतोगुण अर्थात कर्म कांड उपासना कांड और ज्ञान कांड का जिकर है
निर्द्वन्द्वनित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान्॥ ४५॥
द्वन्द जोड़ा सरदी गरमी भूख पियास से निर्द्वन्द जिसका सरदी गरमी असर न करे

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پرش تیاگ دیتے ہین - سکھ دکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہو کر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل وید وکت کرمون سے لکھے ہین انکی اچھا مت کر سوکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور وید وکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات ویدوکت کرم بلا خواہش ثمرہ کنوین سے تھوڑے کام لئے جا سکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہو سکتے ہین اسیطرح جو ویدوکت کرم ہین انکے پھل گیان سے پراپت ہو سکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر انکی ارتھات پھل کی اچھا نہین رہتی -

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके॥
॥ तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः॥ ४६॥
उतना ही सब वेदों में जाननेवाले ज्ञानी है

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین - باولی - تالاب - نہر دور - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بید مین جو سب کا مخزن ہے سب باتین باقی ہین برہم گیانی پرش برہم ہی مین لین ہو کر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہو سکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بید مین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन॥
केवल में अधिकार है तेरा ॥ से कदाचित इच्छा नहीं करो
॥ ४८॥ होतेगा तेरा मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगोऽस्त्वकर्मणि॥ ४७॥
नहीं के की वासना तुम को नहीं न कर्म करने को देवे
॥मा॥ मत हो

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے۔ جب تیری بُدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किम् ॥५४॥

(۵۴) ارجن کا بچن۔ ہے کیشو جی جسکی بدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اسکا ہو جاتا ہے اسکے لکشن برنن کیجیے۔

श्री भगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥

(۵۵) سری بھگوان کا بچن۔ من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سریر مین آنند مئی ہے اسمین لین ہو جاوے اسکو استھر بدھی کہتے ہین۔

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥

(۵۶) دکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سکھ کی کامنا نہ کرے۔ سنیہہ اور کرودھ آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بدھی منی ہے۔

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥

(۵۷) جو کسی سے اسنیہہ کرے [illegible] کی چاہ۔ ایسے پرش کو استھر بدھی کہتے ہین۔

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८॥

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو سمیٹ کر اندر کر لیتا ہے اسیطرح اندریون کے وشیون کو جو جوگی کھینچ لیوے وہ استھر بدھی کہلاتا ہے۔

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥

वासना नहीं घटती इन्द्रियों के विषय परमात्मा को देखके निवृत्त हो जाती है

(۵۹) نرآہار یعنی اندریون کے بشیون کو نہ گرہن کرنے والے پُرش دیہہ ابھمان سے دُور ہو جاتے ہین پرنتُ بشیون کا انراگ نِرت نہین ہوتا جب پرماتما برہم مین لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دُور ہو جاتا ہے —

خلاصہ شلوک۔ یعنی جو اُن کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نِورت ہو جاتے ہین اشتُر کے آسپرس کی کامنا سے اور سکھون کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے۔

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यत्न करते हुये भी हे अर्जुन का बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
सब इन्द्रियां क्षोभ करने वाली खैंच लेती है विवेकी मनको

(۶۰) ہے ارجن اندریان بڑی بلوان ہین جتن کرنے والے گیانی پُرشون کو بھی اپنے بس مین کر لیتی ہین —

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सबको भली भांति बस करके ध्यान करता रहे मुझको
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय करके बस में आजावें इन्द्रियां तिसकी बुद्धि प्रतिष्ठित है

(۶۱) جو پُرش اندریون کو جو بڑی بلوان ہین اپنے بس مین کر لیوے اور میرا دھیان ہردے مین دھارن کرے وہی پنڈت اور چتُر ہین اُنکی بدھ استھر ہو جاتی ہے —

ध्यायतो विषयान्पुंसः सङ्गस्तेषूपजायते ॥
सङ्गात्सञ्जायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥
उत्पन्न होती है कामना से उत्पन्न होता है

(۶۲) بشئے باسناؤن کے بشئے دھیان کرنے سے بشیون کا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش اُتپن ہوتی ہے اور کام سے کرودھ یعنی لذتون کا دھیان کرنے سے اُن مین محبت پیدا ہوتی ہے محبت سے خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنی (غصہ) پیدا ہو جاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے۔

क्रोधाद्भवति सम्मोहः सम्मोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है मोह भ्रम से स्मृति न रहने भ्रम
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥
और भ्रम से बुद्धि का नाश बुद्धिनाश से नाश होजाता है

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط اسو اس غصہ اور موہ سے بھرم تو ہمات فاسد اُتپن ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے — بدھ ناش ہونے سے عقل کا ناش ہو جاتا ہے —

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥
प्रीत और वैर से रहित विषय इन्द्रियोंके भोग भोगता है

आत्मवश्यै र्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४ ॥
अपने वशीभूत किये हुये प्रसन्नता को प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھوں نے چھوڑا ہے اندریوں کی بشئے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس میں کرتا ہوا - خوشی یعنی آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्त से सब दुःखों की हानी हो जाती है प्राप्त होती है

प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५ ॥
चित्त प्रसन्न लगी बुद्धि बुद्धि अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہوتو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی ساودھان جب ہی ہوتی ہے وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

अयुक्त बुद्धि

और न अयुक्त को भावना अच्छी
नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ॥
नहीं है निश्चय कर बुद्धि नहीं

न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखं ॥ ६६ ॥
बिन भावना वालों को शान्ती अशान्ती वालों को कहाँ शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھوں نے اندریوں کو بس نہیں کیا وہ بدھ ہین پرش ہیں ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہیں کر سکتے ہیں جو یہ نہیں کر سکتے وہ شانتی بھی نہیں پاتے ہیں جنکے من میں شانتی نہیں وہ سکھ کیونکر پا سکتے ہیں -

इन्द्रियों को पीछे चलने वालों जब मनको सदी रोकता
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥
विचरने वाला अपने विषयों
हे अरजुन

तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥ ६७ ॥
उस मन की स्थिति को हरती है बुद्धी जैसे वायु नाव को जल में

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس میں کر لیتا ہے من کے چلایمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہو جاتی ہے جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے -

इसलिये जिसकी इन्द्रियें
तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
सिसकी बुद्धि

इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८
इन्द्रियां इन्द्रियों के अर्थों से जिसकी ठहरी हुई है

(۶۸) ہے مہا بیرا ارجن جس پرش نے اندریوں کے جو بشئے ہیں انکو سب طرف سے کھینچکر بس میں کر لیا ہے وہی پرش استھر بدھی ہیں -

यम नियम धारना ध्यान और समाधी अष्टांग योग के अंग हैं

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुष जितेन्द्रिय
जो रात सब प्राणियों की है जिसमें

यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۶۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اُسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس راتا مین سب جیو بشیہ باسنا والے جاگتے ہین اُس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین —

دوسرے ارتھ — جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارف یعنی گیانی پرشون کی رات ہے —

आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः प्रविशन्ति यद्वत् ॥
तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स शान्तिमाप्नोति न कामकामी ॥ ७० ॥

(۷۰) جو برہم مین درشٹ رکھتے ہین اُنکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمندر مین جا ملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس ایک کامنا از خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے —

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निःस्पृहः ॥
निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥

(۷۱) جس پرش نے سب کامناؤنکو تیاگ دیا ہے اور موہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے —

एषा ब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ॥
स्थित्वास्यामन्तकालेऽपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥

(۷۲) ہے ارجن یہ برہم گیان استھتی مین نے تجسے کہا انت کال مین جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برہم نربان پد پاتا ہے —

خلاصہ دوسرا ادھیاے — اس ادھیاے مین جو اُپدیش بھگوان سری کرشن چندر نے ارجن کو کیا اُسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر دشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اُسکا یہ خیال کہ کرم کرنا اور تھا ت جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہو کیا ضرور ہے اسلیئے ارجن نے کہا کہ آپکے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کرکے کہو اور اگلے ادھیاے مین اُسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھا دین —

اتی سری ودیا مہابھارتے بھگوت گیتا یوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد سانکھیہ یوگ ۲ ادھیاے

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ بدھی اتھوا گیان کو آپ مانتے ہین تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اپدیش آپ کیون دیتے ہین -

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان سے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونون مین جو سریشٹ ہو وہ نشچے کرکے فرماوین جسمین میرا کلیان ہو

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥

(۳) سری بھگوان کا بچن ہے نش پاپ (ارجن) اس سنسار مین دو طرح کا [illegible] ہے جو سانکھیہ شاستر مت والے ہین انکو گیان جوگ - اور جو کرم جوگ والے ہین انکو کرم جوگ کرکے سدھی پراپت ہوتی ہے -

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہین ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہین انکے بنا کیے انتہکرن شدھ نہین ہوتا اور بغیر انتہکرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہین ہوتی اسلیے انکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہین ہوتی ہے -

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ॥
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥

(۵) ایسا کوئی نہین جو چھین ماتر بھی بنا کرم کیے رہتا ہو سب پرکرتی سے اتپن ہوئے جو ستوگن رجوگن تموگن ہین

آدک مایا کے گن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین ہمین کسیکا بس نہین چلتا۔

कर्मेन्द्रियोंको रोक कर जो बैठता है में स्मरण करता हुआ
कर्मेन्द्रियाणिसंयम्ययआस्तेमनसास्मरन्॥
मलीन आत्मा
इन्द्रियोंकेविषय इन्द्रियार्थान्विमूढात्मामिथ्याचारःसउच्यते॥६
शब्दस्पर्शादि अर्थ मूर्ख कूटाचरण वोह कहाते हैं

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاوے کو جو بھگوان کا دھیان چل سنکلپت کرتے ہین اور ان
مین اندریون کے بشے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔
دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہے
وہ اپنے آپ کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

इन्द्रियों और ज्ञान नाके वशमकर है
यस्त्विन्द्रियाणिमनसानियम्यारभतेऽर्जुन॥
जो कोई अपने से आरम्भ करता है कर्मयोगका
कर्मेन्द्रियैःकर्मयोगमसक्तःसविशिष्यते॥७॥
को अर्थात फलकी इच्छारहित सोउत्तम पदपाता है वोह श्रेष्ठ है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرنبھ
کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سرشیشٹ ہین۔

नियतकर्म संध्यातर्पण आदि
नियतंकुरुकर्मत्वंकर्मज्यायोह्यकर्मणः॥
करो तुम निश्चय करके उत्तम अकर्म करनेसे
शरीरयात्रापिचतेनप्रसिद्ध्येदकर्मणः॥८॥
का निर्वाह तुम्हारे भी न पूरा होगा बिना कर्म करने के

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نیت کرنے چاہین)
جو تو سرشپچ کرکے سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمھارے شریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञके अर्थ [illegible] को इज्जन जप होम कारज
यज्ञके सिवाय यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्रलोकोऽयंकर्मबन्धनः॥ अर्थ जो कर्म इस लोकमें
जो कर्म हैं वो ह कर्म और कर्म सकाम वस जो कर्म कर्म बंधन का हेतु है
बंधनके हेतु है मुक्ति कीइ- के अर्थ कर्म
च्छा छोड़के को तदर्थंकर्मकौन्तेयमुक्तसंगःसमाचर॥९॥
है नित्य काम असंग करो करो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نیت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین انکے سوا جو کرم کیئے جاوین وہ بندھن
کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سرشیشٹ ہین انکو کرے ارجن
دوسرے ارتھ۔ جگ کے [illegible] جو کرم ہین لوگ [illegible] ہین ہے ارجن [illegible]
چھوڑ کر لینے سے بے تعلق ہو کر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کر

यज्ञ सहित प्रजा तुम्हारे सृष्टि करके [illegible]
सहयज्ञाःप्रजाःसृष्ट्वापुरोवाचप्रजापतिः॥
इस कामना पूरी करो में [illegible] यज्ञ कल्पवृक्ष [illegible]
अनेनप्रसविष्यध्वमेषवोऽस्त्विष्टकामधुक्॥१०॥
इस यज्ञसे वृद्धिको पाओगे एक तुम्हारे धेनु मनवांछित फल देने वाले

(۱۰) پرجاپت برہما جی نے سنسار کو جگ سہت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنون پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمھاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمھاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من بانچھت پھل کی دینے والی ہے۔

देवताओं को प्रसन्न करो इस यज्ञ से ते देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे
देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥
आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤن کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمھاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونون کی ترقی و بہبودی ہوگی۔

جگ کرنے کی ریت۔ جگ مین شدھ پرتھی پر لیپن کراکے بیدی بناوے کیلاؤن کے ستون اور رنگ برنگ کے بندن وارا اور ہارون سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منترون کا اچارن کرکے سری جگ پرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤن کا آواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ مین اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤن کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنون سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پایے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر پونر جوتا وغیرہ کے ساتھ بید پاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانسی کی دوہنی جسمین دودھ دوہا کرتے ہین دکشنا سمیت دیتے ہین گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہین اور گئودان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہے پھر برہم بھوج مین اچھے اچھے پدارتھ برہمنون رشیون اور سادھوؤن کو غریب محتاجون کو جمائے جاوین اور دکشنا اسکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ مین پورن اہوتی جگ سماپت ہونے کی دیجاوے۔

मन भावते पदारथ निश्चय ही तुम्हें देवता देंगे से तृप्त हुये
इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञ भाविताः ॥
तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुंक्ते स्तेन एव सः ॥ १२ ॥
तिन दिये हुये उनके पदारथ बिना दिये हुये जो खावेगा ते चोर रहे

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلون کو برسا وینگے مینھ برسنے سے ان اور ان سے من بانچھت بھوگ تمھین دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤن کو نہ دوگے آپ ہی آپ بھوجن کرلوگے تو دیوتاؤن کے چور کہلاؤگے۔

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ॥
ते तु पापा अघ भुंजते
भुंजते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥ १३ ॥
अपनी आत्मा के कारण

(۱۳) جو پرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہین وہ انکے سب پاپ پنچ سونام پاتک ادک دور ہوجاتے ہین

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سادھے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جسپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तस्माद सक्तः सततं कार्यं कर्म समाचर।
असक्तो ह्याचरन्कर्म परमाप्नोति पूरुषः॥१९॥

(तिसलिये, बिनाफलके, सदा, कारज, करमकरहे, बिनाफलकीइच्छा करते हुये, परम पद पाता है मनुष्य)

(۱۹) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بےتعلق ہوکر اور کرم پہل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔

	بھجن مؤلف	
جوگی یون پر بھو پد لو لائین		بھگت یون رام چرن چت لائین
भक्तियों राम चरणचितलाई		जोगीयों प्रभु पदलौ लाई
جون کچھوا رہوے جل بھیتر انڈ دیت تھل ماہین		واکی سُرت انڈسون لاگی چلت پھرت جہان تا ہین
जौं वा छ बारह वे जल भीतर अंड देत थल माहीं।		वाकी सुरत अंडरहुं लागी चलत फिरत जहाँ ताहीं
جیسیل ناگ رنگ آتی کا رونکس بہی سون آئین		اور بھرن ہت چکے چوندس سرت منی سون لائین
बिसयल नागरंग अलिका रोनिक सबै बई सों आई।		उद्र भरन हित चुगे चहुं दिश सुरत मणी सों लाई॥
بادر اُمڈ گھمڈ گھن برسے تا سے پریوجن ناہین		چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین
बादर उमड घुमड घन बरसे ताहि प्रयोजन नाहीं।		चात्रक स्वाति बूंद के कारन सुरति स्वाति सों लाहीं
سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین		سوانت بوند کارن منجھ جیتو ست سو مکتا ہوے جا ہین
सीप मीन पानी में रहवे प्यासी रहे सदा हीं।		स्वाति बूंद कारन नभ चित वत सो मुक्ता होय जा हीं।
بیائی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین		تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین
ब्याई गाय त्रन के कारन बन में चरने जाहीं।		तिनकी सुरत बच्छ सों लागी हुंकर हुंकर घर आ
جون پتی برتا سمرت پت کون نسدن دھیان لگا ہین		یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूं पतिब्रता सुमर निज पति कु निशि दिन ध्यान लगाही। यूं जोगीजन ध्यान धरे श्री राम चरण मन लाहीं

ہے ارجن جو پُرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین۔

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः।
लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि॥२०॥

(लोक संग्रह मनुष्य समाजके आपसके बरताव जिससे संसार स्थित है, कर्मकरनेसे, ही, निश्चय, एव, प्राप्ति हुई है, राजा, आदि, को, की रीत, के लिये भी, देखके, उचित, कर्म करना योग्य है)

(۲۰) دیکھو راجہ جنک سرکھیے گیانیون نے جو سدھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیے ہے ارجن لوک مریت کے لیے تجھکو بھی کرم کرنا اوچت ہے

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः ।
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते ॥ २१ ॥

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کر لیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کر لیتا ہے۔ اُسی کی پیروی سب کرنے لگتے ہین۔

न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन ।
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि ॥ २२ ॥

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کاج تر لوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لیا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون۔ ارستھات مین تکم ہون۔ تو بھی کرم کرتا ہون۔

۲۲۔ اشلوک سے ۲۴۔ اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برہم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः ।
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ २३ ॥

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین۔

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम् ।
संकरस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥ २४ ॥

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پراتی برن شنکر ہو جاوین پھر مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون۔

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن شنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत ।
कुर्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥ २५ ॥

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے کھین شکت ہو جاتے ہین اس طرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہو کر کرتے ہین۔

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसङ्गिनाम् ।
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥ २६ ॥

(۲۶) جو گیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بُدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی آگیا کرے۔ اور آپ بھی کرم کرتا رہے۔

۲۶۔ اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرادے۔

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः ।

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

(۳۴) اندریوں کے بشے راگ دویش مین استھت ہین اُنکے بس نہین ہونا چاہیئے یہ دونون پرانی پرشون کے لئے بٹ مار و ڈکیت ہین۔

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان روپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین۔ اپنے دھرم مین مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہے۔
خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سرشٹ ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہوتا ہے اسمین نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥

ارجن نے کہا (۳۶) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اُسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہین تو بھی کوکرم دکھ ہی دیتا ہے۔
(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجو گن سے پیدا ہوا کام اور یہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری این رجو گن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو ان اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند بیشے سکھ ملتا ہے اور یہی کام روپ ہین اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریون کے گیان کو ایک لر کھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७॥

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ اُن رجو گن سے ہوتے ہین یہ مہاسن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہا پاپان (مہاپاپی) شترو ہین یہی پاپ کراتے ہین۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथादर्शो मलेन च।
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥

(۳۸) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلّی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥

(٣٩) کام روپی اگن کسی پرکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پُرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے –

इंद्रियाणि मनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते।
एतैर्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम्॥ ४०॥

(४० / ٤٠) اندریان اور من اور بدھی اسکے رہنے کا استھان ہے اِن سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پُرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے –

तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ।
पाप्मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम्॥ ४१॥

(٤١) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اِندریون کو بس کرکے گیان وگیان کے ناش کرنے والے کام کو مار ڈال –

इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परं मनः।
मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः॥ ४२॥

(٤٢) اِس شریر سے اندریان سریشٹ ہین اور اندریون سے من سریشٹ ہے اور من سے وشیش بدھی سریشٹ ہے اور بدھی سے وشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے –

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना।
जहि शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम्॥ ४३॥

(٤٣) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کامروپ جو شترو ہے اسکو پراپت کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دُراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے –

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुनसंवादे कर्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کرم جوگ برنن ٣ ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ٣ – جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضروری کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرشن ہون اور منوکامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا اشکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام ودیاؤن کا استھان اور آتما دیہہ سے نیارا انمول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو کوئی پرش آتما کا بچار کر ہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگ کرنا ارتھات اسکے پھل کی اِچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے –

چوتھا ادھیائے

سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سُنانا

بھجن

کہین بنسی مدھر دھن باجی رے	پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پری گاجی رے

कहीं वन्सी मधुर धुनि बाजीरे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजीरे ।

چندر سوریہ کو جہان گم ناہین جوت کھنڈ براجی رے	سر برھما دی پار نہ پاوین اپناسی آپ سماجی رے

चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोतिखंड बिराजीरे सुर ब्रह्मादि पार नहिं पावें अविनाशी आप समाजीरे

سوئی برھم جگدیش بھگت ہت سری کرشن بپوساجی رے	دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سری رام سو بھگت نواجی رے

सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजीरे धर्महानि संतन दुःख लख श्रीराम सुभक्त निवाजीरे

श्री भगवानुवाच ॥ इमंविवस्वतेयोगं प्रोक्तवानहमव्ययम् ।

यह ज्ञान सूर्य्य को कहा है मैंने यह नाशरहित

विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥ १॥

सूर्य्य ने मनुसे कहा और मनु ने राजासे कहा राजा इक्ष्वाकसे सूर्य्यवंश वाला

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن یہ اناشی گیان مین نے سب سے پہلے ویوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منوجی سے کہا پھر منوجی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसी प्रकार सदासे चला आया इसको राजऋषी जनकादि

एवं परंपराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः ।

जानते हैं

बहुत यह ज्ञान

सकालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥ २॥

महता कालेन बहुत काल से लोप हो गया था हे अर्जुन

(۲) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپا ارجن لوپ ہو رہا تھا۔

मैंने तुझ

स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः ।

सोई पहेला तेरे अरथ यह कहा अनादि है

भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥

तू है मेरा है इ यह उत्तम

(۳) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اُتم ہے۔

अर्जुनउवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः ।

पीछे हुआ तुमारा पहले हुआ सूर्य्यका

क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४॥

एतद् यह जाने मैं तुम आदमें कहते हुये

अर्थात क्योंकर जानूं तुमने सूर्य्य से कहा

ارجن کا بچن (۴) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्री भगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन ।

बहुत मेरे हुये हैं जन्म और तेरे भी हैं

तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप ॥ ५॥

तिनको मैं जानता हूं सब नहीं तू जानता है

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः त्यक्त्वा ॥
देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन ॥ ९ ॥
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دِبّ روپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ شریر چھوڑکر جنم مرن سے رہت ہوکر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ॥
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھے اسا اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری شرن ہوے اینک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہوکر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پُرش جس بھاؤ سے میری شرن آتا ہے اُسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب ملش لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدّھی چاہنے والے دیوتا ؤن کو پوجتے ہین اُنکو نر لوک مین کرم کرنے سے جلد ہی سدّھی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون* برن یعنی برہمن کشتری ویش شودر مین نے ہی اُتپن کیے ہین اُنکے جدا جوگ کرم کے بیواگ بھی مین نے ہی کیے ہین ہم اُنکا پیدا کرنیوالا ہی مجھکو سمجھ مین ابناشی ہون۔

* چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کردی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدایش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کر دیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کا منا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پُرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہان نہین ہوتا ہے۔

एवंज्ञात्वा कृतंकर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः ॥
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥ १५ ॥

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پرشون نے مکت کی اچھا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہین تم بھی کرم کرو۔

किंकर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १६ ॥

(۱۶) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہین اسکے سمجھنے مین بڑے بڑے گیانوان بھی موہ کو پرپت ہوے ہین مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہین وہ تمکو سناتا ہون جسے جانکر تو برائی سے چھوٹ جاویگا

कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥ १७ ॥

(۱۷) کرم اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہان (دا کشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہین کہتے ہین بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمین بندھن نہ ہو اسکا نام اکرم ہے)

कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥ १८ ॥

(۱۸) کرم یعنے پرمیشر کا ارادھن کرنا اسمین اکرم بدھ رکھے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے اور جو اکرم ہین اُن مین کرم کی بدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پرش سمجھے وہی سمپورن کرمونکا کرنے والا ہے۔

यस्य सर्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرمون کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥ २० ॥

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہین کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २१ ॥

(۲۱) جو پرش کامنا نہین رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے فورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہین ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھان کرے

کیے جاتے ہین اس مین دوش نہین

यदृच्छालाभसन्तुष्टो द्वन्द्वातीतो विमत्सरः ।
समः सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते ॥ २२ ॥

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور ترپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ رہت ہے ہان لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसङ्गस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः ।
यज्ञायाचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते ॥ २३ ॥

(۲۳) جسکو براسنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات مکت کام دشا کو جسنے پا لیا ہے۔ گیان مین جسکا من استھر ہو گیا ہے جگ ایشرارادھن کرم کرتا ہے اسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम् ।
ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना ॥ २४ ॥

(۲۴) اپرین سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

१ देवयज्ञ — दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते ।
२ ब्रह्मयज्ञ — ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति ॥ २५ ॥

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔

جوگ (یوگ) آسن پرانایام پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جوگ کے ہین یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اس جوگ سے من کا بس (؟) کرنا۔

३ श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति ।
४ शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति ॥ २६ ॥

(۲۶) بعضے پرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پسرم ہے جاپ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

५ सर्वाणीन्द्रियकर्माणि प्राणकर्माणि चापरे ।
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥ २७ ॥

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندراین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سنواد ھیای جگ یعنی بید وسہسر نام آدک پستکونکا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتما شدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

راگ لبنت | بھجن - چودہ آسن کے نام

آسن کے نام مین کردن بکھان	مرگ اور پکشن سون لئو ہے گیان
मृग और पक्षिन सों लयो है ज्ञान	आसन के नाम मैं कहूं बखान
پدماسن بیر بھدر اور میور	شوستک ڈنڈ اور سپاتر بہور
स्वस्तिक दंड और सुपात्र बहोर	पद्मासन बीर भद्र और म्योर
برشچک باج استراسن سمان	استھر اجا سکھ آسن بکھان
स्थिर अजा सुख आसन बखान	वृश्चिक बाज अश्वासन समान
چودہ آسن رشی کیے پرمان	آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان
आसन सो ही जानें कल्यान	चौदह आसन ऋषि किये समान
بن پربت سربر ندی تیر	پھل پھول مول سندر سمیر
फल फूल मूल सुन्दर समीर	बन परबत सरवर नदी तीर
شبھ بھوم نرکھ ایکانت جان	سری رام روپ جوگی دھرین دھیان
श्रीराम रूप जोगी धरहिं ध्यान	शुभ भूमी निरख एकांत जान

جگ کی اقسام

دیوجگ جوگرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہوکر اُنکے کاج سدھ کرتے ہین برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا سری ست پوجیہ پادشنکراچاریہ جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہوکر گیان پراپت ہوتا ہی اندریون کے سیم کی آگ مین ہون کرنا سیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اُسکی اصلیت و ماہیت پہ خیال کرنا سوچنا بدھی کو کام مین لانا سمادھی اُسکے دھیان مین مگن اورتفات کو دینا غرقاب ہوجانا جس سے اُسکی ماہیت معلوم ہوجاوے۔

شبد آواز وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔

جگت جو اشلوک نمبر ۲ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔

درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا اُنکی مدد کرنا۔

تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اول یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہمچرج پرائی استری گمن نہ کرنا اپرگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اُسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریوںکا

यज्ज्ञात्वान पुनर्मोह मेवं यास्यसि पांडव।

येन भूतान्य शेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि॥ ३५॥

(۳۵) ہے ارجن اس گیان کو جان کر تو پھر موہ نہیں ہوگا اور اس گیان پر بھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپ میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا۔ اتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھو گے۔

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः।

सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि॥ ३६॥

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بناہی کشٹ کے تر جاویگا

यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।

ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ ३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسی طرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کر دیتی ہے۔

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।

तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति॥ ३८॥

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی وستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہوگا تب بہت دنوں میں پراپت ہوگا۔ اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا۔

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।

ज्ञानं लब्ध्वा परां शांतिमचिरेणाधिगच्छति॥ ३९॥

(۳۹) جو سردھاوان پرش ہیں جنھوں نے اندریوں کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے۔

द्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति॥

नायं लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः॥ ४०॥

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا سردھا نہیں رکھتے شک وشبہہ (سندیہہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔ نہ اس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।

आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय॥ ४१॥

(۴۱) ہے ارجن جنھنے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا آرادھن ست کرم کرتے ہیں گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا۔

योगमातिष्ठोत्तिष्ठ
योगमें निश्चल उठो
युद्ध करो

तस्मादज्ञानसंभूतंहृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
छित्त्वैनंसंशयंयोग मातिष्ठोत्तिष्ठभारत ॥ ४२॥

(۴۲) — ہے ارجن اگیان سے پیدا ہوئے ہردے کے یقین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال۔ کرم جوگ کا آسرا کرکے اُٹھ کھڑا ہو۔

इतिश्रीभगवद्गीताब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादेकर्मज्ञान
संन्यासयोगोनाम चतुर्थोऽध्यायः॥

اِتی سری ایم کرت مہابھارت بھاگوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہورہی ہے یہ دقیق امر اُسکے ذہن نشین نہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اُسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین پرب اور استانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین پردھان برنن کرکے اُپدیش کیا کہ ہے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے میری آرادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا۔

پانچوان ادھیاے

سنیاس جوگ

अर्जुनउवाच॥ संन्यासंकर्मणांकृष्ण पुनर्योगंचशंससि।
यच्छ्रेयएतयोरेकं तन्मेब्रूहिसुनिश्चितम्॥१॥

ارجن کا بچن (۱) — ہے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے۔

श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ।
तयोस्तु कर्मसंन्यासात्कर्मयोगोविशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے۔

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासीयोनद्वेष्टिनकांक्षति॥
निर्द्वन्द्वोहिमहाबाहोसुखंबंधात्प्रमुच्यते॥३॥

(۳) جو راگ دویش سے رہت ہے بھگوت آرادھن کرمون کو بھگوت آرپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو تر جاتا ہے وہی سنیاسی جانو۔

دوسرے ارتھ — ہمیشہ سنیاسی اُسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

(۲۴) جسنے آتما مین ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتما رام ہین آتما مین ہی درشٹ رکھتے ہین وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی مین پراپت ہوتے ہین۔

ऋषी
लभन्त ब्रह्म निर्वाणं मृषयः क्षीणा कल्मषाः ।
पाते है   पदवी   दूर होगाये पाप जिनके
छिन्न द्वैधाय ता त्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५ ॥
दूर होगया द्वैत भाव जीता है आत्मा को सबप्राणियों के हित में प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیون سے ہے دوئی بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہوگئے برہم نربان پدارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہین۔

रहित है   स्वभाव   जीते
काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यत चेत सास् ।
क्रोध   से   अन्तःकरण जिन्होंने
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥
सबतरफ से दोनों प्रकार   को प्राप्त होते हैं जानने वाले आत्मा के
परलोक इस लोक में

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھون نے اپنا چت بس مین کرلیا ہے آتما کو جانتے ہین ایسے سنیاسی برہم مین سے ہین چارون طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہین۔

स्पर्श आदि कुल   करके
स्पर्शान् कृत्वा बहि र्बाह्यां श्चक्षु श्चैवां तरे भ्रुवोः ।
बाहर के विषय   नेत्र दोनों भवों के बीच में
प्राणा पानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
नीचे आनेवाला श्वास करके नाक के अंदर चलनेवाले हैं
समान

(۲۷) باہر کے بشے جنھون نے چھوڑ دیے ہین بھوؤن کے بیچ مین دھیان رکھتے ہین پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ مین آچار رکھتے ہین یعنے ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائین کو مساوی کرکے بھوؤن کے وسط مین نظر ٹھہرا لیتے ہین اور اجپا جاپ جپتے ہین۔

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

چھوڑ من پریم سون اجپا جاپ	ہوٹ ہلے نہین جیبھ ہلے نہین ہو جپ آپ ہی آپ
होट हिले नहीं जीभ चले नहीं हो जप आपही आप	जपो मन प्रेम सों अजपा जाप ।
نکسٹ پیٹھت ہوئے اچارن ہنس ہنس کا جاپ	سُرت سوانس کی پریت ہوئے جب مٹین سکل سنتاپ
सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटैं सकल सन्ताप	निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप
نابھ چڑھ اُترے مستک سون جون مکڑی کی دھاپ	چڑھن اوپر چڑھن نیچے جاوے مانو جھولین آپ
स्वास ऊपर स्वास नीचे जावे मानो झूलें आप	नाभि चढ़ै उतरे मस्तक सों ज्यों मकरी की धाप
انہد باجے دسون بھانت کے سن لے آپ ہی آپ	اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کرین پن اور پاپ
अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप	अष्ट कँवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप
اوم اکشر سن ٹھہرا رہے مٹین سکل ترے تاپ	ہنس نادست گرو بتلا دے کی سمرایم پرتاپ
ओंकार मन थिर उर राखे मिटें सकल त्रयताप	हंस नाद सद गुरु बतलाये श्री ब्रह्मऋषि प्रताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धि र्मुनि र्मोक्ष परायणः ।
इंद्री और मन   बोध   है
विगते च्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥ २८ ॥
अभिलाषी   इच्छा   पृह   सो है   वो

(۲۸) اندری من بدھ جنھون نے بس مین کرلیے ہین اچھا بھئے کرودھ دور ہوگیا ہے مکت مین پراین ہین یعنی

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارودھ کہلاتا ہے -

उद्धारकरे बढ़ावे — अपनी — आत्माको
उद्धरे दात्मना ऽऽत्मानं नात्मान मव सादयेत ।
सहारा योनः स्तु के — सहायक — अपनी आत्माको नीचे न गिरावे
आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥
शुद्ध मन जीव का — मलिन मन का बैरी है

(۵) آتما یعنے من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور سہائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم میں کئی آتما ہیں ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تنماترا یہ سب آتما ہیں ارتھات آتما وہ جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح کا کر دیوے سروپ پر تنماترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵ و ۱۰

جوگی جن رہین سدا ہرکھاے — بھگت جن جوگنو پریم بڑھاے (آسا ئی)

भक्त जन योगनो प्रेम बढ़ाय ॥ योगी जन रहें सदा हरषाय
سدا رہین لولین پریم مین آنند من الوماے — دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین مودا دھکاے

दिन प्रति मगन ध्यान स्वरूप दर्शे रहे मोद अधिकाय
सदा रहें लौलीन प्रेम में आनन्द मन अनुमाय
نو دوارے رچی دیہہ کے ادبھت نگر بساے — کہاں نو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے

ठांव २ पर देव विराजैं रचना कही न जाय
नौ दरवाजे रचे देह के अद्भुत नगर बसाय
منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ جپلاے — ہنس ہنس کو شبد ہوے یہاں کوئی برلا چیت للے

हंस २ को शब्द होय तहाँ कोई बिरला चित लाय
मंत्र लेन सद्गुर को ढूंढें अजपा जाप भुलाय
مین ستار رکھا وج کارن چار ون دش بھرماے — انہد باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے

अनहद बाजे बजें देह में तिनको दियो भुलाय
बिन सितार पखावज कारन चारों दिश भिरमाय
پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے — دوجو وہی چون چون کی بانی سن کے دھیان جاے

दूजे बोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय
प्रथम शब्द चिड़िया का जैसे चूं का शब्द सुनाय
گھنٹ ٹنکو تیسری سنیے شنکھ کو کہہ سن آے — پنچم ہو جھنکار بین کی سپتے تال سمجھاے

पंचम हो भन्कार बीनकी छठे ताल समुझाय
घंट ठंकोर तीसरी सुनिये चौथ शंख पुन आय
سپتم بنسی دھن اور آٹھوین شبد پکھا وج آے — نوین نفیری شبد سہاون سنکے من پر کھے

नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय
सप्तम बंसी धुन और आठवें शब्द पखावज आय

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بہُر دیپ لو درسے	یہی ابھیاس کرے تین سادھو ہیئہ مین موتی برسے
प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बहुर दीप लो दरसे	यही अभ्यास करे तें साधो हियमें मोती बरसे
پُن وہی جوت چند پُن سورج سکل تمر بھرم ناسے	کہے سریرام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے
पुनि वोही जोति चंन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे	कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निजस्वरूप परकाशे

(۱۵) جوگی اِس پرکار جوگ کر من کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پا کر پرسن چِت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اُسکو اُجکو پراپت ہوتا ہے -

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियतमानसः ।
इसीप्रकार सदा आत्मामें मनलगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शान्तिं निर्वाणपरमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥ २५ ॥
और पद मोक्ष परम सुखको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پا سکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہو سکتا ہے -

बहुत
नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तमनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
न चातिस्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन । २६ ।
न बहुत सोनेवालेको न जागनेवालेको है

(۱۷) جو پُرش آہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے -

परमात्मा से आहार
आधीन व बहुत न थोड़ा
युक्ताहारविहारस्य युक्तचेष्टस्य कर्मसु ।
विहार महनत करना और से सब कर्म का
युक्तस्वप्नावबोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ २७ ॥
परमात्मा से सोना जागना होता है दूर करनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوئے چت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہو جاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے -

जब रोका हुआ चित्त अपनी आत्मामें स्थिर होके
यदा विनियतं चित्तमात्मन्येवावतिष्ठते ।
से
निःस्पृहः सर्वकामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥२८॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے -

यथा दीपो निवातस्थो नेङ्गते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक बिन हवाके स्थानमें नहीं हिलताहै सोउपमा कही है
योगिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥२९॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्र चित्तवाले योगी की

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چِت کو روک کر استھر کرے چِت استھر ہونے مین سب اشیو کو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے -

उपराम संसारसे
यत्रोपरमते चित्तं निरुद्धं योगसेवया ।
जिसकालमें चित्त समाधी अनुष्ठान करके आत्माको प्राप्त अच्छा आनंद स्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥२०॥
जिसकालमें क्या और देखता है आत्मामें पर मोक्ष

(۲۱) جو سکھ اندریون سے پرے بُدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اُسکا آنند لے کر آتما کے تتّو سے چِت

اوپاون سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा कठिन नहीं स्थिर रहता है
असं यतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है मन से कठिनता से प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तु मुपायतः ३६॥
मन वस में करनेवाला यत्न करने प्राप्त हो सकता है उपाय करके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی سردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلا کمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہو

اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलित मानसः ।
नहीं अच्छा निरह यत्न किया जिसने ॥ से चलायमान हो गया + गति को जाता है
अप्राप्य योग संसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७॥
नहीं प्राप्त कृष्ण और तो क्या होती है प्राप्त होता है

(۳۸) اے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اسکو کچھ آشرا

ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اُسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش ہوجاتے ہین

+दोनों ओरसे कच्चिन्नो भय विभ्रष्ट श्छिन्ना भ्रमिव नश्यति ।
क्या यह उभय भ्रष्ट हो गया बादलके टुकड़ेके समान नाश होता है
अप्रतिष्ठो महा बाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ।३८॥
आश्रय रहित है अज्ञानी मंद बुद्धी के मारग से

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دور کیجئے اے کرشن جی تمھارے سوائے اس سندیہہ کا دور کرنے والا کوئی نہین

دیکھتا ہون ۔

है दूर करने योग्य अशेषेन
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तु मर्हस्य शेषतः ।
इसमें को छेदन करने के योग्य भू न समेत
त्वदन्यः संशय स्यास्य छेत्तान ह्युप पद्यते ॥३९॥
तुम्हारे सिवाय यह ॥ दूर करनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) اے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش

شبھ کرم کرتا ہے۔ وہ ہرگز درگتی کو پراپت نہین ہوتا ۔

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाश स्तस्य विद्यते ।
हे नहीं इस लोक न परलोक में उसका नाश होता है
नहि कल्याण कृत्कश्चि दुर्गतिं तात गच्छति ४० ॥
नहीं ॥ शुभ कर्म करनेवाले का कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو پن کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر

وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین ۔

خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے

ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین ۔

प्राप्य पुण्य कृतां लोका नुषित्वा शाश्वतीः समाः । बहुत काल तक
प्राप्त होकर कृत लोक में निवास करके बहुत बरस तक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योग भ्रष्टोऽभिजायते ।४१॥
पवित्र जनो धनवान के घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم درلبھ ہے ۔

अथवा योगिना मेव कुले भवति धीमताम् ।
या ॥ योगी के में होता बुद्धिमान
एतद्धि ॥ दुर्लभतरं ॥ लोके जन्म य दीदृशम् ॥४२॥
यह निश्चय में जब ऐसा हो

(۴۳) اے ارجن وہان پیدا ہوکر پورب سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر اپنی سدھی پراپت ہونے کے لیے

جتن کرتے ہین -

तत्र तं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदेहिकम् ।
वहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अर्जुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہوکر جوگ کے جاننے کی اچھا کرکے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہوجاتا ہے ارتھات مکت ہوکر پار ہو جاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھکر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے -

पूर्वाभ्यासेन तेनैव ह्रियते ह्यवशोऽपि सः ।
पहले अ से वे प्राप्त होता है बेवस होके
जिज्ञासुरपि योगस्य शब्दब्रह्मातिवर्त्तते ॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला मे वर्तमान रहता है - वेदोक्त फल से विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو - اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے -

प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करता हुआ पाप रहित होगया
अनेक जन्म संसिद्धस्ततो याति परांगतिम् ॥४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر -

तपस्विभ्योऽधिको योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः ।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्माद्योगी भवार्जुन ॥४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अर्जुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگاے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میرے نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری راے ہے -

خلاصہ - کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھگتی پرم بہرشٹھ ہے اور مین بھگت کے بس ہون -

+ पुरुषों में योगिनामपि सर्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । + मुझ में प्राप्त हुआ अन्तर
श्रद्धावान् भजते यो मां स मे युक्ततमो मतः ॥४७॥ आत्मा से
है जो मुझे सेवता है मत में उत्तम है

اتی شریمد مہابھارتے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شدھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہ ہوگیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوے کشٹ سادھتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچتے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہوگیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین انکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اسکو پورا کرلیین اس طرح کئی کئی جنم مین اسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہوکر جوگ جگت آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین بہتا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیے یہ ارشادی ہے جتنا ہوسکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہا کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اس سے اور کوئی کشٹ جوگ سادھن کا نہیں بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ہے ادتم گتی کو پراپت ہو جاویگا۔

ساتواں ادھیائے

گیان بگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः ।
मुझमें मन लगाके हे ... अर्जुन
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥१॥
निःसंदेह सम्पूर्ण मुझको जैसे जानोगे सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آسرا کرکے اور مجھ ہی میں من لگا کے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اسکو نشچے کرکے پورے طور کہتا ہوں سن۔

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः ।
ज्ञान और आत्माके सहित ... विज्ञान सहित कहता हूं सम्पूर्ण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥२॥
जिसको जानके ... और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور بگیان پورا پورا تجھے کہتا ہوں ان دونوں کو جان کر سنسار میں اور کچھ جاننا باقی نہیں رہتا۔ خلاصہ گیان شاستروں کے پڑھنے سے اور بگیان ابھیاس من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے۔ ان دونوں کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہیں رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये ।
मनुष्यों में हजारों कोई यत्न करता है सिद्धि के अर्थ
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥३॥
यत्न करनेवालों में ... कोई मुझको जानता है तत्त्व से यथार्थ

(۳) ہزاروں منشوں میں کوئی کوئی سدھی کے لئے جتن کرتا ہے ان ہزاروں سدھی کے جتن کرنے والوں میں کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے۔

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च ।
पृथ्वी जल अग्नि ... पवन आकाश मन ... और
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥४॥
अहंकार यह मेरी ... प्रकृति आठ प्रकार की है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل بایو اگن آکاش اور من بدھی اہنکار۔ اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् ।
अपरा और परा ... यह और भी ... जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥५॥
रूप हुई है ... यही धारण करती है ... को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنی ہے۔ اسکے سوا سے دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے۔

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय ।
यही दोनों प्रकारकी प्रकृती सब संसारको ... निश्चय है
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥६॥
मैं पैदा करनेवाला ... का स्वामी ... नाश करनेवाला मुझमें ही लय होता है

(۶) یہی دونوں پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگھٹ ہوتا

اور کبھی نہیں بدلتا ہوں کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीमममायादुरत्यया।।मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते।। १४ ।।

अलौकिकत्रयगुणों मेरी कठिनता से मेरे ही जो शरण में वह तरजाता है
अविशक्तिनिश्चय पारहोनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گن سنی تیڑھی اور دستر ہے یہ عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری نہیں جاتی جو میری سرن آتے ہیں وہی تر جاتے ہیں۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराधमाः।।माययाऽपहृतज्ञानाआसुरंभावमाश्रिताः१५

नहीं मुझ पापकरनेवाला प्राप्तहोते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करते
जनको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہیں پا سکتے ہیں جو مایا میں لپٹ ہو رہے ہیں گیان سے رہت راکھسی بھاؤ میں پراپت ابھمان اور کرودھ اہنکار میں پھنسے ہوئے ہیں وہ میرا سمرن دھیان نہیں کرتے ہیں وہ مجھکو نہیں پراپت ہو سکتے ہیں۔

चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन।।आर्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ।।१६।।

४ चारप्रकार भजते हैं मुझे जनजो पुण्यकर्म हेअर्जुन १ आरत २ जिज्ञासु ३ अर्थार्थी ४ ज्ञानी
केभक्त और दुखमें निष्काम और अपने मन ज्ञान को
याद करें याद करे लालच के लिये प्रकाश
याद करें करने वाले

(۱۶) ہے ارجن سکرتی پرش یعنی نیکیاتما لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہیں۔ آرت - جو بیماری اور کشٹ وغیرہ میں میرا بھجن کرتے ہیں دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہیں تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں اور چوتھے گیانی گیان وگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते।।प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७

तिनमें सबका अधिकभक्त अधिकप्रिय है उनको प्यारे वह मेरे प्रिय हैं.
ज्ञानी

(۱۷) ان سب میں گیانی سرشیشٹھ ہیں کیونکہ سدا ہی ساودھان ہو کر مجھ میں من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہیں وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہیں اور میں انکا پیارا ہوں۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्।।आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८

श्रेष्ठ हैं सब ये हैं से की आत्मा मेरी है. भलीप्रकार है मुझको ज्ञानी उत्तम गति को
है प्राप्त होता है.

(۱۸) یوں تو چاروں پرکار کے بھگت اچھے ہیں پرنت گیانی کو تو میں اپنی جان سمجھتا ہوں کیونکہ وہ یکت آتما (دماغ سدھا ہوا) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہیں ہے۔

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते।।वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः।। १९ ।।

बहुत से के अन्त में मुझे प्राप्त होता सब वासुदेव ऐसा सो है.
ज्ञानी है

(۱۹) بہت جنموں کے انت میں شدھ انتہ کرن ہو کر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہیں کہ باسدیو ہی سرب شریشٹھ ویاپک ہے ایسے مہاتما اور انکا ملنا درلبھ ہے۔

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत ।।सर्वभूतानिसम्मोहंसर्गेयान्तिपरंतप ।। २७।।
इच्छा और उत्पन्न हुये सुख — मोह को भाता है

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ اور تھات غفلت مین پہنچتا ہے۔

येषांत्वन्तगतंपापंजनानांपुण्यकर्मणाम् ।।तेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः २८
जिनका अन्त रहा पाप मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ انکا دور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षायमामाश्रित्ययतन्तिये ।।तेब्रह्मतद्विदुःकृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं २९
बुढ़ापा और से छूट गये जो हमारे उपाय करते हैं तत्पर को जानते सुकर्म संपूर्ण

(۲۹) جو پرش جرا- مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر وپاسے ادکوشش اکرتے ہین وہ ادھیاتم برھم -کرتم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवंमांसाधियज्ञंचयेविदुः ।।प्रयाणकालेऽपिचमांतेविदुर्युक्तचेतसः ३०
(अधिभूत) (अधिदैव) सुख — जो जानता है चलते मरते वक़्त — मुझे जान लगावे मन
संपूर्ण जगत स्थ । सब का देव — समय

(۳۰) جو پرش ادہی بھوت آدھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین انکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک ساودھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین۔ یعنی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेज्ञानविज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः ।। ७ ।।

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اس ادھیاے مین اپرا اور اپرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون چر اور اچر چر اور جتنین سب مین میرا پرکاش دیکھو جو پرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر انکی اوپاسنا کرتے ہین ان دیوتاؤن مین مین انکی سردھا کو دڑھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اوپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اوپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑجاتا ہے جو منش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن ارتھات جنم مرن کے دکھ سے پار ہوجاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہا پرش جوگ برنن

अर्जुनउवाच ।। किंतद्ब्रह्मकिमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम ।।
क्या है तत्पर क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते॥ १ ॥
क्या है नया होता है अधिदेव किस को कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برھم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہیں۔

अधियज्ञःकथंकोत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकालेचकथंज्ञेयोसिनियतात्मभिः २ ॥
यथा कहा में हैं चलते समय में क्या जाने मन आत्म वश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اس دیہی میں کون ہے اور اس جسم میں کسطرح رہتا ہے جسنے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کسطرح کرے۔

श्रीभगवानुवाच ॥

अक्षरंब्रह्मपरमंस्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥ भूतभावोद्भवकरोविसर्गःकर्मसंज्ञितः॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर और को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करने वाला त्याग कर्म संज्ञक है।
कहते हैं ब्रह्म

(۳) سری بھگوان کا بچن۔ اکشر کو برھم کہتے ہیں یعنی جسکو زوال نہیں وہ برھم ہے وہی جگت کی مول ہے اسی برھم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا کرکے سکھ دکھ کے بھوگ میں برتمان ہے وہی ادھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنی دیوتاؤں کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے۔

अधिभूतंक्षरोभावःपुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोहमेवात्रदेहेदेहभृतांवर॥ ४ ॥
वह शरीर नाश होने वाला जिसव जो सब में व्यापक हैं मैं हूं इस में प्राणियों में उत्तम
भान वाला

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر میں بھنگ (فنا) ہوجاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے شریشٹھ بدھ (ارجن) ادھی جگ اس شریر میں میں ہوں۔

अंतकालेचमामेवस्मरन्मुक्त्वाकलेवरम्॥ यःप्रयातिसमद्भावंयातिनास्त्यत्रसंशयः ५
अंत में जो मुझ को + करता छोड़ता देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال میں میرا دھیان کرتے ہوئے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھسے ملجاتا ہے اسمین کچھ شبہ و شک نہیں۔

यंयंवापिस्मरन्भावंत्यजत्यन्तेकलेवरम्॥ तंतमेवैतिकौन्तेयसदातद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस २ अथवा पदार्थ छोड़े देह को तिस २ वस्तु को है इस को स्मरण करते
जिस जिस २ सुमरते हुये हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مرجاتا ہے۔ ہے کنتی پتر (ارجن) اس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے۔

तस्मात्सर्वेषुकालेषुमामनुस्मरयुध्यच॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७॥
इस कारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چت مجھ میں کرین (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہوجاوے گا۔

* जो आत्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेनचेतसानान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से + दूसरे में न लगे।

परमंपुरुषंदिव्यंयातिपार्थानुचिन्तयन्॥ ८॥

और को पाता है अनु पार्थ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چت اُسی میں لگانے سے میرا سروپ پرم برہم پرم پُرش دِب روپ پراپت ہوتا ہے —

कविंपुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः॥ सर्वस्यधातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णंतमसःपरस्तात् ९

सर्वज्ञ प्राचीन अनुशासन करनेवाला अणु से अणु जो स्मरण करे सब के धारणकर्ता चिंतन में न आवे सूर्य सदृश माया के अन्धकार से परे

(۹) میں ہی کوی شاعر ہوں۔ میں ہی سرپیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پُرانا (قدیم) میں ہوں۔ سب کو آگیا کرنے والا سورج کے سمان تیج دھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकालेमनसाऽचलेनभक्त्यायुक्तोयोगबलेनचैव। भ्रुवोर्मध्येप्राणमावेश्यसम्यक्सतंपरंपुरुषमुपैतिदिव्यम्॥ १०

अंत समय में अचल मन से भक्ति युक्त जो से तथा दोनों भवों को आवेश करके वो पाता है (जो रूप) मध्य में प्राण

(۱۰) مرنے وقت جو من استھر کرتا ہے بھکت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھوؤں) میں دھیان دھرتا ہے وہ پرم پُرش کو پاتا ہے۔

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نِشچل کرکے بھگت جوگ سے بھوؤں کے مدھ سوانس کو روک کر سرگیہ پُرانا سب کا آگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی دھارنا رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پُرش دِب روپ کو پاتا ہے۔

यदक्षरंवेदविदोवदन्तिविशन्तियद्यतयोवीतरागाः। यदिच्छन्तोब्रह्मचर्यंचरन्तितत्तेपदंसंग्रहेणप्रवक्ष्ये ११

जिस अक्षर आगमके कहते हैं प्रवेश करते यती जो राग रहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस पदको संक्षेप से कहता हूं वेदवेत्ता जो हैं वीत ब्रह्मचर्य करते हैं (संग्रह करके)

(۱۱) جسے بید جاننے والے جسکو اکشر کہتے ہیں جو ابناشی ہے اور جسکو برہم چریہ دھارن کرنے والے چاہتے ہیں اُس پدوی کو تیرے آگے بیان کروں گا۔

دوسرے ارتھ۔ جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہیں ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہیں وہ لوگ بے تعلق جسمیں داخل ہو جاتے ہیں جس کی خواہش پر برہم چریہ کرنے والے کرتے ہیں وہ مقام تجھے سناتا ہوں۔

सर्वद्वाराणिसंयम्यमनोहृदिनिरुध्यच। मूर्ध्न्याधायात्मनःप्राणमास्थितोयोगधारणाम् १२

सब द्वारों को संयम से मन हृदय रोकके मस्तक में धारण जो आत्मा की को इन्द्रियों को रोकके स्थित योग धारणा करता हुआ

(۱۲) جسم کے سب دروازوں کو بند کرکے من کو ہردے میں روکے پران کو مستک میں رکھ کر جوگ دھارنا میں استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरंब्रह्मव्याहरन्मामनुस्मरन्। यःप्रयातित्यजन्देहंसयातिपरमांगतिम्॥ १३॥

ॐ इति एक अक्षर को उच्चारण मेरा स्मरण करे जो प्राण त्यागे सो पाता है को हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا بھگونت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنی موکش پاتا ہے۔

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥
और दूसरी तरफ़ सदा जो मुझे स्मरण करे तिसको मैं हूं लगा है में
न देवे

(۱۴) اے ارجن استھر من ہوکر جو مجھکو ہر روز نت پرتی اور ہمیشہ دھیان کرتا ہے وہ جوگی جو کہ یوگ میں
مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے -

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥१५॥
मुझे पाता है दुबारे जन्म के जो घर सदा न रहने वाला नहीं पाता है हैं महात्मा, परम सिद्धि को पहुंचे हुये

(۱۵) مہاپرش (مہاتما) مجھے پاکر جنم مرن کی کلفت
سے چھوٹ جاتے ہیں -

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥
ब्रह्मलोक लोक तक | फिर आना जाना वाले पाकर मुझे फिर जन्म नहीं होता है.
[illegible] हैं.

(۱۶) برھم لوک تک جتنے لوک ہیں وہ گردش میں رہتے ہیں یعنی ان سب میں سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے -
اے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہیں پاتے ہیں -
یہاں برھم لوک کا ذکر کیا گیا یا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہیں - بھور لوک انترکش لوک اسکو بھور لوک بھی
کہتے ہیں - سُور لوک جسکو اندر لوک بھی کہتے ہیں - مہر لوک جسکو پرجاپتی لوک بھی کہتے ہیں - جن لوک
تپ لوک ستیہ لوک - ان تین لوکونکو برہم لوک بھی کہتے ہیں -
بھور لوک میں ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہیں اول ۷ مہالوک - مہاکال - امبرش - رَوَرو - مہارورو
کال سوتر - اندھ تمس - دوسرے سات پاتال - مہاتل - رساتل - اتل - ستل - وتل - تلاتل - پاتال
اور اس بھومی یعنی پرتھوی پر سات دیپ لکھے ہیں جمبو دیپ - شاک دیپ - کش دیپ - کرونچ دیپ -
شالمل دیپ - گومید دیپ - پشکر دیپ - ساتوں دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد
سمندر پھیرا ہوا ہے بیچ میں ٹاپو ہے اسکو دیپ کہتے ہیں -

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥
हज़ार तक दिन ब्रह्मा का जिनजाने रात भी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले.
(अक्षर दिन)

(۱۷) سہسر جگ تک برہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہیں اسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال
جو جاننے والے ہیں اسکو گیانی لوگ جانتے ہیں جگوں کا حال دیباچہ پستک ہذا میں مفصل درج کر دیا ہے -

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥
माया से बिना स्वरूप मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (अहर आगमे) दिन के आने पर रात आने पर प्रलय हो जाते अव्यक्त पुरुष में लय होते हैं.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوہی اویکت نام والے میں لے یعنے پھر غائب
ہو جاتی ہے اسیطرح اویکت جو یہ مایا ہے اس سے بار بار یہ جیو پیدا ہوتے ہیں اور مر جاتے ہیں -

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥
प्राणियों का समूह ज्ञान वश बेबस है बार बार लय हो जाता है रात होने पर पैदा होता है अहर आगे दिन होने पर

(۱۹) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہوکر رات ہوجانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः ॥ यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति २०

परे इस अव्यक्त से हो भी सदा रहनेवाला यह जो सब प्राणि नाशपर नाश नहीं होता है.
वह आत्मा — वह है यों के

(۲۰) اس ابیکت بھاؤ یعنے مورتی ان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور یہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہیں ہوتا ہے –

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमां गतिम् ॥ यं प्राप्य न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ २१ ॥

रूप रहित नाशहीन। जो कहा गया है उस को परम गति कहते हैं जिसको पाकर नहीं लौटते हैं सो धाम है मेरा
होनेवाला। कहा है को हैं को। होके

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لازوال ابناشی بنا یا ہے اسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہوکر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے –

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया ॥ यस्यान्तःस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम् २२

परम सो भक्ति मिलता है अनन्य भक्ति जिसके भीतर स्थित हैं सब यह जगत.
से

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک – وہی جگت کو بستار کرتا ہے – اَنن بھگتی سے مل سکتا ہے –

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः ॥ प्रयाता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ २३ ॥

जिस काल में नहीं लौटकर योगी जन जाते हुये पाते हैं वह भी कहूंगा मैं
अथवा आते हैं

(۲۳) جس کال مین جوگی شریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون –

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम् ॥ तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः २४

की दिन ६ महीने उत्तरायण सूर्य. उस काल में जाते हुये में के जाननेवाले
कीरोशनी शुक्ल पक्ष

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اُتراین مین جو شریر چھوڑتے ہین وہ برہم کو پراپت ہوتے ہین –

اُترائن مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتا وُن کا دن –

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम् ॥ तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते २५

अंधेरी रात पक्ष ६ महीने कर्क की संक्रांति से जहाँ की फिर जन्म लेते हैं
मकर तक दक्षिणायन

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشنائن کے اُنہین جوگی چندرمان منڈل تک پہونچکر لوٹ آتے ہین – اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہونچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین –

شنکا اشلوک ۲۵ – اعتراض – جو گیانی پرش دکشنائن مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اُترائن مین مرے تو وہ موکش پاجاوے تو جوگ کرنا بیکار تھا اور شبھ کرم کا بھی آدک کرنا بیفائدہ ہوا۔

اُتر – جواب – جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اسکو شکل پکش اور اترائن سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنا ین جا لو سورج کے پرکاش مین گرمی ہے وہ سب پرکش دلتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرمان کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کہتائی کا نہش برنن کیا ہے چتر لوگ اس بہیں کو سمجھتے ہین -
پرنت اُپنشدون مین ارتھات سہانارا ین اور بیتری اوپنشدون مین دکشنا ین اور ادترا ین کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ مین سری مہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرسیا پر بسرام کیا تو ادترا ین سورج ہونے کا انتظار کیا سریر نہین تیاگا کہ دکشنا ین سورج مین سریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آوا گون بنا رہتا اسیلئے ۵۶ دن تک سریر نہین چھوڑا یہ مرجاد باندھی گئی کہ دکشنا ین مین آوا گون اور ادترا ین مین موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ مین برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہین کھاتے وہ اُترا ین مین ہی سریر تیاگتے ہین -

शुक्लकृष्णेगतीह्येतेजगतःशाश्वतेमते॥एकयायात्यनावृत्तिमन्ययावर्ततेपुनः॥२६॥
और की यह सदैव रहने वाली एक रस्ते से फिर नहीं आता है दूसरे से लौट आता है फिर (आवर्तते)
+ जन्म मरण की त्रास होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار مین قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آوا گون بنا رہتا ہے -

नैतेसृतीपार्थजानन्योगीमुह्यतिकश्चन॥तस्मात्सर्वेषुकालेषुयोगयुक्तोभवार्जुन॥२७॥
नहीं ये दूसरा है मोह को कभी नहीं इस सब में में हो
योगी को जाने नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونون راستونکو جانتے ہین وہ غلطی نہین کھاتے ہین اسیلئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو -

वेदेषुयज्ञेषुतपःसुचैवदानेषुयत्पुण्यफलंप्रदिष्टम्॥अत्येतितत्सर्वमिदंविदित्वायोगीपरंस्थानमुपैतिचाद्यम्॥२८॥
यज्ञों से से से जो शास्त्र में वर्णन किये हैं पुन्य का फल पुराण जानकर परम पाता है आदि
से फल मिलता है पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں مین لکھا ہے جوگی اس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے -

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अक्षरब्रह्मयोगोनामाष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سری امرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھوان ادھیائے

خلاصہ اس ادھیائے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ وادھیاتم و برہم کا برنن کر کے اُترا ین اور دکشنا ین سورج مین سریر تیاگنے اور انت سمے مین اوم اکشر کا جپ کرتے ہین سری مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جو منش انت سمے مین اپنے چت کو استھر کرکے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ تیرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے -

نوان ادھیائے

راج بدیا و راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच ॥　　इदंतुतेगुह्यतमंप्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥
यह गुह्यतम कहता हूं तुझ में दोष न लगाने वाले

ज्ञानं विज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जावेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا-

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥
ब्रह्म ज्ञान राजा है यह है प्रत्यक्ष दिखाई देता है धर्म रूप का करने को नाश रहित है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور سچ - اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے -

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्मस्यास्य परन्तप ॥ अप्राप्य मां निवर्तन्ते मृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥
श्रद्धा रहित पुरुष इस का बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते मौत मार्ग में हैं

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی شردھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین-

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن بڑا نار رشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو-

دوسرے ارتھ- پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو بنانے والا-

मया ततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानि सर्वभूतानि न चाहं तेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥
मुझ से व्याप्त यह सब अव्यक्त मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं मैं उनमें स्थित
मूर्ति हूं

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیوجنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی آن مین استھت نہین ہون- لفظی معنے مجھ سے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین آن مین نہین رہتا ہون -

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥
नहीं र मुझ में देखो मेरे योगता (ऐश्वर्य) जगत का नहीं स्थित मेरा मन जगत उत्पन्न करने
रहते हैं या के ईश्वर की पालनहार वाला

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھ کہ مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور سب سے انگ (علحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جانداروں مین استھت نہین ہون میری آتما جانداروں کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے-

यथाऽऽकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्वत्रगो महान् ॥ तथा सर्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय ॥ ६ ॥
जैसे आकाश में है हवा अगाह उत्तम प- तैसे में रहते हैं मुझ इस को जानना
रिपूर्ण में चाहे.

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چاروں طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوؤن مین بیاپک ہون اور پھر جدا (یہ اشچرج کی بات ہے) اِس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو اعتقاد یا درکھو-

सर्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम् ॥
सब जगत में मैं प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम् ॥७॥

के में फिर उनको कल्पादि में पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال میں سب پرانی مجھ میں ارتھات میری مایا میں لے ہو جاتے ہیں جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کر دیتا ہوں۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः ॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात् ॥ ८ ॥

अपनी माया में अंगीकार पैदा करता हूं बार बार प्राणियों के सब इस समूह को वश हैं जो प्रारब्ध के वश

(۸) اپنی مایا کو گرہن کر کے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہوں۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय ॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु ॥ ९ ॥

नहीं मुझे वह कर्म नहीं बाँधते हैं सीनवत आसीन रहता हूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہیں باندھ سکتے ہیں اُسے سدا اُداسی رہتا ہوں۔

خلاصہ۔ ہے ارجن میں آزاد ہوں مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے پست نہیں ہوتے یعنے میں اُن سے بے تعلق رہتا ہوں۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् ॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १० ॥

मुझ साक्षीभूत की इच्छा से उत्पादक- जगत को इस से नहीं और बारम्बार उत्पन्न होता है रती है

(۱۰) جب میں ساکشی بھوت اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہوں تب ہی سارا سنسار رچر اور اچر اُتپن ہو جاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔

دوسرے ارتھ۔ میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسموں کو پیدا کرتی ہے اسی وجہ سے یہ عالم گردش میں رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् ॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११ ॥

नहीं जानते हैं मुझे मूढ मनुष्य तनु के आसरे और परम को बिना जाने मुझे प्राणियों के ईश्वर की

(۱۱) ہے ارجن مجھکو منش جانکر مورکھ لوگ آدر نہیں کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہیں جانتے ہیں کہ میں ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہوں۔

اِس اشلوک میں صاف صاف برنن کر دیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः ॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः १२

निरर्थक आशा वाले निरर्थक कर्म करने वाले निरर्थक ज्ञान वाले चित्त के हीन भ्रमयुक्त प्रकृति से का आश्रय किये

(۱۲) اُن مورکھوں کی جنکا من ڈانواڈول ہے آسا جنکی جھوٹی اور نسپھل ہوتی ہیں جو راچھسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہیں کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् १३

पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे भजते हैं और मन से मुझे जान के का कारण अविनाशी जान के संपूर्ण करते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی پرکرتی (صفت رحمانی) * رکھتے ہیں وہ سرشٹی کا کرتا اور اویناشی جانکر میری یاد اور سمرن

* جو دیوتاؤں کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہیں ۱۲

کرتے ہین۔

सततं कीर्त्तयन्तो मां यतन्तश्च दृढव्रताः ॥ नमस्यन्तश्च मां भक्त्या नित्ययुक्ता उपासते ॥ १४ ॥

सदा मेरा कीर्त्तनभजन करते हैं दृढ़ीभक्त नमस्कार करते हैं मेरे जन सब काल में मन लगाये हुये
मेरा नेम पाठ करते हैं वाले

(۱۴) دڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوترا ور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھگت سہت میرا گن
گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते ॥ एकत्वेन पृथक्त्वेन बहुधा विश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥

से कोई पूजते हैं उपासना एक समझ कोई अलग २ विराटस्वरूप सब तरफ से
करते हैं के मुख हैं मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کر کے میری اوپاشنا کرتے ہین کوئی میرا بسو روپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر
ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کر کے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहं क्रतुरहं यज्ञः स्वधाऽहमहमौषधम् ॥ मन्त्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहं हुतम् ॥ १६ ॥

मैं ही यज्ञ में स्तुति करता हूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवन मैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ, वाजपेय, अश्वमेध आदि यज्ञ. + स्वधा वह आहुति है जिस से पितृ तृप्त रहते हैं ++ कोई अन्न औषधि दान करते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہون
گھی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्य जगतो माता धाता पितामहः ॥ वेद्यं पवित्रमोंकार ऋक् साम यजुरेव च ॥ १७ ॥

हूं मैं सारे का मैं हूं जानने ॐ मैं हूं तीन वेद
योग्य

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور دادا اس سارے جگت کا جاننے
جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्त्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत् ॥ प्रभवः प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम् ॥ १८ ॥

कर्म पालन स्वामी देखने स्थान शरणम् प्रभावकार मित्र प्रलयकार अंत में नाश करने का नाश न होने वाला
फल वाला मैं वाला नेवाला स्थान बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا پوا اس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا
سوامی اور سب کا بندھو آپت اور پرلے استھان (فنا اور پیدایش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च ॥ अमृतं चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन ॥ १९ ॥

गर्मी करने वाला वर्षा करने वाला ... मैं हूं. हूं मैं हूं सत असत मैं हूं
... ... + जिस का ... निग्रह बंद करने वाला वर्षा का

(۱۹) ہے ارجن سورج روپ سے سنسار کو تپانے والا اور مین مینہ برسانے والا اور کرشن روپ (مادہ جاذبہ
اور مادہ بارِدہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرت روپ مین ہی ہون۔ ست اور ست سب میرا ہی روپ ہے

त्रैविद्या मां सोमपाः पूतपापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते ॥ ते पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकमश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् ॥ २० ॥

तीनों वेदों से मैं हूं यज्ञ करता पाप रहित साधन वाले की कामना करते वह के फल स्वर्ग में जाके भोगे देवताओं की समान देवताओं के भोग

(۲۰) تینون سہ ویدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کر کے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پرش سُرگ
اندر لوک مین پہونچکر اچھے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور منش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशन्ति।।एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥
वे स्वर्ग के भोग भोग के क्षीण होने पर वो में आते हैं इसी तीन तरह वेदके पर चलने वाले आवागमन पाते हैं इच्छावान नर.

(۲۱) اُس بیکنٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سُکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین -

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते।।तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले ध्यान करने वाले मुझे जो उपासना करते हैं उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت انّن کرکے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین اُنکو جوگ کیشم ارتھات جوگ اور سِدھی کلیان دیتا ہون -

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः।।तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करते पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے شردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا تتو نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین -

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच।।नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते।। २४ ।।
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौर से इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگون کا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا تتو نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین -

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः।।भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमां २५
पाते हैं व्रत- धारी के को हैं पूजने वाले पितरों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे

(۲۵) دیوتاؤن سے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پتروں کے پوجنے والے پتروں کو - اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ اُنکو پراپت ہوتے ہین - جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین مل جاتے ہین -

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति।।तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः।। २६ ।।
तुलसी पत्र जल जो मेरे पूजते हैं भेंट करते हैं उसी भक्ति से दिया हुआ ग्रहण करता हूं प्रसन्नताई से

(۲۶) جو شردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین میں اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون -

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्।।यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे जो करे मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ارپن

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवंमोक्ष्यसेकर्मबन्धनैः॥संन्यासयोगयुक्तात्माविमुक्तोमामुपैष्यसि २८

भले बुरे से इस तरह छूट जावेगा के से से होकर मुझे पहुंच जावेगा

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُنسے تم چھوٹ جاؤگے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہوجاؤگے۔

समोऽहंसर्वभूतेषुनमेद्वेष्योऽस्तिनप्रियः॥येभजन्तितुमांभक्त्यामयितेतेषुचाप्यहम् २९

सबम मानहै मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय पियारा मुझे जो भजें मेरे वह मुझ मैं उन में रहता हूं

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ۔ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपिचेत्सुदुराचारोभजतेमामनन्यभाक्॥साधुरेवसमन्तव्यःसम्यग्व्यवसितोहिसः ३०॥

जो कोई हो दुराचारी भी सा मुझे दूसरी तरफ़ से मुख मफर के उस को साधु समान मानने वैसे ही मान लेना चाहिये भली भांति निश्चय पूर्वक उपासना करने वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننّ بھاؤ ہی سے بھجین انکو بھی اچھا جانو کیونکہ انکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रंभवतिधर्मात्माशश्वच्छान्तिंनिगच्छति॥कौन्तेयप्रतिजानीहिनमेभक्तःप्रणश्यति ३१

जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो भक्त मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہوجاتے ہین شانتی کو پراپت ہوجاتے ہین ارجن اس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मांहिपार्थव्यपाश्रित्येयेऽपिस्युःपापयोनयः॥स्त्रियोवैश्यास्तथाशूद्रास्तेऽपियान्तिपरांगतिं ३२

मेरा आसरा लेकर जो हैं पापी योनिवाले स्त्री या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہوجاتا ہے۔

किंपुनर्ब्राह्मणाःपुण्याभक्ताराजर्षयस्तथा॥अनित्यमसुखंलोकमिमंप्राप्यभजस्वमाम् ३३

फिर क्या रमा जैसे नहीं नित्य सुख रूप मैं मुझे भज मुझे

(۳۳) وہ برہمن تو پُنیاتما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین انکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا سکھ انت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پریم سہت)

मन्मनाभवमद्भक्तोमद्याजीमांनमस्कुरु॥मामेवैष्यसियुक्त्वैवमात्मानंमत्परायणः ३४॥

मुझ में मन लगा हो मेरा भक्त मेरा ही पूजन नमस्कार करो इस तरह अपने आप को लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंच जायेगा

(۳۴) مجھکو نمسکار (عاجزی سے) پورک اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

الی سریام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد راج بدیا گپت جوگ برنن نوان ادھیاے -

اس ادھیاے مین اپنی مایا سے سنسار کو اتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون ار جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤنکا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور اہوتی ادک مین اپنا روپ بنا ناسورج اور چندرمان روپ سے سنسار کا پالن کرنا برنن کرکے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور نمرتا پوربک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان ادھیاے

بھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच ॥

भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः ॥ यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया ॥ १ ॥

फिर भी सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुझ प्रसन्न होने वाले को भलाई कामनासे
की इच्छा करने वालेसे कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہاباہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگاکر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش دیکھ کے تجھسے کہتا ہون -

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः ॥ अहमादिर्हि देवानां महर्षीणां च सर्वशः ॥ २ ॥

मुझको जानते प्रभुताई न लोग क्योंकि आदि सबसे
हैं प्रभावको सब आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور رشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدء آغاز مین ہون -

यो मामजमनादिं च वेत्ति लोकमहेश्वरम् ॥ असंमूढः स मर्त्येषु सर्वपापैः प्रमुच्यते ॥ ३ ॥

जो मुझको अज अनादि को जानता वह बुद्धिमान मनुष्य सबके से छूट जाते हैं.
जन्म अज्ञानरहित पापोंसे

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان مجھ کو ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहः क्षमा सत्यं दमः शमः ॥ सुखं दुःखं भवोऽभावो भयं चाभयमेव च ॥ ४ ॥

असल ज्ञान निश्चय ऐसे ही
पहचानना निश्चय

(۴) بدھ گیان سم موہ چھمان ستت دم (نفس کشی) سم (ضبط دل) سکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ بھے اور ابھے

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशोऽयशः ॥ भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधाः ॥ ५

सन्तोष होती हैं पृथक्‌भाव प्राणियों मुझ अनेक २
(हालत) की

(۵) اہنسا (اوروں کو تکلیف وایذا دینا) سمتا (راگ ودیش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جس اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتوں کا ظہور مجھسے ہے -

७ महर्षि ४ मनु १४ मनु

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा ॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ॥ ६ ॥

मरीच १ अत्रि २ पहले १ सनक स्वायंभुवमनु १ ऐसेही मेरे भाव मनके भावसे उत्पन्न जिनकी यौनइलोकमें और प्रजा
अंगिरा ३ पुलह ४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उस में प्रजा है
क्रतु ५ प्रचेता ६ ३ सनातन उत्तम ३ रैवत ४
कश्यप ७ ४ सनत्कुमार चाक्षुष ५ वैव ८ धर्मसावर्णि ९ रुद्रसावर्णि १०
स्वत ६ सावर्णि ७ ब्रह्मसावर्णि ११ देवसावर्णि १२
देवसावर्णि ७ इन्द्रसावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار دیش (سنکادک) اور منو میرے انش سے اور میرے دل سے پیدا ہوئے اس لوک میں ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः ॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

इस राज्य से को मेरे जो जानता है वह नकम्पने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह
सि और

(۷) میری بھبوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نشچے وہ جوگی ہے اسمیں کوئی شک اور سندیہ نہیں ہے۔

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्तते ॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः ॥ ८ ॥

मैं हूं का स्वामी वर्तमान है यह जान के बुध पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ میں سب کا پیدا ہوں سب کا آتمت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہیں۔

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् ॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

मुझमें चित्त लगाते हुये जनाते हुये मेरा कथन करते प्रसन्न होते आनन्द को प्राप्त होते हैं

(۹) پران اور چت مجھ میں ہی لگا کر میرے چترتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان اپدیش کرتے ہوئے جو پرش پرشن چت رہتے ہیں۔

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम् ॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १० ॥

उन्हीं सदा प्रेम युक्तों में जो देता हूं जिस को मुझे पाते हैं

(۱۰) اس طرح میرے سمرن میں بھگت بھاؤ نا سے جو پرش مصروف رہتے ہیں انکو میں بدھی جوگ دیتا ہوں جس اپایہ سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः ॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११ ॥

उन्हीं पर अनुकंपा के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुये नाश करता हूं आत्मा में स्थित से प्रकाशित हैं
तामसी से हृदय में स्थित होके | अंधकार अंधेरे की

(۱۱) سے ارجن میں اپنی مایا میں آدیش کرکے کرپا درشٹی سے اگیان کا اندھکار گیان دیپک کے چمکار سے دور کر دیتا ہوں۔

अर्जुन उवाच ॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान् ॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम् ॥ १२ ॥

आप हैं हैं हैं आप पुरुषोत्तम सदा रहने ज्योति आदि अजन्मा व्यापक
रहनेवाले हैं पुरुषोत्तम वाले रूप सबमें

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان اج اور اناشی پرش آدی دیو ہیں۔

आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥ १३ ॥

(۱۳) دیورشی نارد جی اسِت دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرپ برہم پرماتما ابناشی کہتے ہیں اور ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے۔

सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
न हि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥ १४ ॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہیں اسے ست مانتا ہوں دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہیں جانتے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہیں ویسا آپ ہی جانتے ہیں دیوتاؤں جیون سب کے پیدا کرنے والے ہو۔

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६ ॥

(۱۶) نج بھوتی مفصل مجھ سے فرمائے جس طرح چودہ لوک میں آپ بیاپک ہیں

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् ॥ केषु
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥ १७ ॥

(۱۷) ہے مہا جوگی آپ کا دھیان کرکے کس طرح آپ کو جان سکوں کون کون پدارتھوں میں آپ کو دیکھوں اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کروں۔

(خلاصہ) ہے مہا جوگی میں آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہوں۔

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥ १८ ॥

(۱۸) جوگ بھوتی اپنی پھر مفصل فرمائے۔ اے دیو مجھ کو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہیں ہوتی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥
हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥ १९ ॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) اب تم سے اپنی بھوتی بستار پور یک کہتا ہوں یوں تو میری دب بھوتی اننت ہیں ان میں سے اُتم بھوتی کچھ ایک کہتا ہوں۔

अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

باسکی ناگ مین ہون۔

अनंत श्चास्मि नागानां वरुणो यादसाम हम् ॥
शेषहूं　　　　　　　　हूं जलके जीवों में
पितृणामार्यमा चास्मि यमः संयम ताम हम् ॥ २९॥
पितरोंमें अर्यमा　　मैं हूं　　दंड देनेवालोंमें

(۲۹) ناگون مین اننت (شیش ناگ) جل مین رہنے والون مین برن مین ہون۔ پتّرون مین اریمان مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکمون مین جمراج مین ہون۔

प्रल्हादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयता महम् ॥
हूं　　　　　　में　　　　हूं वस करनेवालों में
मृगाणां च मृगेंद्रो ऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३०॥
चार पांव वाले मृग　सिंह हूं　　गरुड़ हूं　　　में

(۳۰) دیتون مین پہلاد۔ بس کرنے والون مین کال۔ مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون۔

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृता महम् ॥ झषाणां
हूं जल्दी चलने वालों में　　　　धारियों में
:श्री राम श्री परसराम शस्त्रधारियों　　　मछली आदिक जलके जीवों में
मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१॥
　　　　　　　　नदियों में　गंगाजी

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور شستر دھاریون مین سری رام چندر روپ میرا ہی ہے۔ جل کے جیون مین مگرمچھ۔ ندیون مین گنگا جی مین ہون۔

सर्गाणामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ॥ अध्यात्म
सृष्टी की आद अंत　　मध्य　　हूं
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥ ३२॥
में　　　　　बाद　　बाद करने वालों में

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا۔ وسط۔ انتہا۔ مین ہی ہون۔ ادھیاتم بدیا (علم افضل مین (برھم بدیا (علم خود شناسی) مین ہون۔ مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون۔

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वंद्वः सामासिकस्य च ॥ अहमे
मे　　　　नाम　करमों का फल देने वाला
वाक्षयः कालो धाता ऽहं विश्वतो मुखः ॥ ३३॥
अक्षय करनेवाला काल　　चारों तरफ़ है हूं　जिसके

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس[1] مین دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہین داتا سنسار کا بنانے والا۔ سب تو مکھ سب مقامون مین موجود مین ہون۔

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ॥ कीर्तिः
सबको मारने वाला　पैदा होने　[illegible]
श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४॥
वाक् सरस्वती लक्ष्मी　स्त्री वाचक　याद (जहन) धारणा करना　दया　सहनशील

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستو مین پرانیون کا اُدبھو (آیندہ کی پیدایش کا مخزن) استری گن مین سری باچک سبد (لفظ تانیث مین) شیکتا ی (لکشمی سرستی گشا (نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون۔

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् ॥ मासानां
ऋचा　वेद में है　वेद में　　　　　　महीनों में
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५॥
अगहन　　ऋतु में　वसंत ऋतु

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھند مہینون مین اگہن مہینا۔ رتون مین بسنت رت مین ہون۔

[1] سماس دو اکشر ملکر تیرا اکشر ہووے اسکو سماس کہتے ہین دوند اسکی قسم ہے ۔ سرستی یعنی نطق یعنے گویائی ۱۲

द्यूतं छलयतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ जयो
ऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्त्वं सत्त्ववतामहम् ॥ ३६ ॥

(۳۶) چھلی (قمار بازوں) میں جوا یعنے قمار ہے تیجسوں میں تیج ۔ جیتنے والوں میں جے (فتح) ارو سپا اودّم کرنے والوں میں اُدّم اور ست گنوا نوں میں ستو گن میرا ہی روپ ہے ۔

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شکا ہوگی کہ جوا بری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دُور رہنا چاہیئے ۔ جواب یہ ہے کہ جو فعل جواری کام میں لاتے ہیں وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان برائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام میں لایا جاوے تو وہ روگوں کا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے ۔ اگن کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اسمیں گر کے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کے کاموں میں اگنی سے فائدہ لیتے ہیں پس ہر فعل یا شے کا ظہور پر میشر پرشوتم سے ہے برائی اور بھلائی قوت میں نہیں ہے اُسکے استعمال میں ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے ۔

वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पाण्डवानां धनंजयः ॥ मुनी
नामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥ ३७ ॥

(۳۷) جادو بنسیوں (برشن بنس والوں میں سری کرشن باسدیو پانچوں پانڈوں میں ارجن ۔ منیشوروں میں بیاس جی اور کبتا (شاعروں) میں اُدشنا کبی (شکر آچاری یعنے شکر جی) میں ہوں ۔

दण्डो दमयतामस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम् ॥ मौनं
चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम् ॥ ३८ ॥

(۳۸) ڈنڈ دینے والوں میں ڈنڈ روپ ۔ راج نیت اختیار رسزا ۔ راجاؤں میں تدبیر کی ۔ گپت بستوؤں میں موں (اسرار میں خموشی) گیانیوں میں گیان میں ہوں ۔

यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन ॥ न तदस्ति
विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम् ॥ ३९ ॥

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) میں ہوں ایسی بستو چراچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہیں جسمیں میں نہ ہوں ۔

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परंतप ॥ एष
तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४० ॥

(۴۰) ہے ارجن میری دِبّ بھوتی (ذات و جلووں) کی انتہا نہیں ہے یہ تو بِبھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر میں نے تمسے کہا ۔

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वं श्रीमदूर्जितमेव वा ॥ तत्त
देवावगच्छ त्वं मम तेजोंऽशसंभवम् ॥ ४१ ॥

(۴۱) جو پرانی لکشمیں اور بل سے سنجگت ہیں وہ میرے ہی تیج سے اُتپن ہوتے ہیں یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے۔

अथवा बहुनै तेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ॥ विष्टभ्या
हमिदं कृत्स्न मे कांशो न स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

(۴۲) ہے ارجن اس سنسار کو میں نے ایک حصہ سے ہی دھارن کیا ہوا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے۔

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग
शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति
योगोनाम दशमोऽध्यायः

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسواں ادھیا

اس ادھیائے میں ارجن کا بکھا دُور ہو اسکو پورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پورن برہم پرماتما برنن کرتے ہیں پیچھے ہی سارے سنسار کے اُتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہیں اسلیئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بِبھوتی کا برنن کیجیے اسکے اُتر میں مہاراج نے سنکشیپت بِبھوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤں کنّر گندھرب ندیوں پہاڑوں پشوؤں آدک سب میں میرا ہی پرکاش ہے سب جیوؤں میں جان پرکشوں میں ہریالی سب میں میں بیاپک ہوں۔

گیارھواں ادھیا

بسوروپ درشن

अर्जुनउवाच ॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्म संज्ञितम् ॥
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहो ऽयं विगतो मम ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ پرم ادھیاتم بدیا (پوشیدہ اسرار علم خودشناسی) برنن کیئے میرا موہ دور ہوا۔

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ॥ त्वत्तः
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥ २ ॥

(۲) جیوؤں کی اُتپتی اور پرلے (پیدائش اور فنا) ہے کنول نین سری کرشن جی! آپ سے تم سے مفصل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیر فانی کا میں نے سنا۔

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर ॥ द्रष्टुमि
च्छामि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

(۳) ہے پرمیشر قادر مطلق آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے۔ ہے پرشوتم اب آپ کی ایشور روپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھے ابھلاشا ہے۔

اشچرج مئی روپ اپنا دکھایا۔

अनेक मुह नेत्र

अनेकवक्त्र नयनमनेकाद्भुत दर्शनं ॥ अनेक दिव्या
भरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥ १० ॥

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ اننت (بے انتہا) جس میں بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن بشیار عجیب شکلیں بہت سے زرق برق زیوروں سے شوبھایمان بہت سے نایاب ہتھیاروں (استر شستر) سے سجا ہوا۔

कपड़े धारण किये हुये

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम् ॥ सर्वाश्च
र्यमयं देवमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥ ११ ॥

(۱۱) عجیب عجیب مالا اور ہار آدک بستر و پوشش اور عمدہ عمدہ عطروں سگندھیوں سے سگندھت (معطر) بسوتو مکھ چاروں طرف تھے جنکے منھ تھا پرکاشمان جسکا انت نہیں ہے۔

आकाश में　होजावे युगपत　तो कदाचित

दिवि सूर्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता ॥ यदि
उसी के समान प्रकाश　उदय
भाः सदृशी सा स्याद्भासस्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

(۱۲) اگر آسمان میں ہزاروں سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہوگئے ہوں تو اس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہیں۔

एक जगह

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा ॥
अपश्यद्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥ १३ ॥

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا ان پرکار کے ادبھت بھوتیوں کو (طرح طرح کی نیرنگیوں سے) اُس شریر پوتر (مقدس جسم) میں موجود دیکھا۔

لفظی معنی۔ اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤں کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر میں ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے۔

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥ १४ ॥

(۱۴) وہ سروپ دیکھ کر ارجن اشچرج کو پراپت ہوگیا۔ رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا۔

अर्जुनउवाच ॥ पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
षसंघान् ॥ ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च
सर्वानुरगांश्च दिव्यान् ॥ १५ ॥

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤں کے دیو سری کرشن جی آپ کے شریر میں سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہوں۔ چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج۔ اُدبھج۔ جراج۔ سویدج) کو دیکھتا ہوں سرشٹی کے ایشر برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہوں سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہون -

अनेकबाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम्॥
नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے شریر میں ہزارون بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزارون آنکھیں رکھنے والا چہرہ ایسا شریر دیکھتا ہون جسکا اول آخر نہیں معلوم ہوتا ہے بسورُوپ -

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतोदीप्तिमंतम्॥
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوئے ہو - ہاتھون مین گدا اور چکر لیے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چارون طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہون جسکی اوپمان برنن نہین ہوسکتی ہے - نظر کام نہین کرتی آپ کی چمتکار کو نہین دیکھ سکتا ہون چارون طرف آپ کو دیکھ رہا ہون -

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्॥
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

(۱۸) میری سمجھ مین آپ اناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو -

अनादिमध्यांतमनंतवीर्यमनंतबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्॥ पश्यामि
त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम्॥१९॥

(۱۹) آد - مدھ - انت - آپ کے شریر کا نہین دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھین بےشمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہین (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہین) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہین -

द्यावापृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः॥
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف مین آپ محیط ہین آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینون لوک کانپتے ہین -

अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो
गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः
पुष्कलाभिः॥२१॥

(۲۱) یہ دیوتاؤن کے سموہ آپ کی شرن مین کوئی بھیبت ہوکر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہین یعنے رشی اور سدھ گن آپ کی استُت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہین -

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्मपाश्च।
गंधर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे॥२२

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानकानि ॥
केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥ २७ ॥

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے ہیبت ناک ڈراؤنے منھون میں پرویش کرتے چلے جاتے ہیں بہت سے اُن میں دانتوں میں لٹکتے ہوے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جنکے جسم چُور ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति ।
तथा तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥ २८ ॥

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیان پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کی طرف منھ کرکے اُسی دوڑ جاتی ہیں اسی طرح یہ سب جودھا آپ کے پُرجلت (شعلہ زن) منھ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतङ्गा विशन्ति नाशाय समृद्धवेगाः ।
तथैव नाशाय विशन्ति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے تیزی سے خود بخود گرتا ہے اسی طرح یہ سب لوگ آپ کے منھ میں تیزی سے اپنا ناش ہونے کے لیے پرویش کیے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ।
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णो ॥ ३० ॥

(۳۰) سب طرف سے اے بشنو آپ اپنے پرجلت مکھارویندوں سے ان سور بیر لوگوں کو خوب مزا لے لے کر نگل نگل کے کھاتے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ।
विज्ञातुमिच्छामि भवन्तमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ॥ ३१ ॥

(۳۱) آپ مجھے بتلا دیجئے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہوں اے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجئے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں کچھ نہیں سمجھ سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کرکے کروڑوں منشوں کا ناش کر دیا اور ادھرم کا ناش کرکے دھرم کو استھت کیا۔

श्रीभगवानुवाच । कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह प्रवृत्तः ।
ऋतेऽपि त्वां न भविष्यन्ति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ॥ ३२ ॥

(۳۲) سری بھگوان کا بچن ہے ارجن میں کال روپ ہوں سب پرجا کو کھاتے کھاتے بڑھ گیا ہوں جودھاؤں کو میں ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سور بیر جو دونوں سینا میں ہیں بغیر تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

سیس آکاش چرن پاتال ہی چھپت کارتن چھپایو	ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھائیو
अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو	सीस प्रकाश चरण पाताल लहि चमलकार तन छायो مانو سورج کوٹ اودے بھئے ارجن من ہرکھایو
मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो سُر اور اسُر رشی بہو تیرے بید منتر گن گایو	हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभु पद सीस नवायो انگ انگ پرت دیکھوں برہما رودر اندر سیو جایو
अंग अंग प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो بھیشم درون کرن بہو راجا تو کورجات سمایو	सुर औ असुर ऋषी बहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے مین چھایو
अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो رپو پکشی جودھا بہو تیرے سواد رسو ستون کھایو	भीषम द्रोण करन बहु राजा तव मुख जात समायो کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو
कोई अंग चूरण भये तिनके कोई दांतन लिपटायो اب میں ایسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو	रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वाद रस सो खायो ॥ کنپت دیہہ بدھی آتر بھئی جو ہر تر درسایو
कंपित देह बुद्धी आतुर भई जो चरित दरशायो نمت ماتر ہوئے نام تمھارو ارجن کیوں کدرایو	अब मैं दुरी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो کہیں کرشن یہ سکل بھارتی میں نج چکر نسایو
कहें कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नशायो کہیں سری رام بچے نہیں کواؤ جو پرتھی پر آیو	निमित मात्र होय नाम तुम्हारो अर्जुन क्यों कदरायो کرگہہ دھنش بان اٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو
कर गह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो	कहें श्री राम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच ॥ दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन ॥ इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥ ५१

ارجن کا بچن (۵۱) جو انوپ سُندر روپ (سبے نظیر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہو گیا اور اطمینان ہو گیا۔

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ॥ देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकाङ्क्षिणः ॥ ५२ ॥

سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا دُرلبھ ہے اور جسکی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ روپ میں نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ॥ शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥

(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ سروپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو میں نے تجھے دکھایا۔

भक्तिसे अनन्य से
भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं
दूसरे को न अलने नो सकता है हे जानलेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परन्तप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن اننیہ بھگتی جو پرش کرتے ہے وہ اس بسورُوپ کو دیکھنے سے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیتا وہ مجھ میں سے ہو جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्वभूतेषु यस्य मामेति पांडव ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرتوں کو میرے ارپن کرتے وہی مجھ میں سے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پرانیون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे विश्वरूपदर्शनयोगो नामैकादशोऽध्यायः

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا ارجن بکہا دبسورُوپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اس ادھیاے میں سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سے کر اپنا بسوروپ دکھایا جسکے ہزاروں سر اور پاؤن و ہاتھ تھے ادبھت بہوشن وبستر اور ششتر دھارن کیے ہزاروں سورج سے بیشس پرکاش اس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہیں ہوئی جب اسنے دیکھا کہ ہزاروں سورمبیر درونا چارج ودرجودھن ودوساسن آدک اس سروپ کے مکھ میں بے اختیار گھسے جاتے ہیں کوئی دانتوں میں اور کوئی داڑھ میں پسکر چورن ہو گیا ہے اس سمے میں ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برھم پرماتما ہیں بہت بھیت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ میں نے اگیانتا سے آپ تک آپ کو نہیں پہچانا تھا اب تک تو میں آپ کو اپنے ماماں کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ تو برہما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہیں تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤں کو بھی دیکھنا درلبھ ہے میں نے تمہارے سب ششترون کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو میں سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اس ادھیاے میں ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برھم کی اوپاسنا کرنی چاہیے یا آنکے سرگن روپ کے اور آپکے اس اوپاسنا میں جلدی پرسن ہوتے ہیں۔

अर्जुन उवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ॥ १ ॥
उनकी ज्ञान उत्तम कौन जानते हैं

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسشنا برابر کرتے ہین اور جو پربرہم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے -

श्रीभगवानुवाच।। मय्यावेश्य मनो येमांनित्य युक्ता उपासते।।
श्रद्धया परया येता स्ते मे युक्त तमा मता:।। २।।

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت بن من لگا کر سردھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے اعتقاد سے کرتے ہین اُنکو مین سب سے اُتم مانتا ہون یہان میری اوپاسشنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے -

येत्वक्षर मनिर्देश्य मव्यक्तं पर्युपास्ते।।
सर्वत्र गमचिन्त्यं च कूटस्थ मचलं ध्रुवम्।।३।।

(۳) جو پُرش برہم کا آرادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے - جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دُور ہی

सन्नियम्येंद्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धय:।।
ते प्राप्नुवंति मामेव सर्व भूत हिते रता:।।४।।

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اُپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

क्लेशोऽधिकतरस्तेषाम् व्यक्ता सक्त चेतसाम्।।
अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते।।

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برہم کا دھیان کرتے ہین اُنکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے بے نشان برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے - جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے -

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیے سرگن میرے رُوپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لوہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہوجاتی ہے یہ درشٹانٹ گر بھت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

ये तु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्न्यस्य मत्परा:।।
अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते।।६।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیوے اور اننیہ بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسترا رکھے -

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्यु संसार सागरात्।।
भवामि न चिरात्पार्थ मय्यावेशित चेतसाम्।।७।।

(۷) اُنکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لگا دیتا ہون - جو اپنے دل کو مجھ مین سمائے ہوے ہین -

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ॥
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः सङ्ग विवर्जितः ॥१८॥

संग वर्जित शरीर इंद्रिय प्राण के संग से रहित

(۱۸) شترو اور مترمین سمان بھاؤ مان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دکھ مین سمان سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुतिर्मौनी संतुष्टो येन केनचित् ॥ अनि-
केतः स्थिरमतिर्भक्तिमान् मे प्रियो नरः ॥१९॥

गरमी शत्रु मित्र … जो मिल जाया उसी में संतोष बिन स्थान का बोध हो ना है उस संग को छोड़ के

(۱۹) جسکو نندا۔ استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پرشرم پراپت ہو اسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

ये तु धर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते ॥ श्रद्दधाना
मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रियाः ॥२०॥

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھمین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھگت جوگ نام بارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برہم ارتھات آپ کی اور آپ اسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھمین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اوپاسنا کرتے ہین انکو مین سب سے زیادہ یکت مانتا ہون اور جو پرش اس برہم کی اوپاسنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنتو نرگن برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہہ دھاریون کو اشر برہم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگت انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین انکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھمین دل لگا اگر یہ نہین کرسکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کرسکتا تو میری شرن ہو اور میرے کام مین لگا جانا چاہیے کہ لوگ جو تمام سری کرشن انکو آسری رام چندر جیکی اپنے مکان آگنوا سنہا کر مندر مین رکھ کے انکو اسنان کرا کے انکا سنگار کرتے ہین انکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کر کے سنجھا پھیری کراتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر انشاد ک۔ ایسن مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہو ایسی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھوان آدھیاے

کشیتر اور کشیترگیہ برنن

अर्जुनउवाच ॥ प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च ॥ एतद्वे-
दितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ॥१॥

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برہم کشیتر اور کشیترگیہ (جسم وجان)

گیان وگئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین۔

श्रीभगवानुउवाच ॥ इदं शरीरं कौंतेय क्षेत्र मित्य भिधीयते ॥

एतद्योवेत्ति तंप्राहुः क्षेत्रज्ञमि तितद्विदः ॥ २ ॥

سری بھگوان کا بچن (۲) اسے کنتی پتر (ارجن) یہ شریر کشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्व क्षेत्रेषु भारत ॥ क्षेत्र क्षेत्रज्ञ

योर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ ३ ॥

(۳) سارے پرانیون مین کشیتر گیہ مین ہون شری راسے مین کشیتر اور کشیتر گیہ کا جاننا پرم گیان ہے۔

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् ॥ सच

यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

(۴) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے کارنے سے جات (ملا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر گیہ اسکا پربھاو مجھ سے سن۔

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छंदोभिर्विविधैः पृथक् ॥ ब्रह्मसूत्र

पदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५ ॥

(۵) رشیون نے بہت طرح سے اور بیدون نے بدھ پرکار مختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نشچے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च ॥ इन्द्रियाणि दशैकं च पंच चेन्द्रिय गोचराः ॥ ६ ॥

(٦) پانچ مہا بھوت (عنصر بسیط) اہنکار عقل قوت تخیلہ یعنی دل اور ابیکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہا بھوت) پرکرتی۔ آکاش۔ پانی۔ اگن۔ بایو (گیان اندری) سننا۔ اسپرش کرنا دیکھنا۔ ذائقہ۔ سونگھنا۔ (کرم اندری) ہاتھ۔ پانون۔ منہ۔ مقام بول و براز) (پانچ ماترا) کان۔ چمڑا آنکھ۔ زبان۔ ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر مین بھنگ (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین چوبیسوان پرکرتی ہے جس سے جسم کا قیام ہے۔

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۴

برہم پرکرتی دو آد ایش انادی جن یہ سرشٹی رچائی

लख चौरासी चित्र विचित्र अंग अदभुत करा नि दिखाई

بیدہ بدہا نت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی

भांत २ की बोली बोले सोहं वा हें सुनाई ॥ ४ ॥

لکھ چوراسی چتر بچتر انگ آد بھوت کری دکھائی

ब्रह्म प्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई

بھانت بھانت کی بولی بولیں سوہم کہیں سنائی

विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

आत्मके सिवाय और कुछ न चाहना किसी में प्रीति न होना

अनन्य भक्ति मयि चानन्य योगेन भक्ति अव्यभिचारिणी ॥ विविक्त

निवास एक शुभसे अ अच्छे देश गंगा यमुनाके निकट

केदूसरेको देश सेवित्व मरति र्जनसंसदि ॥ ११ ॥ देश का सेवन

न मानना मरतिजनसंसदी बहुत मनुष्यों में न रहना

(۱۱) اُن بھگت پرمیشر کے چرنوں میں پریت اسے میرے دھیان میں چت لگاوے ایکانت میں میرا سمرن کرے دنیاداروں سے پریت نہ کرے -

आत्मा ज्ञान सदा रहना

अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ॥ एत

के अर्थको देखना इसी

ज्ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ॥ १२ ॥

को कहा है इसके सिवाय न ही और जो है वो अज्ञान है

(۱۲) برہم بھاؤ یقین سب دل لگانا برہم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے - لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان میں تحقیق اور یقین ہے -

जो जाना जाता है जिसके जानसेसे अमृत सदा जीना

ज्ञेयं यत्त त्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽमृतमश्नुते ॥

वह कहता हूं प्राप्त होता है

अनादिमत्परं ब्रह्म नसत्तन्ना सदुच्यते ॥ १३ ॥

(۱۳) اس طرح گیان کا برنن کرکے برہم کا تتو کہتا ہوں جسکے گیان سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے برہم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کارج سے پرے ہے ست اَست کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सबतरफ है जिसके मुख हाथ पांव सिर

सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ॥

चारोंतरफ

सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

(۱۴) سب دشاؤں میں جسکے ہاتھ پاؤں ہیں جسکی آنکھیں سر اور منہ چاروں طرف ہیں اور چاروں طرف جسکے کان ہیں سارے سنسار میں بیاپک ہے (محیط ہے)

सब कि उमीकी सब इन्द्रिय रहित

सर्वेन्द्रिय गुणा भासं सर्वेन्द्रिय विवर्जितम् ॥

समक है

असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च ॥ १५ ॥

वोह है पालन वाला है भोगता और करने वाला है

(۱۵) سب اندریوں کے گنوں کا پرکاش کرنے والا اندریوں سے پرے سب سے الگ سب کا دھارن کرنے والا نرگن اور سرگن کا گیان کرتا

बहिरन्तश्च भूतानाम चरंचर मेव च ॥

प्राणियों के अंदर और बाहर चर अचर

सूक्ष्म त्वात्तद विज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६ ॥

होने के कारण जानानहीं जाता भी है पासभी वोह

(۱۶) سب پرانیوں کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب میں اچر رہنے ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہیں جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے -

बटा हुआ नहीं सब बटे हुये

अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ॥

और भूत की समान है

भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७ ॥

पालन कारन सब जानो संहारकरने उत्पन्नकरने वाला

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی بطور اجسام میں منقسم (جاگزین) نظر آتا ہے مگر اسکا بھاگ (تقسیم) نہیں اسکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیے -

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس شریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعضی سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

अन्ये त्वेव मजानन्तः श्रुत्वान्येभ्य उपासते ॥ तेऽपि चाति तरन्त्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥२६॥

(۲۶) اور آدمی جو ان باتوں کو نہیں جانتے ہیں اوروں سے سن کے اپاسنا کرتے ہیں جو شاستروں سے سن کر پرمیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی ست سادھنا کے سوگت کے سمدر سے پار ہو جاتے ہیں۔

यावत्संजायते किंचित्सत्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र क्षेत्रज्ञ संयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ ॥२७॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جاندار اور بیجان) کشیتر اور کشیترگیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम् ॥ विनश्यत्स्व विनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति ॥२८॥

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو جو سب میں یکساں دیکھتا ہے اور ان کے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थित मीश्वरम् ॥ न हिनस्त्यात्मनात्मानं ततो याति परां गतिम् ॥२९॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکساں دیکھ کر موت سے جھوڑ کے اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्वशः ॥ यः पश्यति तथात्मान मकर्तारं स पश्यति ॥३०॥

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرت (مایا) کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے۔

यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ तत एव च विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥ ३१ ॥

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاو سے دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔
دوسرے ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم اتباشی کو پراپت ہوتا ہے۔

अनादित्वान्निर्गुणत्वा त्परमात्मा ऽयमव्ययः ॥ शरीरस्थोऽपि कौन्तेय न करोति न लिप्यते ॥३२॥

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریرون مین اس طرح بیاپک ہے کہ اسمین لیپ نہین ہوتا۔ نہ کچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

यथा सर्व गतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोप लिप्यते॥ सर्व

त्रा वस्थितो देहे तथात्मा नोप लिप्यते॥३३॥

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب مین اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہین ہوتا اسیطرح برہم سب مین بیاپک ہے مگر لیپت نہین ہوتا۔

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः। क्षेत्रं

क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत॥३४॥

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت مین پرکاش کرتا ہے کسی مین لیپت نہین اسیطرح برہم (جان) سب شریرون مین ہے مگر آلودہ نہین ہوتا ہے۔

क्षेत्रं क्षेत्रज्ञयोरेवमंतरं ज्ञान चक्षुषा॥ भूत प्रकृति

मोक्षं च ये विदुर्यांतिते परम्॥३५॥

(۳۵) کشیتر اور کشیترگیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اسنے جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پالیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्री

कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशोऽध्यायः१३॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر و کشیترگیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیترگیہ دونونکو جاننا چاہتا ہون سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیترگیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریون (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار و کرم اندری و گیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ مین درج ہوا اور کشیترگیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا یہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیون کے شریر مین پرکاشمان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر و کشیترگیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان آدھیاے

ترگن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानानां ज्ञान मुत्तमम्॥

यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः॥१॥

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان مین تجھکو دوبارہ بتاتا ہون جسکو جان کر سارے

ہین صورت پانے سے جانورون یا جاہلون مین پیدا ہوتا ہے

कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलं ॥

रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥

प्रमादमोहौ तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص و ہوا) ستوگن سے گیان ہے۔ تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥

जघन्य गुण वृत्तिस्था अधो गच्छन्ति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہین۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تامسی پرش ادھوگتی مین جہان طرح طرح کے شوک اور دکھ ہین یعنے نرک مین جاتے ہین۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥

गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधि गच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھیمان پرش تین پرکار کے گنون کے سوا دوسرے کو کرتا (فاعل) نہین دیکھتا ہے اور اُسے جان جاتا ہے جو تینون گنون سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی پرش تتو (حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ مین لین ہو جاتا ہے۔

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देह समुद्भवान् ॥

जन्म मृत्यु जराव्याधि विमुक्तो ऽमृतमश्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش دیہہ کے پیدا کرنے والے تینون گنون کو تیاگ دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پد پاتا ہے۔

अर्जुन उवाच॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन् गुणानेतानतीतो भवति प्रभो ॥

किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन् गुणानतिवर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) اے پربھو (مالک) سری کرشن جی۔ جو پرش ان تینون گنون سے علیحدہ و آزاد ہو اُسکے لکشن کیا ہین اور وہ کیا کرتا ہے اور کیونکر ان گنون سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोहमेव च पाण्डव॥ न द्वेष्टि

संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) جو گیان اور کرم جو پیدا ہوئے ہین بچار لیا انکے ہوتے برا نہ سمجھا نہین چاہتا اور انکے نہ ہونے انکی کامنا (خواہش) نہین کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاشس اور پرورتی اور موہ (یعنے تینون گنون کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتا ہے -

उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥
गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥२३॥

(۲۳) اداسین ہوکر (جو کسی سے دلبستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے گنون کی وجہ سے دکھ مین چلائمان چیت نہ ہووے کے یہ سمجھے کہ رجوگن - تموگن ستوگن سے سب کام ازخود ہوتے ہین

समं दुःखसुखः स्वस्थः सम लोष्ठाश्म काचनः ॥
समान तुल्य प्रिया प्रियो धीरस्तुल्य निंदात्म संस्तुतिः ॥२४॥

(۲۴) سکھ دکھ مین سمان چیت رہے چین لو ہا پتھر یکسان جانے پیارے سے ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے -

मानापमान योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रा रिपक्ष यो ॥
सर्वारंभ परित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥२५॥

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شترو متر سمان سب کرمون سے فراغت (آزاد) وہی تینون گنون سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے -

मां चयो ऽव्यभिचारेण भक्ति योगेन सेवते ॥
स गुणान्समतीत्यै तान ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥२६॥

(۲۶) جو پرش اننی بھگتی سے میرا سیون اور بھجن کرے وہ تینون گنون کو پار کر برہم پد پاوے - اتھوا وہ ان گنون سے اتیت علیحدہ ہوکر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے تیسرے سوال کا جواب اس اشلوک مین گیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہین

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च ॥
शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

(۲۷) مین ہی برہم اور نہ بدلنے والی شکتی ہون اور مین ہی امرت یعنے ابناشی دھرم ہون اور آرام کا مخزن یعنے آنند سروپ بین ہون یعنے جائے قیام برہم جسکو ہرن گربہ کہتے ہین اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بےزوال مکت اور سب کے دھرم اور سرور جاوید کا مبدع و مظہر مین ہی ہون مطلب اس ادھیائے کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتارون کی اوپاسنا کرتے ہین انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونون اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہین مشکل ہے -

इतिश्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
सम्वादे गुणत्रयविभागयोगोनाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥१४॥

اُپنت مایا سے بے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا ابناشی اَنس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے من انکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः ।।
ग्रहणकार के उन को लेनेकी साथ की
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात ।। ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بو کو اڑالیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च ।।
स्थिर होके में को उ भोग लाहे
अधिष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ।। ९ ।।

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ اور اسنا زبان اور گھران یعنی ناک اور من دل مین استت ہوکر وشیون کو ہو گیا ہے۔

एक देहको उतरते हुये विषयों का भोग समेत
छोड़ते उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ।।
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ।। १० ।।

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ہلنے جلنے اور اچھے بُرے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूलबुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिनश्चैनं पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितम् ।।
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये भज तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्यकृतात्मानो नैनं पश्यन्त्यचेतसः ।। ११ ।।

(۱۱) جوگیشر جتن کرکے اپنے دل مین دیکھتے ہین، مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

आ को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्यगतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ।।
जो को अ तो जानो मेरा
यच्चन्द्रमसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ।। १२ ।।

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرکھشٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھ

अंदर आवेश को सा करता परा आप से अपनी
गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा ।।
सुख करता औ चन्द्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ।। १३ ।।

(۱۳) پرتھی کے اندر گھُس کر اپنے تیج سے جتنے پُرلے جیو اور بناس پتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہوکر سوم رس سے سمپورن اوشدھی اور بناس پتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः ।। प्राण
अ से मिलकर ता हूं अ ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य.
प्राणापान समायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ।। १४ ।।

(۱۴) جٹھر اگن (حرارت غریزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا - بھوج - کھکشٹ - لیہی - چوش کو ہضم کرتا ہون۔

सब　के　　　में प्रवेश किये हुये　मुझही से संस्कृत ज्ञान ब्रह्म ज्ञान ✣ जानना अर्थात आत्म ज्ञान का करता हो के सब के

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञान

अ— दोनों का न रहना　सब वेदों से　केवल एक मैं जानने योग्य हूं　आत्मा ज्ञान ✣ मन में बास करता हूं.

मपोहनञ्च। वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम्।१५।

(۱۵) سب کے ہردے میں مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون۔

بھجن متعلق شلوک ۱۵

ہمارے تن مین بول رہا ابناشی

بن پرتھی کے مندر راجے بن مکھ کے جل تھل نبھ گاجے

سورج چندر کو جہان گم نا ہین تہان وہ پرم پرکاشے

جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہے سب سے اداسی

بدری جگناتھ رامیشر برندابن اور کاشی

ست چیتن گھن آنند راسی کنول سہس دل سہین براجے

سریرام کے سالکی بید رشی جن

हमारे तनमें बोल रहा अविनाशी ।।

बिन पृथ्वी के मंदिर राजे बिन मुख के जल थल नभ गाजे

सूर्य चंद्र को जहां गम नाहीं तहां वो परम प्रकाशी २

चर सचराचर माहिं बिराजे राव रंक सब ही को निवाजे

जैसे अग्नि काठ में रहवे और रहे सब से उदासी ३

ढूंढ फिरे ब्रह्मांड के अंतर पूरब पश्चिम दक्षिण उत्तर

बद्री जगन्नाथ रामेश्वर वृंदावन और काशी ४

वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें

सत चेतन घन आनंद राशी कंवल सहस दल सी सबिराजे

भंवर गुफा पुनि सुन्न विराजे पुनि धाम चहुं सुप्रकाशी ५

جر سچر اچر ماہین براجے راو رنک سب ہی کو نواجے

ڈھونڈھ پھرے برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر

بید پران رشی منی گاوین برہم جیوآتم ایک بتاوین

بھنور گپھا پنی سن سراجے پنی دھام چہو سو پرکاشے

داس کبیر سنت سب بھجن وہ سب مین سہج پرکاشے

श्रीराम केशानंद वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वोह सबमें सहज प्रकाशी ।। ६।। ।।

दो　　इस　में　　　तो संसार

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ।। क्षरः सर्वाणि

पृथक रहनेवाला　कहा जाता है

भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ।। १६ ।।

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائش ہے کشر اور اکشر کشر شریر کو کہتے ہین جو چھین بھنگ یعنی فانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो　　　　कहा जाता है　　जो

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः ।। यो लोक

तीन में प्रवेश करता है पालन करता वह सुखी है

त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः ।। १७ ।।

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے پرے ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپک (ظاہر) ہو کر سہارا رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं　　परे हूं　　अक्षर से भी परे हूं　उ　　हूं

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तमः ।।

इस कारण　　और　　कहा है

अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः ।।१८।।

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے گیانیون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

जो मुझे इस प्रकार से चतुर सब जाने
यो मामेवमसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
जाननेवाला सारे संसार की ज्ञान जान के (सर्वभाव) मन कर्म वाणी से सारी सृष्टि की जान
विद्भजति मां सर्व भावेन भारत ।। १९ ।।

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہر حالت مین سمجھتے ہین۔

यह परम गुह्य कहा हे पापरहित इसको जानके
इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
हो जाता है करने योग्य कर्म कर चुका
बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(۲۰) بے نقص پاپ ارجن اسرار غیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری اِن کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہو جاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا۔

इति श्री भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे पुराणपुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اِتی سری یام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیاے

اس ادھیاے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے کٹتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہر طرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین تواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا ہون جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشر اور اکشر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور ان دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار کا استھان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنا دی ہے۔

سولھوان ادھیا

دیوی آسر سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

+ श्री भगवान बोले निर्भयता सतोगुण की शुद्धि ज्ञान योग में स्थिर
श्री भगवानुवाच ।। + अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
वेद का पढ़ना तप कोमलता
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (۱) بےخوفی (نِڈر) ہردے کی شدھتا (باک باطنی) گیان اور جوگ مین قائمی (علم و عمل مین مستقل) دان۔ جوگ۔ تپ۔ وید کا پڑھنا۔ اندریون کا بس کرنا۔ سیدھا سوبھاؤ

चुगली न करना सब प्राणियों पर
अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ।। दयाभूते
लालची न होना कोमलता लाज चपलता न होना
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا - تتب پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا - شانتی (سکون دل) عیب پوشی - رحم دلی - قناعت - حلم وحیا - سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا -

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता ॥
भवन्ति संपदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥ ३॥

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھمان - دھیرج - سوچ یعنے صفائی - صلح جوئی - انکسار - ابھمان نہ کرنا - دیوی سمپدا کہلاتے ہین - فرشتہ صفت انسانون مین یہ گن ہوتے ہین -

दंभो दर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ॥ अज्ञानं
चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ॥ ४॥

(۴) دمبھ دورپ (فریب وخودنمائی) غرور غصہ سنگدلی جہالت ہے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہین -

दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरी मता ॥ माशुचः
संपदं दैवीमभिजातोऽसि पांडव ॥ ५॥

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے مکش اور اسری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمہاری پیدائش دیوی سمپت سے ہوئی ہے -

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एव च ॥ दैवो
विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६॥

(۶) سنسار مین دو قسم کے انسان ہین - دیوتا - اور راکشس - دیوی سمپت کا برنن ہو چکا - راچھسی سمپت کا برنن اب کرتا ہون سن -

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ॥ न
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७॥

(۷) اسری سمپت والے پروِرتی اور نروِرتی (امر و نہی) کی تمیز نہین کر سکتے ہین - ست - شوچ - پشپمہ آچار درست بازی پاکیزگی نیک اعمالی) ان مین نہین ہوتی -

असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुरनीश्वरम् ॥ अपर
स्परसंभूतं किमन्यत्कामहैतुकम् ॥ ८॥

(۸) وہ کہتے ہین کہ سنسار باطل (دھادشت) کا کوئی ایشر نہین استری پرش کے سنجوگ سے پیدائش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے -

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबु
द्धयः ॥ प्रभवंत्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ॥ ९॥

(۹) ایسی درشٹی کا آسرا کرکے اپنی آتما کو ناش کرتے ہین وہ الپ بدھی (کم عقل) بد اعمال سنسار کو نقصان

پہونچانے والے ناش ہو جاتے ہین۔ اتھوا جگت کے ناش کے لئے پیدا ہوتے ہین۔

के आसरे कठिनता से पूरा होनेवाला पाखंड भरे हुये में

काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमान मदान्विता॥ मोहा

घिरे हुये स्वीकार करके बुरे कर्मों में लग रहते हैं अशुद्ध कर्म वाले

द्गृहीत्वाऽसद्ग्राहान् प्रवर्तन्तेऽशुचिव्रताः॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشون مین جو کبھی پوری نہین ہوتین گرفتار ہو کر فریب (بھمان) اور مد یعنی ہوش کو کام مین لاتے ہین اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہین کرتے کو کرم مین اپنی زندگی بسر کرتے ہین۔

वह चिंता जिसकी हद नहीं का आसरा लिये हुये के

चिन्तामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः॥ कामो

भोग में लगे हुये ऐसा ठहराने वाले

पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات مین مبتلا رہتے ہین جو عقل سے دور ہوتا ہے اور اخیر وقت تک وہی تکلیف سنبھاؤ (بدمزاجی) انکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہین اور کام کے بھوگون مین مصروف یہی یقین کرتے ہین کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

कामना के फन्दे सैकड़ों का मन में जो में चतुर चाहते हैं

आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः॥ ईहन्ते

के की अर्थ से धन के इकट्ठा करने में

कामभोगार्थमन्यायेनार्थसञ्चयान्॥१२॥

(۱۲) اینک کامناؤن مین پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ لوبھ۔ شوہ مین بھر اوپر کا مدیو کے بھوگون کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقون سے دولت جمع کرتے ہین۔

यह तो आज मुझे प्राप्त हो गया और यह मैं प्राप्त करूंगा अब

इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥

यह पदार्थ मेरा है यह भी हमारा है फिर बहुत सा हमारा धन हो जावेगा

इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب مین اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہون یہ اسباب اور مال میرا ہی اور مین ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

इसको मैंने मारा को मार डालूंगा औरों को भी

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ ईश्व

हूं मैं हूं हूं हूं हूं

रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو مین نے مارڈالا اب جو باقی ہین انکو بھی مارڈالونگا مین دولتمند اور دھناڈھ ہون سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہون۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہین مین بڑا بادوان ہون اور بہت سکھی ہون۔

धनाढ्य हूं बड़े खानदान का हूं कौन है मेरे समान

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया॥

यज्ञ करूंगा दूंगा बहुत धन इस अज्ञान में सो रहित हैं

यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः॥१५॥

(۱۵) مین دھناڈھ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہون میری برابر کوئی نہین ہو سکتا ہے مین جگ کرونگا دان کرونگا عیش اڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے مین ڈالا ہوا ہے۔

तरह की चिंता असर रहे हैं चित्त को में फंसे हुये हैं

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः॥

आसक्त हैं के डालेगा वेंगे अ

प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان - موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش وعشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین -

आत्मसंभाविताः स्तब्धा धनमानमदान्विताः ॥ यजंते नामयज्ञैस्ते दंभेनाविधिपूर्वकम् १७

अपने को महान　प्रतिष्ठित　नम्रता रहित　के　में फंसे हुये　पूजते हैं　यज्ञ करते हैं　पाखंड　शास्त्र विरुद्ध　से नहीं

(۱۷) جو لوگ اپنی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے - مکروفریب کی باتین دن رات کرتے ہین -

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधं च संश्रिताः ॥ ममात्मपरदेहेषु प्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८॥

अपना भय दिखाना　और　सहारा लिये हुये　मेरी अपनी आत्मा　पराई　निंदा डाह करते हैं

(۱۸) اہنکار - بل - درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے شریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اور ونکو دکھ دیتے ہین - بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے -

۱۷ - اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸ - اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے بیٹھے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین -

तानहं द्विषतः क्रूरान्संसारेषु नराधमान् ॥ क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेव योनिषु १९

तिन को　मैं　वैर करते हुये　तीक्ष्णभाव दयाहीन　में　नर हैं　डालता हूं　(अजस्र) तत्काल　में

(۱۹) ایسے ادھم نش نیچ سوبھاؤ والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ یکتہ آدمی ہین راکھشی نسل مین ڈال دیتا ہون -

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि ॥ मामप्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम् २०

में पडे हुये　जन　जन्मानी　मुझको प्राप्त होते नहीं　पाते हैं　को

(۲۰) اسُر جونی مین پڑے ہوئے ہم جنم کئی مرتبہ شریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑتے ہین ہے ارجن -

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः ॥ कामः क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत् २१

तीन प्रकार　के यह　होता है　का　इसलिये　तीनों को त्याग दे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام - کرودھ - لوبھ (خواہشات غصہ طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیے ان تینون کو تیاگ دے -

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः ॥ आचरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम् २२

इन तीनों द्वारों से छुटा हुआ　नर्क के　तीनों से　अयत्न करता है　कल्याण उससे　को पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر - جو پرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہ اُتم گت پاتا ہے -

यः शास्त्रविधिमुत्सृज्य वर्त्तते कामकारतः॥ न स सिद्धिमवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् २३

जो की को छोड़ के वर्तता है इच्छा से वह को प्राप्त होता को
आत्मज्ञान को नहीं है

(۲۳) جو شخص شاستروں کے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤں کے بشیوورت ہو کر کریا اور کرم یعنے ہر ایک کام کرتے ہیں وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہیں پاتے اور نہ انکو کبھی بسرام ہوتا ہے نہ پرم گتی ملتی ہے -

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणं ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ॥ ज्ञात्वा शास्त्रविधानोक्तं कर्म कर्तुमिहार्हसि

इसलिये की से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की की करते अर्थात्म हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول پر بد وشیدہ (امرونہی) سے واقف ہو کر کام کرنا چاہیئے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیواسر سمپت بھاگ نام سولھواں ادھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے میں دیوی و آسری سمپت کا برنن کر کے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار میں دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہیں وہ پرش دیوتا روپ سنسار میں آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہیں انکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونوں جگہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہیں وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اڑاتے ہیں لیکن نہ انکی عزت دنیا میں ہوتی ہے نہ آخرت میں دولت اور حکومت کے زور میں وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہیں سمجھتے ہیں لیکن انجام میں انکی سب آرزو دل میں بھری رہتی ہیں اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہیں اور سوائے بدنامی کے یہاں کچھ نہیں چھوڑ جاتے ہیں اسلئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاستروں کی مرجادہ پر چلے اور سب کے ساتھ اپکار کرتا رہے -

سترھواں ادھیاے

شردھاتری گن جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः॥ तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः॥ १ ॥

छोड़ के श्रद्धा युक्त से भरे हुये तिन पुरुष निष्ठा सतोगुण रजोगुण
वाले

ارجن کا بچن (۱) اے سری کرشن مہاراج جو پرش شردھاوان بید اور شاستروں کے موافق عمل نہیں کرتے ہیں یعنی شاستر کے طریقہ کو چھوڑ کر شردھا سے جگ کرتے ہیں تو ستوگنی - رجوگنی - تموگنی میں سے انکا کونسا بھاؤ جانا جاوے - سولھویں ادھیاے کے اخیر اشلوک میں فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیئے اسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے -

श्रीभगवानुवाच॥

त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा॥ सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु २

३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर से यह सुनो
धारी उत्पन्न

سری بھگوان کا بچن (۲) اے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے - رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धःसएवसः॥ ३॥
सतोगुणके अनुसार होती है सेवना यह श्रद्धा जिसकी जैसी है वह उसीका रूप है

(۳) سب بھرت بنسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اسکے سوبھاو (طبیعت) کے موافق جدا جدا ہوا کرتا ہے شردّھا کا ہونا پرش کے سوبھاو کے انوسار ضرور ہے جسکی جیسی شردّھا ہے ویسی ہی اس کی ہستی ہے -

यजन्तेसात्त्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥ प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः ४
पूजते हैं देवताओं को और रजोगुणी लोग को की पूजते नर

(۴) ستوگنی پرش دیوتاؤں کو پوجتے ہیں اور رجوگنی جکش اور راچھسوں کو تموگنی عقیدہ بھوت پریتوں کی پوجا کرتے ہیں -

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दम्भाहंकारसंयुक्ताःकामरागबलान्विताः ५॥
शास्त्र प्रतिकूल घोर तप करते हैं कपट की हठसे भरेहुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں میں اجازت نہیں ہے جو پرش کرتے ہیں وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کا مناسے گھرے ہوئے ہیں -

कर्शयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥ मांचैवान्तःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ६
दुखाते हैं पंच अज्ञानी लोग मुझेजो अंत जीवी देह ताहूं जानो वाले

(۶) میں انکے دل میں بیاپک ہوں سب جیو اور اندریوں کو وہ دکھ دیتے ہیں وہ تموگنی ہیں انکی شردھا تموگنی ہے سمجھو - جو نادان لوگ جسم کے اندریوں کو دکھ دیتے ہیں اور مجھے بھی کہ میں انکے اندر موجود ہوں دکھ دیتے ہیں انکو آسری پرکرتی والا جانو -

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥ यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ७ ॥
३ प्रकारका होता है वैसेही तिनका

(۷) جسم کا نہ تقسیم - آہار یعنی غذا - جگ تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہیں ہر ایک کا بھاؤ علیحدہ علیحدہ ہے انکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھیں تین قسم کی غذا میں سے پیاری ہوتی ہے ایسے جگ دان تپ ہے -

आयुःसत्त्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्धनाः॥ रस्याःस्निग्धाःस्थिराःहृद्याआहाराःसात्त्विकप्रियाः
अवस्था (सत्व) आरोग्य बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक सवाद रहनेवाला प्यारा होता है
बढ़ानेवाला उत्पन्नकरानेवाला

(۸) ستوگنی غذا - وہ آہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی ہے اور سے مزہ دار بل بڑھانے والے استقرار رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہوں وہ ستوگنی پرشونکو پسند آتے ہیں -

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥ आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः ९
खट्टा खारा लवणीय बहुत रूखा दाहकारने प्यारा देनेवाला
कड़ुआ नमकीन गर्म दाहीकरनेवाला

(۹) رجوگنی غذا - کڑوی - کھٹی - نمکین - گرم - چرچری - روکھی - جلن کرنے والی غذا شوک اور دُکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے -

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत्।।उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम् १०

जो पक्व हुआ। रस जाता रहा दुर्गन्ध बासी जूठा यज्ञ में वर्जित
अन्न पहर भर में जो स्वाद का छोड़ जावे अर्थात जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا - باسی - بدبودار - بدذائقہ - جھوٹی ناپاک غذا - تموگنی پرشون کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسوین اشلوک مین جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤن کے آگے رکھی جاتی ہے کیون کہ سب آچرن اُنکے تموگنی ہین)-

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते।।यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः ११

फल का आसरा न करके की देख के यज्ञ करते हैं यज्ञ अवश्य करना यह हैं

(۱۱) ستوگنی جگ - پھل کی کامنا چھوڑکر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے -

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत्।।इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम् ।। १२।।

फल की आसरा पाखंड की अर्थ इच्छा करते यज्ञ करते हैं वह जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ - پھل کی کامنا سے جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو -

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्।।श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते ।। १३।।

से भोजन बिना खिलाये से रहित से रहित कहा जाता है.

(۱۳) تموگنی جگ - بے قاعدہ طور پر اُلٹی منترون اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے -

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम् ।। ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते ।। १४।।

ज्ञानी सुकर्म करने वाले सीधापन ब्रह्मचर्य का कहा जाता है

(۱۴) کایا تپ - دیوتا - برہمن - گرو - اور پنڈت لوگون کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہو کر رہنا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے -

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्।।स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५

मन सुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र पढ़ना वाणी

(۱۵) واچک تپ - ایسا بچن کہ جس کے سننے سے کسی کا من دُکھی نہ ہووے - پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدون کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ باچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے -

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः।।भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६

की प्रसन्नता नम्रता शांति धारी की रोकना काम क्रोध आदिक का दमन. की यह का कहा जाता है

(۱۶) مانسک تپ - من پرسن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریون کو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک تپ) کہلاتا ہے -

श्रद्धयापरयातप्तंतपस्तत्त्रिविधंनरैः॥अफलाकांक्षिभिर्युक्तैःसात्त्विकंपरिचक्षते १७॥
से पूर्ण जो को जो फल की कामना रहित से कहा जाता है
मनुष्य (बुद्धि) एकाग्र मन से

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پُرش سچی شردھا سے کرے اُسے ستوگنی تپ کہتے ہین -

सत्कारमानपूजार्थंतपोदम्भेनचैवयत्॥क्रियतेतदिहप्रोक्तंराजसंचलमध्रुवम्॥ १८ ॥
करते पाखंड करके किया जाता कहा जाता चलायमान अध्रुव

(۱۸) جو تپ عزت لینے پوجا آدر مان کے کارن نمایشی طور پر جگ سا دکھاوے کے لیے کیا جاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اُسے رجوگنی کہتے ہین -

मूढग्राहेणात्मनोयत्पीडयाक्रियतेतपः॥परस्योत्सादनार्थंवातत्तामसमुदाहृतम् १९
मूढ़ता के कारण आत्मा को दुःख देके करते हैं दूसरे के नाश कारण वह कहा जाता है

(۱۹) ہٹ اور موہ کر کے اپنے کو اور اورون کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमितियद्दानंदीयतेऽनुपकारिणे॥देशेकालेचपात्रेचतद्दानंसात्त्विकंस्मृतम् २०
धर्म से समझ कर जो दान देता है उपकार रहित अच्छा योग्य सात्त्विक
कुपात्र सुपात्र

(۲۰) ستوگنی دان یہ ہے - جو دان اُپکار رہت (بلا امید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل تتی یا ستھ و تہوار نی سومواتی اماوس گرہن سالگرہ کے دن پوتر استھان دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तुप्रत्युपकारार्थंफलमुद्दिश्यवापुनः॥दीयतेचपरिक्लिष्टंतद्दानंराजसंस्मृतम्॥२१॥
जो बदले के निमित्त या फल उद्देश से फिर देवे पछताकर वह दान राजसी
दान देकर

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اُپکار رہت دیا جاوے یعنی اُسکے معاوضہ کی امید کر کے یا بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اُسے رجوگنی دان کہتے ہین -

अदेशकालेयद्दानमपात्रेभ्यश्चदीयते॥असत्कृतमवज्ञातंतत्तामसमुदाहृतम् २२॥
नहीं देश समय कुपात्र दिया जाय बिना सत्कार अनादर तामसी
जानकर

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنی موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور جھڑک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے - مؤلف
اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہین یتیم اور مسکین محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ اُن لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور بالا رسفت خود نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگ دکھاوے کے لیے اُنکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کو پاتر ہین مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس محتاج ویتیم جو مانگنے مین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین - سردی مین اکڑتے ہین اُنکو دان دینا چاہیئے شاستروں مین ایسے لوگون کوہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے -

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः ॥ ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा २३

ॐ तत्सत यह नाम के तीनप्रकार कहा तीन ३ कहे पहले
२ सृष्टि उत्पत्ति समय सारता क्रिया अर्थात् कहा

ॐ तत्सत् (۲۳) ابتداے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست کا دھیان کرکے برھماجی نے برہمن - بید اور جگت اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کیئے - آگے کے اشلوکون مین اِن تینون پدون کو جُدا جدا کہتے ہین -

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपःक्रियाः ॥ प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४

इस ॐ यह कहकर क्रिया करते हैं से धककार सदा पुरुष
कारसा

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگت - دان - تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت - دان - تپ آرمبھ کرتے ہین -

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपःक्रियाः ॥ दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकाङ्क्षिभिः २५

तत्यह कहा | अनभिसंधाय कहाका करते हैं भी मुक्ति चाहने
कर उच्चारण | फलाशा नकरके वाले
करके

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھکر جگ دان تپ کی کریا اُنکو کرتے ہین -

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते ॥ प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६

सतभाव सत पद लगाया जाता है वैसे ही श्रेष्ठ कामों में सत शब्द कहा जाता है

(۲۶) ہے ارجن سد بھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے راستی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین - دنیادار لوگ بروقت شروع کام - جگت - شادی - تعمیر مکان - جنیو وغیرہ ست زبان سے اُچارن کرتے ہین -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते ॥ कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७ ॥

में में में सतइति कहाजाता है

(۲۷) جگ - تپ دان کے آرمبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سیندھی کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین -

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत् ॥ असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

बिना श्रद्धा हवन देना तपकिया था और जो किया असत कहलाता है न मरनेके पीछे न यहां फलदेता है

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ اَست کہلاتا ہے - پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین اُسکا کچھ پھل ملتا ہے -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः ॥ १७ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد سردھاترئی بہاگ برنن نام سترھوان ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی و تموگنی اہار و جگ دان و تپ کا برنن کرکے ادم اکشر کی مہا وتت ست اکشر کا اوچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور سردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن کو کیا ہے۔

اٹھارھوان آدھیاے

موکش سنیاس جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्॥ त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन १॥

की　जाननेकी॥ जाननेकी और　के तत्त्व　अलग
इच्छा करता हूं　की　२

ارجن کا بچن (۱) ہے مہاباہو کیشی راکھشس کے ناش کرنے والے (سریکرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سنائے۔

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानां कर्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः॥ सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः २

सकाम　कर्मोंका　छोड़ना संन्यास　आनिलोग जानते हैं　का　कहा है त्याग बुद्धिमानों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سبھکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः॥ यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यमिति चापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگر نرگ بھی کرم کرنے سے پراپت ہو تو وہ بھی ایک قسم کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا اچھا نہین۔

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम॥ त्यागो हि पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः॥ ४॥

मेरा निश्चय सुनो　त्याग में　है　कहा गया है भलीभांति

(۴) ہے ارجن ان مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سن۔ ہے پرش سنگھ (شیر مرد) تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्॥ यज्ञो दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ५॥

नहीं त्यागने　पवित्र करने　बुद्धिमानों को
योग्य

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ ایسے ہر دی مین پوترتا اور چیتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपि तु कर्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि च॥

यह तीनों　आशा छोड़के　की

कर्त्तव्यानीतिमेंपार्थनिश्चितंमतमुत्तमम् ॥ ६ ॥
करने योग्य

(۶) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کر کے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسا میرا نشچے ہے۔

नियतस्यतुसंन्यासःकर्मणोनोपपद्यते ॥ मोहात्तस्यपरित्यागस्तामसःपरिकीर्तितः ७ ॥
नित्यकर्म छोड़ना को नहीं योग्य है से कहा गया
संध्या तर्पण याग आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت ؟ سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येवयत्कर्मकायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ सकृत्वाराजसंत्यागंनैवत्यागफलंलभेत् ८
जो शरीर के के से छोड़ेगी ऐसा करके पाता है
दिया

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا - یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येवयत्कर्मनियतंक्रियतेऽर्जुन ॥ संगंत्यक्त्वाफलंचैवसत्यागःसात्त्विकोमतः ९
यह अवश्य कार्य करता हुआ सो
करना

(۹) ہے ارجن اوشک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا نہ کرکے جو شخص کرتا ہے اُسیکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

नद्वेष्ट्यकुशलंकर्मकुशलेनानुषज्जते ॥ त्यागीसत्त्वसमाविष्टोमेधावीछिन्नसंशयः १०
नहीं द्वेष प्रीति करते ऐसा सतोगुणी त्यागी चतुर दूर होगया जिस
बुद्धिमान दुःखदाय भरा हुआ आनन्द की

(۱۰) دکھ دائی کرم سے وہ دویش (نفرت) سکھ دائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگ کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر۱۰ دو شلوک کشل کرم معنی آرتھ — یعنی رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی کے دنوں میں صبح نہانا وغیرہ سے نفرت — کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں دھوپ کرنا وغیرہ — اُن سے نہیں رغبت رکھتا ہے — تیاگی ستوشٹ ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا — میدھاوی عاقل چھنّ سنشیہ شک و شبہ سے رہت یعنی اہل یقین ہے۔

नहिदेहभृताशक्यंत्यक्तुंकर्माण्यशेषतः ॥ यस्तुकर्मफलत्यागीसत्यागीत्यभिधीयते
भारी सकते त्यागना (अशेषत) जो का है वही कहा जाता है ११
सम्पूर्ण

(۱۱) دیہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگی ہے وہی تیاگی کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टंमिश्रंचत्रिविधंकर्मणःफलम् ॥ भवत्यत्यागिनांप्रेत्यनतुसंन्यासिनांक्वचित् १२
बुरे भले मिलेहुये तीन के होता है पुरुषों को मरने पर को कभी नहीं
दुःखदाई सुख मिलीहुई फल
योनि दाई मनुष्ययोनि

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھواں اور بارھواں بدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اوپادھی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگتا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور ہر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اس کی علیحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः ॥ पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः १६
ऐसी हीं औ देखता है नष्ट नहीं सो देखता
अवस्था में

(۱۶) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہیں ہے۔

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते ॥ हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते १७
जिसको काम करनेका अहंकार जिसकी है मारकर भी सब लोकों को जो नहीं मारता नहीं बंधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ میں کرم کرنے والا نہیں ہوں اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہیں ہے وہ آدمیوں کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

دوہا

جاکی بدھ نرلیپ ہے اہنکار نہیں جیاہ ۔ سو ان لوگن کو ہنت ہے نہ بندھن تاہ

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना ॥ करणं कर्म कर्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥ १८ ॥
जानने योग्य है प्रेरणा है इन्द्रिया क्रिया कर्ता यह ३ का कारक
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) ज्ञानजानने त्रिक
वाला

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا۔ یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہیں۔ کارن و کرم۔ و کرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ جنسے فعل بنتا ہے۔

دوہا

پریرک تینوں کرم کے گیان گیہ گیاتار ۔ کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः ॥ प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि १९
विचार और भी ३ के कहे हैं जो भी शास्त्र वह सुनो

(۱۹) گن اربقات ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ اُنکے بھید سے گیان۔ کرم اور کرتا تینوں پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر۔ اُس میں جو برتن ہوا وہ میں کہتا ہوں

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते ॥ अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् २०
सब प्राणी एक से अविनाशी देखते हैं बिना विभाग बटा हुआ तिस जानो
ही वालों में

(۲۰) جو پُرش سب جیوؤں میں اناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے۔ وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ॥ वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् २१
पृथक् करके जो भाव ज्ञान विधान से जानता प्राणियों की
है है

(۲۱) رجوگنی گیان سارے پرانی جیو۔ جنت میں جدا گانہ بھاؤ سے چیزوں میں دیکھے اور بہت مانے وہ راجسی

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम् ॥ अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम् २२
जो व्यापक की एक शरीर निश्चय गुणरहित झूंठे अर्थ की तुच्छ कहा है
पुरुष न्याईं या मूर्ति में करके को न्याईं

तीन प्रकार का ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणी ज्ञान)
जुदा २ वस्तु में नारायण की एक भाव से देखै.	सब वस्तु में जुदा २ भाव से परमेश्वर को देखै.	परमेश्वर को एक ही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان۔ جو پُرش کسی پرتما آدک میں سمپورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اُسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل اور سُشٹ بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

دوہا

پورن جانے ایک میں نربکار کی ست		تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت

नियतं सङ्गरहितमरागद्वेषतः कृतम् ॥ अफलप्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते ॥ २३॥
जिसके न करने से पाप हो वह रहित फल न चाहने जो कहा जाता है
नियत कर्म आवश्यक कर्म वाले का

(۲۳) ساتکی کرم وشت کرم۔ کرم جو کرنے لائق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहङ्कारेण वा पुनः ॥ क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम् ॥ २४॥
जो फल की इच्छा से समेत अहंकार किया जाय बहुत कष्ट से राजसी कहाता है.
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم۔ جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اُٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनवेक्ष्य च पौरुषम् ॥ मोहादारभ्यते कर्म तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २५॥
जिसका फल बिना देखे सामर्थ्य अज्ञान भ्रम से वह कहलाते हैं.
बंधन का हेतु

(۲۵) تموگنی کرم۔ جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کرکے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसङ्गोऽनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः ॥ सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्ता सात्त्विक उच्यते २६
फल की वासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत पूरा होना सुख दुख रहित कहा जाता
रहित कष्ट में है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھیرج اور اُتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی وناکامیابی) سے نربکار رہے پر واخوشی واستقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः ॥ हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्तितः २७
स्त्री पुत्र धन का चाहने वाला अपवित्र खीर मिला हुआ कहा जाता है
धारिक

(۲۷) راگی جسکو پتر کلتر (عیال و اطفال) بہن پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجکت ہو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म काम

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः ॥ विषादी दीर्घसूत्री च कर्ता तामस उच्यते २८

युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
निरम्र शास्त्रिस रहित कानाशकरनेवाला बुराईकरने शीलीकाल करनेवाला

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت ۔ نمرتا رہت ۔ نرلج ۔ فریب کرنے والا ۔ کینہ ور ۔ آلکسی ۔ رونی صورت دیر مین کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु ॥ प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥ २९ ॥

सती का धारणाशक्ति है के गुनो कहेगये संपूर्ण उदार
पुरुषी

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہین یہ تینون گن کے سنگرہ سے ہوتے ہین انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च कार्याकार्ये भयाभये ॥ बन्धं मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ३०

धर्मकार्य सकामकर्म जो सो जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم مین پریت اور ادھرم سے بنرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا ۔ بندھ اور نشیدھ بچے اور اسے اور کرم مین اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہین وہ ستوگنی بدھی ہے۔

यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाकार्यमेव च ॥ अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ३१ ॥

जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाका तैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

अधर्मं धर्ममिति या मन्यते तमसावृता ॥ सर्वार्थान्विपरीतांश्च बुद्धिः सा पार्थ तामसी ३२ ॥

को माने सा मती ढकी सब काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست مانتی ہو اور سب کو برعکس دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्या यया धारयते मनःप्राणेन्द्रियक्रियाः ॥ योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सा पार्थ सात्त्विकी ३३

धारणाशक्तिजो धारणाकरते जो की समाधि चलायमान

(۳۳) ہے ارجن چت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہین اندریون کو کرم لیس کرکے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھیرج دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

यया तु धर्मकामार्थान्धृत्या धारयतेऽर्जुन ॥ प्रसङ्गेन फलाकाङ्क्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ३४

जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی مین جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے ۔ وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ ۔ ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च ॥ न विमुञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५ ॥

जिसधृतिसे अहंकार नहीं त्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک چھپتا و اغرور دشٹ بدھی والے نہین چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے -

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणुमेभरतर्षभ।।अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६ ।।
सुखंतु इदानीं ३ आगुन भरतवंशमें रमते जिसमें दुःखके जाता है
सुखभी इससमय श्रेष्ठ मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے -

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम्।।तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को आत्मज्ञाता के से उत्पन्न
जोज्ञानवैराग्य योगाभ्यास [illegible]

(۳۷) پہلے تو بکہ کے سمان اور انت مین امرت کے تل سکھ دائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے -

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्।।परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८।।
इन्द्रियां विषय के से जो पहले अमृत समान में विष सदृश समझना चाहिये
सुख स्त्रीका संग गाना नाच देखना आदिक

(۳۸) بشئے اندریون کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت مین بکہ کے تل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے -

نمبر ۳۸ - مثل صحبت مین عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر مین غم بدنامی بیماری سوا غذہ قیامت سے زہر کے مانند تلخ ہو جاتا ہے -

यदग्रेचानुबन्धेचसुखंमोहनमात्मनः।।निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतम् ३९।।
जो पहले पीछे मोहमें डालने की नींद से उत्पन्न कहा जाता है
वाला

(۳۹) آد اور انت مین جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا - آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः।।सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर मायाओ से उत्पन्न हुआ छूटा गुन ३ से सिवाय [illegible]
में
+ [illegible]

(۴۰) پرتھی اور سرگ کے منشون اور دیوتاؤن مین کوئی ایسا نہین ہے جو پرکرتی کے تینون گن سے بچا ہو -

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरन्तप ।।कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
कर्म और स्वभाव से उत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن - کشتری - بیش - شودر - اپنے اپنے سبھاو اور گن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے - دنیا مین قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہین جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنماے دین اور جنکو مردانگی و شجاعت و حکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم و فرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہین وہ خدمتی ہوے -

نوٹ نمبر ۴۱- اشلوک - جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کر دی ہے یہ انسان پر ہی منحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے او نچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین -

ब्राह्मणस्वभाव ब्रह्म
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच।।ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम् ४२
मनवश इंद्रिय सुच मन सीधापन ब्रह्म अनुभवसे निश्चय से उत्पन्न
करना दमन रहना स्थिर कोमलता ज्ञान

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا - تپ کرنا - شوچ (پاکی) دھیرج - گیان بگیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے -

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्।।दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सू. शुरवका धैर्य चतुराई में चलायमान न होना हृढ़ता प्रजाकीरक्षा से उत्पन्न
तेज ता

(۴۳) سورپیرتا - تیج - دھیرج - چترائی - جدھ کرنا - دان کرنا - ایسر بھاؤ دشٹون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے -

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगोरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्।।परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम्
खेती वनिज का टहल करना ४४

(۴۴) کھیتی - گئو رکشا - بیوپار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے -
نمبر ۴۴ - یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جادین آنندگری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری پن ویش پن دیکھا جاتا ہے ماس مدرا تو برہمن کشتری ویش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ ماس مدرا نہین کھاتے اسلیے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک انکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک اسلیے کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی -

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः।।स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु ४५
प्रीति पाते हैं अपने कर्म में जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سدھی پاتے ہین سدھی پانے کا حال مجھ سے سنو -

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्।।स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६।।
जिस उत्पन्नहुये में व्यापित धर्ममें पूजन करके प्राप्त मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اُتپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اُسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے -

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात् ।।
कल्याणदाई अपना अधूराभी के अनुष्ठान सुंदर और
धर्म या विगुण कम दर्जे का आला दर्जे का

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम् ॥४७॥
सहज केअनुसार करतेहुये प्राप्त पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم نا تمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پائے ہوئے سے
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत् ॥ सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृताः ॥४८॥
स्वभाव द्रोषसहि भी नहीं त्यागना सबकामोंका दोषसे धुंयेसे समान घिरीहुई
सेउत्पन्न तको आरंभ

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجن کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش (
گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کواؤ تیاگ ॥ دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیون آگ

असक्तबुद्धिःसर्वत्रजितात्माविगतस्पृहः ॥ नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति ४९
नहीं है लिप्त बुद्धि सबमें जितेन्द्रिय फलकात्यागी निष्कर्म परम को प्राप्त होता है
सीपदार्थ में जिसकी जीतने में मन से इन्द्रियों के अंतःकरणको जीतने वाला बिना इच्छा के-

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ ہے جسنے من کو بس کر لیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे ॥ समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा ५०
को होके जैसे को पाकर समझ मुझसे थोड़ेही में सबसे उत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن نشچ اس سدھی کو پا کر جس طرح برھم کو پاتا ہے اور جو گیان اس سمے اسکو پرگھٹ ہوتا ہے
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہوں۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच ॥ शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च ५१
विशुद्ध धृति से आत्मा रोकके शब्दसे आदि विषयों को त्यागके को
को अलग करके

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک شیوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानसः ॥ ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रितः ५२
एकांतस्थानमें थोड़ा (अशन) वाणी शरीर मन और रमा सदा का सहारा लिये हुये
भोजन इच्छा तुच्छा
(विविक्तसेवी) पहाड़ वन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले ॥

(۵۲) پوتر ایکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس میں کرے برھم گیان میں
نت پریعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम् ॥ विमुच्यनिर्ममःशान्तोब्रह्मभूयायकल्पते ५३
दिखाना वस्त्रपोथी बर्तन सब छोड़के ममता भाव को प्राप्त होता है.
हठ मत या तप के बलसे आदिका साथ रखना मोह रहित

(۵۳) اہنکار - بل - درپ (خودنمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے - یہ جملہ امورات برہم کے ظہور کا لوازمہ ہے -

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न काङ्क्षति। समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम् ५४
ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान प्राणी मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہوکر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرا بھگتی کو پراپت ہوتا ہے جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہیں -

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः। ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम् ५५
जैसा हूं मुझे जानता ऐसा मैं हूं निश्चयकरके फिरउसको कोठीकनजान आवेश उसकेपीछे
मेरे अर्थात् सर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرا بھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः। मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ५६
संपूर्ण कर्म भी करतेहुये मेरा आसरा लेकै मेरे प्रसाद अनन्तता पाता अविनाशी
हुआ

(۵۶) سارے نت نیم کرے پر آسرا رکھے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے اناشی ستھان پد کو پراپت ہوتا ہے -

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः। बुद्धियोगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव ५७॥
चित्त से छोड़के मुझ के आसरे मुझी चित्त रखके
परायण

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین آرپن کرکے مجھ مین نت پر ہو جو کرم کرے بدھی یوگ کے آسرے برہما رنیم - برہم ہوئی یہ کہ کر مجھ مین چت لگا - अत्रादेशा। अस्मद्धपि:

मच्चित्तः सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ चेत्त्वमहङ्कारान्न श्रोष्यसि विनङ्क्ष्यसि ५८
मुझमें चित्तलगा दुःखदाई स्थानों से से तरजावेगा बुद्धिके घमंड से नहीं सुनेगा नाशहोजावेगा

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگا دے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب دور ہو جاینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا -

यदहङ्कारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति ५९
जो तू का आसरा करके नहींलडूंगा यह मानेगा झूठाहोगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात् युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आपसे आप तुझ से युद्ध करावेगी॥

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا ادم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری کو جگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھ کو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا -

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा ॥
स्वभावसे उत्पन्न बंधेहो अपने में

कर्तुंनेच्छसियन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपितत् ६०
करने की नहीं इच्छा करते हो मोह से करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہو کر آپ ہی جدھ کرنے لگے گا سو بھاؤ سے جو پرکرتی آدھین ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بشیورت ہو کے آپ لڑو گے۔

ईश्वरःसर्वभूतानांहृद्देशेऽर्जुनतिष्ठति॥ भ्रामयन्सर्वभूतानियंत्रारूढानिमायया॥ ६१॥
सब प्राणियों हृदय में ठहरा हुआ फिराता है सब को माया यन्त्र पर चढाये हुये
के निवास प्राणियों को

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پرچڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے۔

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اسکا پھل بھوگتا ہے۔ جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشی بھوت ہو کے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پرشوتم کے ادھین ہین اسلیے سب باتون کا کرتا پرمیشر کو کہا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہے اسلیے کرنے والا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेवशरणंगच्छसर्वभावेनभारत॥ तत्प्रसादात्परांशान्तिंस्थानंप्राप्स्यसिशाश्वतम् ६२
में जा से उसी प्रसाद से परम पावेगा [illegible]

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی شرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پاکر پرم پد کو پہونچے گا۔

इतितेज्ञानमाख्यातंगुह्याद्गुह्यतरंमया॥ विमृश्यैतदशेषेणयथेच्छसितथाकुरु ६३
यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैंने अच्छी प्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमंभूयःशृणुमेपरमंवचः॥ इष्टोऽसिमेदृढमितिततोवक्ष्यामितेहितम्॥ ६४॥
गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है मेरी कहता हूं तेरे भले लिये

(۶۴) اب تو میرے اُتم بچنون کو جیت دیکر سن تو میرا سکھا اور متر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون

मन्मनाभवमद्भक्तोमद्याजीमांनमस्कुरु॥ मामेवैष्यसिसत्यंतेप्रतिजानेप्रियोऽसिमे ६५॥
मुझ में मन लगा मेरी भक्ति मेरी पूजा मुझे नमस्कार मुझमें आवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा
कर कर करेगा

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر ہے میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا۔

सर्वधर्मान्परित्यज्यमामेकंशरणंव्रज॥ अहंत्वांसर्वपापेभ्योमोक्षयिष्यामिमाशुचः ६६
को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच न करो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑ کر مجھ ایک کی شرن ہو سب پاپون سے تجھے مین فوراً (آزاد) کر دونگا کچھ سوچ نکر

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन।।नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७।।
करनेसे कभी आदरभावसे नहींजोमुझमें द्वेषरखनेवाला

(۶۷) جو پُرش نہ ہت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیکھ ہو یعنی سرگن اُپاسنا سے اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے۔ ارتھات جو نہ بھگت ہیں اور میری نندا کرتے ہیں اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति।।भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जोयह मेरेदास मेरी मुझमेंआवेश नहीं

(۶۸) جو پُرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اسکا مطلب یہ ہے کہ جو میرے سروپ کے اُپاسک ہیں وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہیں اُنسے پوشیدہ رکھنا نہیں چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः।।भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्यसे कोई मेरा करनेवाले होगा नहीं कोई सब पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پُرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے میں رکھتا ہوں جو مجھکو اپنے ہردے میں رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः।।ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना इस धर्म संवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है
पढ़ना

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو میں نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو شخص پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

यज्ञादिक कर्म के
श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः।।सोऽपिमुक्तःशुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम् ७१
बिनाद्वेष मनुष्य वह भी होगा कोप्राप्त
नहींदोषलगानेवाले पापसेछूटेगा ०करनेवालेशुभलोकोंकोपाते हैं.

(۷۱) جو پُرش شردھاوان بنا نِکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سُنے گا بُرے کرموں سے دور ہو کر اچھے کرم کرنے والے لوگوں کو پراپت ہوگا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा।।कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्यातूने सुना तुम से क्यातेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरकेजीतने
वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہو کر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سُن لیا تیرا موہ اور سندیہ دور ہوا یا نہیں۔

अर्जुनउवाच।।

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत।।स्थितोऽस्मिगतसंदेहःकरिष्येवचनंतव
जातारहा याद आगई तुम्हारे सेमैं संशयरहितहोगयाजाता करूंगा तुम्हारा ७३
(स्मृति) अपनेस्वरूपयाआत्मज्ञानभासिहुई. रहा वचनमानूंगा

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچت (اندریوں کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ دور ہو گیا میں نے اپنے آپے کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا اور سندیہ ناش کو پراپت ہوئے جو آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच॥ इत्यहंवासुदेवस्य पार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम् ॥ ७४ ॥
इसको मैंने सुना रोमकाहर्ष दिलानेवाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا ادبھت سمباد ہے جس سے رومانچ ارتھات روم کھڑے ہو جاتے ہین سنے ہے۔

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम्॥ योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम् ७५
के से सुना यह कहतेहुये

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بیدبیاس کے پرشاد سے کہ آنھون نے مجھکو دب نیترا ور شروتر آدک دیئے آنسے سنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا۔

श्र श्र
राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम्॥ केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः ७६
हेधृतराष्ट्र बारंबार स्मरणकरके पवित्र प्रसन्नहूंश्या बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پن روپ ہے اسکو مین بارمبار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

है
तच्च संस्मृत्यसंस्मृत्य रूपमत्यद्भुतंहरेः॥ विस्मयो मे महान्राजन्हृष्यामि चपुनःपुनः ७७
तिसको स्मरण परमआश्चर्यमेंय कृष्णजी आश्चर्यहोता बड़ा हर्षित होताहूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ وہ ہری بھگوان کا بسوروپ ادبھت اشچرج مئی سریر کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی بار بار حاصل ہوتی ہے۔

यत्र योगेश्वरःकृष्णोयत्र पार्थोधनुर्द्धरः॥ तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम॥ ७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यहमेरी है

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور + تہان سبھے اور نیت ہے اشٹ سمپدا اور جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھگوتی اشٹ سیدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اسکا پورا پورا یقین ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھوان ادھیاے بھیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھہ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاستروں کے بستار سے کچھ پریوجن نہین ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب ارتن مئی سومیر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیومئی منو جی ہین گیتا گنگا گایتری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت ہیشہ نے ارتھات ان چار اگکار) سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہین ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰۔ اشلوک ارجن نے

ستاون اشلوک اور سنجے نے تیئیس اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے
ہے بھرت بنشی راجہ سب امرت سے میٹھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجن کے کان میں ہوم
کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری یام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاون ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸ - اس ادھیاے میں سری کرشن بھگوان نے ارجن کو پورن گیان اوپدیش کرکے جو کرم
کرنے ہیں اور جو کرم کرنے چاہییں انکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہو جاویں مثلاً جگ دان
اور تپ اوشک کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرموں کو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بھگونت ارپن کرے اور
تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے انکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہیں وہ سب جیوون میں ابناشی
بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہیں اور رجوگن والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما میں
محدود سمجھتے ہیں پھر اسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چاروں کے سوبھاؤ برنن کرکے
فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر میں اچھا بھی ہو تو
بھی اسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان
میں بیٹھکر پھر پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے روپ میں لے لین ہو جاوے اور میرا ہی بھروسہ
رکھے جو ایسا کرے گا اسکے سارے کشٹ میں نوارن کردونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا
گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہوکر ایسے وقت میں کہ دونوں طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے موہ
بس ہوکر انکار کرتا ہے کہ میں بھیشم جی اور درونا چاریہ اور بھائیوں سے کیونکر جدھ کروں یہ تیرا اگیان ہے تو
پرسن ہوکر جدھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان میں نے اپدیش کیا تیری سمجھ میں آگیا اور
ارجن نے کہا کہ ہاں آپ کی کرپا سے میرا سندیہ دور ہوگیا تب یہ فرمایا کہ اس میرے اور تیرے سمباد کو جو پریت
سے جو سنیگا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہوگا بعدہ میں سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ میں نے
بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور میں بہت ہی پرسن ہوگیا۔ فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجن	۵۷
جوگیشور سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھواں اَدھیائے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج و راجہ شل سے اگیا لینا اُنکا بجے کی اشیرواد دینا اور یویتس کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ ان باتوں کے پیچھے مہارتھی جو وہاں تھے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور
کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شوربیر تھے سب نے پرسن چت ہو کر شنکھ دھن کری اور بھیری
کرنج گومکھا نگ آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اس جدھ کے دیکھنے کی اِچھا سے کنّر گندھرب اندر
آدک دیوتا اپنے اپنے بوانوں میں سوار ہو کر آکاش میں چھا گئے اور سدھ رشی و منی لوگ بھی بہت سے وہاں
آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرمراج جدھشٹر دونوں سیناؤں کے مہابھاری دل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر
اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤں ہاتھ جوڑ سوریہ کیطرف مُنہ کر کے شتروسینا میں سب کے آگے
بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھستا ہوا چلا گیا دونوں سینا کے شوربیر تعجب سے دیکھنے لگے
کہ راجہ جدھشٹر اس طرح کیوں پیادہ ننگے پاؤں چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی
جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل۔ اور سری کرشن
چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھوں سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شتروسینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ
جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شتروسینا میں اپنے ہتھیاروں کو اُتار کر ننگے پاؤں کس کارن
جاتے ہیں پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شتروسینا میں جانے سے منع کیا پرنتو راجہ
جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شتروسینا میں چلا گیا تب سری کرشن انترجامی نے ارجن اور اُسکے بھائیوں کو سمجھایا
کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہیں اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو
جاتے ہیں پرانے شاستروں میں لکھا ہے کہ جب اپنے گروجنوں (بزرگوں) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے
جدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی بجے ہوتی ہے جب شتروسینا کے شوربیروں نے راجہ جدھشٹر کو بغیر
ہتھیاروں کے ننگے پاؤں ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کوروی سینا سے
کم دیکھ کر بے مان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہاہاکار شتروسینا میں ہونے لگا اور کوروی سینا کے جودھا
درجودھن کو سراہنے لگے سب شوربیر یہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکل ہو کر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی
کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہیں جب راجہ جدھشٹر
بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُسکے رتھ کی پرکرما کی اور دونوں چرن بھیشم پتامہ جی کے چھو کر اور ہاتھ
جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ میں آپ کے چرنوں میں بندنا کر کے اگیا لینے آیا ہوں کہ اس جدھ میں آپکے
ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دیں اور ہماری بجے ہونے کی آشیرواد دیجیے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی
مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہیں آتے تو میں تمکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا ہے پتر میں پرسن ہوا

ہے پانڈو جدھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھ سے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کنورون کیطرف سے ارتھ دوارا لبتی بھوت کیا گیا ہون ہے راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کنورون نے دھن کے دوارا پوشن کیا ہے۔ اس کارن تمسے جدھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے مہاگیانی ہیراہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کورون کے نمت جدھ کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سرشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوئے مجھکو جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اُپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے کرنے کے اُپاے کو تبلاوین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری مُوت کا سمان نہ ہووے تب تک کوئی مجھکو جدھ مین نہین جیت سکتا ہے۔ سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر انگیکار کیا اور نمشکار کرکے وہان سے شترو سینا کے اندر بھائیون اور سری کرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون گورو دیو مین آپکا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سرشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لیئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجت ہوکر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے جدھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو۔ پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ یہ بات ست ہے کہ مین کنورون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسیلئے مین سامرتھ رہت پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کنورون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری جے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا ہون جدھشٹر بولے کہ آپنے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی آپ میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور آپ کنورون کیطرف سے خوشی سے جدھ کیجیے۔ درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سری کرشن مہاراج ہین مین تجھکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ تو جدھ مین شترون کو جیون سے مکت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سری کرشن ہین وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

سله ارتھ دوارا لبتی بھوت = مطلب کی غرض سے خالی ارتھ کا ... سبب سے مجبور ہو کر جدھ کر رہا ہون ۱۲

جدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شیگھر وِجے کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے مرنے کا اُپاے بتاوین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو مجھ کرودھ اگنی بھرے ہوئے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے ۔ ہے راجہ اسکے سوا مرنے کے نمت نشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نشچے کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک وشوا اسِشٹ پرش سے اسّت اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے مین سَت سَت کہتا ہون ۔ سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے کرپا چارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گروجی کو پرنام اور پوجن کرکے پوچھتا ہون کہ اِس سنگرام مین پاپ سے جدّھ کرون یا پاپ رہت ۔ ہے برہمن دیو آپ سے آگیا پاکر سب شترونکو بجے کرون ۔ کرپا چارج بولے ہے مہاراج جو جدّھ کے نمت تم مجھ سے آگیا نہ لیتے تو مین سراپ دیتا کہ تمکو پراجے ہو ۔ مین کورون سے اَرتھ دوارا توبین کیا گیا ہون اِس کارن اُنکی طرف سے جدّھ کرون گا مین اسمرتھ کے سمان تجھ سے کہتا ہون کہ سواے جدّھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپا چارج یہ بچن سنکر بولے کہ مین اتھدھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جدّھ کرین اور بجے پاوین تمھارے آنے سے مین بہت پرسن ہوا ۔ ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پراتکال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تم سے سَت کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپا چارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدردیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے آگیا لینے آیا ہون آپ آگیا دین کہ مین بلوان شترو ونکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھ سے آگیا لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسن ہون اور مین تمکو آگیا دیتا ہون کہ جدّھ کرو اور شترون کو بجے کرو اسکے سوا ے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اس سے مین جدّھ سے وشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورونکی طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہوگیا ہون اسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمھاری ہوگی ۔ جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہو آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھ سے برنن کیا تھا ۔ آپکو جدّھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا سدھ وسپھل ہوگا تم اچھا پورنہ جدّھ کرو ۔ سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ ۔ درونا چارج ۔ کرپا چارج اور اپنے ماما ن شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدّھ بھوم مین جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جدّھ نہین کروگے ۔ ہے کرن ہمکو یہ بر دان دو کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ کرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جدّھ بھوم مین آؤ ۔ کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کرچکا ہون وہ پورن کرونگا اور دُرجودھن کے نمت جو بل مجھ مین ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون برودھی نہین ہون

یہ بچن سنکر سری کرشن پانڈون کے ساتھ شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے
شبد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرون گا
یُیُتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پُتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ ہے
دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپکے نِمت دھرتراشٹ کے پُترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شترو سینا
سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یُیُتس مین تمسے پرسن
ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سو
پترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمہارے مارے جاوینگے
یُیُتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یُیُتس کی بہت سی سینا اور سینا پتی بھی کوروون
کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یُیُتس کو پہنا دی
اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یُیُتس تمہارے پترونکو
چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے لگاتے ہوئے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے
لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہوگیا اسی طرح بھیم سین [illegible] سب راجہ بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوے
اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہوے [illegible] راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہوگئے تو تمام راجہ پانڈو
سینا کے [illegible] مین ڈٹے ہوئے [illegible] پرسن ہوگئے اور بڑی دھوم سے جدھ کے باجے اور شنکھ بجنے
لگے اور سب راجہ پانڈو کے [illegible] اور [illegible] کرنے لگا اور تمہاری سینا کے چھتری راجہ [illegible] اور
راجہ [illegible] سب پانڈون کے دھرم ملی چلن کو دیکھکر گدگد ہوکر رُدن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اب
پانڈو اس سنگرام بھوم مین [illegible] پرشٹ اپنا [illegible] کرنے کے لیے [illegible] باجے بجانے لگے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمبادا ادھیائے

بارھوان ادھیائے

پہلے دن کا جدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ بیان کرو کہ کس طرح جدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کسنے
پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپکا پُتر دُساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا
اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے
پہنچ گئین اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شورویر آپس مین ایک دوسرے
پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس
سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمہاری سینا کے شورویرون کا
کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہا شبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی
وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا موتر کردیتے ہین اَرتھات بھیم سین کی

گرجنا سے شور بیرون کے پراکرم مند ہو گئے اور پانڈوی سینا پرستن ہو گئی بھیم سین کے سنسہ بہ کو جو اس سمے
مہا بھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گھور شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے پتروں نے
چاروں طرف سے بھیم سین کے اوپر بانوں کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا درجودھن درمکھ اشٹرتھی سکونڈر
دوسہ - درمرشن - ونشت - چتر سین - ججوج - پرستمہ - ہارتھی - وکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھوں میں
دھنش بان لیے ہوئے اپنے جلدی تیر دیگا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندتی ہو ویسے پھر دروپدی کے پتر اور
ستو بھدرا کا پتر ابھمنیو یہ سب مہارتھی اور سہدیو و نکل - دھرشٹ دومن اسطرح پیرسٹ کرتے ہوئے بھی مارتے
ہوئے شتروں کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتوں کے اوپر کرودھ کرکے بکھر کر آتا ہے - اس سمے درونا چارج
جی اپنے تیروں کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان ایسے دونوں طرف سے چلے جیسے آکاش
نکشتر برابر ٹوٹتے ہیں اور دونوں طرف سے تیروں کا مینہ برسنے لگا شور بیروں نے پرسپر دوند جدھ کیا کہ رودھر
کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری سینا
ہاتھیوں پر چڑھی ہوئی پانڈوں کی سینا پر آ ٹوٹی آدھے سے پانڈو نکل آگیا ہا کر ہزاروں راجہ شور بیر تمھاری سینا کے
آن پڑے اور سنکھ جھنجھر اور بڑی بڑی نالوں سے گولے چھوٹنے لگے جنکے مہا شبد سے آکاش دھرتی
گونجنے لگی - اسوقت ایسی گرد اور دھواں آکاش میں چھایا کہ سورج دکھائی نہیں دیتا تھا شتروں کے پرہار سے
رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی شستر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم میں شوبھایمان ہوئے اور
مہا پراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جا کر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تینوں سنسار میں بدت گانڈیو
دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا سے شستر پرہار کرنے لگا - دونوں کا
پرسپر خوب جدھ ہوا - پھر ساتکی جی اور کرتورما دونوں مہابلی آپس میں جدھ کرنے لگے اور کیکیہ دھنش دھاری
ابھمنیو مہابل سے جدھ کرنے لگا - راجہ کوشل نے ابھمنیو کی دھوجا کو تیروں سے گرا دیا اور اسکے سارتھی کو
رتھ سے نیچے گرا دیا تب ابھمنیو نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھائل کر دیا اور اسکے سارتھی کو مار ڈالا -
درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے - دوساسن اور نکل آپس میں جدھ کرنے لگے
نکل نے دوساسن کی دھوجا کو گرا کر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھائل کر دیا - درمکھ اور سہدیو کا جدھ
ہونے لگا - سہدیو نے درمکھ کی دھوجا گرا کر اسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ
گئے اسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرمبھ کئے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا
تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اٹھا کر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کر دیا اور بہت سے
بچن شرم دلانے کے اس سے کہے پھر درونا چارج اور دھرشٹ دمن کا جدھ ہونے لگا - درونا چارج نے
دھرشٹ دمن کو اپنے تیکشن بانوں سے گھائل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چارج سے بڑا بھاری
جدھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونوں شور بیر پرسپر مہا جدھ کرنے لگے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا
پتر المبش نام راکھشس سے اور مہابلی سکھنڈی اسوتھاما سے جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے
گھائل کیا راجہ براٹ اور بھگدت - کرپا چارج اور برہد چھتر اور کیکئے دیش کا راجہ ستروت پرسپر جدھ کرنے لگے

اِن دونونکا بھیانک جُدھ دیکھ کر ادرون کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ درپد کا جیدرتھ سے بھاری جُدھ ہوا اور ست سوم بھیم سین کے پُتر کا بکرن آپ کے پُتر سے گھور جُدھ ہوا۔ چیکتان۔ اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور پرت بند جودھا اور شرت کرما کا مبوج کے مہا رتھی راجہ سودکشن سے جابھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جُدھ ہوا۔ پھر سودکشن بھیم کے پُتر کو گھایل کر کے ارجن کے پُتر ایراوت کے سنمکھ گیا۔ سیرباہو آپ کا پُتر راجہ براٹ کے تیرون سے جُدھ کرنے لگا اسیطرح پانڈون کی سینا کے شور بیر اور ہماری سینا کے جودھا پرسپر تلے جُدھ کرنے لگے۔ پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہوکر جُدھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جُدھ ہونا ۱۲-ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

ابھمنون اور سویت کا جُدھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جُدھ مین تیرون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماما اور مِتر کو مِتر نے نہین دیکھا۔ پرسپر مین بھری دونون سینا متوالی ہوکر جُدھ کررہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل۔ سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین۔ مرتک شریرون کے سمودہ ندی کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پروادمین جلچر کلول کررہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے سوارون کو پانؤن سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا گرا کر روندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے۔ ہزارون منش رتھ کے پہیون سے دب کر مرگئے ہزارون کی بھجا کٹ کر شریر گھایل ہوگئے بھائیونکو پکارنے لگے۔ بہتونکا اس بھاری سنگرام مین پانؤن نہ جما بھاگ اُٹھے بہتونکا ہردا شور بیرون کو گھائل دیکھکر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شور بیرون کو مارنا آرمبھ کیا کسیکا سر اُڑگیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گرگئی۔ سویت لبنبر اور پگڑی پہنے ہوے سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کررہے تھے۔ چندرمان کے سمان کھار بند شوبھائمان تھا درجودھن کی آگیا پاکر درکھ کرت برماکر پاچارج۔ شل اور سیبیشت نے بھیشم جی کے پاس جاکرانکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو مارنا آرمبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گرجاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کرکے چنگل ہرن اور تم گھوڑوں کے رتھ پر سوار ہوکر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آ دبیکر
اُن پانچوں استارتھی شوربیروں کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سنہری دھجا اپنے تیروں سے گرا کے پانچوں
مہارتھیوں سے جدّھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کرکے بیاکل کر دیا۔ بھیشم جی نے دوسری
دھجا لگائی۔ اُسکو بھی تیروں سے کاٹ کر اُسنے گرا دیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل
ہوگئے پھر اُسنے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہست لاگھو
کو دیکھکر آکاش میں اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اُس سے ارجن کے مہاپراکرمی
پُتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہاپرکرمی دیکھکر پرشنسا کی اور پھر آگے بڑھکر اپنے تیروں سے ابھمنون کو گھائل
کر دیا اور اُسکی دھجا کو کاٹ گرایا پھر اُن پانچوں رتھوں نے بھی ابھمنون کو اپنے تیروں سے گھائل کیا جب
ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اُسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہیں تب ارجن کے پُتر مہاپراکرمی نے رتھ پر
اچھل کھڑے ہوکر اپنے بانوں سے اُن پانچوں مہارتھیوں کو مار مار کر گھائل کر دیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے
تیکشن تیروں سے کاٹ ڈالا اور پھر اُنکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ بھیشم جی
سے ایسا پربل جدّھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا میں سب کو اُسکا بھے ہو گیا جتنے لوگ اُس جدّھ کو دیکھ رہے
تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کر کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شوربیر اُس بڑے اونچے
سنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہاپراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھکر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی
کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرا دی ہے دور سے بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ
اکیلا کئی مہارتھیوں کے بیچ میں بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بھگاکر ابھمنون کے پاس آیا اور اُس کے
پراکرم کی سراہنا کرکے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈوں کی سینا کے راجاؤں نے بھیشم جی کی دھجا کو
گرا ہوا دیکھکر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھوں کو اُسکے پاس پہونچایا۔ جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنو کی
سہایتا کے لیے اور بہت سے شوربیر چلے آتے ہیں تب اپنے دیو شستر سے جالکر ساتکی کو نو بانوں سے اور
دھرشٹ دمن کو پانچ بانوں سے اور ساٹھ تیروں سے بھیم سین کو بھی گھائل کر دیا اور اُسکے رتھ کی دھجا
کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری آکار بنا ہوا تھا۔ اسلئے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہوکر اپنے بانوں سے
بھیشم جیکو گھائل کر دیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مارکر گھائل کر دیا ادھر راجہ براٹ کے پُتر نے
اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بناکر شوربیروں کو مارتا کھوندتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لاکر راجہ کو تیروں
سے گھائل کر دیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اُسکے رتھ کا چورن کر دیگا اپنے بھالے اور برچھی سے اُسکے ہاتھی
کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چاروں گھوڑوں کو سونڈ اور پاؤں سے مار ڈالا اور اُسکے
رتھ کو توڑ ڈالا تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرا دیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر
اپنی کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مارکر پرتھی پر گر پڑا اور بھالوں
سے راجہ شل نے اُسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے سورج سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پُتر سویت نے
اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھکر کرودھ میں آکر اپنے تیروں سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھائل کردیا جبھان سویت نے سات تیرون سے اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لیکے سویت کے اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر اُجھ رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش کر گئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور لے گیا سویت نے اُن چھیون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سوریج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار ہوکر اُنکی دھیاون کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرادیا - پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کردیا تب ساری سینا مین سیناپت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہلچل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو اوشش ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پُتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے مُنھ مین ہے تب اور راجاون کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور شل سے سویت کے ہاتھ سے راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنیون اور بھیمسین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹدمن سے سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ آگے کو کیا -

اِتی سری مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنیون و سویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳ - ادھیاے

چودھوان ادھیاے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اُداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ اب تم بھیشم جی کا برتانت سُناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے پاس لے گئے تو کیا کیا - سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی سے سنگرام لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین اِدھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور ہاتھیون کے اوپر کٹے ہوئے شور بیر رتھ مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی سیجیا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی دوڑنے کے پھر اُٹھ کر بھاگتے اور مر جاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہورہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سیناپتی کو آگے کر کے راجہ درجودھن کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پہار کرتے تھے سویت نے اُس سمے جدھ مین بہت سے راجکمارون کے اور سینکڑون شترون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون سے مار کر گرادیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیبھیت ہوگئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو چھوڑ کر اُس پراکرمی سے جان بچا کر دور دور چلے گئے سوا بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے
پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا شترون کے پرانونکو کھینچتا ہوا
جُدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرونکو کاٹ کر رن بھوم مین گرایا
جیسے چکر دھاری بشن اسر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے
لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلایمان کر دیا۔ اور سویت سینا پتی کے بیگ کو روک دیا پرنت
سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہوکر جُدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون
کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کر کے ہزارون منشونکو مار گرایا۔
جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہاپراکرمی آج بھرت بنسی پتامہ اپنے شسترون سے ساری
سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سرنگین جی
سمیت سویت کی پرسنسا کرنے لگے پھر مہاراج درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لے کر پانڈون کی سینا کے
سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جیکو چھوڑ درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور سیگھر درجودھن کی سینا کو اپنے
بانون سے گرانے لگا جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر
اپنے شسترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤن کے سنمکھ ہوکر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا
دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آنکر جُدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی آپس مین جُدھ کرنے لگے جیسے اندر
اور برتراسُر کا جُدھ مہابھاری ہوا تھا اسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جُدھ پرسپر ہونے لگا سات بان سویت نے
کرودھ کر کے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھایل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی
کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اسی پرکار بھیشم جیکو بدھین کر کے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے
کرودھ کر کے دس بان تیکشن مار کر سویت کو گھایل کر دیا پرنتو وہ شور بیر کیا مان نہین ہوا اور اسی طرح
بھیشم جی سے جُدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا
کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو
مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی سنکھ دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہوکر بجائے
تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے ساتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا ایک
کرپاچارج شل بکرتن چتر سین۔ بنسیت نے اپنی اپنی چتُرنگنی سینا لے کر بھیشم جی کو گھیر کے پرچھن کر لیا
سویت نے پھرتی سے کرپاچارج شل آدک راجاؤن کو اپنی بدّیا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ
تیرون کی برکھا کر کے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے
اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو
مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور تیر کہاتی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیوبانی ہوئی
کہ ہے دیوبرت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے
کوچ اور چھالی کو بیندھ دیا اُس تیکشن بان نے مہاپراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اُسکے ساتھی راجہ بہت
پرسن ہوے اور پانڈون کی سینا مین اُداسی چھاگئی -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴ - ادھیاے

پندرھوان ادھیاے

سنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جُدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ سنجے تم جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُوتر دونون مارے
گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے اُسکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ
ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دُربدھی درجودھن کیسا کوتست ہے کہ سری کرشن جیو نے آپ آنکر اُسکو
سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلدیو جی - کرپاچارج بھیشم جی - درونا چارج - بدر - بیاس آدک رشیون نے
سمجھایا تو بھی یہ دُربدھی کچھ نہ سمجھا اور جُدھ کرنے کے لیے اتنے راجاؤنکو اکٹھا کر لیا یہ کرن اور دُشٹ شکنی
اور دُساسن کی صلاح سے درجودھن نے اُوپادر اُٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ کا بھرا
ارجن سویت کے مارے جانے کو سچا ہوکے جُدھ کرے گا - تب راجہ ایسے بھسم ہو جاوینگے جیسے دیپک
کی لو مین پتنگ بھسم ہو جاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن
نے کسی کا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا بیر سویت اور اُوتر کے مارے جانے سے اگنی کے سمان پرجلت ہوگیا
ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج
اسمین بھاری اپرادھ تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا
بے ارتھ ہے ایسا ہی آپکا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پہر مین جب سویت مرگیا
اُسکے تیسرے بھائی سنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدر دیش کے راجہ شل پر شستر چلائے جیسے آہوتی ڈالنے
سے ہون کی اگنی پرچنڈ ہو جاتی ہے اس طرح سے شترون کا جلانے والا سنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے
دھنش کو ٹنکور شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی
موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے رتھ کا سمہ ... بل - کوشل -
جیت سین - ماگدھ - کرتھم - رتھ سین - آلو بند آدک رتھی شل کی رکشا کے لیے ... ہوکے اُسکے پیچھے سینا تھی
مہاپنڈ کرچھ سنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے اُن لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھومی مین گرجنا کی
اور ایسی برکھا بانون کی کر دی جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوندین گرتی ہین پھر بجلی کے سمان سنکھ گرجنے لگا
اُس سمے بھیشم جی مہاراج سنکھ کو سنبھالتی کے سنگرام کر کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر سنکھ کے
گھوڑون کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر ارجن سنکھ کی رکشا کے لیے اپنا رتھ لے کر آگے آیا اور سنکھ اپنے گھوڑے کو
مرا ہوا دیکھ کر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متسیہ کیکیا اور
پربدرک دیش آدک انیک شوربیرونکو مار ڈالا اور ... بھیشم جی اپنے سمدھی پانچال درپد کے سنکھ بانون کی

برکھا کرتے ہوے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھشم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوتے
جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھکر بیاکل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھکر
بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر گاے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی
سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است ہوا نگر اندھیرا ہونے پر پانڈون نے
اپنی سینا کو بسرام دیا-

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵- آدھیاے

سولھوان آدھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ یدھشٹر
نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ہوسکتی یہ مہا پراکرمی اپنے بانون
سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شور بیر بھیشم جی
نے مارڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین کرودھ اگنی روپ دھرم
راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری برن یا گدا دھاری کو بیر کیو بجے کرنا سنبھو ہے پرنتو مہا پراکرمی
بھیشم جی کو بجے کرنا اسنبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے
ہی مارڈالینگے اب اسکا کچھ اپاے بتلایئے سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر کو بے مان جان اُسکا پریتن
کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمھارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شور بیر جگت
مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی - درو پد - دھرشٹ دمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا
جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب ملکے کل اُنکو سنگرام مین
جیتینگے دھرشٹ دمن کو سیناپتی بناؤ سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کریگا پھر دھرشٹ دمن نے کہا کہ
ہے راجہ یدھشٹر آپکو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین نارد
کی کرپا سے مین بھیشم جی اور درونا چارج کرپا چارج کو مارونگا راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش
کرنے والے دھرشٹ دمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپکو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ گردن چارن نام
بیوہ بناکر جیسے برہسپت جی نے دیویندر سے جدھ کیا تھا اُسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر
کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسیطرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے
آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اُسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے
آگے رتھ پر براجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ دا ہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بناکر رن بھوم
مین نیت ہوے اور ہماری کورون کی سینا مین جب یدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپا چارج
اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر ستھمان - بکرن سورسین - کوکٹ ریچکت - ترگرت

مدرک ۔یون سشترسنجے ۔ دوسّاسن ۔نند ۔ اوپ نند ۔ مَن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل ۔ دُشیل
بھورسے شروا ۔ بھگدنت ۔ بندان بند ۔ سومدت ۔ سوسرمان ۔ کامبوج ۔ سودکشن ۔ شتایکھ ۔ سشرتایو
اسوتھامان ۔ کرت برما ۔ آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا
تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو ۔ یہ کہکر باجا بجاتے ہوئے شنکھ دھنی کرتے ہوئے رن بھوم مین سب
راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جُدھ کے باجے بجنے لگے ۔ اندریون کے سوامی جگت
آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا ۔ اور بھیم نے پونڈر
نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے انت سنجے ۔ نکل اور سہدیو نے سگھوش اور منی پشپک شنکھ کو بجایا
کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دھرشٹ دُمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد اور دروپدی کے
پانچون پتُرون نے شنکھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو مل شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جُدھ
کے لیے سامنے کھڑے ہوئے اُنکی سینا کو دیکھکر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ
آج خوب جُدھ کرو یہ سنکر سُور بیرون نے شستر پھار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پُردمن بھیم سین ارجن
کیکے براٹ دھرشٹ دُمن چندر ہنسو بیرون کے سنگھ ہو کر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھکر پانڈونکی سینا
کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان
بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی دُرجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کر ڈالین گے
اور درونا چارج کرپا چارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے شترونکو مار سکتے ہین بھیشم جی کو آگے بڑھکر
پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو ساودھان ہو جا مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر
اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے گئے کرودھ بھرا ارجن بیچ مین سُور بیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا
تب کورون کی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بےجان ہوگئی سواے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ
کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے سُور بیرون سمیت ارجن پر
بان چلانے لگے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنتو ارجن نے پچیس بان سے بھیشم جی اور نو بان سے کرپا چارج اور نو بان سے درونا چارج
جی اور ساٹھ بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کر ڈالا جبکہ ابھمنیو اور پانچون پُتر دروپدی
اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن
اَنّی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا ۔ ارجن درجودھن کی گرجنا سنکر بہت چنت سینا
مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مارکر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ
ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کورون کی
سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اسکے سنمکھ نہین ہو سکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے
پتامہ آپکے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو
کسطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاوے گی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ کشتری دھرم کو دھکار ہے
یعنی کہ ارجن کو جو سپر کی سمان ہے اسکو مین ماردن پھر وہ پرتاپی دیت استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤن نے کوروی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرنبھ کیے اور
بھیشم جی کی رکشا کے لیے اون کے چارون طرف ہو گئے اسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا
کے بہت سے راجا اسکے ساتھ ہو گئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھائل کیا اور کرودھ مین
بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی
نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرنبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا
تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھائل کیا جناردن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے
شوبھایمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھایمان ہوتا ہے جب ارجن نے جناردن جی کو گھائل دیکھا تو کرودھ کرکے بھیشم
جی کے سارتھی کو گھائل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایک دوسرے کے اوپر شستر پرہار
کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے ہے راجہ دھرتراشٹر
ان دونون پراکرمیون کا جدھ پرسپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اشچرج کو پراپت ہو گئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے
ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہو جاتے اور کبھی پرگھٹ دکھائی
دیتے تھے دونون سیناؤن کے راجہ انکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اشچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا
اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف
مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶۔ ادھیاے

ستر ھوان ادھیاے

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر بجی پانا

دھرتراشٹر نے سنجے سے پوچھا کہ دھرمگیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہا پراکرمی آپس مین جدھ کرتے رہے
تو بھیشم جی جو دیب استر دھارن کرنے والے ہین انھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ
جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر ودیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی
تھی اور شو جی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن درجودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا
اسکی سہاے کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شور بیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا
آگیا بھیشم جی دیب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنتو سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے
انھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہو گیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن
جب آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی
اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھائل ہو گئے درونا چارج جی نے دروپد اور
دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

ہو کر ادھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ میں گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے
شترو متھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر شترو ویرون کو مارنے سے
متھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم میں بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان
رن بھوم میں ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا
سنگرام کیا کتنون کو پانون میں کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا
جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بڑا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لیکے بھیم سین کے
سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ میں بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا
تب اشوک چھتر سارتھی نے سنہری رتھ لاکر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اسپر سوار ہو کر ستر یگنہ کے
سے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے
ستر یگنہ کو مار کر ست دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک میں بھیجا پھر کیتومنت کو دوڑ کر
مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون شترونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے
گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن میں سے سات سو شترو ویرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک
بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باشی شترون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔
تب راجہ دھرتراشٹ متھاری سینا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر اس پرکار بھاگ نکلی جیسے پربل بایو سے
ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہیں اور کورو کی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باشیونکو
مارتا ہے اُنکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے یُدھ کرنے کو آئے اُنکو دیکھ کر بھیم سین اور
دھرشٹدیمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا
گنگا پتر نے کرودھ میں آکر ہزارون بانون سے اُن مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے اُنکے گھوڑے
اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکی سینا اور راجکمار کیتومان اور
بہت سے شترونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم میں آپ نے اپنے پراکرم سے
بہت سے سینا پتی اور راجہ کلنگ اور کیتومان آدک شترو ویرون کو مارا اُسوقت اسوتھامان اور راجہ شل
اپنی سینا کا بُرا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لے کر رن بھوم میں آگے بڑھے دھرشٹدیمن نے اسوتھامان کے
گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹدیمن سے سنگرام کرنے لگا
دھرشٹدیمن کی سہاے کے لیے سبھدرا کا پتر بڑا پراکرمی ابھمنیو اپنی سینا لیکر آیا اسوتھامان اور
راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اُسنے گھایل کر ڈالا تب لچھمن آپکا پوتا کرودھ
ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لچھمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے
دوسرا دھنش اُٹھا کر لچھمن کو گھایل کر ڈالا لچھمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا اسوچ ہوا
پرنتو ابھمنیو نے اپنے بانون سے لچھمن کو بیاکل کر دیا درجودھن نے لچھمن کو بہت بیاکل دیکھ کر اپنی سینا سے لچھمن کی
رکشا کری ابھمنیو کی سہاے کے لیے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم میں بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مار ڈالا ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون کے بھاگتے پھرتے ارجن نے کورو کی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن اُنکو بھاگتے دیکھ کر بیاکل بھیشم جی کے پاس گیا بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھئے سے بیاکل ہو گئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا سامنا نہین کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجن کا دوسرے دن جدھ کر کے فتح پانا ۱۷ ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

تیسرے دن کا جدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کورو کی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹر تیسرے دن پربھات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا دی کہ پانڈون سے جدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اُس بیوہ کی چونچ استھان پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھامان اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت متس کیکے بھوج سے سروا۔ جیدرتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدنت اور درجودھن اپنے بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بندا نوبند آدک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ دیش پونچھ پر۔ دکچھن سمودر کے پائون پہنچے۔ اور کارڈکھ نیچ مونڈ گونڈے برکو برہل آدک دوسرے پنجے کے استھان پر قائم ہوئے جب ارجن نے کورون کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ دروپد اور سینا سمیت راجہ نیل اور اُسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوئے دھرشٹ دمن سکھنڈی اور اُنکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اسکے پیچھے ساتکی جی اور دروپدی کے پتر اور گھٹوتکچ اور مہارتھی کیکے اور اُنکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جنارون بھگوان تھے جدھ کے لیے کھڑے ہوئے دونون اور شنکھ اور اینیک جدھ کے باجے بجنے لگے پر بھیر جدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ اس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی جنگت کو ناش کرنا آرنبھ کیا جب آپ کے پترون نے دیکھا کہ کورون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور بہت سے راجاؤن کو لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پائون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا ادھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے ششتر پر ہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پرائے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شور بیرون کے منڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہوکر راجہ شل اور جید رتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح کوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہوکر رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے کوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شور بیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دشٹ دھر دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے ہیجئے نہین تو ہماری پراجے مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تمسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جو آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین ششتر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن اُنکا توڑتا ہون -

بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی ششتر گہاؤن	بھیشم کوپ سمر مین بھا نکہت تو مین کشتری کہاؤن
भीषम कोप समर में आवत तो मैं क्षत्री कहाऊं ॥	आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
سبھا مانجھ کینہ پرن پربھو جی مین نہین ششتر چلاؤن	کپی دھج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی بجے کراؤن
कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥	सभा मांझ कीन्हों प्रण प्रभु जी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं
مہاشور ارجن جگ گاوت تہہ رن ماہین بھگاؤن	بھیم سین کو مورچھت کر کے چھن مین دھرنی گراؤن
भीमसेन को मूर्छित करिके क्षण में धरणि गिराऊं	महा शूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहिं भगाऊं

اسو نی کنور نکل سہدیو ہی پنچ پورش دکھلاؤن
धर्मराज सेना सब मारीं श्रोणित नदी बहाउं ॥
دہرم راج سینا سب ماروں شرونت ندی بہا
अश्विनि कुंवर नकुल सहदेव हिं निज पौरुष दिखलाउं
بلی پرت سینا ہون سہس دس سب کو یمپن سناؤن
जो नहीं कहं सत्य प्रण आपनु शांतनु सुतन कहाउं
جو نہین کرون ست پرن آپن شانتن ست نہ کہاؤن
दिन प्रति सेना हतौं सहस दश सब को यम पुर पठाउं
جب رن ماہین بھگاؤن پنڈوست کرشن ہی سمر جگاؤ
तबै तो चक्र को यप्रभु धावें ताकें दरशन पाउं ॥
تب لے چکر کوپ پربھو دہاوین رن مین درشن پاؤن
जब रण माहिं भगाउं पांडु सुत कृष्ण हिं समर जगाउं
درجودھن ہم انت نا ہین دہرم ہی چھید کراؤن
[illegible]
سے سمر رام کٹھن چھتری دہرم تو پد شبہ گت پاؤن
दुर्योधन मम गात नवाहीं धर्म हिं छेद कराउं ॥

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہوگیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو اکٹھا روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے انیوالے چترسین کو مہابھیانک روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیے کنوروہی سینا کے منش چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہاکار شبد سے پکارنے لگے سامنی اپنے جسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شورویر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اس طرف جدھ کرتا ہوا اُلٹا آیا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیاے

اُنیسوان آدھیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے سبھے پانا دونون دلون مین اُس کی سراہنا ہونی

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے پرارب کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تم سے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرسن چت جدھ کرتے ہین اور تمہاری سینا کے سارے راجہ پانڈون سے بیمان رہتے ہین جس سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین انکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنت من انکا چلایمان ہے دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے بتاؤ جو ہمارے پتر کی بجے ہو جو دُکھ درجودھن سے آپن ہوتے ہین انکو مین تو سب جانتا ہون بار بار منع کرنے

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہین مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے
تمہارے انیائے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سامینی کی سہای
کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سامینی کو
گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنیو راجہ
شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن - بکرن - دوساسن - درمرشن
درمکھ - ست برن - پرودتر - راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوے آئے ادھر سے ابھمنیو کی رکشا کو
مہاکرودھی بھیمسین اور دروپدی کے پانچون پتر اور نکل - سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوے
آن پہنچے اور پھر ماما بھانجے ارتھات نکل - سہدیو اور راجہ شل پرسپر جدھ کرنے لگے اور بہت
دیر تک یہ گھور بیر آپسمین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو
اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اتر اور پھر دکھن مین منڈل
باندھ کر چارون اوڑ گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے
سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیوبرت جی نے برا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے
پانون بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن
سے کہا کہ ہے مہابیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن
جو تونے کہا تھا کہ بھیشم جی اور دروناچارج کو جو مجھ سے لڑینگے جیتون گا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو
مار - ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو مین اپنے تیرون سے اُنکو جے کرونگا سری کرشن نے
اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا پہنچا
ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہولی بھیشم جی نے
ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے
سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنکے تیرون اور دھنش کو
کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا - دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی
کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرشنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بجے کرنے
والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تونے کاٹ ڈالے - اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے
مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہون تو میرے ساتھ جدھ کر - یہ کہہ کر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا
اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا بڑا پراکرم دکھلایا
کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجا سے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے
آپ گھائل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور
دیوتاؤن کو جیتنے والے ہین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر
پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون - ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگٹ دکھلاتے ہوے آگے

بڑھے۔ کوروون نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرنبھ کری اور درونا چارج کرپا چارج۔ جید رتھ۔ بھورسے شروا۔ سرتایکیہ۔ کرت برما۔ جادو۔ بند۔ آنوبند۔ ستودکشن بہت سے مہا رتھی بھیشم جی کی سہائے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شور بیرتا کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہائے راچھسون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کوروی سینا کے شوربیرونکو مار کر ارجن کی سہائے کی۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل ہوکر بھاگنے لگی اُنکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو جدھ کا اُپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جو کوروی سینا مین شرومن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور اُنکی سہائے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اُترے اور سورج کے سمان پرکاشمان ہزارون چھُرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اُٹھا کر پرتھی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپایمان ہو رہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر کو گھما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپکے کمھار بندکا پرکاش ہیتا مہر دھارن کیے ہوسے سرپر مکٹ اور گلے مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوسے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کوروون کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کوروی سینا کا ناش ہوا چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کر کے بولے کہ ہے جگنا تھ ہے سرشٹی کے پالن اور ناش کرنے والے۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اِس رتھ سے گرا دین اور مجھ مرے ہوسے کو اِس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین ہے جگ نواس پربھو ابناشی آپ نے اپنا پرن چھوڑ کر میری پرتگیا پورن کی۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون۔ میرا ایس۔ ہے جگدیش شریر سے کاٹ کر پرم پد دیجیے۔ آپ کو بار بار دنڈوت پرنام کرتا ہون۔

	بھجن	

وا پٹ پیت کی شوبھا

वा पट पीत की शोभा

نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سرن من لوبھا		وا پٹ پیت کی شوبھا
निरखि प्रभु छबि अति मनोहर सुरनमन लोभा		वा पट पीत की शोभा ।

[illegible]

بج منہ وہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش
मनहु दुर्योधन कटक को अब कैसो नाश (वा पद

منھو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشش
तेजमय यह रूप अद्भुत सूर्य अधिक प्रकाश ॥

واپٹ چھپیت

کمل نکھ سشرم بندو شوبھت آرن نین بشال
सरद मनहु राम हिं धाये लिये चक्र कराल (वा पद

کرکمل رن ماہین دہاے لیئے چکر کرال دواپٹ
कमल मुख श्रम बिंदु शोभित अरुण नयन विशाल

نرکھ چھب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام
बार२ विलोकि शोभा भये पूरण काम (वा पद

بار بار بلوک شوبھا بہئے پورن کام (واپٹ پیت)
निरखि छबि भीष्म पितामह कीन्ह दण्ड प्रणाम

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشش
बुद्धि मन बाणी अगोचर ब्रह्म स्वयं प्रकाश (वा पद

بُدّھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (واپٹ پیٹ)
हे प्रभु हे जगत पालन करन पोषण नाश ॥

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین سنت نام
आज मम प्रण पूर्ण करहु बार बार नमामि (वा पद)

آو مم سَن جاہ کرہو بار بار نمام دواپٹ
निज प्रतिज्ञा त्यागि मम प्रण कीन्ह सत्य नमामि ।

کرسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس
काटि भुज और शीश देहु परम पद जगदीश (वा

کاٹ بھج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (واپٹ)
कर सुदर्शन चक्र प्रभु के आगे यह मम शीश ॥

کین بھوکرپا آنو گرہ داس پر سری رام
कृष्ण माधव भक्त वत्सल बार बार नमामि ।

کرشن مادھو بھگت بتسل بار بار نمام (واپٹ پیٹ)
कीन्ह बहु किर्पा अनुग्रह दास पर श्री राम ।

वा पद पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین سیلئے سریکرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمہین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اسلئے جو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑ کرادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سریکرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اُسنے نہ مانا انت مین آپنے اُسکا ناش کردیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت آپنے ابھمان لبس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پرشون کے سنگ سے اُنکا اَن کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سریکرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کرارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑا نے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑ کے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو جہان تک ہے نہین تو پہلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چت چکر کو چھوڑ کر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی پرارمبھ کردی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنیہ شنکھ کو لیکر اونچی دھن سی بجانا آرنبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت شنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کئوروی سینا کو مار کر بیاکُل کردیا جنمین بھرمین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

ساٹھ سو ہاتھی مارکر پورب دیشی راجاؤں اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کردیے تب درونا چارج اور کرپا چارج کرودھ کرکے سیکڑوں شور بیروں کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ مین بھرے شور بیر ارجن نے کئوروی سینا کا مار کر بدھنش کردیا شکردیو کئوروی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا اور دونوں کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکردیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مرگیا کلنگ دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزاروں مشعلوں کو روشن کرکے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیروں کو چلے گئے اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب انیسرا جدھ سرکرشن جیکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا ۱۹۔ ادھیائے

بیسواں ادھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کئوروی سینا کو مارنا اور رنج پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو بیچ کرلیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس آنکے ڈیرے پر گئے کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا۔ درونا چارج۔ بالہیک۔ درمرشن چترسین۔ جہابلی جیدرتھ۔ درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کرکے اُنکو سب سے آگے کرکے جدھ کرنے کو چلے اس مہا بھاری سینا سماج مین بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھا مان تھے جیسے دیوتاؤں مین راجہ اندر۔ کئوروی سینا ہزاروں ہاتھیوں۔ لاکھوں گھوڑوں اور رتھ کے سواروں سے اسطرح چلی جیسے سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دھجا جھنڈیاں روپہری کام کی جنمین مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے ہوا مین لہراتی ہوئی بادلوں سے باتین کرتی ہوئی چلی جاتی تھین نانا پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول نقارے گئو مکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا۔ یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے کپی دھج۔ ارجن۔ کئوروی سینا کو آتے ہوئے دیکھکر اپنے سفید گھوڑوں کے رتھ پر جسکو سری کرشن جی ہانکتے تھے سوار ہوا اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونوں سینا کے بیوہ ویسے ہی رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونوں سامنے ہوگئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار آپس مین تیروں کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر مین سپاہیوں اور سواروں کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار کھینچکر شور بیر آپس مین جدھ کرنے لگے ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونوں ہاتھیوں کی ٹکروں سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی چنگھاڑ سے بہت شور بیر ہاتھیوں سے مرگئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیروں سے پانڈوں کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شور بیر ارجن اُنکے

سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کرپا چارج نیبشت دہر
سودت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے آگے
بڑھا اور ان مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے انکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھایمان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ انکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شور بیرون نے کورووی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھاما ن اور راجہ شل چترسین سامنی
پتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اُسنے ان سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر ودیا۔ اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بے ہمت ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہارتھی شور بیر بھاری سینا کے ابھمنون سے جدھ مین روز ہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھاما ن کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھایل کرکے آٹھ بانون سے سامنی کے پتر کی دھجا گرا دی اور سودت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھاما ن اور راجہ شل اور سودت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی۔ تب درجودھن نے انکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا انکی سہایتا کے
لیے بھیجی ابھمنون کو انھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لیے دوڑا
ادھر سے کرپاچارج اسکے سنمکھ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دمن کو مار گرایا۔ پھر چترسین نے
دھرشٹ دمن کو اسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا۔ کرودھ بھرے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اس رتھ سے کود کر تلوار لیکر دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین ہاہاکار شبد ہوا تب ستر سین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا ادھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پھر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ نیبشت۔ درمرشن۔ دوسہ۔ چترسین۔ سو درکھ۔ ستت برت
پرومتر۔ مہارتھی بکرن۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون۔ نکل۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر بھارے تیرون کے سنمکھ آئے
سب راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیتے بہت منشیون کے
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے کنجا کٹے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے کچل کے
نشٹ بھرشٹ ہو کر مر گئے جابجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودھ کرکے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا۔ تب کرودھ مین بھرے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا۔ نکل اور سہدیو نے اپنے ماما شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیوں کو زخمی کیا۔ مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ میں اُٹھا کر آپ کے
سب بیٹوں کو مارنا چاہا۔ تب راجہ شل ہاتھیوں کی سینا لے کر بیچ میں ہو گیا۔ بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے
ہاتھیوں کو مار مار کر بھُونا کر دیا اور اُنکے سواروں کو پاؤں سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر میں گدا زور سے مارتا
وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا۔ سنجے بولے۔ دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کوروی سینا کو بھگا دیا جس سمے
بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ میں لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کی طرح کوروی سینا کو متھن کرنے لگا
تو پھر کسیکی سامرتھ نہیں تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر میں ہاہاکار کا شبد ہونے لگا
جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤں سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو
یہ دشٹ کال کی طرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑوں رتھوں کی بھیم سین کے
اوپر چاروں طرف سے دوڑی۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن میں نے بھیم سین کی ادبھت کرنی اپنی آنکھ
سے سنگرام میں دیکھی کہ اِتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکل کر دیا کسیکو طاقت نہیں تھی
کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح شتروں کا ناش بھیم سین کر رہا تھا۔ پھر دروپدی کے پتر نکل۔ سہدیو
ابھمنیو۔ دھرشٹ دمن۔ بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنہوں نے تمہاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین
اور بھی دلیر ہو کر آپکی سینا کے سرداروں کو مارنے لگا۔ ساری کوروی سینا میں بھیم سین کا خوف چھایا ہوا
تھا اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے آنکر روکا دونوں کا بھاری جدھ ہوا۔ بھوری
شروا اور ساتکی دونوں پر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھوری شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے
اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے وِشوک اپنے سارتھی
سے کہا کہ دھرتراشٹر کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہیں تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا میں تھوڑی دیر میں
درجودھن کو اُسکے بھائیوں سمیت مارتا ہوں یہ کہکر اپنے تیکشن تیروں سے تمہارے پتروں کو مارنے لگا اور اپنے
تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ میں بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی
چھاتی میں زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیو نے ایک تیر درجودھن
کے مستک میں ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر میں دونوں پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے
درجودھن کو مارے تیروں کے گھبرا لیا سینا پت۔ سکھین۔ جل سندھ۔ بھیم رتھ۔ رودر۔ سولوچن۔ ڈرنگ سپتیش۔
بیر باہو۔ الولپ۔ بکٹ۔ وس۔ دھرش۔ اور بھیم۔ سہ آپکے پتروں نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے
ان سب راجکماروں کو اپنے تیروں سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پتر جو باقی بچے
اِدھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہیں گیا راجہ بھگدت نے تمہارے پتروں کو بیاکل دیکھ کر اپنا
ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو
روکنا چاہا مگر وہ سنکھ کی سمان سنکھ چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجوتش (بھگدت) پر تیر چلائے
پراگجوتش نے اپنے تیروں سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا حال دیکھکر
کرودھ میں بھر گھٹوتکچ کُپِت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچیت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگٹ ہوا اور

پھر بھاری - انجن - بامن - مہا پدم - مہا سندر - ڈگج نام ہاتھی اُسکے پیچھے پیچھے پرگھٹ ہوئے اور ان سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اُسکے ہاتھی سمیت گھیر کر پڑامان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوتکچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اُسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لیکر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوتکچ سے کی۔ گھٹوتکچ کی راچھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لیکر کوروی سینا کو مارکر بدھنش کر دیا۔ بھیشم جی نے درونا چاریہ سے کہا کہ گھٹوتکچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوتکچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوتکچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوئے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہوگئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہار گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو اُدھر سے بھیم سین اور گھٹوتکچ نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا ۔

اتی سری آم کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نے کیجیے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اُسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکوگے مگر تمہاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا اُن کی مہمان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا اندیسہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو دن پرت ہماری سینا کو مار کر بچ جاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ بجے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین اُنکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمہاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمہاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو اُنکے پتا کے مرجانے پر ہمنے کو دکھلایا۔ اُنکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی اُنکی سہاے کرتے ہین تمنے اُنکو بہت دُکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ بلاتا تو آج ہی سُودرشن چکر سے وہ تمہاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے اُنھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پورن کرنے کو سدرشن چکر اُٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمہاری سینا کے بھگوان ہوگئے

آپ میں تمکو یہ پھلا سمباد سناتا ہوں جس طرح پورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے انکو گیانی پُرش جان سکتے ہیں سنساری پُرش مایا موہ میں لپت ہوکر نہیں پہچان سکتے ہیں کہ سری کرشن جی کون ہیں ۔ ہے بھرت ونشی ہرجا سنسار میں ایسا کوئی پُرش نہیں ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈوؤں کو جیت سکے پہلے زمانہ میں گندھ مادن پربت پر سب دیوتاؤں اور رشیوں نے اکٹھے ہوکر سری کرشن جی کی اُپاسنا کی برہما جی نے بشن بھگوان کو بیکاشوان پروان میں بیٹھے ہوئے دیکھا اُس سمے برہما جی نے اُس پرماتما کو دیا نیتر دوار دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر اس طرح بنتی کی ارتھات پوجا کرکے یہ اُچارن کیا ۔

۲۳۸ صفحہ سنسکرت مہابھارت سٹیک

استوتر

बिश्वा बसु बिश्व मूर्तिर्बिश्वेशो बिश्वक्सेनो बिश्वकर्मा वशी च॥ बिश्वेश्वरो वा
सुदेवोऽसि तस्मा योगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि।४७। जय बिश्व महादेव जय लोक
हिते रत जय योगीश्वर बिभो जय योग परावर॥४८॥ पद्मनाभ बिशालाक्ष जय
लोकेश्वरेश्वर॥ भूत भव्य भवन्नाथ जय सौम्यात्मजात्मज॥४९॥ असंख्येय
गुणाधार जय सर्व परायण॥ जय नारायण सुदुष्पार जय शार्ङ्ग धनुर्धर॥५०॥ जय
सर्वगुणोपेत बिश्वमूर्ते निरामय। बिश्वेश्वर महाबाहो जय लोकार्थतत्पर॥५१
॥ महोरग वराहाद्य हरिकेश बिभो जय॥ हरिवास दिशामीश बिश्ववासामित
व्यय॥५२॥ व्यक्ताव्यक्त मितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिया॥ असंख्येयात्म
भावज्ञ जय गम्भीर कामद॥५३॥ अनन्त बिदित ब्रह्मन् नित्य भूत बिभावन॥ कृत
कार्य कृत प्रज्ञ धर्मज्ञ बिजया जय॥५४॥ गुह्यात्मन् सर्वयोगात्मन् स्फुट संभूत
संभव॥ भूताद्य तत्त्व लोकेश जय भूतबिभावन॥५५॥ आत्मयोने महाभाग क
ल्पसंक्षेपतत्पर॥ उद्भावन मनोभाव जय ब्रह्मजनप्रिय॥५६॥ निसर्गसर्गनि
रत कामेश परमेश्वर॥ अमृतोद्भव सद्भाव मुक्तात्मन् बिजयप्रद॥५७॥ प्रजाप
तिपते देव॥ पद्मनाभ महाबल॥ आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जय कर्मदा॥
५८॥ पादौ तव धरा देवी दिशो बाहु दिवं शिरः॥ मूर्तिस्तेऽहं सुराः कायश्चन्द्रादित्यौ
च चक्षुषी॥५९॥ बलं तपश्च सत्यं च धर्मः कामात्मजस्तथा॥ तेजोऽग्निः पवनः श्वा
सः आपस्ते स्वेदसंभवाः॥ अश्विनौ श्रवणौ नित्यौ देवी जिह्वा सरस्वती॥
॥ वेदाः संस्कारनिष्ठा हि त्वयीदं जगदाश्रितं॥६१॥ न संख्यां न परीमाणं न ते
जो न पराक्रमं॥ न बलं योग योगीश जानीमस्ते न संभवं॥६२॥ त्वद्भक्तिनि
रता देव नियमैस्त्वां समाहिताः॥ अर्चयामः सदा बिष्णो परमेशं महेश्वरं॥६३

مہاراج پرکتی پر پرگٹ ہوئے ہین اور مہاپرا کرمی نرارجن روپ مین پیدا ہوا ہے - ان دونون نرنارایَن کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجن کے رتھ پر براجمان ہے انکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت روپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برہم یہی ابناشی اور سناتن جگت پرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو انکا اپمان کرے اُسکو اُجھیں اور تاسی بدھ والا جانو جو کوئی ان کا نرادر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہمان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بداکردیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے - ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرام جی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور ناردجی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدر سہت پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے اجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس اُنکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے یدھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بدھی موہ مین آسکت ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہوجاینگے اُسی طرف جے ہوگی تم اُنسے بمکھ اور پرتکول ہو اسلیے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی سے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارایَن روپ یہی سریکرشن جی ہین - جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے آرمبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن روپ دھارن کیا -

اِتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہمان برنن کرنا ۲۱ - آدھیای

بائیسوان آدھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہمان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیوجی سب لوکون مین مہد بھوت کہے جاتے ہین مین اُنکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہ ہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین ان سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی انھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برہم ابناشی کہتے ہین پرتھی - جل - اگن - بایو - آکاش - پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارایَن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بید انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور بامن اور سریام چندر روپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوکون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بیٹھکے استھان مین سری کرشن جی کی ستُرن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنند پورنک نربھئے ہو جاتا ہے اور جو انکو پراپت ہو جاتا ہے وہ موہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بچے مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین سبہی راجن دھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی سرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوگون کا بچے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے۔ درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے۔ بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین انکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے۔

الی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲ - ادھیائے

تیئیسوان ادھیائے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جا کر آرام کیا جب سورج اودے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کیلئے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجا اپنے اپنے شترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے مکھ کے آگے سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دبت استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بچے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اٹھا کر سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو انکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بجے کرسکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اوپاے کرین کہ ہین پانڈون پر بجے پاؤن یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پھر ان دونون کا جدھ ہونے لگا۔ بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اتل پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھائل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑ کر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے اچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پھر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شور بیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے مہا بھیانک

دریودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا
سُنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہہ شوبھائمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی
دی تمہارے شوربیرون کے دلون پر بھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پُور دیا
اور تمہاری سینا کے شوربیرونکو مارنا آرنبھ کیا تمہاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے شترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بھسم کر دونگا راجہ ادنتی کا
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر ۔ شل مدر دیش کے راجہ سے یدھ کرنے
لگا اسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے
اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول کھڑگ ۔ پرسا مار کر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھاڑ اور گھوڑون
کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے دوڑے پھر
تھے انکی جھپیٹ سے سیکڑون شوربیر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن درونا چارج
جی سے اور گھٹوتکچ اپنے شوربیر راچھسون کو لے کر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور یدھ ہوتا رہا بھیم سین
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کر دیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کر دیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنیون نے آپ کی سینا
کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنیون مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنیون کو روکا اور پتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر دونون
شوربیر سینا کو مارتے ہوئے کوروی سینا مین گھس گئے جیسے کہ بانہ ۔ لوا ۔ تیتر ۔ بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اسطرح کوروی سینا کے منشون کو مردن کر ڈالا دوسری طرف سے ابھمنیون بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنیون کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مار ڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ چیت بیساکھ مین اگن بھسم کرنے والی ہوتی ہے اسطرح
ابھمنیون کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا چلا تب لکھمن آپکے پوتے نے ابھمنیون کو روکا لکھمن نے ابھمنیونکو اور
ابھمنیون نے لکھمن کو اور بھوری شروا نے ساتکی کو گھایل کر دیا ۔ نکل اور ترگرت دیش کا راجہ چیکتان اور شل
کا آپس مین یدھ ہوا گھٹوتکچ کا النبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھوری شروا سے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم یدھ کرین

بھورے شروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدّھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا بھورے شروا اکیلا اُن دنش شوربیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے شروا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مار کر زمین پہ گرادیا ساتکی اپنے پتّرون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے شروا اپر کرودھ کرکے دوڑا بھورے شروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر ساتکی جی نے بھورے شروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بھورے شروا کو اپنے رتھ پر سوار کرالیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدّھ ہوتا رہا شام ہونے پر ارجن نے پچیس ہزار شوربیر بھاری سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرائے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین –

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدّھ پانچوان سنگرام ۲۳ ادھیاے

چوبیسوان آدھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام دہرشٹ دمن ابھمنیون اور بھیم سین کا پراکرم سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین تواسکے سورج کے اودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دہرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ درپد- ارجن اور مہارتھی- نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین نکل ابھمنیون اور دروپدی کے پانچون پتر- اور گھٹوتکچ- راچھسون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ برا سٹ بہت سی سینا سمیت اور دہرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دہرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شوربیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سومکون سمیت پونچھ کی جگہ استھت ہوے جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور پھر جدّھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدّھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کردیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑکر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرنبھ کیا اسوقت دوسرا سارتھی درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہوگیا اُدھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے مہابا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے- کھڑگ- تومر- پرگھ- بھنڈپال- پرچھی- موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے ایشٹ پہ ہار کرنے والے جتھے شوربیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی- کرپاچارج- جیدرتھ- دوساسن- اسوتھامان- بھگدتّ- بکرن- شکنی- باہلیک جیسے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت
مارے جاتے ہین - ہے سنجے ہماری بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب
ہماری ایسی سینا پانڈؤنکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدرجی نے بہت سا اِس
درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا - سنجے نے کہا کہ ہے راجن یہ
سارا دوش تمہارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اِس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے
اپنے پترون کو جو اُنکے پاس سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی
طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس
لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین" - جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم
تمہاری سینا کو تیرون سے مارکر بیاکل کردیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا - راجہ درجودھن
نے اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ کرو - بھیم سین جدھ کرتا ہوا کورون کی سینا مین
پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو
سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھ کر بھیم سین نے سری کرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین
لے کر رتھ سے کود تمہاری سینا کے شوربیرون کو مارکر بیاکل کردیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا
شترو سینا مین سنگرام کررہا ہے بیشک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے
سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران
موہ کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن
کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب
دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھس گیا ہے تو ابھمنیون کو بارہ مہارتھی ساتھ
کرکے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاوین ابھمنیون بہت سی سینا لے کر شترو
سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سے بھیم سین کو اپنی بہت
سی سینا دیکھ کر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا - اُسوقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھ کر کورو کی سینا مین
بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سارا دل
ہوسا وہان ہوکہ بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اِس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کورو کی سینا کے
شوربیرون نے بھیم سین کو معہ اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون
کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چور چور کردیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار
کرالیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے
شبد سے پکارکر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہوکر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ سُنکر
درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رت مین بادل برکھا
کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترون کو اُٹھا کر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کرڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور یہ موہ نام بڑے بھاری استر کو اٹھا کر درجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے درجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شستروں سے درجودھن کی رکشا کی مہا پراکرمی ابھمنیو بھی بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی وہان پہونچ گئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے تیز استرون سے گھایل کردیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو انھون نے مہا پراکرمی ابھمنیو کو آگے کر کے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر بھیم سین اور ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے ان دونون پراکرمیون کو روکا اور ابھمنیو کے دھنش کو کاٹ ڈالا انھون نے دوسرا دھنش اٹھا کر اپنے سنہری بانون سے درونا چارج جی کو گھایل کردیا درونا چارج جی نے ابھمنیو کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اسکے چارون گھوڑونکو مار گرایا یہ حال ابھمنیو کا دیکھ کر مہا پراکرمی راچھسون کا راجہ گھٹوتکچ اپنی سینا کو لیکر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر گرا ابھمنیو کو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوتکچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھکر غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کیے اور سری کرشن جی کے بچن نہ ماننے کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شلی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شلی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے سامنے سے سنبھل ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اسکی رکشا کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ جیدرتھ نے پہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا۔ اور اسکی ادھجی دھجا زمین پر گرادی تب چترسین۔ چترانگ۔ چتر درشن۔ چارو چتر۔ سوچارو آپکے پتر بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے ادھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی جی بڑی سینا کو لیے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔۔ اور بھیم سین۔ ابھمنیو۔ ساتکی اور درو پدی کے پترون نے آپ کے پترون کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہادی ہزارون ہزار شستر بیرون جھوم جھوم مین پڑے ہوئے بھیانک سشبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے جب سورج است ہونے لگا تب دونون دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری مہا بھارتے بھیشم پرب کورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴۔ ادھیاے

چھبیسوان ادھیاے

ساتوان جدھ شنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا لوگ اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور شستر ھیا پو جا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا انکو دیکھا تو سارا شریر انکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا انکو ڈنڈوت
کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے مہاباہو آج ہمارے مکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا
بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کر دیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے
پاکر چنتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا
نہین کرتا ہون اور تمھاری جے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا
کیے گئے ہین انکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے انکو جیتونگا چاہے میرے
پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہوکر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے
مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو جے دلاتا ہون۔ یہ سنکر
بھیشم جی کے سنکر پرسن چت دریودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے
اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پرات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے
استھان پر آن شوبھائمان ہوئے۔ ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیون سے گرد آسمان مین چھا گئی بھیشم جی
نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا۔ ہاتھی سوار کے ساتھ سات سات رتھی سات رتھ سوار اور ہر ایک رتھ
سوار کے ساتھ سات سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کر دیے
اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج
جی راجہ تس کے اور اسوتھاما ن بکھنڈی کے اور خود راجہ دریودھن دھرشٹ دمن کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے
اور بہت سے راجا اکٹھے ہوکر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے
مادھوجی دیکھیے بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے دریودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنمکھ
سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپ کی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور
اپنے دھنش کے چلہ کو ٹنکار کرکے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے
چھکے چھوٹ گئے کسیکو سنکر جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کو چپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپکی سینا
کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے
اس گھور سنگرام کو دیکھ کر دیوتاؤن نے اشچرج کیا ارجن نے اندراستر منتر پڑھکر چلایا اس نے شترون کے
شستر انکو پتی پر گراکر کے بہت سے شور بیر انکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہوکر بھاگنے لگے دریودھن کی سینا
ارجن کو کرودھ وشت دیکھکر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہو جاتے ہین تب بھیشم جی نے
اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لیکر دریودھن کو بیچ مین کرکے
ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے دریودھن نے سوسرما ن سے کہا کہ ہے شور بیر ارجن کو گنگا جی کے پتر
مہارتھی بھیشم جی فتح نہ کر سکینگے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو۔ بھیشم جی آگے
بڑھے اور سورج سے شوبھائمان پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھ نہین سکے ارجن تھا تب بھیشم جی کی نگاہ سری کرشن مہاراج کے
تیج کو نہین سہہ سکی ادھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھکر ٹھٹکتا سا ہوگیا درونا چارج جی نے آگے بڑھکے راجہ بیراٹ کے

بڑا بھاری جدھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیوں سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے
گھوڑوں کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوکر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے
اور براٹ کے گھوڑوں اور سارتھی کو گھایل کرکے اسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ اپنے پتر کے
رتھ پر سوار ہوکر آچاری سے جدھ کرتے رہے سنکھ راجہ براٹ کے پتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدھ درونا
چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کرکے براٹ کے پتر سنکھ کو مارکر پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ سنکھ اپنے
پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈوں کی سینا
کو مارکر بیاکل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھامان کے سنگرام
ہوکر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا ادھر بھیم سین ارجن نے اپنی سینا کو روک کر کوروں کی سینا کے
ہزاروں آدمی بھسم کر دیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑوں کو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا۔ تب سکھنڈی
رتھ سے کود کر کھڑگ ہاتھ میں لے کر کوروں کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز۔ لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار
گراتا ہے۔ اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھوں کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہوگئے کہ تلوار کو ہاتھ میں لے کر
چکر باندھ کر سکھنڈی شورویروں کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ میں آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے
دو ٹکڑے کر دیے۔ سکھنڈی بجر اٹھا کر اسوتھامان پر دوڑا انھوں نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے کے
بانوں سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی
آپ سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا ادھر سے المبش راچھس درجودھن کے پرسن کرنے کو اپنی سینا
لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام
بھومی میں چاروں طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندر استر سے اس مایا کو دور کیا اور اپنے تیروں سے
المبش کو ڈھک دیا المبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پتر
درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور
بہت گھایل ہوکر انکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا سنکھ بجایا۔ اور سنکھ ناد کرکے خوب گرجے
شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام
کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مارکر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا۔ کرت برما
کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونوں مہارتھی بلوان آپس میں بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما
کے چاروں گھوڑوں کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما برکھ کیت آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہوکر
بھیم سین سے جدھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے برکھ کیت کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا
راجہ دھرتراشٹر سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمہاری زبانی میں نے طرح طرح کے جدھ پانڈوں سے
ہوتے سنے پرنت ہر ایک جدھ میں تم پانڈوں کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈوں کو ہمیشہ
پرسن چت اور ہمارے پتروں کو اداس رہت برنن کرتے رہتے ہو۔ سنجے ہمارے پتر ہار جاینگے
سنجے بولے کہ ہاں مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کرکے سرگ پانے کی اچھا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تدپی مہاتما پانڈون کے سنمکھ کس کو
سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سو رسپیہ
ارادان ارجن کے پتر کو سنمکھ دیکھ کر بہت ہی کرودھ سے تول جدھ کرنے لگے ارادان نے راجہ انوبند کے چارون
گھوڑے اور رتھبان کو زمین پر گرا دیا اور دُھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون
بھائیون کا ارادان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کر دیا۔ دوسری طرف گھٹوتکچ اور بھگدت
کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مار کر نشٹ کر دیا صرف ایک گھٹوتکچ ہی اُس سے
سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوتکچ نے شہری برچھی راجہ بھگدت پر دور سے پھینکی اُسنے بیچ مین سے کئی ٹکڑے کرکے
پھینکدی جب یہ حال گھٹوتکچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے
پانڈونکو اس طرح سے جے کرکے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شور بیر سر کٹے ہوے پڑے تھے اور بار
بار سنکھ شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور نکل۔ دونون ماماں بھانجے ایسے جدھ مین استھت ہوے کہ
انکے سنگرام کو دیکھ کر دونون سینا کے شور بیر اسچرج کرنے لگے شل نے سہدیو کے گھوڑون کو مار ڈالا تب وہ
نکل کے رتھ پر سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کرکے شل کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے
کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا سہدیو نے راجہ شل اپنے ماماں کو رتھ پر گرا دیا۔ اُسکا سارتھی راجہ
شل کو لے کر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماماں کو جیتنے کی خوشی کا باجا بجایا اور اپنے اپنے شنکھ بجا کے
پرسن ہوکر بجلائے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سور بیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھ کر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرم راج
جدھشٹر کے بہت سے تیر مار کر اُسکے سینہ کو گھایل کر دیا تب راجہ نے کرودھ کرکے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو
مار کر اُسکی دھجا گرا دی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور
گندھرب دھرم راج کو کرودھ ونت دیکھ کر ڈر گئے کہ اسی ابھی تو تینون لوک کو نشٹ کر دینگے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے
ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کر لیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو
بھاگتا ہوا دیکھ کر کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچاریہ اور اسوتھاماں سے بڑا بھاری سنگرام
کیا اور دونون کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھاماں اور درجودھن آگے بڑھ کر بھیم سین کے مقابل ہوے
بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھاماں کے سارتھی اور اُنکے گھوڑون کو مار کر بیاکل کر دیا اور درجودھن سے کہا کہ آج
تجھکو سنگرام مین مار کر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل سے جوے مین جیتنے کا بدلا لونگا
کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا۔ درونا چاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کرکے بھیم سین
سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پاکر بہت سے
شور بیرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور ایسی تدبیر کرین کہ اس جگہ سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنیو اور دروپدی کے بیٹون
نے درونا چاریہ جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنیو نے جیدرتھ اور اُس کے
ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اور سینا سمیت بھیم سین کے پاس پہونچ گیا۔ اور درجودھن کی اونچی دھجا
کو کاٹ کر پرتھوی پر گرا دیا پھر بکرن نے ابھمنیو کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہا بیر شرت کیرت نے آپ کے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شترت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا
جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئین۔

اتی شری مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ تشنکھ کا مارا جانا ۲۵- ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام اراوان کا ارشی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوتکچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھیمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کورون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ و چکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہاے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابند کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیرشتونکو مار ڈالا تب گنڈھار۔ مہودر۔ اپراجت۔ پنڈتک بشالاکش۔ درتجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دو یہ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے رو کر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیرون اور آچاری جی تمھارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنتو ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے آپ تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پرستن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرت راشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے تیر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہارے سے روز ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پا تا ہی سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے وہ ہر دن جیتے۔ گھٹوتکچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی اگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوتکچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور درونساسن آگے بڑھے اور گھٹوتکچ کو اپنے
بانون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے اپنے تیر برساکر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگا دیا
تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھکر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے
دھنش کو کاٹ کر گرا دیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب
درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی اونچی دھجا
کاٹ کر گرا دی پھر گھٹوتکچ نے اپنی راکھشی مایا سے بھگدت کو مارے تیرون کے گھیر لیا۔ بھگدت گھبرا کر
گھٹوتکچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشرنگ نام راکھشس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوتکچ سے
لڑو یہ راکھشس بھیم سین کا شترو تھا وہ راکھشی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن
کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پھر ارادان اور آرشرنگ راکھشس کے جدھ ہوتا آرمبھ ہوا۔
ارادان نے مایا کو پرگٹ کیا اور پھر گھور جدھ ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راکھشس کو ڈھک دیا راکھشس نے
ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہاپراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راکھشس کو گھیر لیا
ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راکھشس کو
گھیر لیا اُس راکھشس نے گرڑ روپ ہوکر سب ناگون کو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کرکے اُسکے
سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرا دیا درجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ
سے اپنے پتر کا مرن دیکھکر شوک کیا اور کرودھ ونت ہوکر اپنے دھنش سے راکھشون کو مارنا شروع کیا اُدھر
دھرشٹ دمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راکھشس اور شورویرون کو مار گرایا پھر بہت دیر تک گھور سنگرام
ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اسوتھامان
راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ یہ بل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے
مارتے سنگرام مین آروڑھ ہوئے دوسری طرف گھٹوتکچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مارکر
بھنگ کر دیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوتکچ کا بھے ہو گیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے
کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کورو کی سینا بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوتکچ کی جے ہونے
سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے
اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن گھٹوتکچ کا پراکرم دیکھکر بڑا اسدیہ ہوا اور اتینت شوچ مین بیاکل
بھیشم جی کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوتکچ نے ہماری ساری سینا کو
بیاکل کر دیا اور آپ جے پاکر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا
ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسدھ شورویر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہووے
تو اُس راکھشس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ ہے چھتری بنسیون مین سرشیٹھ درجودھن اپنے پرانون کی رکشا
شترو سے کرنی اوچت ہے تم اِس گھٹوتکچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شورویر مہارتھی ہین
جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

کہ ہے مہاباہو تم گھٹوتکچ سے سنگھ ہو کر لڑو اور ساؤ وہاں ہو کر اسکو ہٹاؤ ابھی یہ کار بھیشم جی نے اپنے سینا پتیون
کو آگیا دی دونون طرف سے پھر بھاری جدھ ہونے لگا اور رتھ سنگھ دشمن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور
رتھی کے ساتھ رتھی جدھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوتکچ کے سنگھ آیا ادھر سے بھیم سین آگے ہو کر
بھگدت کے سنگھ آن کر جدھ کرنے لگا اور گھٹوتکچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور
اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اس ترشول کو اپنے اردھ چندر بان سے کاٹ
گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راکھشس کے اوپر چلائی گھٹوتکچ نے اسکو اچھلکر
پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈون
نے بھی کا بھیش پکار کر کہا بھگدت کو بہت برا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن
سری کرشن جی سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہاں بھیم سین اور اسکے بیٹے گھٹوتکچ کو
سنگرام کرتے دیکھکر آپ بھی آن مین شامل ہوگیا اراوان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ
ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کورو اور پانڈون کے جدھ کی وشا کو جانکر دھرتراشٹ کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہین
کہ کتنے ہی شوربیر ہماری طرف کے اور بہت سے شوربیر کورون کی طرف کے اب تک اس جدھ مین مارے
گئے اپنے بھائی بندھونکو مارکر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانون پر سنتوش کیا تھا پرنت
درجودھن نے وہ بھی نہین دیے کسیکا کبھی کہنا نہ مانا اب مین درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شترو سینا
مین لے چلین سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑونکو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈون
کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مارکر بیاکل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے
تیرون سے کوروی سینا کو بیاکل کرکے بھگا دیتے تھے پرسپر دونون طرف کے راجاؤن نے ایسا بھاری جدھ کیا
جیسا کہ دیوتاؤن اور دانوون کا ہوا تھا اس جدھ مین گھٹوتکچ نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے مار گرائے
اور درجودھن کی طرف کے راجاؤن نے ملکر گھٹوتکچ کو گھیر لیا تو راکھشسونکا راجہ گھبرا کر بیہوش ہو کر گرا اسکی
آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوتکچ آپت مین پڑا ہوا ہے
اسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لیکر اپنے ساتھ ستیہ دھرت سوچتی سرونی مان بسودان اور کاشی نرنا
کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شتر دھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجہ اور بکرانت ابھمنیو کو آگے کرکے
چھ ہزار ہاتھیون کی سینا لیکر چلے بھیم سین کوروی سینا کو مارتا ہوا گھٹوتکچ کے پاس پہونچا اور اپنے شوربیر پتر کو شترون سے
بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری جدھ کیا اور شام تک دونون سینا مین بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا
دن کا انت ہوا تو دونون سینا اپنے اپنے استھانونکو چلی گئین —

اتی سری پرام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوین دن کا سنگرام ۲۶ سماپت ادھیا

ستائیسوان ادھیا

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام مین جنگ کرنے کے

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درون اچاریہ کرپا چاریہ بھورسے شترو پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی - کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو اُنکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھا کر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اُٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اُسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیشم جی کے پاس گیا اور اُسکے پیچھے پیچھے بہت سے شور بیر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اُتر کر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرشون مین مہا اُتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین اُنکے ساتھیون کو مارون - آپ تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہو رہے ہین اور بہت سی سینا ہماری اُنھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اِچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لے کر دکھی ہو کر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ویسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شور بیر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے - ہے مہا باہو جب تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو اُنکے ہاتھ سے چھوڑایا کیا اُسکی خبر تمکو نہین ہے اُسوقت بھی کرن اور تمھارے سب بھائی تمھاری سہاے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہار کر تمکو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شور بیر بھائی بھاگ گئے درونا چاریہ کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اُتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سواے گئو ہرن کے سمے جلیے کو نشٹ دھاری اسوتھامان - اور کرپا چاریہ کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مارکر بچھا دیا
کہ دیوتاؤن کو بھی اچنبھا ہوگیا وہ مثال کافی نہین ہے۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈوُن کی رکشا کرنے والے
سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشور
دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی ہتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈوونکو جیت سکے
اچنبھے کی بات ہے کہ ناردجی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے اُنکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ
کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہی
اب تم پانڈوُن سے اچھی طرح جدّھ کرو ہم بھی دیکھینگے تم کیسے مرد ہو سوا سکھنڈی کے مین اور سب کو
مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سُرگ مین اور ونکو مارکر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی
پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پُرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین
اُٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا
بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی
دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈوونکو فتح کرینگے تم سب ملکر اُنکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمبادستائیسوان ادھیاے

اٹھائیسوان آدھیاے

نوین دن کا جدّھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سوربیرونکو مارنا اُسکے پراکرم کو دیکھکر سوربیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اُٹھکر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی
شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم اُنکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک
دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے اُنکے چہرہ کی رونق دیکھکر درجودھن نے دوساسن سے کہا
کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈوُن اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلادینگے اُنھون
نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن اُنھون نے کہا ہے مین یقین کرتا
ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اُس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائین گے
سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اُسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی
سینا کا سرتوبھدرابیوہ بنایا کرپا چارج۔ کرت برما۔ شلکن۔ جیدرتھ۔ بیوہ کا مکھ۔ درونا چارج۔ بھورسرو۔
شل۔ بھگدت۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سومدت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن۔
ترگرت۔ دیتیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کوروُن کے
بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کو کرکے دھرشٹدمن۔ براٹ۔ اور
مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی۔ گھٹوتکچ۔ مہاباہو چیکتان۔ کنت بھوج بائین انگ بڑا دھنش دھاری

جنگ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن
پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح
سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا
ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور رشی ارجن کے ہاتھون کی پھرتی
دیکھ کر اچنبھا کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک
گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منہ پھیر دیے اسوقت مان اور راجہ شل
کا بہوج - بندو - انوبندو آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورسرے شروا شکنی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا
اور چند راجاؤن نے نکل سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور
گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سمود کو
مردن کرتا ہو۔ ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت خون آلودہ سے اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین
بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر
کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے یدھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے
بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کر کے
بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا
دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گراہ - مگر - آدک تیرتے پھرتے
ہون شام تک بڑا بھاری جنگ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہ رہے تھے کہ اسقدر کہ درجودھن
نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت
سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا اسوقت پانڈو کی فتح تھی اور اپنی شکست دیکھ کر درجودھن گھبرا گیا اور درونا چارج
کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - سب دھرتراشٹر دیکھو ہمارے اور تمہارے
بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے جسے پانڈون کے سمجھانے سے بھی نہ مانا دیکھو
اس چھل روپ جوے کا کیسا بھیانک پھل مل رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ
شل آگے بڑھے ادھر ارجن بھی کرودھ کر کے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو
اپنے بانون سے گھایل کر کے باسدیو جی کے سینہ پر بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہو گئے انکو گھایل
دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہو کر سوشرما اور اسکے ساتھیون کو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے
بانون سے کورون کی سینا کو مار کر بیہوش کر دیا تمہاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ
نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر
ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہاے کی بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی
کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ کسی طرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ کہ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن
نے دوڑ کر راجاؤن کی سینا سمیت رتھ کا اور بہت کو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کی تب راجہ [illegible] اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کر کے آگے نہ بڑھنے دیا - جدھشٹر اور نکل نے کوروون کی
سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دُکھی ہو کر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے
سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا - نکل -
اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شل کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا
بھیم سین راجہ شل پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ
ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیرون سے
زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا
مین ہاہاکار مچگیا اور سینا تتر بتر ہو کر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا
کہ ہے مہا باہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کوروون کو مارونگا اب تم ساودھان
ہو کر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑون
کی باگ اٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن
کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب
ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے
کاٹ گرایا - بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا
دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑونکو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری
کرشن جی نے رتھ سے اتر کر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شور بیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رُخ
کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر
بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہون آپ مجھ سے
سنگرام کیجیے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا - ہے جناردن جی آج
میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون - ارجن نے سری
کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آجاوے - انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے
بھاگے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہا پربھو یہان سے پیچھے
نہین تو پرلے آجاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو نیچے کرونگا آپ شستر ہاتھ مین نہ
لیجیے سنسار آپ کو متھیا بادی (دروغگو) کہے گا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور
سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی
سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چھ دہ ہزار رتھ کے سوارون کو
بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے
بڑھ کر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شور بیر آگے بڑھے تب کرپاچارج اور
درونا چارج جی نے ان شور بیرون کے سنمکھ ہو کر گھور سنگرام کیا جید رتھ اور کرت برما اور راجہ شل نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ارجن نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک شریرون کے ڈھیر رودھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت شوچ ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ بھیشم جی کا بجے پانا ۲۸۔ ادھیاے

اونتیسوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جا کر اپنی بجے کا اُپاے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو و پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاپربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اس پرکار سے بھسم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانس کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بجے کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی ارجن اور بھیم سین بایو اور اگن کے سمان تیجسوی ہین اور نکل اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ انکے سہاے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کرکے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے ارجن نے پرتگیا کری ہے کہ بھیشم جیکو مارونگا اسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور ارجن نسچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نسچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کر سکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین بھیشم جی نے مجھ سے کہہ دیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنتو سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور ان سے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلا وینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری انکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اِس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہو سکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت پھرتا سے اُنکو ڈنڈوت کرکے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہوکر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمہارا آنا شبھ
دایک ہوا اور ہے ارجن تمہارا آنا بھی سپھل ہوا اور جدھشٹر بھیم سین نکل دسہدیو تمہارا آنا بھی منگل دایک ہے
میں تمہارے آنیوں دیکھکے پرسن ہوں جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے شترو دوں
کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا دکھ دور ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہوا اور آپ کے لئے
جیتنے جانے کی تدبیر بھی بتلادیں آپ نے ہماری سینا کو مارکر بہت نشٹ کردیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے
جیتے جی تم کوروں پر فتح نہیں پاسکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم جیت پاؤگے جدھشٹر نے کہا کہ آپ جس طرح آگیا دیں
وہی کروں آپکو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہیں بھیشم جی نے کہا کہ میں نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ میں
امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے سے استری تھا پھر پرش ہوا نہیں لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ
کرکے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرادے تب تم جیت پاؤ سوائے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو
جیت نہیں سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہوکر اپنے خیمہ
میں آئے ارجن نے نہایت دکھی ہوکر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی میں اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ
سے کیونکر ماروں مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہیں اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے
رہے ہیں کس طرح سے اُنکو فریب دیکر ماروں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کرلی تھی کہ
میں بھیشم جی کو مارونگا اب کیوں اس بچن سے پھرتے ہو چھتریوں کا دھرم نہیں ہے کہ رن بھوم میں جو سنمکھ آئے
اسکو نہ مارے اور پھر اگر ارجن جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمہاری جیت نہیں ہوگی پہلے زمانہ میں برہسپتی جی نے
کہا ہے کہ جو شترو رن بھوم میں سامنے آوے اسکو مارنا چاہیئے - ہے تات وہی بھیشم جی ہیں جنہوں نے
تمکو پالا پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہیں پھر بھی ادھرمی دریودھن کیطرف ہوکر تمہاری سینا
کا ناش کرتے ہیں انھوں نے کوئی کسر نہیں کی دریودھن نے بہت انیت تمہارے اوپر کی انھوں نے منع
نہیں کیا پھر تم کس لیئے ایسی التفات کے اوپر کیا کرتے ہو ضرور مارو یہ چھتریوں کا دھرم ہے سری کرشن جی نے
پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ میں سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب
رات بہت آئی سب بسرام کرو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پربنی پانڈوں کا بھیشم جی سے اُنکے بدھ ہونے کا اُپائے پوچھنا ۲۹ - آدھیائے

تیسوان ادھیاے

دسویں دن کے جدھ میں بھیشم پتامہ جی کا سرشیا پر گرنا اور پانڈوں کی جیت
سنجے نے کہا کہ پرات کال ہوتے ہی دونوں طرف سے سنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونوں دل
رن بھوم میں آگئے - پانڈوں نے سکھنڈی کو سب سے آگے کرکے اپنے جدھ کو رچا اُسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ - اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھو کہ کیا مشورہ ہو رہا ہے ایسے لوگ
سوا اسکے اس نصیحت ... اور دھرم کی ... میں پیدا نہیں ہوسکتے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے تیر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکلے - سہدیو سمیت چلا تمھاری
سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج - کرت برما - بھگدت - اُس سے پیچھے راجہ کا بھوج اور
اور بہت سی سینا لے کر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا - اِس دسوین لڑائی مین
بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتو بھیشم جی نے راچھس اور اسر
اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہابلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا ادھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ
اُنکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل - سہدیو - نے بہت سے شوربیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجدیا
آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری - پانڈون کے بیگ کو روک کے
اپنے دِبّ شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون
سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سوربیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنش کردیا ہے
تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے بجے پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھکر
اُنسے جدھ کرو مین تمھارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا
اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سوربیر
ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لے کر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر
کہنے لگے کہ مین تجھ امنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشور نے تجھکو استری اُتپن کیا تھا یہ بات
بھیشم جی کی سُنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھوؤن کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش
کرنے والے تم نے ست بادی سوربیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے
پرسن کرنے کو ہزارون سوربیرون کا دیاہین ہوکر ناش کردیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام
مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور
خوب جدھ کرو ویشمپاین نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتون سے سارا تما بھیشم جی کے ہردے
بیدھن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکارکر کہا کہ اب وہ سمے آگیا ہے
جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے
کچھ بھے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کر سکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو بجے نہین کیا تو تیری اور میری سنسار
مین ہنسی ہوگی اسلیے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمھاری سہاےتا اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بجے کرو مین روکنا چاہتا
اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند انوبند اونتی دیش کے راجکمار کا بھوج سودکشن
پہ اگھ تشن (بھگدت) راجہ مگدھ آریہ شرنگ سماچسون کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکونگا جیسے سمدر کو اُسکا
کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا
کرنے لگے تو ہزارون سوربیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مارکر خون کی ندی بہادی ساری
رن بھومی مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوئے رتھ اور مرے ہوئے گھوڑے اور ہزارون منش بے تھکے پڑے ہوئے ٹھیٹے اور مرے ہوئے
دکھائی دیتے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نکرسکا یہ حال اپنے سینا کا دیکھکر مہابیر ساچی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہاں بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھی بھیبت
(خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیرون سے کوروی سینا کے بہت سور بیر مار گرائے اور بیر ابھمنیون اور ساتکی جی
نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے
ہین اور اُسکے پتر ابھمنیون اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کر دیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا
پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی مین دس ہزار سور بیرون کا ناش
کر چکا ہون اب تیرے کہنے سے نشچے سنگرام کرونگا چاہے مین مارا جاؤن یا پانڈون کو بجے کرون تیرے رن سے (قرض)
ادھار ہو جاؤنگا سنجے جی نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ بھیشم جی نے دسوین دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش
سب کو دکھایا رن بھوم مین ہزارون کا کھیت پڑا اب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو روکا اُسوقت پرسپر کے
سور بیرون مین بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی
کی پناہ مین پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ درپد نے اسوتھامان سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ
شل سے دیر تک جدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سور بیرون نے کوروی سینا کو بہت گھائل کر کے بھگانا شروع کیا بدھمان
درونا چارج جی نے اپنے پتر اسوتھامان سے کہا کہ آج کے سنگرام مین بڑے اشگن ہونے لگے ہین مہارتھی ارجن ہمارے
مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر مین ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہو کر لال لال نظر آنے لگا رتھی کپتا یمان ہے گنک اور
گیدھ بھیانک بولیان بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہین ہماری سینا کے راجاؤن کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی سورج اور
چندرمان کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤن کا ناش اوشیہ ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن
کے گانڈیو دھنش کا شبد چارون طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوئے جاتے ہین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن
بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہوگیا بھیشم جی اُسپر شستر نہین چلاوینگے
مجھے اس سمے بڑا فکر ہو رہا ہے درپد بھی جل کر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سور بیرون کا ناش ہوا جاتا ہے مین
جانتا ہون کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہوکر کوروی سینا کا ناش کر دیگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو مین دھرشٹ
دمن آدک راجاؤن سے سنگرام کرونگا اچارج جی کی بات سنکر اسوتھامان اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور
چترسین بکرن درمکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤن کو ساتھ لیکر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور
دھرشٹ دمن ارجن سکھنڈی راجہ درپد اور براٹ سے آپ کے پترون کا بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے
کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے راجہ سوسرمان سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لیکر ان دونون پانڈون کو
مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لیکر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیرون سے گھائل کر دیا اس جدھ مین سیکڑون ٹوٹے
ہوئے رتھ اور سیکڑون ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پرسپر جدھ کر کے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوئے قمار) مین
چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے
کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونون سینا مین گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دھرشٹ دمن نے
اپنی سینا سے کہا کہ آپس مین کیون لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا
اپنی سیناپت کی بات سنکر بھیشم جی کے سامنے ہوئے اُس مہا پراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے ہیگ کو روکا اور سیکڑون سوربیرون کو بھیشم جی نے مارگرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک
دکھار ہاتھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ
کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار
پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مارڈالا پھر بھیشم جی نے بچار
کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شوربیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھکر پانڈون کی سینا کے
مکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ ہے شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا
ہون۔ جدھ مین انیک جیوون اور سوربیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما
راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال بنیاو سنجون اور ارجن کو آگے کرکے میرے بدھ کرنے
کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مارکر
بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کرکے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بدھ کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری
سینا کے ہزارون شوربیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملادیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ
کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا
کہ چاہے مجھ سے سنگرام کرو یا مت جاؤ مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو
کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہاباہو ہے پرشوتم
مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کرکے جے پائی۔ تمھارے دِبّ استر سینا کو مارنے والے ہین پر
مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوشیہ تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے
جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے گرہ دار
تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا ادھر ارجن نے سکھنڈی کو اکسا کر پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مارکر
بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج
جی اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شوربیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل
کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے مہاراجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت۔
کرپاچارج۔ اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے
بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شوربیر کوروی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مار ڈالے سنگرام مین چارون
طرف بھیم سین کا شور و غل ہو رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج
کے گھوڑے اور رتھبان کو مارکر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا
راجہ شل شنکھمنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کرکے شنکھمنی جنتر کو
بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت
گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو ستکر سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے
آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی بشیس مار گرائی ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کر دہ ونت ہو کر اپنے تیروں سے بھیشم جی کو
مارنے لگا اب چاروں طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو۔ مارو کاٹو ارجن کے تیروں نے بھیشم جی
کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم میں اڑ رہا منہ نہیں پھیرا اُس سمیں بھیشم جی نے دوساسن
سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان نکیلے گھائل کیے جاتے ہیں تیکشن بان جو میرے شریر میں پرویش
کرتے ہیں سکھنڈی کے نہیں ہیں۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہیں سکھنڈی کے
نہیں ہیں یہ بان ارجن کے ہیں یہ بان جیسے میری ہڈیاں چورن ہوئی جاتی ہیں ارجن کے بان ہیں سوائے ارجن کے
اور کسی کے بان ایسے گھور نہیں ہیں جو میرے شریر کو پیڑا دے سکیں پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اٹھایا
ارجن نے اپنے تیروں سے انکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر یدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے
نہ پاویں جتنے شور بیر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے۔ سنجے
نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے یدھ میں بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈوں کی مار
رہے جس سے یدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈر ہو رہا تھا آج دسویں دن کے یدھ میں بھی دس ہزار شور بیروں سے
زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمیں ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کر کے اپنے بانوں سے
بیاکل کر دیا سارے شریر میں کوئی استھان ایسا نہیں تھا جہاں ارجن کے تیروں نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل
نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب پچھم۔ اُتر۔ دکھن کے کوروی سینا میں بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے
گھائل کر دیا۔ پرنت اُن شور بیروں نے بھیشم جی کو نہیں چھوڑا۔ تب یدھشٹر کی پربل سینا سے بہت سے کشتری شور بیروں
نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور انکی رکشا کرنے والے شور بیروں کو گھائل کر کے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام
ہوا ہزاروں سور بیر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل میں کہا کہ میں ایک دھنش سے سب پانڈوں کے مارنے کو سمرتھ
ہوں جو انکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہوں سوائے اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک میں
نہ چاہوں میری موت نہ آوے اس بچار کے کرتے ہوئے بھیشم جی کو آکاش میں آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے
انہوں نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچار اپنے دل میں کیا ہے وہی کرو اس سمے اپنی بدھی کو یدھ سے ہٹا کر پورن
برہم پرماتما کا دھیان اور ادھم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چاروں طرف سوگندھت وایو پرگٹ
ہوئی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش میں دندبھی بجنے لگیں اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤں نے پھولوں کی برکھا
کری۔ ہے دھرتراشٹ بیاس جی کی کرپا سے میرے سوائے اور مہاتما بھیشم جی کے سوائے اُن بچنوں کو اور
بچن کہنے والوں کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤں کے بچن سنکر ارجن کے سامنے نہیں رہا تھا
جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھ دیا چاروں طرف سے دونوں سینا
کے آدمی ارجن کی ہمت لاگو تا اور بھیشم جی کے کھڑا رہنا کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانوں
سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن میں تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے ہے راجن ماگھ مہینا کے شکل پکش کی اشٹمی کے
دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹوں کے دیکھتے ہوئے سر نیچا کر کے
گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھی سے ہائے ہائے کا شبد ہونے لگا۔

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشنائن سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤن گا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترائن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے - مہاتما میرے پتانے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنھار تھ ہے اس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور دُرجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھکر رونے لگے اور اتینت شوک سے مُچھا مین چت نہین لگایا مہاشوک کورون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا - ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے - رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگٹ ہوکر پرسنسا کی - بھیشم جی - اُس شرشیا پر اوپ نشد روپی جوگ مین - پرنمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا -

اِتی مہرشی کرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم شرشیا نوا اُنیسوان ادھیاے -

اکیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھکر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بچے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھکو سناؤ - ہے تات میرا ہردا پتھر کا ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرتُو آسن پر بیٹھے ہوئے کیا کام کیا - مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکے دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا - بڑے شوک کی بات ہے - سنجے بولے کہ سایکال کے سمے دھرتراشٹر کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شرشیا پر بنا سپرس کرنے پرتھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہاے کا رن بھوم مین ہوا اور مہابلی دونون دلون مین اُچٹن ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہاسرشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہمچاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا - ہے بھرت رشبھ دھرتراشٹ آپ شوبھا سے رہت پیچ بان اپرکھا سے بھرے ہوے پانڈون نے بجے پاکر سورن چالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجائے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مارکر بہت ہی پرسن ہوے کرن اور

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا اور دساسن مہاشوک مین بھرا ہوا اور درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے
درونا چارج اور سارے شور بیر دساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہیگا جب دساسن
نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا - درونا چارج جی کو اتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چپ کھڑے
رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدّھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم
جی کے پاس گئے اسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے
سنکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سنشٹا چار کرکے کہا کہ ہے مہابا ہو تمھارا آنا سپھل ہو - مین تم کو
دیکھ کر پرسن ہوا - میرا سر اتینت پیڑامان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکیے لاکر دیے
اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شور بیرون کی شیّا پر شوبھائمان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو
تم مجھکو اُچت تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھرکے پتامہ کو بارمبار ڈنڈوت کرکے یہ
بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے سرومن - ہے دُرجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو اگیا کرین وہی کرون بھیشم
جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے - ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سریشٹھ
پربدھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہکر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتگیا کرکے تین بان
چھوڑے اُن تیرون نے ٹیکے ہوے پوتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کر دیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرسنسا کرنے
لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے مجھکو شیّا کے سمان تکیہ دیا - سرشیّا پر شور بیرون کو
شین کرنا اُچت ہے اور سب سے کہا کہ اس سرشیّا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشاین سے
اُترائن ہو جاویگا جب سورج سات گھوڑون کے اُتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب
مین اپنے متّرون سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اس شریر سے جس مین
ہزارون بان لگے ہوے ہین سورج کی اُپاشنا کرونگا اب تم جدّھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان
آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے درجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کرو
ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی شیّا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو ان
ہزارون تیرون کی شیّا سمیت شریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی اگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا
کردیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی
کس طرح ساودھان ہین - تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے شریر خون سے بھیگے ہوے اور گھائل ہو رہے تھے
بہت شوک کرتے ہوے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت
بھیشم جی کو ڈنڈوت کر آگیا لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے واسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے
بچے پا رہے ہو یہ ست پرتگیا وان بھیشم جی تمھاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرمراج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب
آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا
کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے -

اِتی سری ایم کرشٹ مہابھارتے بھیشم پرب سرشیّا نواس اکتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت درجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پربات کال ہوتے ہی پانڈو اپنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پتر اپنے متروں سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرما کرکے دنڈوت کر چارون طرف شوبھائمان ہوے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لے کر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لے کر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اِس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اُپاشنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈو اور کورو دونون جدھ کو چھوڑ کر سب اُس مہاتما شوربیر کو نرتا سنجکت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین بھرت بنشیون مین سریشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھ بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سُنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوے راجا لوگ لے کر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیوبرت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اتراین ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نرتا سنجکت سر جھکاتے ہوے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھے آگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے سب کے پوجنیہ اے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرما کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجکت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہو کر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی وہ امرت سمان جل سگندھ و رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلاکر ترپت کیا اِس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوے درجودھن کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی و کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرسنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے نرپ کرم جو تم نے کیا کچھ اچرج کی بات نہین ہے تم کو دیورشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندر ادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین ادوتیہ جانا ہے سب منشیون مین تم کو اُتم سریشٹھ برنن کیا ہے سب جیون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے ندیون مین سمدر چوپایون مین گاے برہما شواؤن مین

سورج - پرتبون مین ہمالے - برتوں مین برہمن سرشٹھ ہین - اِسی پرکار دھنش دھاریوں مین تم سرشٹھ ہو درجودھن نے میرا اور بدرجی درونا چارج جی - نارد جی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - سمجہ (بے تہنیم) درجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اُسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ کیجیو یہ بات سُنکر درجودھن بہت اُداس ہوگیا بھیشم جی نے اُسکو اُداس دیکھ کر کہا کہ درجودھن اب بھی سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دے - تونے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اُس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اُپن کردیا ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بشنو - اندر - پاشوپت پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سوِتا[सवित] کے استر - اِس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیوکی نندن سری کرشن جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش ہین ان دونون کے سوائے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - ہے تپران پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی کرنے مین تم دیر مت کرو جبتک سری کرشن جی کنولی مین اپنے آدھین ہین تبتک شورویر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - ہے درجودھن جبتک ارجن گپت گرہنی بانون سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تبتک تو ارجن سے صلح کرلے جبتک کرودھ اگن جدھشٹر سے تمہارے شورویر راجا بھسم نہ ہون اُس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اُچت ہے اِس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کل کی کشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح وآشتی کرلے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہوجاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شورویر بچ رہین گے باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہوجاویگی نہین تو سب مارے جاوین گے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون کو دیدے اِس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کرلے دھرم راج جدھشٹر اندرپرستھ (دلی) اپنی راجدھانی کو چلا جاوے درجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجس تیرا سنسار مین بکھیات ہوجاویگا سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے اُنکا راج نہین دیتا ہے اب اُنکو دیدے میرے مرنے سے پرجا کو سُکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہوجاوے آپس مین ماما ن بھانجے پتا - تیرے بھائی بھائی - چچا بھتیجے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہوجاوے گی جو میرا کہنا نہین مانیگا تو تجھکو اتینت شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہوجاویگا مین ستت ستت کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شورویر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سُنکر درجودھن نے راج ہٹ سے سوئی کا نہین کیے جیسے کال بس روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اُپدیش درجودھن کو تیسوان ادھیاے -

سلہ سمدرشی یعنی برابر ۱۲ سلہ راجدھانی یعنی سلطنت ۱۲ سلہ کال جس وقت موت آتی ہے ...

تینتیسوان ادھیائے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُریودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع دُریودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی کر کے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو سرشیا پر شوام کارتک جی کے سمان دیکھکر آنکھون مین آنسو بھر کے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔ ہے سروگیہ مین آپ کا دویشی ہون یہ بچن سُنکر نیترون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا۔ رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے استیہہ کرتا ہے اُسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ابر کھا کرتا ہے جو تو مجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات نرنے ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمہارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سندر برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جلنے لگا اسی کارن دُریودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کر کے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اُسکو گربھ ہوا ہواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اِس کارن تیری ایسی برت بدھ ہے گنوان منشون کی بدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ابر کھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اِس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے۔ مین خوب جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے یدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور برہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دوسرا نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے مین نے اِس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کل مین بیرت نہووے کٹھور بچن تم سے کہے تھے شست لاگھوتا اور شستر پھینکا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جاکر راجا کی کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاون کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ یدھ مین تیری برابری نہین کر سکا اب میرا وہ کرودھ دور ہوگیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہوگیا تھا۔ دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی پرکار اولنگھن نہین ہوسکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریت جیسی کہ چاہیے ہوتی ہے کر کے ملاپ کر لو ابر کھا چھوڑو اور میرے کہنے سے شترو بھاو آج سے نورت کرو جتنے راجا سنگرام سے بچ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہو جاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنت کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا۔ دُریودھن کے

سلہ دویشی یعنی مخالف ۱۲ سلہ سمرو یعنی سب باتون اور سب دھرمون کے جاننے والے ۱۲

ایشرج کو تیاگ کر اُسکو نش پھل کرنا نہیں چاہتا ہون جیسے کہ باسدیو کے پتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت دُرِڑہ برت والے ہین اُسیطرح مین نے تن ۔ من ۔ دھن ۔ استری ۔ پتر ۔ پروار اور کیرتی درجودھن کے نمت بچار رکھی ہے مہا تمار روگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے درجودھن کے آسرے سے پانڈون سے دویش بھاؤ کرکے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بہت کرم کیا ہے جو ہوتب ہے وہ تو اوش ہوگی اُسکا مٹانے والا کوئی نہین ہے آپ ناش کاری چنہہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ سری کرشن جی اور پانڈو واجے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جوکہ یہ بھےکاری شتر دتا تیاگ کرنے جوگ نہین ہے اِس سے مین پرسن چت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی آگیا دیجیے آپ سے مین یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نربدھ تھا اور چپلتا سے بہت کہی ہے آپ چھمان کرین بھیشم جی نے کہا کہ جو یہ بھےکاری شتر دتا تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سُرگ کی اچھا سے اہنکار رہت ہوکر ارجن سے جدھ کرو مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری دھرم سے پراجے پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرنیوالے کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سُرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت اُپاے کیا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہوجاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ راد ھاپتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کرکے روتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر راجہ درجودھن کے پاس آیا اور سارا حال درجودھن کو سنایا کرن اور درجودھن اور آپ کے سب پترون کو بھیشم جی کا سنگرام مین گرجانا مہاشوک کا کارن ہوا ۔

اتی سری امرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے ۔

چوبیسوان ادھیاے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہوکر روتا ہوا آنسو پونچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین بندھے ہوے ہین اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہین چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہوگئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے بڑا بھاری سنگرام کرکے شریر پرتیاگ کیا بھیشم پرب مین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے ارجن کو گیتا گیان اپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو منش اس پرب کو سنے گا وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جس اور کیرتی پاوینگے ۔

اتی سری امرت مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چوبیسوان ادھیاے ۔

بھیشم پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب تیسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا اُنکا آشیرواد دینا

سری نراین اور نردن مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتا ہون - راجہ جنمے جی نے برہم رشی بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے دُرجودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پاین جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گر جانے کا حال سُنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور جیتے ہونے سے نراس ہو گیا - سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہونہب کا بچار کر دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ مجھے سُنا چکے ہین - چند روز مین سب کا خاتمہ ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گر جانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور جودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سورببر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ بیر بھی نظر نہین آتا اب مجھے یہ سنا کہ بھیشم جی کے گر جانے پر دُرجودھن اور پانڈون نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کورون اور پانڈون کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کُھدوادی اور اُنکے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کر دیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی [illegible] دُرجودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھر کر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو جیت کرو اُدھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہو گئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت درختون کے اور جیسے سندر استری بنا پت اور ندی بغیر جل کے - جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہو کر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو - یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو بہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی آس سینا کے اداس معلوم ہوتے تھے -

جنا راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلا اُٹھے کہ ہاے کرن - اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بھیشم بائن جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن مہاتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل ہونے سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور درجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے - سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سوربیر پرم پتر کرن بھیشم جی کو شرسیا[1] پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھ کر سگے بھائی کی سمان آپ کے پتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا - اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند[2] بڑے تجسوی سوربیرون کے سب گن رکھنے والے دیب استرون[3] کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت[4] ہو گئے - مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھکو یہ سب سینا آس مہابرت[5] بھیشم کے بغیر شوبھن[6] درشٹ پڑتی ہے اس لوک مین کون اُنکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دکھ اور شوک سے بچاوے - وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہاپراکرمی[7] بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے - اور اُن کے سردیب کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا - کرن کے بلاپ کو دیکھ کر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہو کر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے - کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا - تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا برا حال ہو جاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بےچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرم راج جدھشٹر اور اندر کے پتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنکی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان ہین جیت سکے - ایک دفعہ مین بھی جی کھولکر سنگرام کرونگا - چاہے بھیشم جی کے ساتھ بیرلوک کو جاؤن یا بچ جاؤن - کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھ کر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون - آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جڑت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زربفتی پوشاک میرا رتھ جس[illegible] بھیم ویش کے سفید گھوڑے جتے ہوے ہین - اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جدھ کا جلدی منگاؤ - سنکھ بھیری اور کچھ جدھ کے

[1] یعنی نہایت عقلمند ۱۲ [2] وہ استر ان ہتھیارون کو کہتے ہین جو منتر کے پڑھنے سے آگ لگا دین پانی برسا دین دغیرہ وغیرہ ۱۲ [3] یعنی بے حس و حرکت ۱۲ [4] مہابرت یعنی نہایت سچے عقیدے والے ۱۲ [5] شوبھن یعنی خالی ۱۲ [6] مہاپراکرمی یعنی نہایت طاقت والے ۱۲

ہجبپ بہاؤ - مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا - اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے - پرنتو مین ارجن کو بجے کرونگا - چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن یا سُرگ مین باس کرون - سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اوتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا معہ استر سستر کے کرن کے پاس آگیا - اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیوتا اندر کی - اور سب راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے تب کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پرکاش مان تھا - سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوے بادل کی سمان شبد کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھا مان ہوا - درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہاسر شیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا - جب سورج پتر کرن اپنے دیو استر دھارن کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا تب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سور بیر کرن وہان پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سر شیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جاکر نمستے ڈنڈوت اور پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شرومن پرشوتم کورون کے تیجسوی پتامہ - مین کرن آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پر بھی پڑے سوتے ہین تو اور سنساری پرشون کا کیا ذکر ہے رہے پرشوتم مین کورون کی برودھی چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن کا گانڈیو دھنش اور بانر چنہہ والی دھجا کورون کو بھے مان کر رہی ہے - دھرتراشٹ کے تیرون اور اُن کے سہاے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو اور ہوا کے سمان اُس اگن کی سہاے سری کرشن جی خود کرتے ہین - ہے شوربیرون کے شرومن آپ کے سواے کون ارجن سے سنگرام کرسکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیو جی سے امانش سنگرام کیا اور برپایا یعنی ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہوسکتا ہے - اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پاسکتے ہین جب وہ پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہوسکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا - آپ کے ہاتھ سے پرشرام جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کرڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے مین اُس مہاپراکرم والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن - یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے متروُن کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن کے گتی سری وشنو بھگوان ہین - ہے کرن تم مہا سوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے کیا اور پھر نگن جت اور بریہد دیشی قند ھار دیشی راجا تم نے فتح کیے - اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے آدھین کردیا اور بہت سے راجاؤن اوتکل دیشی میکل پونڈر کلنگ کو ہما دتر گرت بالیہک دیشی راجاؤن کو بجے کیا تمھارا پراکرم امت ہے - ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کنبے

تم کوروں کی گنتی ہو مین پرسن ہوکر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکست دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کرکے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا ہوتا ہے ایساہی کرن تو میرے ہوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی متر تا جو ست پرشون کے ساتھ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور بجے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور آنکی پرکرما کرکے چرن چھوکر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھ سنگرام مین آیا۔ اُسوقت کورون نے کرن کو رن بھوم مین دیکھ کر سنکھ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہوکر کہنے لگاکہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھ جانتا ہون اب جو تمہاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھیمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہاپراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مارکر ہماری رکشا کی آپ اُنکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بناکرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہاکہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہاکہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہاکہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہوجاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہاپراکرمی ہین سیناپت ہون۔ کیونکہ یہ بدھی مانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین اُن کے سواے اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی بجے کے لیے سوامی کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہاکہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم شریشٹ گیانیون مین مہاگیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بشسٹ۔ نکشترون کا سورج۔ پترون کے سوامی دھرمراج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کرسکیگا۔ جدھشٹر کو مین اُسکے ساتھیون سمیت بجے کرلونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہوکر اُنکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بچے نہین کر سکونگا وہ میرے
مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کورون نے اِس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے
تلک سینا پتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگد بندی جن استُت پڑھنے لگے
درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کورو ی
راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف
کرتے ہوے آگے بڑھے - جب کورون کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی
سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن
ہونے لگے - جب پانڈون نے کورون کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور جُدھ کرنے کو آگے
بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیدل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے
ہاتھی سوار جُدھ کرنے لگے ایسا بھاری جُدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سوربیرون کی تلوارین تمام میدان مین
خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ
رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا
پانڈون کی سینا نے کوروی سینا کو مارکر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن
نے انکو گھیر لیا تب کرن نے انکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ جدھشٹر
نے دھرشٹ دمن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور
اچاری کو روکو - دھرشٹ دمن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچاری سے خوب جُدھ کیا پھر کوروی سینا
کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پُتر اور
ابھمنون ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دمن نے سوچا
کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچاری کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا
اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سوربیرون کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچاری جی نے اپنے دب شسترون سے پانڈوی
سینا کے مار ڈالے آخر کار درونا چارج جی دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے -
پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچاری
کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچاری کے مارے جانے سے درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دومن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہان پرنِ
بیشمپائن جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے

جانے کا بر تانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا اور چھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا سا ودھان
ہو کر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت
تیز رفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا
وہ تو شستر ودیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچارج کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا
ہے بہا دی بڑی بلوان ہے - ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اسکا رتھ ٹوٹ
گیا تھا یا شستر اسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈون کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے
گر جانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈون کو بجے کرنے کی آشا ہو گئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے
مجھے بڑا بھاری شوک ہوا - ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی - یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا تو اس مین شور و
غل ہونے لگا - رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منہ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت
دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا - اور پھر سارا حال
سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کر کے درونا چارج جی کو مارا - دھرتراشٹ
نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین انکو کون جیت سکتا
ہے مین انکا حال تم کو بھگت پورںک سناتا ہون - کوئی منش ایسے کرم جو انھون نے کیے ہین نہین کر سکتا
ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہو گا کہ بچپن مین کیسی
لیلا سری گوبند جی نے کین - راجہ کیشی دانو - برکھبھاسر دانو - پرلمب اسر - مورا اسر - نرکا سر پھر راجہ
کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا - جرا سندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اسکو
بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اسی جراسندھ کو سورویر
بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سونا ما کو جو سورسین دیش کا راجہ
تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہاکرودھی دربا سارشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسن کر لیا کہ انھون
نے سری کرشن جی کو بہت بر دیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے
سری کرشن جی نے آنے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ انسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑا لیوے مہاپراکرمی
سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پادھ کے بباد کرنے پر اپنے چکر سے پشو
کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت او پرہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اسکے راجہ دھانی کو سمندر
مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ - کلنگ - ماگدھ - کاشی - کوشل بش
مالیس گارگ - کرکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کر لیا اور اونتی (اوجین) دکشن - پربتی - بادسیہا -
کاشمیر - سکھ - پشاج - مدگل - کامبوج - چول - پانڈ - سنجے - ترگرت - مالو اور بڑے کٹھن کٹھن دیشی راجاؤن کو بجے
کر لیا اندر یون کے سوامی سری کرشن جی کی مہمان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پا سکتا ہے کوئی سورویر پرتھی پر ایسا
نہین کہ انسے سنگرام کر سکے اور کوئی استری اکھنڈ اپرشش ایسا نہین ہے جو انکے [illegible] کر اسکت اور
موہت نہ ہو جاوے (گوپ کنیا) ان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کر کے در باسا رشی سے بر پائے -

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان انہیں اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھیں جبتک اُن کے درشن نہیں کرلیتی تھیں اُنکو چین نہیں پڑتا تھا اور لڑائی میں انگ بنگ ماگدھ - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جا کر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلا کر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہو کر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسو روپ دکھا کر مجھے کرتارتھ کیا - اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہمان اور استت مجھ سے نہیں ہو سکتی ہے - پردمن - انردوہ - گد - سانب - بدورتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پُتر اس سنگرام مین آ کے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جا کر موجود ہو جاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہیں ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شلّ نے اُنکو گھائل بھی کر دیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتھیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدینگے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسیلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گُن باسدیو جی ہین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسو روپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہیں سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین - اشچرج کی بات ہے کہ وہ بسو روپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہیں پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہیں جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نر ناراین کو وہ منش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بھسم کرسکتے ہین پرنت نر روپ دھارن کرنے سے ایسا نہیں کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چارج جی کا مرنا سنکر مین مردے کی برابر ہو گیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چارج جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے
درونا چارج کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چارج جی سیناپت ہوئے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جدھشٹر کو پکڑ کر میرے سامنے لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہو گی کہ جدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور پھر اسکو مارڈالو درجودھن نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اسکے بھائی جبتک انمین سے ایک بھی باقی رہے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اسکو جوے مین جیت کر بنوباس دون پھر اسکے بھائی بھی اسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جدھشٹر کو مار کر جو تم اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جدھشٹر کے پاس ہے مین کیا اندر اور مہادیو جی بھی جدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے آؤنگا جدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہو سکتی ہے کسی طرح اسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج جی سے کہہ دیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جدھشٹر دھن ہے مین اسکی تعریف نہین کر سکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہہ دیا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤ تو مین جدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کر دونگا بے عقل درجودھن نے یقین کر لیا کہ ضرور جدھشٹر کو اچاری جی نے پکڑ لیا اپنی نادانی سے اس بات کو ساری سینا مین مشہور کر دیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی کا باجا بجنے لگا راجہ جدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے وعدہ کرا کے مشہور کر دیا ہے کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہو گیا جدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت بہت کرونگا۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین انکی پرشنشا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہو جاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کر سکتے ہین دشمن سینا کے راجہ جدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے منھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے خوشی کا باجا بجنے لگا تب کوروی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جدھشٹر گرفتار ہو گیا صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جید رتھ وکلنگ و بکرن آگے داہنے کرپا چارج اور کرت برما و چتر سین وست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوئے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان امنڈ کر آئے اور مقابل ہوتے ہی جنگ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جنگ کرنے لگا ایسی دھول اڑی کہ آسمان ڈھنپ گیا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون مرکب تیر پر تھی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آگئے اور جوہڑ اور نچون فرکس شہر ہوون کو کھانے اور رودھر پینے لگے ادھر سے درونا چارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونو لگا

نوٹ - درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی نے درجودھن کو پرسن کرنے کو کہا تھا اور درجودھن نے

سے مترک تیرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چاریج اور اِدھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا
بھاری جدھ ہوا پھر درونا چاریج جی نے راجہ جدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو
نے مقابل ہوکر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا منھ پھیر دیا چارون طرف
رودھر کی ندی بہنے لگی درونا چاریج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دمن
نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا
اور خون کی ندی بہادی جسمین سوربیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے
اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچ ہو رہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین و ابھمنیو سے کہا کہ اچاری ہماری سینا
کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت ابھمنیو اور گھٹوت کچ اور دروپدی کے
پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھا کر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھیر دیا اور بہت
گھایل کر دیا اُنکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے مگر و قریب سے بھرا
ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو
نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھایل کر کے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور
پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرسپر بڑا گدھا جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن
نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوت کچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا
کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور ابھمنیو نے راجہ شل سے بھاری جدھ
کیا ابھمنیو نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو ابھمنیو سے سنگرام کرنے کی
سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین
سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے
سامنے نہ ہوا تب درونا چاریج نے آگے بڑھ کر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپا چاریج
اور اشوتھاما ان سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرا دیا
اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرا دیا راجہ دروپد نے درونا چاریج سے جدھ کیا ساتکی اور
کرت برما دھرشٹ دمن اور سوسرما کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے
سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوت کچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا درونا چاریج نے دھرشٹ دمن
کے ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا
تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر درونا چاریج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرسپر
بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر ابھمنیو سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرسپر
بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ہاردک شل کی سہاے کے لیے آیا اور ابھمنیو نے
اپنے تیرون سے گھایل کیا ابھمنیو نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر ہاردک سے مارا [illegible]
سے بچا لیا پھر جیدرتھ اور ابھمنیو کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار [illegible] پھر دونون کا

پرسپر ملہ جدھ ہوا ہاردوک نے جیدرتھ کی سہاے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے بلند سکر
کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھ کیا
شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اسکو کاٹ کر گرادیا اور پھر اپنی برچھی
سے شل کو گھائل کر دیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈو
نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر
دونون کا ملہ جدھ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کر دیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا
اور آپ ابھمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاے کو آیا اور پھر دونوکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت
گھائل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے استوتھامان نے بھیم سین
سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے نیلس دیش کی سینا کو لیکر سورج پتر کرن کو روکا کرن
نے کرودھ کر کے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر کے
سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرواجو استر ودیا مین بڑا چتر ہے اسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا
کرن کے پتر برکھ سین نے ہماری سینا کو بھیم سین سے بہت بھیبھیت دیکھ کر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھ سین
اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی
سہاے کو بھی استوتھامان آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہوگئے اور بہت دیر تک انکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ
دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال
دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاے کے لیے ساتھ تھا اس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے
اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سیناؤن مین
بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو انکی سہان
سینا کو جلاتے ہوئے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور انکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے
گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی ۔ ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی
گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بہت بھیبھیت ہوکر ادھر ادھر
بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہوگئے ارجن نے جے کا باجا بجایا اور سنکھ دھن کرنے لگا شام کا وقت جانکر
دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے ۔

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرت دیش کی سینا سے اور انکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لیکر اپنے خیمہ مین گئے تو دریودھن نے جاکر گرو جی کو ڈنڈوت کر کے

کہاکہ آپ نے آج شمت وسینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہوکر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو
ارجن اچھے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا - ہے راجن مین نے جو تم سے کہاکہ ارجن اور سری کرشن جی
اچھے ہین تم یہ خیال مت کرناکہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہو گیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو
تمھارے سامنے لاموجود کرونگا - کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کردو اسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان
اور اسکے بھائیون نے کہاکہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھاکر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہوسکیگا ہم اسکو
مارینگے ہم سب رات کو اسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی نرادر کرکے
ہمکو دکھی کردیا ہے یہ کہکر پانچون بھائی ستیرتھ ستیہ کرما ستیہ ورما ستیہ دھرما اور ستیہ سین ... جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار
اور گھوڑون کے سوار تھے اگن کو لائے اور اسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہوسکیگا ہم سب ملکر
ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو ان لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرنا گت
آئے ہوے منش کو تیاگ دیتے یا گؤون کو مارتے ہین شراب پیتے ہین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت
کرتے ہین یا راجہ کا مال چراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر
ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے - آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کر لیا سورج نارائن کے اودے
ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چاریہ جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا
کا بیوہ بنایا پہلے پانچون بھائی سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جماکر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اسوقت راجہ
جدھشٹر سے سوربیر ارجن نے کہاکہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین
انسے یدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہاکہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چاریہ مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے
گئے تو موقع پاکر درونا چاریہ پکڑ لینگے انھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کرلیا ہے - ارجن نے
کہاکہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ستجت اور ساتکی جی انھون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے
ہاتھ درونا چاریہ جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچادیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین
مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین ان سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کرکے آتا ہون یہ
کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھاکر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار
میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا
شور وغل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہاکہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی
کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا - گانڈیو دھنش کو چڑھاکر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا - ترگرت لوگون
نے جب ارجن کو یدھ کرتے ہوے دیکھا اور دیودت شنکھ کی آواز سنی انکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بے مان ہوکر
تصویر کی مانند بےحس وحرکت کھڑے رہ گئے انکی سواریان ہاتھی گھوڑے شنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر
پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین انکی کھلی رہگئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن
کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن نے ... ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یادداشت ... نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی تجارہ لکھا ہے کہ اسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

نہتھون سے اُنکے کھیا سردارون کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر ہاتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مار ڈالا سسرما دسو رتھ وسو دھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کرکے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اُس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شترو سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھا کر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مست بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہو کر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کر دیا اُسوقت ارجن اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر توا استر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑکر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتھ بالو ترگرت شیبون کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپٹہ اور بستر پھرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجا کر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہو کر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کر لینے دیجیے مین ابھی انکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہہ کر بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شترو سینا بیاکل ہو گئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف مرکٹے اور گھبجا کٹے ہوے تمام جسم خون مین بھرے ہوے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر جیت پائی۔

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نواسی سنگرام ارجن جیے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جب کہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا دروناچارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گرڑ بیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپاچارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان پر سترباکشیم شرما کیکو اور کالنگ دیشی سنگل دیشی ادک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدرودیشی گردن کی جگہ بھیرری سردا اور راجہ سل سوبدت پابھیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوے نند (نوپنا، ادنتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف کے بازو پر بائین طرف استو تھامان کو آگے کرکے کھڑے ماگدہ مدرک پونڈر گاندھار اور پورب دیشی
راجا پہاڑی راجا ٹیمت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوسے
راجہ جیادرتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوسے یہ سینا پانڈون
کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری
عماری اور چھتر سے بہت شوبھایمان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اتھوا اودیاچل سے
سورج پرکاشمان ہوگیا۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منڈلاردھ بیوہ رچ کر پرسپر جدھ آرنبھ کیا دونون
मंडलार्ध
طرف سے شوربیرون نے شسترون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون
کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چاریج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ
ہے مہارتھی ہماری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ
آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بیچ کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ
دمن اچاریج کے سنمکھ آیا اسکو دیکھ کر اچاریج نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا
کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچاریج کی رکشا
کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہوگیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور ر
گھوڑون کی ٹاپ سے مرگئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف
بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف
سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو ماما ن
بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چاریج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس
آتے ہوسے گرو اچاریج کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کردیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچاریج بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین شور
مچا کہ سنگھ ہاتھیون کے گلے کھینچا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چاریج کو اپنے گرہ دار بانون سے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو
گرادیا کرودھ وان اچاریج نے ستجت کو گھایل کردیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام
اچاریج سے کیا اور بلا کم اور پرم استھا وین ستجت نے درونا چاریج کو تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اچاریج بیاکل ہوگیا پرنت اچاریج نے
بھی ستجت کو بیاکل کردیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چاریج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر شتانیک رتھی براور راجہ براٹ اور برک دونون نے
درونا چاریج سے جدھ کیا دونون کو اچاریج نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچاریج نے کیا کہ خون کی ندی بہادی جسمین گھوڑے اور
رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہ ہونگے سمان بہتے نظر آتے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے
چارون طرف بھاگتے ہوسے دیشتا ہیر سے کوئی سوربیر اچاریج کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا
تو آپ بہت سی سینا ساتھ لیے اچاریج سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چاریج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچاریج کے تیرون سے
گھایل ہوکر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچاریج کے سامنے ہوگئے اچاریج نے انکو بھی اپنے
تیرونکی برکھا سے بیاکل کردیا اور سینا کے مدھ مین اچاریج سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچاریج کے مقابلہ
مین نہین آیا تب اچاریج نے کرن سے کہا کہ مہابلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشا مین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جارون سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر بجے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اتی سری ام کرت مہابھارت نے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشٹر کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سورمیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہو کر پھر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین پہلے دوسری طرف جدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جنکے گھوڑے رکم برن اور بہانت سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر یدھامنیو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کافوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشت دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے شتر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل نیر سیرسکانٹی اور کشتر دیو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کامبوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اُتموجس کو لے کر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کی طرف جاتے ہوے دیکھ کر راجا درپد پانچالی دیش کا راجہ آسکے پیچھے چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور سازون سے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے نیلے رنگ والے ہی کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے پتر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی
مالا اور ساز سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے یعنے سبز رنگ
کے تمبر گنا چھرپا کے دیے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سسپال کے
پتر دریشٹ کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی
برہد چھتر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشتر دیو بیر سکنڈہی کے گھوڑے تھے سینا
کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز و سامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے کردنج پکشی کے سمان رنگ والے
گھوڑے سوربیر اتی بہو بیر کاشی نریش کے تھے اور پرت بند کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی
پانڈو پتر ست سوم کے گھوڑے اُرڈ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک
پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے
بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز و سامان ایسا
شوبھائمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ
کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بیشیش سنگرام
کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنیو مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور یہ اکری
یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہوکر پانڈون سے آن ملا تھا اسکے گھوڑے بڑے قد و قامت کے اور
گھوڑون سے اونچے ساز و سامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی پاردہ کیشی اور سینی منیت کے خوبصورت
گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے
ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ
جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چارج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاون
کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چمکتا ان اور ارجن کا ماماں پُراجیت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش
کے سمان رنگ رکھنے والے تھے جنمے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ
تھے ان راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سیا گمی الہیم راجہ پانڈو کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو
دوانکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اسکے دشتون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرادیا تھا ان
راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چارج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھائمان
تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوورن مے سنگھ کا اکار تھا سہدیو چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے
راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھائمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شربھ
نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان
سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنیو کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوٹ کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور
اسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے
گھٹوٹ کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون دیوتا نے پایا تھا وہ گھٹوٹ کچ کے ہاتھ مین تھا۔ آتی سرپرام کرتا مہابھارت درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جُدھ پانڈون کی سینا کی جنبھ اور سوربیرون کے جُدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھرمراج جُدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھما جی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دب دھنش دروپدی کے پانچون پُترون کے پاس وہ دھنش ردپ بجہ رتن تھے - ردر جی کا دھنش - اگن کا دھنش - جمراج کا دھنش - شیوجی کا دھنش اور جتنی دھنش سے بلدیو جی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دب دھنش ابھمنون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان بہارتھی شوربیرون کے رتھون مین جُتے ہوے تھے اور سنہری رتن جٹت طرح طرح کے جنبھ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھاے مان ہو رہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھُن کی اور نانا پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی بجے کے کارن ل کھول کر شوربیرون نے خوب جُدھ کیا ایسی دھول اُڑی کہ سورج بھی کا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گدھ چیل کوے بادلہ بینک پکشی اکٹھے ہو کر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر پان بھکشن کرنے لگے - درکشن آپ کے پُتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جادھ کیا کرشٹ برما کا جُدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جید رتھ کا جُدھ کشتر دھرمان سے ہوا بیوتس نے سوبا ہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے - راجہ جُدھشٹر اور راجہ شلل کا بڑا بھاری جُدھ ہوا بند اور انوبند اونتی دیش کے راج کمارون کا جادھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ بالیک سے بڑا جُدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جُدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا پرتبندھ اور اسوتھاما ن کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درکھ نے پردجت کے ستکت مین زور سے تیر مارا اور امیشش نے راجہ چندبیری کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنون آگے بڑھا بھگدنت اُسکے سنمکھ آن کر جادھ کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شل اور گھٹوتکچ سے الملبش راچھس ایک دوسرے سے جُدھ کرنے لگے کرودھ ونت الملبش نے مایا کا جال پھیلا کر گھٹوتکچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمبر اور دیوراج کا جادھ ہوا تھا - ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گھٹوتکچ اور الملبش کا ہوا ساری سینا ان دونون شوربیرون کا جادھ اچرج سے دیکھ رہی تھی درجودھن بہت سے ہاتھی لیکر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اُسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے - جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی معہ اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے بھاگتے ورشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جا کر گرا کوئی جہان سے مرا کوئی ادھموا ہو گیا پھر درجودھن نے کرودھ وان ہو کر ہاتھیون کے سمو کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کاٹ

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھکر اپنے تیرون سے گھائل کردیا پھر اپنی گدا سے مارکر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا
اور اُسکے سوا پہ ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ
حال دیکھا تو اپنے ستواے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ
مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہوکر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا
اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے
رتھ کو چور چور کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا کمہار
کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی
نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالے گا پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُس ستواے
ہاتھی کے بیچ مین سے آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دمن نے اُس ہاتھی کو چارون طرف
سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہوگیا
یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے
تیر برسائے اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ہمنون
اور دروپدی کے پانچون پتر شتر دسینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت
کو زخمی کر دیا پرنت پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش
اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہوکر فوراً
اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا ادھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن
پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شوربیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کرکے
پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ
گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن
سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے
کیشو جی موہ کو پراپت ہوے - ارجن نے بہت سے شوربیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا
برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون - کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا
جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اسطرح ارجن نے کورون کی سینا کو بدھنش کر دیا
ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچرج مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر برن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اس سنگرام مین دکھا رہے ہو
ہزارون شوربیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور
ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت
اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ
اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن تیرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے
سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ
چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا
اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو
کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن
کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ناش
کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہاپراکرمی اندر تُلیہ نے اُن دونون
کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی
کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے
اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ
گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہوکر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت
نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو
اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہوگیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھائمان ہوا
ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا
صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لے کر دکھ نہ
اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش
نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان تچھ راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سُناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن درونا چارج کا جدھ مم آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بیشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھوی پر
موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے بُرے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجود
کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دس ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے
انتر پر اُٹھتی ہے وہ سبھے پربر کے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر
اپنے پتر نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بیشنو استر سے سنجگت دیونا

اور دانون سے اجے ہوے ارجن بیشنو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوشٹ یہ استر تیرے تیری رکشا کریگا
اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اس استر سے تیرا تیر شترو سینا کو ماریگا وہی میرا استر پراگجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی منش یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے او پر اس استر کو لے لیا اور نجھوٹا کردیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سنکر ارجن پرسن ہوکر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے ناراچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کردیا ارجن کے بان اسکے شریر مین ایسے پرویش کرگئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہا بلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کردیا پرنت اشچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اس دو ٹکڑے ہوے (دوبارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور ترتا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہوکر گرا اور راجہ پراگجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اترکر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سوربیر ارجن نے پراگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پراگجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اسکی پرکرما کی پھر سوربیر ارجن تمھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین گاندھار دیش کے راج کمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مار ڈالا پھر ان کا بھائی
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھڑگ - موسل - پہرسے -
چکر نانا ن پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے - اونٹ - بھینسے - سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کردی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہوسکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چاریج کے
سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچاری کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاری جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کرکے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن انکے مارنے کو چلا گیا اور ان سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ دروپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بدحواس کردیا ارجن سنسپتکون کو بجے کرکے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاری سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سوربیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپاٹ اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹ دمن نے چندرمان اور بھدر چیتر کو مارا سو بیر درشٹ دمن بھدر چیتر اور چندرمان کو مارکر پھر اپنے رتھ مین
سوار ہوکر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کردیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور

चन्द्रमा भद्रचित्र द्युम्न
सात्वकी

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو
گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چارج اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل
اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آگئے تب دِرشٹ دُمن
بھیم سین ابہمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری
سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہو کر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی
رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی
ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی
مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے
لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور ترکٹ شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام
ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت
اُداس اور پانڈو پرشن چت تھے ۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جدھ درونا چارج جی کا چکر بیوہ مین سوربیر ابہمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہو کر درونا چارج جی
کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپ کے کارن ہم سنگرام مین دکھی
چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرشن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جدھشٹر کو نہین پکڑا
آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف
کیا اُتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجا یمان ہو کر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ
جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اسر اپچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا
کیے ہوے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان
سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنکھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جدھشٹر کے پاس سے اور
اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے
سے ٹوٹنے جوگ نہ ہو اور ایک دوسرے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُنہین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم
دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنسپتکون (संसप्तकों) نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے
اپنی سینا کا چکر بیوہ رچا اور سنسپتکون (संसप्तकों) نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے
چکر بیوہ رچنے کا حال سوربیر ابہمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردمن جی یا تمہارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی
اچاری سے سنگرام نہ کرسکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے اہمنون نے اپنے
تاوجی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم
ہے جدہشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور
سنگرام کرکے شترون کو بچے کرینگے وہ پراکرمی اہمنون کو روہی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور پیچھہ راجاؤن
نے اُسکو گھیر لیا اور دوساسن کے بیٹے کے اوس ہو کر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن
کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹ اہمنون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہو کر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی
جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا تھہ نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن
کے جوگ لڑکے کو مار کر وہی پرش ہوتے ہونگی جنکا ہردا پتھر سے بھی بیشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے اہمنون کی اسطرح
مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال بستارپورک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے
نش پاپ مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی
سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا
راجہ جدہشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین پڑگیا اور پراکرم
مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شسترون کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل
مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتیندری اور سروپ وان سہہ پوشاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی
مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جگن سری کرشن بھگوان
اور ارجن مین ہین وہی اہمنون مین کہے جاتے ہین اب مین اہمنون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا اہمنون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر
کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھا یمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری
جی معہ اسوتھاما ان اور راجہ جیدرتھہ اور دیوتاون کے سمان تھس آپ کے سوربیر پُتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے
ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سروا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈو
سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپد اہمنون کشتر دھرمان
برہد چھتر درشٹ کیتو چندیری کا راجہ نکل سہدیو اور گٹھوتکچ پراکرمی یودھامنیو سکنڈی اُتموجا مہارتھی براٹ دروپدی
کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سیناسے گرد اپنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے تیرون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمہارا پتا ارجن دکشن دشا مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن یا تمہارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیئے تو اس کام کو کر ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین چاہتا ہون ہان جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے چکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا۔ ابھمنون نے اپنے سارتھی سے کہا کہ میرا رتھ درونا چارج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا تفکلمن سوتر نے کہا کہ پانڈون نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا گرو ہے آپ نے سکھ اور لکشمین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیو دھاریون سے بو جیت رودر جی سے بھی جدھ کرسکتا ہون تم میری رتھ کو شتر و سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اٹھائی اور ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا کو لیے کر پہونچے کوروی سینا کے سوربیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سوربیر ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو پائمال کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنے والون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھائل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی پرتھی پر گھرگ۔ گرا تو مر پرچھی بھالے اور سوربیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھا لے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سواریون کے بھاگے بھاگے پھرتے تھے تھوڑی دیر مین سوربیر ابھمنون نے آپ کی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سوربیرون کے منھ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر راجہ درجودھن آپ سینا لے کر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چارج جی نے پکار کر سوربیرون سے کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکش بھیدی تیرون سے سوربیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو اسبات درونا چاری اسوتھاما ان کرپا چارج کرن کرت برما شکنی بہدبل شل بھوری سر دا اور سب سورمون نے اُن ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا آپس پر اگرچہ ارجن بیر ابھمنون نے اتنے سوربیرون کو مار کر بیاکل کر دیا اُنھون مین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کرسکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام دیکھ کر لگا کر پھر وہ سوربیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپاچارج نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھائل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنون سے سنگرام

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سرواسوم دت کرتا ویرگہ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اورون کو بھی گھایل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سوربیرون کو ایسا گھایل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا دن چارن گندھرب اور پترون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سوربیر ایسا سوبھامان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج نارایں اور گھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جودھاری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے پھر دواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منہ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نشچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے درجودھن اس بات کو سنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جدھ نہین کر سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو ان سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھتا ہے اسکو مارو۔۔ درجودھن کی یہ بات سنکر دوساسن کرودھ مین بھر آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا سری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے بھائی دوساسن تم نے دھرم راج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل ہو سے بہت دکھ دینے بچن کہکر کرودھ دلایا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل سے جو سنا ہے لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگو گے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھایل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھمانی دوساسن کا یہ حال دیکھ کر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکتان درشٹدمن سکھنڈی کیکیہ دھشٹی اور شسن دھشٹی راجا جلدی کر کے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑ

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھاتے چلے آتے ہین اُنکو مارو دونون سینا کے سورپیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدہ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کر دیا اور اُسکی دھجا بھی گرا دی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کر کے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اُسکا اانتی پرکرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سورپیر اشچرج کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بالی اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سورپیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی بڑی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا وہ ادھر ادھر بھاگی سوائے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوئے سورپیر راجہ اور سینا کو سون مین پڑے ہوئے نظر آتے خون کی کیچڑ ہو گئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے ہیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اشچرج کر کے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیشی جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا ۔

اتی سری راجم کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جلد ابھمنون کا پراکرم گیا رھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکرویوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی ہرن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ اُسکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سوائے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ کر تاپورک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار ہو کر سب پانڈون کو جیت کرون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سوائے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا ۔ یہ بر پا کر جیدرتھ تپسیا سے اُٹھ کر جاگ اُٹھا ۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے ہیگ کو روکا کوروی سینا کے سورپیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چھتر جیتو آدک سے شوبھا مان ہوا اور پھر دونون

نوٹ ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر مع مفصل حالات کے ہم پہنچینگے ۔

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سیناکو مردن کیا اور ایسا سنگرام
کیاکہ کوروی سینا اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی
سینالے کر ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیا رتھ سنمکھ ہوا اُسکو ایسا گھائل کردیا کہ وہ
سنمکھ جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالادھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے
بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرب استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر اُن استرون مین سے ایک استر
تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون
کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بیہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے اُن رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی
سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپکی
سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے مدھیان[1] کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ
نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ ہے
سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑ لونگا اور دروناچارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا
کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہاے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا
کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنتو ابھمنون نے کیول ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے
ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالین گے پرنتو اُس سوربیر
ارجن پتر نے گندھرب استر کو بنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر
پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھ ہوا ایکچھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو
درجودھن نہ سہہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھاما ان سامنے ہوے انکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور اُن کی
ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر برہدبل نے ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپاچارج
اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے انکو بھی ابھمنون نے ایسا گھائل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام
نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے
ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو آگے نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھائل کرکے اردھ
چندر بان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین پھر ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اور درجودھن
کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹدمن اور اُنکے ساتھیون
نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے ہمکو اُسکی سہاے کے لیے جانا چاہیے جب
یہ پانڈون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو دروناچارج اور کرن نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا
دھرشٹدمن نے بہت سی سینا کورون کی ماردی اور دروناچارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارتا ہوا کیا بہان
ان سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مرتک شریر پرتھی پر لوٹتے ہوے دکھائی دیتے اور خون
کی ندی بہنے لگی اچاری نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ
ابھمنون کی سہاے کے لیے شترو سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

[1] مدھیان یعنی دوپہر کے وقت سورج کی طرف کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا
درجودھن کا باپ سنکر درونا چارج کرپا چارج برہدبل۔ اسوتھامان۔ کرت برما۔ کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون
کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھون مہارتھیون کو خوب گھایل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برندارک سوبیر
کو مارکر چارون طرف صاف میدان کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ
جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کرکے بہت سی
سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کرکے اندر نہین
جانے دیا وہان سو بھدرا کے پتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا ہین اُسکو نہین برنن کرسکتا ساری سینا کہ رہی تھی
کہ ارجن کا پتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام
مین مارڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جاوے چھ مہارتھی کھڑے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے
کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کردیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے مع
سارتھی اور گھوڑون کے مارگرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھایل کردیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا
راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مارڈالا تب دوساسن کا پتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے
کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون
اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کردیا پھر اُسکے سارتھی اور
سینا پتیون کو مارگرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے۔ چندرکیت۔ میگھ بیگ۔ شترجیت۔ سوریہ بھاس
پانچون راجکمارون کو مارکر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کردیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمھاری
سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچارج جی کرپا چارج اسوتھامان
جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہابا ہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی
بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اس ارجن کے پتر مہارتھی نے مرم استھانون
مین گھایل کرکے مورچھت کردیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپا چارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اُسنے
گھایل کردیے۔ ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور بیراگری
ہے ہے مہابا ہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کررہا ہے مین اسکی ہیبت لاگھوتا دیکھ دیکھ کر بہت ہی
پرسن ہوتا ہون اوش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن
ابھمنون سے گھایل ہوا بولا کہ ہے اچارج جی اس راج کمار کے بان مجھے بہت پڑا ان کرتے ہین اس نے
ساری سینا کے سینا پتی اور سب راجاون کے چھکے چھڑا دیے اسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپا چارج
جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے
کرن سے بولے کہ اسکا زرہ ابھید ہے مین نے اسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا بتلایا ہے دیکھو ہزارون
لاکھون تیر اُسپر برسانے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس نے پتا کو اپنے باپ سے پاکر ابھمنون جدھر کر رہا ہے اُسکو
کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کردو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اس سوربیر کو چار دلفظ

سے گھیرتا ہون میری رکشا کے لیے اور سوربیر بھی آوین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھاما ان کرپاچاریہ اور کرتورما چھ بیر جسم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اسکے ساتھ کے آدمیون کو مارکر تیرون کی برشا اسکے اوپر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی ترکار تھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب اچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اس سمین مہا پرلے کے رودر کی سمان تھا رودھرین ترہنر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھاما ن ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر لشبو شستر سے شوبھاما ن سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھاما ن کو گھایل کرکے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھاما ن کے سارتھی کو مارکر دس مہارتھیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مارکر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس مہا پراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے دوساسن کے پتر نے ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اسکو مار گرایا اور سیروں کی لوگ بہت پرسن ہوکر باجہ بجانے لگے درجودھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درونا چاریہ اور کرپاچاریہ اور اسوتھاما ن مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مارکر کیا پرسن ہوتے ہو ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان اسمانت سب جیو پکار اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا ابھمنون کے مارے ہوے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اسکے گرد خون کی ندی مین بہہ رہے تھے لاکھون شستر کنگن چلیے تومر پیرسے پرتھی پر گرے ہوے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرم راج یدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو یدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہوکر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین یدھ کرنے کو کھڑے ہوے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارکر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین - ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوربیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا۔

اتی سری ماہ بھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان یدھ بارھوان ادھیاے -

---

سلہ ۵ - یادداشت - باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکا بیوہ کے قلعہ کو شکست کرکے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ؛

تیرھوان ادھیاے

ابھمنیو کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنیو کے مارے جانے سے راجہ یدھشٹر اور آسکے بھائیون کا برا حال ہوا اور کچھ پانڈون ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ یدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہاے ابھمنیو تو نے ایسے ایسے شورویرون کو مارا اور لڑکپن سے شترو سینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت نے گھیر لیا ارے میرے پیارے شترو سینا مین شورویر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے بڑے شورویرون کو رن بھوم مین مار ڈالا تجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہاے ابھمنیو تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کر دیا تھا بھیم سین نکل سہدیو کریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کرشن جی کو کیا منھ دکھاوینگے سو بھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے بھتیجے جی ہمارا پیارا شورویر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو جیت کرکے ڈیرے پر آگئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بڑے بڑے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ یدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اسکو ہاے ابھمنیو کہتے ہوے سنا اسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین جب ہوش آیا تو سارا حال راجہ یدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنیو کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انتر جامی بیاس جی ابھمنیو کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ابھمنیو نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنتو لڑکپن سے شترو سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہا گیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اچت نہین ہے اوش جو کرم ابھمنیو نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شورویرون کو اس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنتو جو ہونہار ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتہاس

راجہ یدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پرانا اتہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیو رشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ
جب برہما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن
رکت پنگل برن رکت جیبھا (یعنی سیاہ ۔ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے
برہما جی نے کہا کہ تو سب جیودھاریون کے پران ہرلے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری
پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھکو آگیا دیجئے کہ مین تپ کرون تو برہما جی نے اُسکو آگیا دیدی اُسنے ہزارون
برس تک پشکر آدک اُتم استھانون مین رہ کر بڑا بھاری تپ کیا برہما جی پرسن ہوے اور وہی جیودھاریون کے مارنے
کی اُسکو آگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھکو اس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جمراج اور طرح طرح کے روگ پرگٹ
ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیودھاریون کے پرانون کو ہرلے تیرا نام برجا (विरजा)
سنسار مین بکھیات ہوگا - نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیودھاریون کو مارتی ہے اور وقت
آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور
پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین - پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام
مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ اکمپن تمہارا ابھمن نام پتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم
شوک مت کرو اس اتہاس کو جو کوئی پڑھے اور سنے گا پن اور جش سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا
ہوگا جیسے کہ بید پاٹھ کا پھل ہے وہی اُسکا پھل ہے راجہ اکمپن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا
ہے جدھشٹر ابھمنیو چندرمان کا پتر دُرجوگن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین
کرنا چاہیے بیاس جی کے اوپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے -

نارد جی اور پربت رشی کا بیاہ جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سُنکر اور راجاون کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے
بیاس جی نے کہا کہ راجہ شِشٹ کا پتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا اُن
پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی کو دیکھ کر پرسن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اسکو مجھے دیدو پربت رشی
نے کہا کہ اس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم برتھا
کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے - راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پتر مانگا نارد جی
کے آشیرباد سے اُسکے گھر سورن ستیو پتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار
کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور جنگل مین لیجا کر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ
گھات کرلی راجہ شیب کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون
نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سُنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمہارے پتر کی
اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے - ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑون
پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سمبرت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پھر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاترون مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا دھن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدھشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پورب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور و دسچا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشینر کا پتر راجہ شوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور گردون تک سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر آئے اور راجہ کے دھرم کی پریکشا کرکے اپنا شی سرگ دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس سنسار کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسنکھ گن گائے جاتے ہین جو اپنا شی سچا اور لکشمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راکشس اکیلے نے اپنے تیرون سے مارڈالے اور راون کمبھکرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سیتا سمیت دوالاجن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھرج یددی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا والا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سورج بنس کی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوادیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بستر دن سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک واسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت برتمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھربون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمھارے پتر ششپال پر اگر بھی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک جیت کر بس کیے تھے اسونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح پی کر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین جیت لیا اور جگ مین سونے کی بہت

راجہ سنجے نے دان پن کیا۔ ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم انکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے اسطرح اور بہت سارشی بیاس اور سری کرشن جی نے جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو اُپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اُپدیش تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

ارجن کا تیر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پُتر ابھمنیو کو جیدرتھ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اُسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اُسکو نکلنے نہین دیا اسیلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اُسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اُسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا مین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون کدراپان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور بشٹا ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور ان کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور متر ون کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین اُنکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اُسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلادون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سُن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ابھمنیو کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اُسکا بڑا بھے ہے اسیلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کردو نہین وہ اندر کا پُتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اُس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچاریج اور درونا چاریج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منھ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شور بیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا اُنکے سواے دوسان بھورسے شرو امتر جی کا بیوج سودکشن مہاباہو بکرن درمکھ اسوتھامان شکنی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کر سکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشونی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آوین تو بھی
ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے
ظاہر کرین انھون نے کہا کہ شستر بدیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتاؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے
ہین اور بدیا سیکھی ہے وہ بشیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اُس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین
ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اُسکا کچھ نہین کر سکتے ہین تم ڈرو مت تم نے تو پانڈون کے کارن تپ کیا ہے
تم نے بر پایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو جیسا اُس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سواے ارجن کے
اور پانڈون کو روک سکیگا اُسکا بچنے مجھے بہت رہتا ہے تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کر دیا۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھوان ادھیاے ۔۔

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری
صلاح کے یہ پرن کر لیا کہ جیدرتھ کو مارونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے
ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھین گے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو
مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کوبیرجی اور مہادیوجی سے جو استر پائے ہین اُن کو کام مین لاؤنگا آپ میرے
گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا ایمان نہ کرین جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرکے میرے
رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ اُنکو بہت شوک ہو رہا ہے
اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیوجی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سوبھدرا
کو جو اتینت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنون ابھمنون کہکر بلاپ کر رہی تھی اور اُترا اُسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت
کے دھیان مین مورچھت پر تھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اُس سوربیر
نے پرم گتی پائی اور سُرگ کو گیا بہت چنتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے اُنکو بہت طرح سے دھیرج دیکر
کُشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کر کے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہوے
وہ مجھے سب سے بشیش پریہ ہے جو اُسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اُسکا بیرتھا ہے یہان ارجن تیر شوک اور اپنے
پرن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے تھوڑے بس ہو کر سو گیا تو سپن مین کیا
دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ آٹھ پہر جو سنگھ گھڑی باسدیوجی کا دھیان رکھتا تھا اُن کے
درشن کر کے اچھا آسن دیا اُنھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے تیر ابھمنون کا شوک مت کر اُسکے دشمن جیدرتھ
کو پاشپت استر سے جو مہادیوجی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اُسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جا کر اُن کے
درشن کر کے یاد کر لے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اُڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کیشوجی پکڑے

ہوے تھے کوبیر جی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوے سفید رنگ سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیو جی پاربتی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوے جنکا پرکاش ہزارون سورج سے بشیش تھا یا گمبھیر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھائمان چارون طرف سے سگندھ آرہی تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرنے تھے شیو جی نے باسدیو جی اور ارجن کو آتے ہوے دیکھکر پرسن ہوکر کہا کہ آؤ سری نرناراین تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیو جی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے دیوون کے دیو مہادیو جی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی شتر کے مارنے واسطے جیدرتھ کو جس نے بہلے آپ سے بر پایا ہے جیت لیوے شیو جی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے - ارجن اور سری کرشن جی سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور بکش بش اُگل رہا ہے اور دوسرا ویسا ہی کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھکر شیو جی کی استت کی وہ دونون سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیو جی کے پاس لاکر رکھدیے پرسن سروپ شیو جی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھاکر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور پھر سرودر مین مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیو جی سے سیکھ لیا شیو جی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب اپنا پاشپت نام دبیہ استر کو لیجاؤ اور اپنا کام سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبیہ استر کو لے کر شیو جی کی استت ستت رودری پُجر بید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی پرسن ہوے - دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اِتی سری مہابھارتے درون پرب ارجن کا دبیہ استر مہادیو جی سے پانا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

مہاراجہ جدھشٹر کے پرات سمے کا برتانت پھر سری کرشن اور جدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کے محلون مین ماگدھ سوت بھاٹ جن گنگے اور ودوانون کے موافق استت راجہ کی کرکے جدھشٹر کو جگانا شروع کرنے والے اور گانے بجانے والے سُریلی آواز سے گانے لگے مردنگ جھانجھ بھیری نپھیر گومکھ اڈمبر سنکھ دندبھی بجنے لگے راجہ جدھشٹر جاگے اور اوس کا رجون کے ارتھ اشنان گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر چاکر جل کے سونے کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوے سامنے آئے راجہ جدھشٹر نے چھوٹے بستر پر بیٹھکر منترون سے پوتر جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا خوشبودار اوبٹنے شریر کے لگاکر اشنان کیا سفید اور سفید چندن اپنے اوتم شریر اور مستک پر لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین پورب کیطرف ہوکر ست پرشون کے سمان جپ کرنے لگا پھر اگنی شالا مین

جاکر بیدون کے منتردن سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجاکی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان
مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سورج او پاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور
اشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپلا سفید گاے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے
کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پرکرمان کی سنہری ارگھ پاتر
مالا اجل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر
آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان
کیا اور نانان پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاؤن کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور
بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار
پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گنی مدھر راگ سنانے لگے
تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے ٹاپون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اُس کے پیچھے
کنڈل دھاری کمرگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت
ہوکر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدھشٹر
نے کہا کہ شبھ شبھ سیگھر آوین اور اُٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کرا چھے سنگھاسن
پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے ۔
ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اُتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ
آئے ہین جدھشٹر نے کہا بلا لو ۔ دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ساتکی درشٹ کیتو سکھنڈی نکل سہدیو
چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے
اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یو یو دہان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدھشٹر سری کرشن
جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیت کے مارنے والے ۔ ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر
کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین اِس گھور سنگرام کو رن مین اپنی ہے چاہتے ہین
ہے جناردن جی ۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا
ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور
آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بند رہا ہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن
پورا ہو جاے اِس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل سے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اُتارینگے
ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدا ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین ۔ ہے دیوون کے
دیو کورو روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورشی
آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آدانت کو کوئی نہین جانتا ہے ۔ ہے سارنگ دھنش دھاری
موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین ۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے راجہ جدھشٹر اور سری کرشن سمباد نام چھبیسوان ادھیاے ۔

سترھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سمباد ارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمھارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سریشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آگئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمشکار کرکے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھکر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے رگالیا اُسکے مستک کو سونگھ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیوجی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیوجی مہاراج کو باربار نمشکار کرکے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہوکر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کراکے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندہی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہوکر کہا کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اسطرح سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چاریج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو پکڑلیوے دیوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے ۔ وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنیو کے شوک سے دکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آتی تھی اب بند ہوگئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنت سورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے باؤن کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہ سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپکو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

روکین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کو کرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے انھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے —

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن جُدھ مشر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اُپدیش کرنا سترھوان ادھیاے

اٹھارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جُدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بنا کر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سوربیر یہ کہتے ہوے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وہ سری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت تمھاری رکشا کرینگے اسی طرح ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار مست ہاتھی اکیس ہزار پیادے لے کر چھ کوس پیچھے کھڑے ہو جاؤ اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کر سکتے ہین — یہ بات سنکر دھنش دھاری شیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے ہو کر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین شوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرت برما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے پتر کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کورون کی سینا کو دیکھ کر پانڈون نے اپنی سینا کا گرڑ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے سنکھ بجایا تو دھنش کی بہت بدشگون ہوئے پھر سری کرشن جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ بجایا اور ارجن نے اپنا دیودت سنکھ بجایا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا مین بیٹھ کر بھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کورون کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھ کر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دُشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے آپ رتھ کو آگے بڑھاوین انھون نے باگ اٹھائی دونون طرف سے جُدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جُدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن — تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دیے ہزارون زخمی لاش مر گئے ہوئے تھے سرخون کی ندی ایسی بہ رہی تھیں - پھر ارجن نے منتر پڑھکر اپنے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس مین کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی مرکے شکر پرتھی پر گر جاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھ کر کوروی سینا اچنبھا کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمھاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار انکُس مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ اپنی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچاکر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

انی سری رام کرت مہابھارت درون پرب ارجن پراکرم اٹھارہ ان ادھیاے -

انیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شمہ تایدہ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرو کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون مین پرم سریشٹھ - مین آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا مین جانے کی آگیا دیوین جیسا استھوتھاما ن آپ کا پُتر ہے ویسا ہی مین ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ مین اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سُنکر کہنے لگے کہ ہے پُتر ایسا کبھی نہین ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جاکر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھ ونت ہوکر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھائل کیا - اُس سمین کے جدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھا کرتے تھے بڑے اچارج ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جانکر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہین کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور اُنکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا ادھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روک کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اس جدھ مین بہت دیر ہوگئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکہ میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اس اچارج کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل مین رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما کی اور تیرون کو برساتا پرکرما کر کے آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہین شترو نہین ہین آپکو دیوتا بھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاون کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون
کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل
سنگھ ہوکر ارجن سے جدھ کرنے لگے انکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما
اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ اجے شاہ سورسین شوی بساتی ادرنگ للتھ کیکے مدرک ناراین گوپال اور
संजय ललित मावेल्लक विख्यात
بہت سے راجاون نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دشش دھاری ارجن اپنے پتر ابھمنو کے
شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاون کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برما نے بڑا
سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو
مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر
کرت برما نے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا ودیہامنو اور اتموجش کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن
کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لے کر ارجن کو جا گھیرا اسوقت ارجن نے خفا ہوکر بہت سے
تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی - سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی
ماتا پرنتا نے برن دیوتا سے برمانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجیے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک
सदाचा
سکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دشمن بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا سور بیر ہوگا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت
سکے تو یہ سکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اسکے اوپر یہ سکتی چلاویگا
تو یہ سکتی اسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالیگی شرتایدھ وہ سکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے
تھے کہ اس سکتی سے شرتایدھ دیوتاون کو بھی جیت سکتا ہے - ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے - جب
ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اس سکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اس
سکتی سے ارجن کو مارے - سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا
تو اسی سکتی کو اٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا - جب باسدیو جی نے اس سکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے
پر لے لیا اس سکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی - برن جی کے کہنے کے انوسار الٹ کر اس سکتی
نے شرتایدھ کو مار ڈالا - چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ اجے مارا گیا
ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب شرتایدھ کا مارا جانا - انیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سورسین اجے شاہ ودچھوتا و شرتایو راجاونکو مار کر اور کاک برن اور درجودھن
کو موہت کر کے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ - کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین سکتی لکھی ہے -

اور ارجن کا اپنے تپوبل سے پشکر اور مخلوق کا پرگہٹ کرنا نرنارائن کی استت کرنے کو دیورشی اور سدہ رشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دہرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرتے تھے اسلیے اُس شکتی نے شرتایدھ ہی کو مار اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کا بھوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنت ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شوربیر سودکشن نکٹ اور مالادھاری راج ابھوشنون سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ (شاہ ایران) ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگادیا پھر مہارتھی اچتایو اور شرتایو دونون راجہ ارجن کو روکنے لگے (श्रुतायु अच्युतायु) انھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے۔ ارجن مورچھت سا ہو گیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندر استر سے انکو مارو۔ اندر استر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرا دیا ان چارون شوربیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اچنبھا اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہو گیا اچتایو و شرتایو شوربیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا یُدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سوربیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہو رہی ہین پرا بشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شتر و سینا کا منتھن کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہادکھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شوربیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اسند یہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سواے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری بیریت کرم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیوکا کے کارن ہم سے آدھین ہوکر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچا دینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی آگیا دیتا اب بھی جس طرح ہو سکے تم بہت سے سوربیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیدرتھ کو ضرور باریگا ۔ ورونا چاریج درجودھن سے کہنے لگے کہ بیٹے راجا مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا
جس سور بیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین آپ سا پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے
مین سینا کے مکھ کو چھوڑ کر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھا کر نہین جاؤنگا تم بڑے
سوربیر ہو تمھارا اشریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا
دیوتا نے برھما جی کو دیا تھا انھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا
یہ کوچ ابھید ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید نہین کرسکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچاریہ جی نے آچمن کر
منترون کو پڑھکر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور
اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا
بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہو کر گر جاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا
کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچاریہ جی نے ابھید کوچ درجودھن
کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو
بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھکے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور
منھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہو کر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کر دیا تب شل اور اسوتھاما آدک سوربیرون
نے ارجن کو گھیر لیا پر اکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کر دیا اور کسی کو اُسکے ساتھ
یدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پرجلت اگنی کی سمان کورون کی سینا کو بھسم کیے جاتا
تھا تھوڑی دور جیدرتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے
فاصلہ پر شترون کو مار کر گرا دیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو نبد اور
انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے
اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر نبد کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا
اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کر دیا ہزارون سر مکٹ مالا دھاری اور ٹوٹے شکست
کھرگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت
گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیدرتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لیلین یہ کہکر ارجن رتھ سے
نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھکر
بہت سے سوربیر ہماری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے زمین پر کھڑے ہو کر
اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگا دی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن
جی نے کہا کہ چارون طرف ریت دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنتو پانی کہین درشٹ
نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکے تیر چلایا جسکے پربھاو سے ہنس اور چکور اور بگلون سمیت ایک بڑا
سروور پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح
کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اس پراکرم اور مہان کو دیکھکر بہت ہی

پرشن ہوے اسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تُشٹا ارتھات بسوکرمان کے سمان اسی جگہ تیرون کا اور بہت محل بہت اونچا اور رنگین ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے اانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو پرتھی پر کھڑے ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی اَچنبھا تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگٹ کردیا ہے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھکر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا اچنبھا کیا کہ اس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگٹ کرکے سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر کرم مین بڑے پربین ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب ملکر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہوگئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن دھنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھاےمان ہوگیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہوگئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے دردن پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھوڑت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرسّن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پانچ جنیہ شنکھون کے شبد سُنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بے بس کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتھاسُر اسُر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کرکے بہت سے راجاؤن کو جمع کرکے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچاریہ جی نے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہی بانی درجودھن ہے جسنے تمہارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اسکو مارو تب تمہاری بجے ہوگی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہوکر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

لہ شالہوتر جو گھوڑون کا علاج ... ۱۲ سلہ ... اور عقلمند ۱۲

سے بھیبت ہو کر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا منوبان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز شنکر نرجیو کے سمان ہو گئی۔
یہاں پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے انکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کر کے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہو کر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درکھ اور دروپدی کے پتروں کا بڑا جدھ ہوا اور درکھ اُنکے ہاتھ سے مار گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگوں کو بڑا اشچرج ہوا سودت کو سہدیو کے تیر نے مارا الملبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا الملبش نے کہا کہ تو نے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پر تو بھیم سین سے بیاکل ہو کر بھاگ کر درونا چارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہو کر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤں نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر درونا چارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمہارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین الملبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونوں راچھسوں کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے الملبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے ڈر ہے کہ ابھمنیون کی طرح وہ سور بیر بھی نہ مارا جاوے تمہارے سمان جودھا کوئی نہیں آپ راجاؤن کو لے کر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت ہوتا ہے کہ اُن کو سہایک جاون کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنوں سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا درونا چارج نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوے سور بیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کر کے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیروں سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیوں کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کر کے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہو کر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اکیسواں ادھیاے۔

بائیسواں ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور اُنکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہو کر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سور بیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سور بیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کر کے ساتکی آگے چلا گیا تگر دیش کا راجا جل سندھو اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جو زیور اور جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سواروں کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر انھون نے
جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس ملیچھ
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کر دیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مار کر ہاتھی سے نیچے
گرا دیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سور بیر سیناپتی پرتھی پر گر کر مرگئے کورو کی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور پرسپر
بڑا جدھ ہوا درجودھن اور اُسکے بھائی درمکھ درمرشن بساتی بھی جدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھایل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہوکر لڑنے لگا ساتکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے
سامنے آن کر جدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سور بیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر بدیا اور ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سور بیر پرتھی پر کھڑا ہوکر جدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوے ساتکی جی نے کورو کی سینا کو چھن بھن کر دیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مار کر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجا اِس جدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سور بیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بیر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
कारान
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جدھ کیا اُس سور بیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سور بیر پانڈون کو جوے مین چھل
سے ہرا کر برے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چھڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لا کر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کر وہ پانسے اب تیر بر سا رہے ہین اور تمھارے کل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہو ہو کر سور بیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اودر مین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا مزہ پاؤگے سور بیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آدلیکہ سب تیرے بھائی اور کرن شکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈو سے سندھی کر لو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے سے پہلے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سبھا مین اور پیچھے درجودھن
کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کروگے تو یاد رکھو کہ یہ سب سور بیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ والے
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سنکر
بہت شرمندہ ہوکر پھر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرتے رہے۔ بیرکیت سودھنوان
چتر دھرما چترنتھ دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہاکار شبد ہوا اور دھرشٹ دمن نے اچاری کو روک کر بڑا سنگرام کیا اُسکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا
کہ اچاری رتھ پر اچیت ہو گئے تب دھرشٹ دمن تلوار لیکر رتھ سے کودا اور اچاری کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاری
نے ہوشیار ہو کر اُسکو پاس نہیں آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ بھاگ کر اپنے شہر کے رتھ پر سوار ہو گیا اور
دیر تک دونوں کا جدھ ہوتا رہا پھر دوساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لے کر گیا اور ایک نے دوسرے
کو گھایل کیا آخر دوساسن بیاکل ہو کر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیش میں ہزار سینا ساتکی کے
سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دوساسن اور سینا لیکر ساتکی کے سامنے گیا پرنت بھیم سین کا پرن یاد
کر کے ساتکی جی نے جان سے نہیں مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا
سنگرام ارجن کا نہیں ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام میں کوسوں تک سوربیروں کے سر بھجا
پانوں اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوئے رتھ پڑے ہوئے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کر دیا۔
راجہ درجودھن بہت سوچ میں بیاکل اکیلا رتھ میں سوار اچاری جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاری جی آپکے
دیکھتے ہوئے آپ سے سنگرام کرتے ہوئے ساتکی چلا گیا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھوں نے کہا میں نے
دوساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسواں ادھیاے۔

تئیسواں ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاری سے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام میں جیت لینا

یہاں پانڈوں اور کوروی سینا میں جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو چنتا ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا میں گیا اور ساتکی
جی بیر کے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھوں کی آواز سے بدیت (معلوم) ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے
مدد مانگتے ہیں ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے اسلیے پر اگر میں بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے
یہ سوچ کر اُنھوں نے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُس نے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے
مجھے چھوڑ گئے ہیں ایسا نہ ہو اچاری موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچا دے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہاں دھرشٹ دمن
آدک بہت سوربیر میری رکشا کے لیے موجود ہیں ارجن بڑی بھاری شترو سینا میں اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاری
نے آج بنایا ہے کہ شتروں سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا ترلوکی کے سوامی
سری کرشن مہاراج کرتے ہیں آپ کچھ فکر نہ کریں جس رتھ میں سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور
آپ سارتھی ہیں وہ رتھ بسوکرما جی کا بنایا ہوا ہے جس پر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہو چکے
ہیں اُنکو کسی کا بھے نہیں ہے جیسی آپ کی آگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہاں سچ ہے پرنت میرے
ہردے میں سنتوش نہیں ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے دھرشٹ دمن اور راجہ دروپد و براٹ
آدک مہارتھی راجاؤں سے کہکر کوروی سینا میں مع اپنے ساتھی راجاؤں کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا چلتے ہیں بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھیے بھیت ہوکر چاروں طرف بھاگی دروانہ نکل گیا اور کوروی
سینا کو چھن بھن کرتا ہوا درونا چاریہ جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچاریہ نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے
اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین میں تم کو نہیں جانے جاؤنگا بھیم سین نے کہا کہ نہیں ارجن آپ کو جیت کر گیا
ہے اور میں آپ کا شتروہوں آپ ہمارے پوجیہ ہیں پرنت آپ ہم کو بربو شترو جانتے ہیں ویسا ہی میں بھی
اپنا شترو جانتا ہوں یہ کہ کر دونوں کا جدھ تیروں سے ہوتا رہا پھر پرا گری بھیم سین نے رتھ سے کود کر دونا چاریہ
کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ
کو بھی اٹھا کر چورن کر دیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کر دیے
اچاری لاچار ہوکر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیوں سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو
سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تمہارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہوکر اچاری
کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی
میں جیدرتھ کے مارنے کو بڑی سینا کا بدھنش کرکے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاریہ
جی نے کہا کہ تم پانڈوں کا پراکرم نہیں جانتے ہو تم نے سیدھے سادے دھرمراج جدھشٹر کو جوے میں چھل سے
جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دساسن کی صلاح سے پانڈوں کو
تم نے دشٹ بچن کہے وہ پاسے اب تیروں کے روپ میں پرتمان ہوکے یہ بان کٹھن تاسے سہنے کے جوگ ہیں
اب جوے میں جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے آسے پانڈوں کے چھڑانے کی شکست ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا
نہ بہاگری بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹ کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اپدیش کو سنا اب اس
جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمہاری سینا کے سوربیر پانڈوں کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب
تم کو معلوم ہو جاویگا میں یہاں سے نہیں ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو میں یہاں سنگرام کرتا ہوں
اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سنکر درجودھن شرمندہ ہوکر چلا گیا
اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا
کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا ۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہو گیا
دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈوں کو جیت سکتا ہے اب
میں یہ سنتا ہوں کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا ۔

انی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسواں ادھیاے ۔

چھبیسواں ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیوں کو مارکر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دھیان دو اور سنو جاؤ دونوں سوربیر ارجن کی کمک کو سینا کے دائیں بائیں

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برما نے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پرسپر انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اُسکی دھجا گرادی پھر یودھامنون کے گھوڑون کو گھایل کرکے کرت برما نے اُسکو گھایل کردیا اُتموجا نے اُسکے سارتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مارڈالا اِسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پر اکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہارکر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے دُرجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے دُرجے کو مارکر پرتھی پر گرادیا کرن نے اُسکو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے دُرمکھ کو بھیجا اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے دُرمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن کو بھی بہت کرکے اور تیرون سے گھایل کرکے ہٹادیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ آیا اُسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمھارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن سنانے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن ۔ دوسہ ۔ دُرمد ۔ دُردھر اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور کھیچاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا راجہ درجودھن نے چتر ۔ اپ چتر ۔ چترا کش ۔ چار و چتر ۔ سراکش ۔ سترایدھ ۔ چتر برما ۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون ستر نجے ۔ ستر وسہ ۔ چتر ۔ چترایدھ ۔ دُرڈھ ۔ چترسین ۔ بکرن کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیرکر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تو نے ہماری سہاے

بچپنون سے کی اور درجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا پھر بھیم سین سنکھ ناد کرکے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سنکر دھرم راج جدھشٹر بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کرکے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین ان راج کماروں کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چوبیسوان ادھیاے —

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دکھی ہوکر پھر بھیم سین کے سنکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جنپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سو بیر کرن کو گھائل کرکے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہوکر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کرکے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استت سب سینا کے سوربیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ الببش بھی اُسکی مدد کو آگیا سوربیر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹادیا اور راجہ الببش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کرکے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سوربیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سے سنگرام کر۔ ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرادیا اور بہت گھائل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کرکے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اترا اور بھوری سروا نے دوڑ کر ساتکی کو زمین پر گرادیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اٹھا کر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دوگے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدھ کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہوکر میرے اُتم لوک کو سدھارو جس اُتم لوک کو برہماے آدی سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا سوربیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمہاری ادھستا پورن ہوگئی ہے [illegible]

مرگ باس کرکے وہان کے سُکھ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شِشْ اور بھائی کے سمان مجھ کو پیارا ہے رتھ
ٹوٹے ہوے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے پُتر ابھمنو
کو کئی راجاؤن نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جُدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین
مین نے کیا بُرا کیا بھوری سروا چپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور
آپ آنسو بہاتے ہوے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو
پران مین لگا کر اوپنشد ون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سروا کی استت
کی ارجن نے پھر بھوری سروا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی بیت تجھ سے
کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کرکے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی
ہے کہ تم نے اُس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام
مین ایک نے دوسرے کی سہارکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھ ۔ ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو
بھوری سروا کے ہاتھ سے چھوٹا اُس نے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سروا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چاریج اسو تھامان کرن برکھ سین
جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی
کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سروا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی
نے کہا کہ بھوری سروا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون
کہ جو مجھ جیتے ہوے کو جُدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوش مار ڈالونگا بھوری سروا نے مجھ کو
نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سروا
نے سری کرشن جی کے برگے انوسار اُتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

جدونسبی ساتکی اور بھوری سروا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشیشٹ بھوری سروا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا
کہ مین آپ کو انکا پچھلا حال سُناتا ہون ۔

شجرہ نسب سری کرشن ساتکی جی

[illegible]

اتری ۔ شسی کے پُتر چندرمان اُنکے پُتر بدھ اُنکا ایک پُتر پُرورا ہوا اُسکا پُتر آیو اُسکا نہک اُسکا جاتی ہوا اُسکی بانی
अत्रि नहुक आयु पुरुरवा बुध चन्द्रमा [illegible]

دیویانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نسل مین دیومیڈھ اُسکا پُتر جدو نبسی سورسین نامی تینون لوک مین کھیات پتر ہوا
سورسین سے بسدیوجی پیدا ہوے جنکا بل کارت بیرج سہسرباہو کے سمان ہوا بسدیوجی کے پتر باسدیو سری کرشن
بھگوان ہوے جو تمھارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک
نے اپنی پُتری دیوکی کا سوئمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی نے سب کشتریون کو بجے کیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھاکر
چلا سوم دت کو بہت بُرا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا شنی کے
ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھاکر اُسکے سر کے بال پکڑکر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے
گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اِس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے
بڑا تپ کیا شیوجی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اِچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پُتر پیدا ہو جو
شنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے۔ ہے دھرتراشٹ سومدت
کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پُتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو
ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے بجے
نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے منشون کو ابھی ساتکی
نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آجکے
دن ساری پرتھی پر اچھے کھیات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی نس کے سوربیر اپنی
جات کا اپمان نہ سہہ کر کوئی نباھن مین پڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑا لاتے ہین جتینیندری ہری بھگت گئو برہمن کی
رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارت سنے درون پرب چھبیسوان ادھیاے۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بجے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ
کرنے لگا اور کرودھت ہوکر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مورچھت
سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور تپسی روپ سے
جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے آفعوار سوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تونے نوکری
کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھکر کند مول کھاتا تو راجا دلتا
سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اور تجھ کو بہت جیا ہے یہ دادر کی نشانی ہے استریون کے گہنے
پہن کر گھر مین چھپ جا۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے
ہار کر الگ ہوگیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پُتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سہایتا کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا درجودھن کے ٹکڑے کھا کر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے
کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سورسیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ
گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہایتا کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے
سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے اُنھون
نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل۔ اسوتھامان جی۔ سرکھ سین کرپاچارج
جی ارجن کو روکو شام ہونیوالی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن مین پرویش کریگا اور اُسکے چارون بھائی
اُسکے شوک مین مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج اشنک کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھایل
کر دیا ہے پر بھی تمھارے کارن مین شریر کا موہ نہین کرونگا اور بھرجدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے
یہان یہ باتین ہورہی تھین وہان ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا
ہزارون سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل مین خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی
گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا پھر درجودھن کرن سرکھ سین شل اسوتھامان کرپاچارج
اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیرون سے ڈھک دیا ہے دھرتراشٹ اِس اچنبھے کو دیکھو کہ
ارجن اتنے مہارتھیون سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیرون سے گھایل کر دیا پھر ایک
دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو بھیم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزارون سر
کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑون ہاتھیون کی سونڈ اور گھوڑون کی گردن الگ کر کے پرتھی پر گرادی۔
اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ستائیسوان ادھیاے۔

اٹھائیسوان ادھیاے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پرساد

سنجے نے کہا کہ سورسیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوون مہارتھی کہ آگے پیچھے
سے گھیر کر ارجن کو تیرون سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منترون سے پڑھ کر چھوڑا اُسکی ایسی بڑی
بڑی روشنی ہوئی پھر کورون کی سینا مین اُسنے گھوم کر ہزارون سورسیرون اور ہاتھی گھوڑون اور رتھ سوارون کو
مار کر زمین پر گرا دیا ارجن اور تیرون سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جا کر جیتا نہین پھرا ارجن پرلے کے
رودر جی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن شل سرکھ سین
اسوتھامان کرپاچارج۔ اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہین جب تک یہ پانچون نہین مارے جاوینگے جیدرتھ
کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے یہان سورج کے است ہونے مین جوگ کرونگا ایسا
جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھے گا اور کوئی نہین دیکھے گا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آنکھ
سے نہین چھپا دیگا سورج بہت نیچا ہوگیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اٹھا اٹھا کر
سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر
برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اسچرج
کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اس رن بھوم مین کوسون تک سہر اور
بھجا اور منشون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ تو شکست گدا اور ہزارون تیر پرتھی پر پڑے ہوے
نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی فرناک شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھایل ہاتھی گھوڑے
سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ
کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہوکر آگے جانے سے روکا اور ان دونون مہارتھی شورویرون
نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون
کی ان کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پتر مہاشورویر ارجن نے اسوتھامان
اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ انکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ
نہین ہوئی وہ دونون مامان بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہوکر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے
انکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیجدیا پھر کرن - اسوتھامان شل - کرپاچارج
برس شین کو درجودھن ساتھ لے کر ارجن کے مقابل ہوگیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچا دے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے
ارجن سے جدھ کرنے لگے ارجن ان سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے ان کے تیرون کو کاٹ کر اپنے
تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا - سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اسکا سر کاٹو پرنت تم
یاد رکھنا کہ برد چھتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شورویر ہے اس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پتر پایا تھا اور اس کے
کارن اس نے بہت تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برد چھتر راجہ تیرا پتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اسکا شترو
اسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر نہ آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے
پتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے گا اسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا - ہے ارجن ایسا کرنا اچت ہے کہ جیدرتھ کا سر
کاٹ کر برد چھتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرا دو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمہارا سر بھی
سو ٹکڑے ہو جاویگا اس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اسکے پتا کی گود مین ڈالدو اسکے
ہاتھ سے اسکا سر پرتھی پر گریگا تو اسی کا سر پھٹ جاویگا - یہ بچن گوبند جی کا سنکر ارجن نے کہا کہ آپ نے میرے پرانونکی
رکشا کرلی - اب مین ایسا ہی کرونگا - یہ کہکر دیبت استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش پر
چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اچھلا ارجن نے بہت سے
مہارتھی جدھ کرنے والون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اٹھا کر برد چھتر راجہ کی گود مین پھینکا ...

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयद्रथ अर्जुन भूमि गिरायो

جان بیری ابھمنّو پتر کو پرن کرتاہی نسایو
कीन अधर्म जुद्ध मिलकर घेरके अवनी गिरायो
ابھمنّو کو بل اور بکرم ایک نے ایک سنایو
जब जानो अपाकीन कपिध्वज द्रोणाहि जाय सुनायो।
کہت جیدرتھ سب راجن سون مو ہے کر جگت بچایو
जानदेहु मोहे निज गृह राजन अर्जुन बलते डिरायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ پٹھایو
दोक्षौनी दल रक्षा कारहै यह कहते हि समुझायो
ارجن ست کین پرن آپن سری کرشن اپنایو
सीस जयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण डलवायो
کیتنے بہت جتن ور جودھن انت بہت پچھتایو
करत द्रोह श्रीरामदास सों कबत जो जगनखायो

کین ادھرم جدّھ چھل کر گھیر کے اونی گرایو
जानबैरि अभिमन्यु पुत्र को प्रण करता हि नसायो
جب جانو پرن کین کپی دھج درون ہی جا سنایو
अभिमन्यु को बल औरि बिक्रम एकने सुनायो ॥
جان دیہو مو ہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو
कहत जयद्रथ सब राजन सों मोहे का रखु गत बचायो
دو کشونی دل رکشا کر ہے یہ کہ تہی سمجھایو
द्रोणाचार्य धीरज देके सैना संग पठायो
سیس جیدرتھ گود پتا مین سری کرشن ڈلوایو
अर्जुन सत्त कीन प्रण आपन श्रीकृष्ण अपनायो
کرت دردہ سری رام داس ن کون جگت نسایو
कीन्हे बहुत जतन दुर्योधन अंत बहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا - جیدرتھ سے بریا ہوے شوربیر کا سر کاٹنا اور اسکے پتا کی گود میں ڈالنا یہ کام منش کا نہیں اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپاچارج سرکھے اُس کے مقابل میں جدّھ کرتے تھے اُن سے برابر جدّھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگروالے بالوں سمیت تمہارے سمدھی تپیشری راجہ بردھ چھیتر کی گود میں گرا اُس وقت راجہ سندھیا اُپاسنا سمایت کر چکا تھا سر گود میں گرنے پر راجہ بردھ چھیتر گھبرا کر اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھیتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا -

بہت شوربیروں نے جدّھ کرتے ہوے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا اشچرج کر کے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤں اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیو جی کی تھی - سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھا دی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہیں چھپا ہے -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسواں ادھیاے -

انتیسواں ادھیاے

ارجن کا کرپاچارج و درونا چارج و اسوتھاماں و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام میں پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ستیاکی جی کے

مار کر مہا پاپ ہوا ہے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھاماں شل کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہو گئے اور بڑا ہاہا کار شبد کوروی سینا میں ہوا ارجن کے ہاتھ سے جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجا کر یدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھوں کے شبد سنکر راجہ یدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہا دکھی درجودھن نے جیدرتھ کے شوک میں سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روک تب کرپاچارج - درونا چارج - شل آدک بہت سے شوربیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیروں کی کی کہ ایک طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھاماں اور تیسری طرف درونا چارج اور شل گھایل ہو کر رتھوں پر مورچھت ہو گئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج مہاتما میرے بانوں سے رتھ پر غافل پڑے ہیں بدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا یہ کہا تھا کہ تمھارا پُتر درجودھن کُل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کر دو اس نے نہ مانا وہی آج ہوا کرپاچارج اور درونا چارج سے میں نے برّیا سیکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن رہے ہیں ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکّار ہے کہ میں نے اپنے گرد کو ایسا کشٹ دیا - باسدیو جی نے کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اِسوقت تو مورچھت ہو گئے ہیں پھر ساودھان ہو جاوینگے یہ سب سینا اور سیناپتی کال کے مُنھ میں ہیں سب مارے جاوینگے - یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ کرن اور سرکھ سین اُسکا پتر ساتکی کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پرتھی پر پڑے ہیں اور یہ دونوں شوربیر مہاپرا کرمی سوار ہیں اُسی وقت سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے یُدّھ کے لیے چلا جس رتھ میں شیب سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیتے گا کرن اور سرکھ سین دونوں ساتکی سے یُدّھ کرنے لگے اور بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چور کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ اِس دُربدھی کرن کو میں نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اسنے مجھے سنگرام میں تم سب کے سامنے بہت بُرا بھلا کہا ہے رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا دادو مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے میں نے اسیلیے نہیں مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مارنے جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا میں کبھی نہیں کہا کرتے ہیں تم نے اب بھی اور پہلے کبھی جیسے بچن ہم کو سُنائے ہیں اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہیں پرنت تمھاری انیت سے روز تمھاری پراجے ہوتی ہے اب میں سب کے سامنے کہتا ہوں کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک میں بھیجونگا اور تیرے دیکھتے ہوے تیرے پتروں کو مارونگا ارجن کی باتیں سُنکر کوروی سینا بھے بھیت ہو گئی کسی نے جواب نہیں دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرم راج یدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے انتیسوان ادھیاے -

وتیسوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اُسکی خوشی مین راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھنش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شردا اور بڑے بڑے شوربیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شوربیرون کے ترنگ تیر پر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ مہاراج جدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرمراج جدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اپچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کوروی سینا پر پائی ہے - راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اتر کر پریم کے آنسو جاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگا کر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اپچرج کی بات نہین ہے - ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی سمین مرت کو پراپت ہوتا - کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا برده چھتر سمیت مارا گیا یہ اما نکھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شوربیر راچھسون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیو جی یہ سارا سنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کرکے جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپ کے گنانو باد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگا کر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھت ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارمبار آشیرواد دی کہ تمھاری منوکامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی جدھشٹر کے چرنون کو چھو کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے سوامی اِس کو کرمی ندر بدھی درجودھن نے آپکو کرودھ دلت کرا کے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھاگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

جم لوک کو جاویگا جن کو رون کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھ سرشیا پر اچیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن درونا چاریج کو دیوتا نہین سہ سکتے ہین وہ بھی آج مور چھت ہوکر بجے کیے گئے - پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت آٹھ رتھ اُنکے چورن کر ڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اَشچرج مین ہین آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا مین بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا - یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کورون کی سینا روپ جل مین جسکا پرواہ اتینت بِکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شور بیر راجاؤن کو مارا ہے یہ سمجھا ہی پر اکرم تھا پھر یہ پرسپر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کرکے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے-

اِتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب سری کرشن استت راجہ جدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے -

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور درونا چاریج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی ودساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شور بیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بیچے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شور بیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا درونا چاریج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچاریج پانچ اکشوہنی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مار کر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو بھی مہارتھیون مین مار ڈالا اور اَشچرج یہ کہ اُسکا سر نہ چھٹا جیسا کہ اُسکو بر دان تھا پیر سے کا بن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اُٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت ڈر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن نہیں تو ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہوسکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور ودساسن آدک شور بیرون نے اُسکا سنتوش کرکے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہو سکے لاکھون کرکے سیکڑون شور بیرون کو بے عقل کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا - ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیج دیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹیگا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی ستروں سے شترتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا - ہاے یہ چھتی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس ہی سماجاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگا پُتر رشی ہی اور راجاؤن کے پرچھید بھیشم پتامہ جی

سری شلیا پراجیت پڑے ہین دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورے شروا آدک کتنے شور بیر
آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاؤنگا چاہے مین مارا
جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پر جلت کرکے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچنے کی
آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام
کر رہے ہین آج تراس ہو کر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ دیو اگرمی سوم سین اور لشالی سب مارے
گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ آگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن
کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو مین نے
تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن سے گرائے گئے تھے اسی دن جان لیا تھا
کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اس راج سبھا مین مہاتما یدھشٹر کو چھل کر کے جیت رہا
تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا
تم نے انکی ایک نہ سنی اور چھل سے جو یدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بنباس دیدیا - ارے نادان اس بھری سبھا
مین دروپدی ستی سری شٹھہ رانی کو تم نے نرلج کرنا چاہا یہ اسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین ان مہاتماؤن
کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک ان مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کر کے کلیش اٹھائے
ہین دوباسن کرن - دھرم بھیون کی مہاراج سے جو انیت تم نے پانڈون پر کی ہے اسکو سنسار جانتا ہے
مین نے تمھارے ادھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر یدھ کیا اور دن پرت سنگرام
کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہوگا کہ جو سدبو دھیون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون
سے جدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرتے ہو کہ ارجن پر کرپا کر کے آپ نے اسکو ہماری
سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا یدھ اس سے کیا پرنت
سری کرشن جی کی مہما سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اجیت کر کے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون سورون
کو مارتا ہوا چلا گیا کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اس سمے روک سکے تمھارے
دیکھتے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - سندھ
دیشی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی پھر کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے
جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا سامنا نہین کرنا چاہیے بہت سے شور بیر تیری رکشا کرینگے پرنت ارجن نے
اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے دھیم دھیان سے باہر تھا اور اسکو
کچھ نقصان نہین پہنچا اس کے سر مین وہ ذرا نہین ہوا جسکے رکشک بھگوان ہون اسکو کون نقصان دے سکتا
ہے جو شور بیر اب موجود ہین کیا تم انکو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا
انکو بھی سمجھو کیا چاہیے اپنے پن سے آج بچ رہے بھیم سین نے میرے آٹھ رتھ اٹھا اٹھا کر زمین پر
دے مارے اور سینا کے اندر شیر کی طرح چلا گیا مجھ سے جہانتک ہو سکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی
راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اتارونگا جو میرے بران ارجن کے بانون سے بچے رہے یہ کہکر

اچاریہ جی نے کہا کہ ہے ارجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تاراگنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اُٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین کتنے ہی راجا ارجن کے مارے ہوے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوے کو جو دیوتاؤن سے توڑنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردہ چھیتر کے پتر کو جو مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچاریہ کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسیلیے بدون جتن کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنسیون مین سرشیٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اوتساہ سے جتنا انکا بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو موہ کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی اچھا روپ دھن اور دیب استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اُس کے سارتھی ہین نکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچاریہ کو موہت کرکے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچاریہ جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جاوینگے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہوسکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہمنے ارجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے - تب پھر سے کیا ہوا اعمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شبھ کرم اور تمہارے سارے کو کرم وسیلے جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوے پرشون مین جاگتا ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمہارے گیارہ اکشوہنی اور پانڈون کی سات اکشوہنی تمہاری طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنھون نے بردان پائے تھے جو سنسار مین اچھے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیسا رتھ بھور سے شرداسر تکیے خاک مین ملا دیے اس سے پرگٹ ہوگیا کہ دیو کی یہ ہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور دہ بیرتھ ہو جاوے درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوے رن بھوم مین آ گئے اور دونون طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیے -

اتی سری رام کرشٹ مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا - درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا کتیسوان ادھیاے -

بتیسوان ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین چودھر کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر تمہاری سینا کو سوون کے اندر گھری ہوا کرتی تھی اس چودھوین دن کے جنگ مین جو تمہاری رہ گئی اور پانڈون کی سینا بشیش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمہارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی درشٹ پڑتے ہین - دونون
طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے - سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جیدرتھ کی موت
کو سوچ کر آپ بڑی سینا لیکر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اُکھڑ گئے
اپنے دل کو بیحال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا گتھم گتھا جدھ ہونے لگا جینے کی آس چھوڑ کر
درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اُس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا
تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برسائے کہ سارتھی اور
گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا اور درجودھن کو بہت گھائل کر دیا تب اچانک راجہ
درجودھن چلا اُٹھا کہ ہاے مجھے جدھشٹر نے مار ڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اُٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ
جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرا دیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مار ڈالا کوروی
سینا مین ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا اُسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن
مورچھت رتھ پر پڑا ہے - شترو سینا پر اچارج جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اُٹھایا تب
درجودھن بھی سنبھل کر اچارج جی کے ساتھ کھڑے ہو کر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شورویرون نے پانڈون
کی سینا کے اوپر تیرون کو برسایا اور دھنش کربا آدھیر کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا - راجہ جدھشٹر بھائیون
سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا - سنجے نے کہا کہ ہے راجن اِس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو
بھی بڑا اجدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون
سے روشنی کی گئی اور بڑے بڑے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شورویر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے
اِس راتکو مارے گئے تمہاری سینا مین بھاری آپت درشٹ پڑتی ہے درونا چارج جی اور سرنجیو گھور سنگرام
کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹا چٹ کا شبد ہتھیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور
ہتھیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اُس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دُمن کے
بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیش بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون
سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے
سامنے آیا - اُس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اُس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہوگئین پھر کرن اور
اُسکا بھائی شترنجے بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگے بھیم سین شترنجے کو چھوڑ کر دھرو رتھ کے پاس گیا
اور اُسکو بھی مشٹ پرہار سے مار ڈالا پھر دش کرن اور درمد آپکے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما ان کے دیکھتے ہوے
بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا - ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین کے ہاتھ سے تمہارے بیٹون کے مارے
جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھکر الگ الگ جا کھڑے ہوے
تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوے پھر آپکے
بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کرکے بھیم سین کو گھیر لیا اور پرسپر بڑا سنگرام ہوا بھورسرے شروا کے بیٹے سوم دت
نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورسرے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اُسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا
کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جادون مین پر دودمن جی اور تم (ساتکی)
مہارتھی پرسدھ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے مین قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمھارے ساتھ نہ ہوگا تم کو
ماردنگا جو ایسا نہ کردن تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین
تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دکھ سے
شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت ماردنگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اتم کرم کے پھلون کی
سوگند ھ کھاتا ہون کہ تم کو تمھارے بھائیون سمیت ماردنگا۔ اسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سودت
کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر
بڑی بھاری فوج سے اُسکی سہاے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پرسپر جدّھ ہوا سودت نے ساتکی اور ساتکی
جی نے سودت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سودت مورچھت رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی رتھ کو
ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوے اُنھون نے پانڈون کی سینا
کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچارج نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے
رتھ کو اُسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اُسی طرف چلے دولون درونا چارج کے پاس جاکر داہنی طرف
ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدّھ کرکے ہزارون ہاتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان
نے ارجن کے ہیگ کو روکا۔ گھٹوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے
منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پرون سے اُڑنے
والے تھے گدھراج چنھ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی
مایا پھیلا دی۔ راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنتو اُس درونا چارج کے پتر شور بیرون کے شرومن دھنشستر
رکھنے والے دیوتاؤن سے بر پانے ہوے مہا پراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدّھ
کرکے مار ڈالے اور گھٹوت کچ کے پتر شر پربان انجن پرواکو بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گھٹوت کچ آپ
اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گھٹوت کچ تجھے پتر کو پیدا ہونا نیاے شاستر کے برودھ
ہے تمھارے دیکھتے ہوے مین نے تمھاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے محبّت کرو مین تم کو اپنے پتر
کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہو۔ گھٹوت کچ بھیم سین
کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین بہ
سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو بیریت کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گھٹوت کچ اور اسوتھامان
کا بڑا بھاری جدّھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گھٹوت کچ نے اسوتھامان سے دھنشستر
جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر پتھر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور
روپ راچھس گھٹوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھامان نے اپنے تیرون
سے گھٹوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گھٹوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا اسوتھامان نے جاناکہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مارڈالے گا تب درجودھن کو ہٹاکر دوسری طرف جُدھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدحفش ہوتے دیکھ شکنی سے کہاکہ ہے ماما جی آپ سات ہزار سینا لیکر ارجن کے سامنے جاوین کرن ۔ برس سین ۔ کرپاچارج ۔ بیل اور راجاؤن سمیت جُدھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھامان نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مارڈالا جو گدا بھنڈ پال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوئے تھے ۔ اسوتھامان نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہاکر رن بھوم کو راچھسون کے مرنے شریر سے بھردیا پھر راجہ درپد کے سورتھ نام تیر اور دوسرے جیا سوا اور بیٹے کے وبلا نیک جیا نیک کو مارا پھر راجہ شترنادہ دپرسدھر اور چندرسین اور مہم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھامان جی کی استت کی اُدھر سودرت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدھ ہوا ساتکی نے سودرت کو برتھی برکھایل کرکے گرادیا پھر بالہیک اور بھیم سین کا بڑا جُدھ ہوا ۔ بھیم سین نے راجہ بالہیک کو مارڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون ۔ ناگدت ۔ دڑھ رتھ ۔ بیر باہو ۔ ایوبھوج ۔ سوہست ۔ برجا ۔ برماتھ ۔ اوگرباہی ۔ دڑھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش ۔ شربھ اور بھبھو نام دونون کو بھی مارا اور پرشت چندر کو بھی مارگرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اتھیون کو معہ آپ کے بیٹون اشٹر ۔ مالون شوبہ ترگرت اور شیبون کے درونا چارج کے دیکھتے ہوئے راجہ جُدھشٹر نے مارڈالا اور پھر کرودھونت ہوکر راجہ نے سورشین اور بشاکھون وغیرہ سموہ کو بدحفش کرڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر براجاکی استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے بھی براستر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہوکر براہم استر چھوڑا مہاتما جُدھشٹر نے برھم استر سے روکدیا اُن دونون کے استرون کو دیکھکر ساری سینا اسچرج کو پراپت ہوگئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدھشٹر کو چھوڑکر درپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کورو سینا کو بھگادیا ۔ تب درجودھن نے کرن سے کہاکہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو ۔

اتی سری مہابھارتے درون پرب جید رتھ شوک مین درجودھن کا راتہ کے وقت جُدھ کرنا ۔ بتیسوان ادھیاے ۔

تینتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا ۔ کرپاچارج جی کا اور کرن کا بباد ہونا اسوتھامان جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اُٹھانا

کرن نے خفا ہوکر کہاکہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا ۔ ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اِسکو کرکے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہوجاوینگے تم مت گھبراؤ ۔ کرپاچارج جی اِس بات کو سنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے رادھا سُتر کرن خوب خوب۔ راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی۔ مجھے ایسا
پراکرم تمھارا نہیں دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام میں مار ڈالوگے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجن کے
سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ
گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر براٹ کے نگر میں ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام میں
دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ برتھا کرتے ہو جو پُرش بہت گنتے ہیں
اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آؤگے۔ ہے سوت پتر
تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرمراج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ جے اُسی جگہ ہے جہاں
دیوتاؤن۔ راچھسون۔ گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہیں اور جہاں نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ
جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو میں بھگتی رکھنے والے دھرم میں پریت کرنے والے ہیں پانچون پانڈو بڑے جسوان
اور پراکرمی ہیں اور اُن کے ساتھی سکھنڈی دُرپکھی۔ جنمے جے۔ دھرشٹدمن۔ چندرسین۔ رودرسین۔
کیرتی دھرما۔ بشوچندر۔ دامچندر۔ سنگھچندر۔ ودمرد۔ وردہر۔ ستانیک۔ سورج دت۔ شرتانیک۔ شترنجے
जयानीक ... सिंहचन्द्र वामपशु वसुचन्द्र कीर्तिवर्मा
جیانیک۔ جیاشو۔ رتھ۔ باہن۔ بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم دان پڑتا سب دان مہا استرون کے جاننے والے
ہیں تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہیں ہے اموگھ شکتی اندر
کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا میں اس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام میں کمزور
ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو میں اپنے پراکرم اور سب استرون پر گھمنڈ کرتا ہوں تم نے جن راجاؤن کے
نام لیے ہیں سب کو جانتا ہوں ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل۔ شکنی دُرمکھ۔ دُساسن
برش سین سومدت اور اسوتھاما ایسے پراکرمی ہیں کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک ہمارا مہارتھی
جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شورویر مارے گئے تو وہاں اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون
کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے میں تمھاری بُدھ جاتی رہی ہے۔ جب یہ بات اسوتھاما جی نے کرن سے سُنی
تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے ماما کرپاچاریہ جی جو برہمنون میں گرو اور پوجنیہ ہیں سنگرام میں کرن اُنکو ایسا
کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اسیطرح
کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نردئی میں نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم دان
پراکرمی کہنے والے مہا شورویر ہمارے ماما جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تو لوک میں دھنش دھاری ارجن
کو جیت میں نہیں لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہاں گیا تھا جب شورویر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش
سے جیدرتھ تم سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے نیچ بُدھی تو سری کرشن جی کو نہیں جانتا ہے
نہ تو ارجن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کریں تو بھی ہار جاوینگے
تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جنگ کر سکے ارے نیچ تو کڑوا کہتا ہے میں تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھاما جی
کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچاریہ جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا۔ کرن کو بھی کرودھ
آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون میں نیچ دُربدھی مجھ کو نہیں جانتا ہے اسکو چھوڑ دو میں بھی اسکا

پراکرم دیکھون ۔ اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار
ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہاشوربیر کے ہاتھ سے کس طرح
جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑکر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہا اُتم گوروجی آپ کرپا
اور چھما کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپاچارج اور کرن اور شل اور ماما شکنی کے
اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شنکھر
پرسن ہونے والے کرپاچارج بولے کہ ارے دُشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہون یہان
تو یہ باتین ہو رہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن
کہتے ہوئے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شوربیر یہ کہنے اور
پکارنے لگے کہ نرون مین مہا نیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی
کی جڑ ہے ۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون
کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپاچارج جی کے پاس جاکر کہا کہ
مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدھ کر رہا ہے اکیلا شوربیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے مار رہا ہے اسکے استرون
اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور
ارجن کا تلہ جدھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا
ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل
ہاتھ سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی
اُس وقت گھایل کرن شکست ہوکر لوٹتے ہوئے رتھ سے کودکر کرپاچارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے
لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نتھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر
راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے
سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب
لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے
سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوئے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکو گے ٹھہر جاؤ ۔
درجودھن نے کہا کہ گوروجی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپاچارج جی بھی اپنے پتر کے سمان
پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن
کو شکھ کے سمے دکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک
آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے
تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پھر اُن کی کشل نہین ہے
مین ارجن سے سنگرام کرونگا جدپی رات کے سمے سنگرام برجت ہے پرنت کیا کرین جیدرتھ کے مارے
جانے پر رات کو بھی سنگرام ہو رہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوئے پانچال دیشی

ہماری سینا مین داوانل ہوکر بھسم کرتے ہین انسے سینا کو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھامان جی نے کہا کہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتا جی کو اور مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنت آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہوکر جدھ کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمھارے آدر ستکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے لوبھی - چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی شنکا کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھا کہ ہمارے پتا نے کیسے دب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دب استرون نے ہمارے پتا جی کے سارے دب استرون کو نشپھل کر دیا ارجن سری کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون تمھارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شنکا ہوتا ہے کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی پیدا نہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر اسوتھامان جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہوکر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈوی سینا کے شورویر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھامان کے اوپر کرنے لگے اسوتھامان نے اُنکے تیرون کو کاٹ کر سینا کو مارنا آرنبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہے دربدھ آچاری سینا کے منشون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہوگا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھامان کرودھ ونت ہوکر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگے اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دمن سے اسوتھامان نے کہا کہ تو میرے سامنے استھر ہوکر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دمن نے اسوتھامان کو گھرک کر کہا کہ ارے نادان آچاری تیرے پتا درون کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سورج اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسلیے تجھے بھی چھوڑ دیا ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھامان نے کہا کہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچرج مین رہ گئے اُس اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھامان نے دھنش دھرشٹ دمن کا توڑ ڈالا اور گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کر کے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دمن کے دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھامان جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے اسوتھامان کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوے بھیم سین نے شورویر ایشتھ - بانونگ - شوبی - اور ترگرت دیشی کے سموہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون کو بھی مار ڈالا - ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر سومدت اور ستانکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ستانکی نے سومدت کو مار ڈالا - اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب

چونتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جدّھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سودت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا اور درونا چارج
پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کر کے دوڑے راجہ جدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر
کے پراکرم کو دیکھ کر سب اچنبھے مین رہ گئے کہ جدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک
مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جدھشٹر پر بایوی استر مارا جدھشٹر
نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا
کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کر دیا اب تم اُس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن
دھرشٹ دمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ اچاریہ پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری
سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین سری کرشن جی کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف
کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون
کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن
کرو کورون نے اپنا بیوہ اُس روشنی مین بناکر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور بہت
پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جدھشٹر کی آگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور
بہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جدّھ دیکھنے کو اکٹھے ہو گئے
اب دونون دل مین خوب روشنی ہو گئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی کئی مشعل لیے ہوے
آدمی ساتھ ہوکر رن بھوم مین شوبھایمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے
اسو تھامان کو آگے کر کے سنگرام کیا اُدھر سے راجہ جدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جدّھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا
اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جدّھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے
گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جدّھ کرنے کی
سامرتھ نہین رہی وہ دکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہو گیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے ماوری کے پتر برابر
والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جدّھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ
سوربیر کرن نے کنتی ماتا کے بچن کا پرت پال کر کے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑکر اورون سے سنگرام کرنے لگا
اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو
مار ڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن
اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے
دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی

ارجن کو لے کر آگے بڑھے المبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہوکر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ تپاکا اور منگلون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین جھلکتی ہوئی لگی تھی ایک دفعہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سورمون کا بڑا گھور جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کرکے گھایل کیا پھر ارجن نے تر بنیک نام اُسکے سارتھی کو گراکر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہوکر المبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے شریر پڑے ہوے نظر آنے اور خون کی کیچڑ ہوگئی تب کوروی سینا سے آپ کے تیر چتر سین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل گئے تیر ستانیک اور آپ کے تیر چترسین کا خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرادیا یہ اشچرج ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر درونا چاریہ کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچاریہ کا بڑا جدھ ہورہا تھا برکھ سین کرن کے تیر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھ سین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے مورچھت کردیا اُنکا سارتھی مورچھت راجہ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھ سین سے سب بھیت ہوکر بھاگی اور کرن تیر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھایمان ہوا پھر مہارتھی برکھ سین راجہ جدھشٹر کے سنمکھ جدھ کرنے کو گیا اور دوساسن اور پرت بند کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا اور پرت بند کے گھوڑون اور سارتھی کو گرادیا اور دھجا کو گرادیا پرت بند کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہاے کی اُس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین پرتمان ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت نے درون پرب چوبیسوان ادھیاے۔

پنچیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر سبجے پانا

سے راجہ دھرتراشٹ شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سوربیر دھرمین تر بتر ہوگئے شکنی نے بھی گورو سے سیکھے ہوے شستر ودیا کو سنگرام مین پرگھٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کردیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرادیا مہارتھی نکل سنچیت ہوکر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹ کر اُسکے ہاتھ اور منھ کو بہت گھایل کردیا شکنی مورچھت ہوکر رتھ پر گر پڑا تب سوربیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھکر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شستر کو بجے کرکے سوربیر نکل درونا چارج کی طرف جدھ کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپا چارج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتا ون کے راجہ اندر اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سوربیر سکھنڈی نے گوتم کرپا چارج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت ہوکر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھایل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سوربیر سکھنڈی مُنہ پھیر گیا اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کرکے کرپا چارج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور درونا چارج جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون سیناؤن نے اپنے اپنے سوربیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا اِس جدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کرکے درشٹ دُمن کے سامنے آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوئے اُن دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ بل کا سنگرام ہوا تھا برکھسین کرن کا پُتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پُتر شوک سے دُکھی ساتکی جی سے جدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کوروی سینا کو مارتا ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹا کرودھ مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر دوسرا دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اولوک نے ارجن کے سنمکھ ہوکر جدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر درونا چارج اور درشٹ دُمن کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سوربیرون کو جم لوک بھیجا اور خون کی ندی بہا دی کوروی سینا بیاکل ہوکر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جیدرتھ کو مار کر ارجن نے ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مجھ پاپی سوربیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی کہہ دیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سُنکر اچاری جی دُکھی ہوئے اور کرن اور راجاؤن کو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سواے تمہارے یا گھٹوت کچ اور ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گھٹوت کچ کو کرن سے جدھ کرنے کو بھیجو گھٹوت کچ سے ارجن نے کہا اور وہ سوربیر کرن سے جدھ کرنے کو چلا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے پینتیسوان ادھیاے۔

پینتیسوان

چھتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سوربیر ارجن کا کہنا مان کر گھٹوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور پرسپر دونون کا جدھ ہوتا رہا گھٹوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا کو متھ ڈالا جیسے گرڑ جی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اسکو بھی گھٹوت کچ نے گھایل کیا اور ملھ جدھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اٹھا کر زمین پر دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہ کر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا سوربیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اُسکا روپ اور رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گھٹوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال منھ اور لال ہی آنکھین پنگل برن شریر داڑھی مونچھ کا سبز رنگ سنکھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک منھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈاڑھ اور دانت ڈراونی صورت سرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت شکھر کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوے کھیلی پنڈلیان اور زانو گہری ناب جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی اُسکے سینہ پر سونے کے گھنڈیان وتکمے ہلال کی صورت لگے ہوے شریر پر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون مین جڑاو کنڈل سونے اور جواہرات کی مالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین بڑا چمکتا ہوا کانسہ کا مضبوط کوچ دھارن کیے ہوے بہت سے گھونگرو ٹنک رہے جسکی تہا کا سرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جس مین آٹھ پہیے لگے ہوے چار سو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گھنٹون اور رنگ برنگ کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چارمی اُڑنے اور چلنے والے جنکی آنکھین سرخ کبھی نہ بہکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے شستر ون سے رتھ آراستہ گھوڑون پر راچھس سوار رتھ کے اوپر برد پاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوے چار گھوڑون کی سنہری باگ ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اسی طرح برد پاکش رتھ پر شوبھایمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سرخ دھجا رتھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھار والے ہزارون تیر رتھ کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوے اندھیری رات مین گھٹوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی سینا کو لے کر گھٹوت کچ رن بھوم مین شوبھایمان تھا کرن نے پراکرمی گھٹوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے دوسرے کو بہت گھائل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرگھٹ کیا ان دونون کا جدھ دیکھ کر سینا کے لوگ

اشیچرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونون کا بڑا جدھ ہوا گھٹوت کچ مایا سے جدھ کرنے لگا کبھی انتردھیان
ہوجاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش مین جاکر برچھے بھالے مگدر تومرن
کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایا دی راچھس سے جدھ کرتا ہے گھٹوت کچ
نے اپنے تیرون سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرادیا کرن نے دوسرے دھنش کو اٹھا کر گھٹوت کچ کو گھایل کیا
اور پھر اسکی سینا کو تیرون سے بیاکل کردیا تب ساری سینا کے سوربیرون نے کرن کی استت کی گھٹوت کچ
ہاتھی کے سمان پشاچ کے منہ والے گھوڑون سے سنجگت مایا سے رچے ہوے رتھ پرسوار ہوکرن کے اوپر دوڑا
اور کرن پر مہا اشنی نام شستر پھینکا کرن نے اسکو پکڑ کر الٹا گھٹوت کچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہوگیا اسی
استر نے رتھ گھوڑے اور سارتھی کو مارا اور پرتھی مین پرویش کر گیا دیوتا بھی اس کرم سے اشیچرج کو پراپت ہوگئے
انھون نے بھی کرن کی استت کی یہ مہا اشنی دیوتاؤن سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اترکر کرن نے پکڑا تھا اسکے
بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہوگیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استرون کو کرن ناش کرتا تب بھی وہ گپت
ہوجاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کرکے گھٹوت کچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی گیدڑ اور اجگر آدک روپ بنایا
اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزارون کرن پر دوڑتے کرن نے اسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہکر
کہ اب تجھ کو مارتا ہون آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسون کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لیکر درجودھن
کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے بک اور ہڈمب کو میرے ہمارے بھائیون کو مارا ہے مین انکا بدلا بھیم سین اور اسکے
پتر گھٹوت کچ سے لونگا اور باسدیو جی سمیت سب پانڈون کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اسکے ساتھ نشون
کے بھکشن کرنے والے راچھسون کی سینا بھی بہت تھی اور جیسا رتھ گھٹوت کچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا
تھا اور شستر بھی اسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوے تھا اسنے گھٹوت کچ کو چھوڑکر بھیم سین کو
جدھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتون کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا ویرتک انکا استر شستر
سے جدھ ہوا پھر بھیم سین کے تیرون کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ ملہ جدھ کرنے لگا
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبا لیا ہے اسکی سہاے کرو ادھر سے درونا چارج
اسکی مدد کرتے ہین پھر دونون طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے منش اور راچھس کا جدھ ہوا پھر
درشٹ دمن اور کرن درونا چارج اور سوربیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے
پھر الایدھ راچھس مایا سے جدھ کرنے لگا تب گھٹوت کچ اسکے مقابل ہوکر اسی طرح شستر اور تیر آکاش سے
برسانے لگا پھر گھٹوت کچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوے
اسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا شبھ چنتک پانڈون کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے
کو آیا تھا داس سے گلے مل کر کہدو کہ تم چلو مین بھی تمھارے ساتھ آتا ہون)

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب الایدھ کا ماراجانا چھتیسوان ادھیاے۔

سینتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا بھاری جدھ کر کے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گھٹوت کچ اور الایدھ کا جدھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سوربیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسرا پہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوئے ہوگیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھڑگ اور تومر شکت برچھی بھالے شتگھنی آدک شستر چمکتے ہوئے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گھٹوت کچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدھ ہوا پراکرمی کرن نے گھٹوت کچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کر کے گرایا تب وہ راچھس آکاش مین جاکر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اُس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب دریودھن اور کرن گھبرائے ادھر شتگھنی اور لوہے کے چکر اور جنترون سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمھاری سینا کے سوربیر بھاگنے لگے اُس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہوسکا اُسوقت سکھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کود کر دوسرے رتھ پر سوار ہوگیا سب کورو ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اِس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مار دو گھٹوت کچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اُسکا بل پاکر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کر سکتے ہین تم نے اُس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کر سکتے ہین پرنتو اِس راچھس سے نہین کر سکتے ہین تم جلدی کرو اور اُس شکتی سے اُسکو مارو جب سب نے کرن سے یہی کہا اور اُسنے بھی دیکھا کہ گھٹوت کچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اُس بیجنتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اُسوقت پرتھی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد (जयन्ती) پرگھٹ ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اُٹھا منتر پڑھ کر گھٹوت کچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گھٹوت کچ کی چھاتی مین لگی شوربیر گھٹوت کچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اُس پراکرمی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے شوربیر کوروی سینا کے دبا کر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوئے ارجن کو گھٹوت کچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا شوربیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گھٹوت کچ کے مرجانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوئے ہین اِسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جبتک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی آپکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اِس شکتی کو تمھارے اوپر چھوڑتا تو تمھارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کوچ کنڈل جبتک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی بھی نہین پہنچا مار سکتا تھا جبسے وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات نہین ہے اِس کارن مین خوش ہو رہا ہون مین جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جدھشٹر سے بھاری سنگرام کریگا اسلیے جراسندھ سشپال۔ ہڑمب۔ بک اور کرمیر تک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی مار ڈالا جراسندھ کو دھاری مہا پراکرمی جرا نام راچھسی سے جوڑا گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا بھیم سین سے نہ مارا جاتا اور سشپال موجود ہوتا تو وہ سب میرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہوجاتے درجودھن کا شریر بجر کا ہے اور وہ دیوتاؤن کے پرتاب سے مہارتھی ہے جب سشپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہو جاتے تو پھر کوروں کو جیتنا ناممکن تھا ہڑمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیے تھے اور نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مار لیگا۔ ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آجانے سے سنتوش ہوگیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوت کچ کا مارا جانا سینتیسوان ادھیاے۔

اٹھتیسوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیانیون مین اُتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس رو ز جاتے ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہین چلایا گیا گھٹوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شور بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہین جاتا ضرور ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈو کی سینا مین پہلے تو کرشن جی ہین اور دوسرے درجہ پر ارجن ہے جو ان دو مین سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی کی۔ سنجے نے کہا ہے راجیندر رات کے وقت مین اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے ہین اور مین نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سواے ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیو مایا سے وہ شکتی کرن کے پاس رکھی رہی کام مین نہ لایا۔ ہے راجن گھٹوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راچھس راون کی سمان جو دھا مجھے مار ڈالیگا تب لاچار ہو کر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن اور کرن کا جدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤن کے پوجیہ اور اندریون کے سوامی ہین اُنکو کون مار سکتا ہے اور ارجن اُنکا پیارا ہے جو کرن کدا چت یہ اموگھ شکتی ارجن پر چلاتا تو اُلٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہو جاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہیں ہوا الٹا اسکا باپ جسکی گود میں ارجن نے جیدرتھ کا سر نہتروں کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہو گیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سنکر دھرتراشٹر کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہیں نہیں تو اتبک تو ہمارے مہارتھی تیر پانڈوں کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سناؤ کہ گھٹوتکچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہا بلوان تیر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤں کو کندھے پر لئے پھرا اور پھر کون کون اس رات کو مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوتکچ کا مارا جانا سری کرشن ارجن سمباد ستیسواں ادھیاے۔

اٹھیسواں ادھیاے

گھٹوتکچ کے مارے جانے کا پانڈوں کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گھٹوتکچ کے مارے جانے سے مہاتما جدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈوں کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پرم پیارا پتر ہی تھا اسکے شوک کا حال تو میں کیا کہوں راجہ جدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گھٹوتکچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری تیر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راکھشوں کا مہاراجہ پرتھی پر پڑا ہوا اچیت سوتا ہے اس شور بیر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر بدیا سیکھنے سرگ کو گیا تھا تو بن میں دروپدی اور ہم کو اپنے اور اپنے سیوکوں کے سر پر اٹھائے پھرتا تھا جیسے سرون رشی اپنے ماں باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اس گھٹوتکچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھتے ہیں کہ کتنی سینا لے کر ہماری مت اس نے کیسا کیسا جدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اسکے نہ مارتا تو کیا وہ شور بیر کرن سے ہار جاتا کبھی نہیں جیسا ابھمنیو کا شوک ہم پانچوں بھائیوں کو ہوا اس سے بششٹ گھٹوتکچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن اس رات کے سمے جدھ میں اس شوک کو نہیں کرنا چاہیے دیکھو کوروں کی سینا میں درونا چاریہ راجہ شل کو لیے چلے آتے ہیں ان سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اپاے کرو کہ انکے بیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہیں یہ سنتے ہی راجہ جدھشٹر بہت سی سینا لے کر درونا چاریہ اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گھٹوتکچ کے شوک میں راجہ جدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ درونا چاریہ اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ جدھشٹر کو گھیر لیویں اس وقت بیاس جی مہاراج وہاں پرگٹ ہو کر جدھشٹر سے بولے کہ ہے تیر گھٹوتکچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گھٹوتکچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دکھ ہو جاتا۔ ہے راجیندر شوک میں بیاکل ہو کر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہاں یہ باتیں بیاس جی جدھشٹر سے کہہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لے کر انکے پاس پہونچ گئے۔ بیاس جی نے جدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گھٹوتکچ کا شوک اس وقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمہاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچویں دن یہ سب پرتھوی تمہاری

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہوگے چنتامت کرو یہہ کہان دیا اور دھرم ہے وہین بجے ہے ۔
بیاس جی جدھشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اپدیش کرکے انتردھیان ہوگئے اور جدھشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ
کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چارج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دمن
تم درون سے سنگرام کرکے اسکو کسی طرح مارو ۔ کرن کو ارجن مارےگا یہ دونون جبتک نہ مارے جاوینگے ہماری
نہین ہوگی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوئے ہوگیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سُن کر
دھرشٹ دمن سکھنڈی جنمیجے درمکھی ۔ بشودھر ۔ ایک طرف سے درونا چارج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے
نکل ۔ سہدیو اور دروپدی کے پُتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی کیکے ۔ پانڈو تیسرے
سموہ کو بناکر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لے کر چلے تمہاری ساری سینا اور سیناپتی بھی سارے
دن اور تین پہر رات سنگرام کرکے تھک گئی تھی اُس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی
سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے پوچھے نین کے غلبہ مین مار ڈالا پھر درجودھن کے کروہ کرنے سے
پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شوبیرون نے درونا چارج اور کرن کے بیگ کو روکدیا تب ارجن
نے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی
رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے کہنے اس بات کو سُنکر سب راجہ خوش ہوگئے اور تعریف کرنے
لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہوگئی ۔ سب شوربیر راجہ پانڈوی سینا کے
ارجن کی استت کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اس سمے بہت اچھی بات بچاری تمہاری جے ہو کچھ دیر بسرام
کرکے پھر لڑینگے اسطرح اُس نروتم کی استت کرکے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی
اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سوار ہے جیسے اچھے مصوّر کی کھینچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اسطرح بہت سے شوربیر جھکے ہوئے
زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پرتھی پر پڑے نظر آتے تھے ۔ پچھلے پہر کملون کا آنند
دینے والا نکشترون کا راجہ چندرمان نکلا ۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ آپ دیت شترون کے جاننے
والے پانڈون پر کرپا کرکے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدھشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنمکھ دیوتا
بھی سنگرام نہین کرسکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوئے مارین
کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سُنکر درونا چارج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہوگیا ہون مجھ سے
ایسا ادھرم کبھی نہین ہوگا کہ سوتے ہوئے شترون کو مارون تمہارے کارن جوانون کے مانند جدھ کرتا ہون پر
مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہوسکتا ہے کہ ارجن یا جدھشٹر کو دھوکا دے کر پکڑون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے
پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح شستر و سینا کا ناش کرتا ہون جبتک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تبتک کوچ
اپنا نہین اتارونگا ۔ ہے راجن تم نے کوروی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے
تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سوکون کو مارونگا ۔ تم دیورن ہترن آدک سب اور ان
ہوگئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاؤ تو بھی سُرگ پاؤگے ۔

انتالیسوان ادھیاے

چودھوین رات کے جدھ مین - راجہ دروپد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا - ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شور بیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کرکے چندرمان کے اودے ہونے پر جدھ کو تیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچاریہ جی جسوقت کہ جدھ ہونا پچھلے پہر موقوف ہو کر سنگرام بھوم مین سب شور بیر سو رہے تھے اسوقت مین نے کہا تھا کہ جدھشٹر کو سوتے ہوے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر بہت ہی کرپا کرتے ہین - اچاریہ جی نے کہا کہ مین چھل کا جدھ کرکے دھوکا دے کر جدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کرکے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجن جی جدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اسکو خبر ہو جاتی تو میرا ادہم نرکھہ (کوشش بیفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر مہربانی کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ ان کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا بجے کرنا کیا بڑی بات ہے جو آپ اگیا دین تو مین اور دوساسن و کرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جدھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مرد دلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو بجے کرسکے اگر تمھارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر جدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے بیش پانڈون کے ساتھ جدھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر روپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کرکے میری ساری محنت ضائع کرتے ہو سارا پراودھ تمھارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدر جی کا اور میرا کہنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اوپدیش تم ابھمان کے بس ہو کر خیال مین نہ لاے لاکھون شور بیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شور بیر تمھارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کا بل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے بنا پراودھ دوش لگاتے ہو سنجے نے کہا کہ دونون دل سمدر کی طرح پرسپر ملکر جدھ کرنے لگے اسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ ایک دن مرنا اوش ہے سنگرام مین جدھ کرکے مرنا کشتریون کا دھرم ہے کسی طرح اچاریہ کو مارنا چاہیے کہ انھون نے ہماری سینا کے بہت سے شور بیر مار ڈالے ہین اور دھرشٹدمن سے بھیم سین نے کہا کہ ہے شور بیر تمھارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگاتے ہو مین تمھاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی و راجہ شل و درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے انھون نے ارجن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شور بیر ارجن نے ایسا بھاری جدھ کیا ان شور بیرون نے کیا کہ دونون دل دیکھ کر اچنبھ کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے سیناپتیون کو جدھ کرتے ہوے دیکھ کر اسطرح

جدھ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑ کر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اُس وقت فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ کرکے پرسپر جدھ کرنے تھے تھوڑی دیر مین ہزارون فرنگ شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر کی ندی جابجا بہنے لگی ہزارون استر شستر پرتھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ اپنی سینا لیکر درونا چارج سے جدھ کرنے لگے ان دونون کا بڑا جدھ ہوا درونا چارج نے راجہ براٹ کے سارتھی کو مار کر گھوڑون کو پرتھی پر ڈال دیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اچاری سے جدھ کرنے لگے اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کرکے راجہ براٹ کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرا دیا اُنکا یہ حال دیکھ کر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے جدھ کرنے لگے اور بہت دیر تک ان دونون مہاتھیون کا پرسپر جدھ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی گھایل کرکے پرتھی پر گرا دیا ان دونون شور بیرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سینا بھاگنے لگی تب نکل۔ سہدیو نے اپنی سینا کو روک کر اچاری سے بڑا بھاری جدھ کیا اچاری جی کو تیرون سے گھایل کر دیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جدھ مین استھت رہین یہ حال دونون شور بیر پانڈو دیکھکر گرو جی کو اُسیطرح چھوڑ کر کورو سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے راجہ شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہو گئے اُنکا رتھ بان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا سورج کا است جان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہو گئے تھے۔ سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا۔

اِتی سری رام کرشنا مہابھارتے درون پرب چودھوان جدھ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا۔ اُنتالیسوان ادھیاے

چالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا پانچوین جدھ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور برہم استر چھوڑنا بسوامتر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور دسوین دوار سے سُرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹدمن کا رتھ سے کود کر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن و ساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن جی اور جدھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جدھ مین جب دونون دل سنمکھ ہوے تو گرد و غبار آسمان مین چھا گیا بھیم سین نے دھرشٹدمن سے خفا ہو کر کہا کہ ہے شور بیر تمھارے پتا راجہ دروپد اور کئی تمھارے بندھو یادداشت۔ راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے۔

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چارجی کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج
کا بال بھی بینکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھنش بان تمھارے
ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچارجی کو جس نے ہماری سینا کو بہت دکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی
بات ہے - اب مین درونا چارج سے جدھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر
کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچارجی کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا
تب اچارجی دوسرے رتھ پر سوار ہوے اور بھیم سین کے دھنش کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا - بھیم سین دوسرا
دھنش لے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شل کے سنگھ
ہو سنگرام کرنے لگا ادھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جدھ کیا دونون طرف
کی سینا ارجن کا جدھ دیکھ کر حیران تھی دیب استرون کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش بت اور بایوی استر
سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گرو جی کی پرنسا کر کے اپنے دیب استرون سے گرو جی کے استرون کو نشٹ بھشٹ
کر دیا تب گرو جی ارجن کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت نبنشی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے
والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جدھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا گندھر
گندھرب - جکش - دیورشی - نارد - شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جدھ
ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا - اچارجی سے پانڈو ارجن بشیش ہے اچارجی اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور
جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دمن اور درجودھن وساتکی اور شل کا جدھ ہو رہا تھا
اس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آئی ہے جیسے
سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے
میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین ان باتون کو یاد کر کے بہت دکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر
ملا بھی تو اسکو دھکار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گرو جی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے
اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا
ناش ہو گیا اب جدھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جدھ کرو - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ان دونون مہارتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑون
کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہار جاویگا آپ انکی سہاے کو آگیا ادھر سے بھیم سین ساتکی جی
کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو
بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اس رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ
جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے
پھرے اور کرن اسی ٹوٹے رتھ پر جدھ کرتا رہا تب راجہ جدھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج
کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چارجی سے جدھ کرنے چلے
اور بہت دیر تک اچارجی سے جدھ ہوتا رہا درونا چارجی نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو بیرون کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھون نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہین سکتے ہین کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھامان مارا گیا تو اچاری سنگرام نہین کریگا راجاؤن نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ جُدھشٹر کے پاس جا کر کہا کہ ہے ناتھ کوئی منش درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھامان مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہین تو تمھاری ساری سینا کو بھسم کر ڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹ بولنے کا پاپ نہین ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہین جان سکتا ہے۔

بھجن

تیری گت جانی نہ جاے تیرا و سو جی تیری گت جانی نجا

धर्महि त्याग अधर्म बतावन करे अधर्म धर्म कराय

بے اور بیجے پار کھد اپنے رشی سون سراپ دلاے

असुर देह तिनको तुम दीन्ही काहु कीन बसाय

راجہ بل سے مہادانی کو دیئو پتال پٹھاے

हरीचन्द राजा सतवादी नीचके हाथ बिकाय

پت برتا جالندھر جوتی تاکو دھرم نساے

शुआ पढ़ावन दुख फल री गनका सुर्गहि जाय

کرن مہادانی سو بیج شست سو تم بکہ کہاے

नेह लोक विप्रीत पंडु सुत सो तुम्हरे मनभाय

جو گت اُسر بردھی پاوین سو جوگی نہین پاے

कहे श्री राम कहां लग बरनूं मोपे कही न जाय

دھرم ہی تیاگ ادھرم کرین کے دھرم ادھرم کرے تیرا و سو جی تیری گت جانی نجا

नरगति जानी न जाय मेरे माधो जी तेरी गति जानी न जाय

اُسر دیہہ تن کو تم دینی کا ہو کی نہ بساے

जय और विजय पार ब्रह्म अपने स्वहीसों श्राप दिलाय

ہری چند رراجہ ست بادی نیچ کے ہاتھ بکاے

राजा बलसे महादानी को दयो पाताल पठाय

سو اُپر دھاوت ذشٹ ٹہری گنکا سرگ ہی جاے

पतिव्रता जालंधर जुबती ताको धर्म नसाय

بید لوک بپریت پنڈ و سُت سو تمھرے من بھاے

करण महादानी सरज सुत सो तुम बिमुख कहाय

کہے سری رام کہان تک برنون مو پے کہی نجاے تیرا و سو جی تیری گت جانی نجا

जोगति असुर विरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سنکر اُسچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چپکا ہو رہا اور راجاؤن نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہین ہے۔ بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھامان نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کر کے اپنے گدا سے مار ڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھامان مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھامان نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھامان کا مرنا سنکر شوک مین بیاکل ہو گئے پھر اسوتھامان کا پراکرم یاد کر کے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھامان کو دیوتاؤن نے کہا ہے اور آزردھ ہین آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور [illegible] گھوڑے سوار اور چھ سو سر بجھو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈون کی بھسم

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بششٹ - کشپ - اور اتری رشی برہم لوک مین لے جانے کو آکاش سے نیچے اُتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا کوکرم کیا - ان استر نہ جاننے والون ہزارون منشون اور جیودن کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمہارا انت سمان آن پہونچا ہے شستر دن کو تیاگ کر سناتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اس اوستھا مین ایسا ادھرم کرنا اُچت نہین تھا اب ودھیان مین دیرمت کرو اور سناتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) مین رہنے کا سمان اب نہین رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤن اور رشیون کا بچن سنکر لجا نمان ہوگئے اور اپنے من مین کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمین مین ایسی بھرشٹ ہوگئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو اُپدیش کرکے اُسی جگہ انتردھیان ہوگئے ادھر دھرشٹ دمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہون آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سُنکر اُسکو کرودھ پہلے ہی سے ہو گیا تھا اب اُسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کو ہوشیار کرکے اپنے رتھ کو آگے لے جاکر درونا چارج جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا اُدھر اسوتھامان کا مارا جانا اور رشیون کا اُپدیش اور دھرشٹ دمن کو اپنی موت سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دمن نے تیرون کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جُدھ کرنے لگے

اتی سری مہابھارتے درون پرب چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا آخری جُدھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دمن کا سر کاٹنا پانڈونکی سبھیچہ

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمھاری ساری سینا ناش ہو جاویگی کسی طرح اُنکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے مین دوش نہین جہان ہزارون آدمیون کے پران بچین یا اپنی زندگی بچ سکے استریون مین بیٹھ کر اور شادی بیاہ مین اور اسی طرح گئوون کے بھوجن دلانے مین اگر کوئی جھوٹ بولے تو پاتک نہین ہوتا ہے یہ سُنکر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندربرما مالودیش کے راجہ کا اسوتھامان نام ہاتھی پراکرم کرکے مارا گیا پھر بلند آواز سے یہ کہا کہ اسوتھامان مارا گیا لڑائی سے لوٹو - لڑتا بھڑتا دوسری طرف چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہو گیا اور وہ جُدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرمراج جُدھشٹر کبھی جھوٹ نہین بولیگا - پھر جُدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھامان مارا گیا تمھاری زبان سے سُنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہین کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا راجہ جُدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جاکر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھامان مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی* -

اسوتھامان کا مارا جانا تو اچاری نے سُنا اور جُدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی [illegible] کرشن جی

*نوٹ - پہلے راجہ جُدھشٹر کا رتھ ست بولنے کے کارن پرتھی سے چار انگل اوپر رہتا تھا جب یہ بات جُدھشٹر نے کہا - پرتھی سے جا لگا -

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجا دیے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوے الفاظ نہین سُنے اور
اسوتھامان کا مرنا اُن کے نشچے ہو گیا اور سمجھے کہ پانڈوا یسے پراکرمی ہین کہ اسوتھامان ا جے کو بھی جیت لیا۔
دھرمراج مُنہ مشٹر سے ایسا بچن سُنکر درونا چارج بہت دُکھی ہوے اور پھر رشیون کے بچن یاد کر کے نراس ہو
یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین سے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دمن اپنے کال کو سامنے آتے اِسطرح دیکھا
جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہو گئے اور دھرشٹ دمن سے جیسا
کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کر سکے۔ راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کر کے درونا چارج کا مارنے والا پتر اِیشور
سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوے لیکر
تیکشن بان کو دھنش پر چڑھا کر درونا چارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون
سے پرگھٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہو گیا کہ اوش دھرشٹ دمن
اچاری درون کو ماریگا اور درونا چارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دمن کے ہاتھ مین ہے
اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات
اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہو گیا تھا ترکھ مین بان بھی ہو چکے تھے۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ
سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھامان سے شوربیر تیر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہو چکے تھے
تو اور استرون کو نراس ہو کر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا ہین نہین کہ سکتا انگرا رشی کے
دیے ہوے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لے کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگے
اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی کیا اُسکے رتھ کی دُھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور سارتھی کو بھی
مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرا دیا دھرشٹ دمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری
جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دمن نے
پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا درونا چاری نے پھر اپنے شترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دمن
نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملا دیا دونون رنگون کے
گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھائمان ہوے آچاری جی نے دھرشٹ دمن کے ایشان بندھ۔ رتھ بندھ
چکر بندھ کا ناس کر دیا رتھ ٹوٹنے ہوے دھنش ٹوٹے ہوے دھرشٹ دمن نے سارتھی اور گھوڑون کے
مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھاتے اُسنے زمین پر کھڑے ہو کر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے
اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سو چندہ[ملہ] رمان رکھنے والی ڈھال لیکر اچاری
کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہو کر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے
پہیے سے اتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہو کر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دمن
کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شترو کے گھوڑون کو پرتھی پر
گرا دیا اُسوقت اُنکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دمن کرودھ کر کے تلوار ہاتھ مین لیے
اچاری کے اوپر اسطرح دوڑا جیسے کہ گرڑ جی سرپ کے اوپر اتھوا نرسنگھ روپ دھارن کر کے بشنو جی ہرن کشپ

ملہ یعنی ڈھال پر سو چاند اور تارون کے نقش تھے

کے اوپر دوڑے تھے اور تلوار گھما گھما کر (۱۰) بیچ ارتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اسنے کوشکب اور ساتوت
सात्वत कौशिक
سے سیکھے تھے بھرانت - اود بھرانت - آندھ - آپلت - پرسرت - مرت - پری ورت - نیورت - سپنات
संपात निवृत्त परिवृत्त सृत प्रसृत आप्लुत आविद्ध उद्भ्रान्त भ्रान्त
سمبریرن نام ہیجون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جسکو دیکھ کر آکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونوں طرف
वैतस्तिक
کے سوربیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے
ٹکڑے کرڈالا اچاری جی نے اسوقت قریب آئے ہوئے اپنے دشمن کو بیتستک نام تیرون سے جو بالشت بھر
لمبے لمبے چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھاکر مارنا چاہا یہ چھوٹی
قسم کے تیز تیر سوا ے کرپا چاریہ ورونا چاریہ ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنیو کے اور کسی کے پاس
نہین تھے اچاری نے ان تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنت ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے
مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کرکے اسکو موت کے منہ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ بن ہی
کاٹ گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کرنیوالے ساتکی جی کی سری کرشن اور ارجن اور
بہت سوربیرون نے استت کی اور دھنیہ دھنیہ کا شبد سب نے کیا اسوقت درجودھن نے اپنے سوربیرون
سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر مار دیو شنکر کرن - کرپا چاریہ - درجودھن اور اسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف
سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل سہدیو اور پیرا اگرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے
بڑی سوربیرتا سے ان مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو پرتھمی بلس مین مہاسوربیر کھیات ہوا اسوقت سنگرام
مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشون کے سر اور تھجا اور مرتک شریرون کے ڈھیر ہوکر
خون کی ندی بہہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوئے
دیکھکر اپنے سوربیرون سے کہا کہ تم جلدی کرکے درونا چاری جی کو گھیرو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم
کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مارینگا
سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا انوسار بہت سے سوربیرون نے اچاری کو
گھیرا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے اتپات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بڑے (ہم دت)
پرگھٹ ہوگیا درونا چاریہ کا تیج سے رہت ہوکر انکے بائین انگ پھڑکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ
دیکھکر اچاری جی اداس چت ہوگئے اچاری جی نے بیس ہزار کشتری سوربیرون کو مارا اور انکے سمان
سنگرام بھوم مین نیست (قائم) ہوکر بہت جیوون کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سوربیر دھرشٹ دمن کو رتھ
رہت پرتھی پر کھڑے ہوکر جدھ کرتے اور درونا چاریہ کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر انکو گھایل کرنے مین
پرورت (مشغول) دیکھکر اپنے رتھ پر سوار کرلیا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چاریہ کے مارنے کا بھار
تمھارے اوپر رکھا گیا جلدی کرکے اس اچاری کو مارو اسلئے ہماری سینا کا ناش کردیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے برہم استر اور کس کو پرشٹھا
کرکے اچاری کے رکشا کرنے والے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ ونت اچاری نے بھی دھرشٹ دمن
کو گھایل کرکے اسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کردھ ون بھرا ہوا اچاری کے رتھ کو پکڑ کر یہ کہنے لگا کہ [illegible]

جاننے والے اچاری جی جو آپ سنگرام نہ کرتے تو ہزارون سوربیر کشتریون کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دُکھ دینا بھی دھرم کے برکول ہے جیودن کی رکشا دھرم کا مول ہے آپکے دھارن کرنے والے برہمن ہین اور آپ تو برہمنون اور برہم گیانیون مین شریرون ہین دھن کے لالچ سے چنڈالون کا کرم کرنا اُچت نہین تھا ایک پتر کے نمت ہزارون کشتری سموہون کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہوکر تم کو ایسے کرم کرتے ہوے شرم نہین آتی ہے جس ایک پتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرم راج جدھشٹر کا بچن جھوٹا نہین ہوتا ۔ بھیم سین کا بچن سنکر آچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن ۔ کرپا چارج اور دُرجودھن سنگرام مین جتن کر و مین بارم بار کہتا ہون پانڈون سے تمھارا کلیان ہو کلیان ہو مین شستروں کو تیاگتا ہون پھر اسو تھامان کو پکار کر رتھ پر استھر ہوکر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چارج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہاہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دمن دھکار ہے آچاری جی کو ہاتھ مت لگا ۔ اُس وقت درونا چارج سمادھی بھاؤ مین اوستھت ہوکر پرم شدھ ہردے سے برہم کے دھیان مین لے لین ہوے مکھ کو کچھ اونچا کر کے چھاتی کو آگے کر آنکھین بند ستوگنی روپ مہاتپشوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم ابناشی کا دھیان کر کے وہ آچاری ساکشات ست پُرشون کو جو لوک ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسوین دوار سے پران نکال کر سُرگ کو چڑھے ۔ اُس سمے دو سورج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سورج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت درونا چارج جی کی پلک مارنے مین گپت ہوگئی دیوتاؤن نے کہا کلیان ہوے اچاری نے شریر چھوڑ دیا ۔ اُنکی اوستھا پچاشی برس کی تھی پرنت سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے ۔

بھجن

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا اُچاری
برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تمنے یہ بات بچاری

काहे को पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिरा उचारी
ब्रह्मअस्त्र को छोड़के नटखट क्या तुमने यह बात बिचारी

کرو دھیان نارائن سوامی انت سمان نج لیہو سُدھاری
تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنہاری

करोध्यान नारायण स्वामी अन्त समा निज लेहु सुधारी
त्यागधर्म छत्रीकर्म कीनो धर्म न कीन चिन्हारी

سُن یہ بچن سپت رشین کے درونا چارج من ہی بچاری
متھیا بچن نہ بولے جدھشٹر پتر شوک بیاکل بھئے بھاری

सुन यह बचन सप्तऋषियनके द्रोनाचारज मनही बिचारी
मिथ्याबचन नबोले युधिष्ठिर पुत्र शोकव्याकुल भये भारी

ڈار شستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپا سون کہت ہنکاری
رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجن دو اوبل بھاری

डारशस्त्र सबरथके ऊपर करण कृपा सों कहत हंकारी
रक्षाकरो अपनी सेनाकी भीमार्जुन दोऊ बल भारी

ہوے اوستھت برہم گیان مین چلے سُرگ نج اچھا چاری
مانو رہی اودیا چل اوپر نکسے اوپرجلت کرن پساری

होय उपस्थित ब्रह्मज्ञान में चले सुर्ग निज इच्छा चारी
मानो रबी उदयाचल ऊपर निकसे उग्र ज्वलित किरण पसारी

دھرشٹ دمن ادسر بچار کیو رتھ سون کو دکھڑگ کر دھاری
ہاہاکار ارجن بھو بہ جو دھرشٹ دمن کچھو ناہین بچاری

हाहाकर अर्जुन बहुबर्जो धृष्टद्युमन कछु नहिं बिचारी
धृष्टद्युमन अवसर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग कर धारी

کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
ڈارو سر درجودھن آگے دھرشٹ دمن سنگرام منجھاری

डारो सिर दुर्योधन आगे धृष्टद्युमन संग्राम मंझारी
केश पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोनाचारी

پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جدھ کیو بھاری
انت سمے سری رام سمر کے سرگ پدھارے درونا چاری

अन्त समय श्री राम सुमरके सुर्ग पधारे द्रोनाचारी
पंद्रह दिन द्रोनाचारज ने दुर्योधन हित युध कियो भारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم ان پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سرگ جاتے ہوئے دیکھا ایک ہین سنجے دوسرے ارجن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پتر اسوتھامان چوتھے جادوکل بھوشن دیو دیوسری باسدیو جی پانچوین دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر۔ اور دون نے درونا چارج کی مہان کو نہ جانا انکی وہ جوت چھٹے آدمی کی درشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا اوتم استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے وہان برہم چاری کو جاتے ہوئے سنساری نش نہین دیکھ سکتے ہین دیاوان ارجن نے دھرشٹ دمن کو پکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دمن کو روکا پرنت اس غل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دمن نے جلدی کرکے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر انکا رتھ سے نیچے گر پڑا اس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن آدک کے آگے دھرشٹ دمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوئے سینا کے بہت آدمی پانڈون کی سینا کے شور بیرون نے مار ڈالے مین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اس سمے پانڈون نے بجے پاکر سنکھ بجائے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر الونگا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا۔ اکتالیسوان ادھیاے ۔

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا ناراین استر چھوڑنا اور اسکی مہان جان کر سری کرشن جی کا نشپھل کر دینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جسکے پاس ہائے بارن اگنی پراکرمی برہم استر نارائین استر اندر استر سایو پرنمان رہتے تھے انھون نے اپنے پتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین نش جو اچھی اور گپت ہتیا ہوتی ہے وہ اپنے پتر یا اگیا کاری شش کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے انھون نے اپنے پتا کے مرنے کا حال سنکر کیا کہا وہ مجھے

سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے پر دُریودھن معہ سینا اور راجہ شل اور دوساسن آدک
کے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپا چارج جی بھی یہ کہتے ہوے کہ بڑا شوک اُٹھے پھرے پرنت
اسوتھاماں نے رن بھوم میں استھت ہوکر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپا چارج سے پوچھا کہ کیون
صاحب شوربیر بھاگے جاتے ہین کرپا چارج نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچارج پانچال اور کیکی دیشی
راجاؤن سے سنگرام کر رہے تھے اور برہم استر سے ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈون کی مار ڈالی
اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھاماں مارا گیا اور پیچھے اُس
اسوتھاماں ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندر برما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھاماں تمھارا مرنا
جدھشٹر سے سُنکر اچارج جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استرون کو چھوڑکر پرانایام کرنے کو بیٹھے
دھرشٹ دُمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن دیا وان بہتیرا ہاتھ اُٹھاکر منع
کرتا رہا دھرشٹ دُمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گرو جی کو مت مار کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھاماں
نے کرودھ ونت ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اور دریودھن کو لوٹا کر کہا کہ یہ سینا کیون بھاگی جاتی ہے روکو دریودھن
نے اپنی سینا کو روکا ۔ ہے راجن درونا چارج جی نے اسوتھاماں کو سب دِب استر چلانے سکھائے تھے
اور ایسا شوربیر بدیا سکھا کر کر دیا تھا کہ اُسکی سمان سوائے ارجن کے دوسرا شاگرد نہین ہے اسوتھاماں بھی
درونا چارج جی سے کم نہین ہے شستر بدیا مین پرسرام جی کی سمان بُدھ مین برہسپت جی اور تیج مین اگنی استھتا
مین ہمانچل کی سمان ہے شوربیرون مین سب کا شرومن اسوتھاماں ہے ۔۔ اسوتھاماں نے کہا کہ میرے بیٹھے
جی ادھرمی دھرشٹ دُمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑ کے مارا ہے تیر کے ہوتے ایسا کوکرم ہووے تو
اُس تیر کو دھکار ہے اپنے مُنہ سے کیا بڑائی کرون ہان پانڈون کو اپنی شوربیرتا دکھلاؤن گا رن بھوم کو مرتک
شریرون سے بھردونگا استر بدیا بُدھ کے انوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ساتکی آدک
دیسی استر بدیا جانتے ہین پہلے سے مین میرے پتا درونا چارج جی نے سری ناراین جی کے نمت بھینٹ پوجن
کی تو برہمن روپ سری نارایان نے اُسکو گرہن کرکے میرے پتا کے مانگنے پر برہم نارایان استر دے کر کہا کہ جدھ مین
تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہین ہوگا یہ نارایان استر بنا بچارے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہین لوٹتا
ہے اور کوئی منش اِس سے بچ نہین سکتا ہان اِسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر
ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہین مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی مار یگا اور
شترون کے سارے استرون کو اور اُنکی بر کھا کو کاٹے گا اِسکا تیج پربھات اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر نارایان جی
گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھاماں نے راجہ دریودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح
مین شتروسینا کو مارکر پاپی دھرشٹ دُمن کو مارتا ہون اسوتھاماں کو کرودھ مین بھرا آتا ہوا دیکھکر سینا سنمکھ ہوگئی اور
اور دھرشٹ دُمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے ۔ اسوتھاماں نے سنگرام بھوم مین سنکھ کے سمان آن کر
سنکھ بجایا اُس سمے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گرو جی کے مارے جانے پر ساری سینا کورون کی بھاگ گئی تھی
اب کون سنگھنا د کرکے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گرو جی کے مارے جانے کا حال سُنکر اسوتھاماں

اُنکا پُتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دب استرون کا جاننے والا مہاشور بیر آتا ہے گرو جی کو جھوٹ بچن سُنا کر
آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا۔ بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پُتر
اسوتھامان کال روپ سامنے سے کرودھ مین بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہین جو اسوتھامان جی کو جیت سکین
نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہو سکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے
ہمنے اپرادھ کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا اگر راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ
اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پاکر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کرکے
پُتر کی تُل مانا اُن کو ایسے سمے مین جب ہتیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا
بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہین تھا اب ہم کو اوندھے منھ نرک مین گرایا جائیگا
ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مار کر سری رام چندر مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسو
جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک بھی بچن سُنکر چپ ہو رہے بھیم سین نے کہا کہ
بھائی تم کیا کہہ رہے ہو کورون نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دین بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا مین ننگی
کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتین اُٹھائین یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی مین ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے
اب چودہ دن سے ہمارے ہزارون آدمی سینا کے اُس پاپی بڈھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے
پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اِس سنگرام مین اپنے آپ کو اور مہاراج
جدہشٹر کو سوچ اور سندیہہ مین ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہردے مین تیر کی
بھال ہو کر لگتے ہین۔ اپنی اور ہماری نندا کرکے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھامان کی بڑائی کرتے ہو مین
اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالون پہاڑون کو توڑ ڈالون ابھی اِس سنہری گدا کو گھما کر پرتھی کے سارے درختون
کو مل ڈالون اندر کو سنکھ آئے ہوے راچھسون سمیت بھگا دون یہ اسوتھامان تچھ برہمن کیا چیز ہے اسکو جیت لینا
کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتا ؤن کو جیتنے والے ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہان ٹھہرو مین اکیلا
اسوتھامان کو بہت ہون بھیجکر کے آؤنگا۔ دھرشٹ دمن بولا۔ ہے مہابا ہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے
کشتری ہو کر ایسی ہمت ہار باتین کہتے ہو آج کیا ہوا جو گرو جی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا
جاتا تو کیونکر بجے ہوتی وہ برہمن کرم نہین کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنون کا کرم جگ کرانا دان لینا اور
دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج مین اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریون کا کرم ادھرم سے کرتا تھا
مارا گیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والون کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم
اُسکے مارنے کو ہوا تھا مین نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو مین نے کوئی ادھرم نہین کیا پاپی
برہمن مارا گیا خوش ہونے کی بات ہے۔ پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دُمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے
کشتری دھرم پر دھکار ہے دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی
نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکڑے نہین ہوتی سر تمھارا نہین پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑکے اُسوقت
اُن کو مارا جب اُنھون نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دمن سے ساتکی نے بھی کہا تجھ سے بڑا اپرادھ ہوا اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مار ڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دمن کے اوپر گدا لے کر ساتکی جی دوڑے تب سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاو کر دیا پھر دھرشٹ دمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھورے شروا سمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے ملکر دھرشٹ دمن اور ساتکی کو سمجھا دیا اور اسوتھامان جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اسکے روکنے کو سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھامان کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے اسکو روکو اسوتھامان نے اپنے پتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دینے تھے اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دمن کو رن بھوم مین مار کر اپنے پتا کے رن سے اودھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جدھ کرو۔ دونون دل کورون اور پانڈون کے اِس طرح جدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھا دین۔ پانڈون کے دل پر درون کو مار کر پرسنتا چھائی ہوئی تھی اور کورون کے دل پر اداسی تھی اسوتھامان نے آچمن کر کے پانڈوی سینا پر نارائن استر چلایا ہزارون تیر سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھا گئے اس نارائن استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا۔ دھرشٹ دمن سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی آسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کر کے سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لے کر آتے ہین بھیشم اور درون روپ سمدر سے پار اتر کر اسوتھامان روپی گوپد جل مین مین ڈوب جاونگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے تھے مجھے بڑا شوک ہے۔ سری کرشن جی نے اس نارائن استر کا پربھاو جان کر دونون بھجاون سے اپنی سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑ کر جلد اترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو جون جون تم استرون سے جدھ کرو گے یہ نارائن استر تم سب کو بھسم کر دیگا اور جو شستر رکھدوگے تو کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سنکر بہت سے شوربیرون نے سواریون سے اتر کر استر شستر پرتھی پر رکھدیے اسوقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بجر سے اسوتھامان کو مارونگا میرا بجر سورج کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھدوگے تو سنگرام مین تمہارا اپمان ہوجاویگا اور تمہارے چندرمان روپ جش کو کلنک لگجاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارائن استر اور گئو برہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا آتم برت ہے بھیم سین اکیلا ان مین پھر اٹھا اسوتھامان کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ڈھک دیا پھر اس استر نے بھیم سین کو گھیر کر ایسا کر دیا جیسے کہ کسی پکشی کو جال مین بند کر کے چارون طرف اگن لگا دین سوا بھیم سین کے ساری سینا مین اس نارائن استر کا بھے ہوگیا پھر بارن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

جُدّھ کرتا رہا اُس نارائن استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر مین ساری سینا نے استر ڈالدیے سوائے بھیم سین کے اور کسی کو اُس نارائن استر نے کچھ پیڑا نہین دی جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کر دیگا تب نرا ور نارائن (سری کرشن اور ارجن) دونون نے بھیم سین کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہاباہو تم میرا کہنا نہین مانتے ہو جُدّھ ہووے تو ہم سب جُدّھ کرنے کو طیار کھڑے ہین اُس وقت جُدّھ نہین ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونون نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتار لیا اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارائن استر کی جو بھیم سین کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہوگئی اور چارون طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی سب شانت ہوگئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسن ہو گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھاماں کا سنگرام مین نارائن استر چھوڑنا بیالیسواں ادھیائے۔

تینتالیسواں ادھیائے

اسوتھاماں جی کا کرودھ کرکے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نشپھل ہونا اسوتھاماں کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اِس نارائن استر سے پانڈو جُدّھ کیے جاتے تو سب بھسم ہو جاتے ہماری بجے ہوتی ہوتے رہ گئی ورونا چارج جی کا مرن سُنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارائن استر کو پھر اسوتھاماں نے کیون نہین چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہو جاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارائن استر سے شانتی ہوگئی تب پھر سری کرشن جی کی اگیا سے پانڈون کی سینا جُدّھ کے لیے اسوتھاماں کے سنمکھ کھڑی ہوگئی درجودھن نے اسوتھاماں جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اِسی نارائن استر کو پھر چھوڑو مجھے نشچے ہے کہ جو سنگرام کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہین بھسم ہو جاوینگے۔ اسوتھاماں جی نے کہا کہ نارائن استر ایک ہی دفعہ سدھ ہوکر شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہین چلتا چلانے والے کو بھسم کر دیتا ہے میرے نارائن استر چلاتے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نشپھل کر دیا نہین تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کر دیتا مین کیا کرون باسدیو جی کے آگے کچھ پیش نہین جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھاماں جی سے سنگرام کرنے کو آیا اچاری کا پتر دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کرودھ سے آنکھین لال بنا کے شوک مین بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانون سے ڈھک دیا تب اسوتھاماں نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر دھجا گرا دی دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھاماں کو تیر مار کر گھایل کیا اسوتھاماں نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہوگیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جاکر اُسکی رکشا کی پہلے ساتکی سے جُدّھ ہوا پھر بھیم سین مہا پراکرمی نے اسوتھاماں سے بڑا بھاری جُدّھ کیا اُس نے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیون کو گھوڑون سمیت مارگرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بھجا اور سرکو کاٹا اور
چندیری دیش کے راج کمار کو مار گرایا پھر اسوتھامان نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھودن کے
بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین
نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھامان کے مارے کہ اسوتھامان جی بیاکل ہو گئے سارتھی مارے جانے
سے بھیم سین کے گھوڑے الگ ہو کر بھاگے اسوتھامان جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوے مہابلی
بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہو کر اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہو کر
گر پڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہو کر جدّھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہو کر بولا کہ ہے گرو جی کے
پیارے پتر کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جب تپ اکٹھا کر کے مجھ سے
سنگرام کرو مین آپ سے جدّھ کرنے آیا ہون تمہارا اور تمہارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنتو مین بھی
تمہارا پراکرم دیکھنے آیا ہون۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھامان کو پیار کرتا تھا یہ بات
اُسنے کیون کہی۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھامان نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اس کارن یہ کٹھور بچن کہا
پھر اسوتھامان اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے
گھایل کر دیا اسوتھامان نے سری کرشن جی کو پانچ بان مار کر گھایل کر دیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھامان
کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اسوقت اسوتھامان نے آچمن کر کے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی
چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگھٹ ہو کر چارون طرف سے پانڈون
کی سینا کا بدھنش کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے بیچ سے سب باہر نکل آئے اور
جلچر کنارون پر اگن کے بیچ سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی سمیت نظر سے
غائب ہو گئے اسوتھامان پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مار ڈالونگا سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور درجودھن
آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر سب کے باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہاکار مچ گیا۔ پھر
ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برہما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگھٹ کیا تھا اُسکے
چھوڑتے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہو گیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت
ہو گئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہو کے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھامان کو ارجن اور
سری کرشن سامنے دکھائی دیئے تو لجایمان ہو کر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی
اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے برتمان ہین اور نہ اس ہو گیا
ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے
جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نشپھل ہو جاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی
سینا کو بڑا اچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربا اسوتھامان سنگرام اور استر ڈالدینا تینتالیسوان ادھیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کو سندیہہ ہونا کہ جو استر منتر پڑھکر چلاتا ہون وہی نشپھل ہوجاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہوگئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سندیہہ اپنا برنن کیا۔ بیاس جی کا نر۔ اور نارائن کی مہمان برنن کرکے اسوتھامان جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کورو کل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھامان جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھامان شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوے ڈنڈوت کرکے کہنے لگے کہ ہے منی ناتھ مجھے بڑا اچنبھ ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کرکے نشپھل ہوگیا جو نارائن استر چھوڑا اُسکو سری کرشن جی نے نشپھل کردیا جو یہہ بان کسی اور پر چلاتا تو اوس ساری سینا کو ناش کردیتا۔ سر اسر کنھر گندھرب۔ راچھس پشاچ پشو اور پکشی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نشپھل ہوگیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا سندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین اُنکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین۔ ہے تات یہ شوکشم روپ نرنارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین ان کی آگیا مین اگن۔ جل۔ پون۔ بایو۔ اکاش۔ دیوتا گندھرب۔ کنھر۔ ناگ۔ راچھس۔ پشو پنچھی آدک سب ہی ہین رشی اور دیوتا سب اُنکو ہی پوجتے ہین۔

چھند

برھما شیو اندر رٹین کنہر گندھرب رٹین نر سدھ رٹین اگم نگم گاوین
वें

ساردا اور شیش رٹین گوری گنیش رٹین دن کر جنیش رٹین دو نگت دھیاوین
निगम गावें

सारदऔ सेस रटें गौरी गनेश रटें दिनकर रजनीश रटें राव रंक ध्या

ब्रह्मा शिव इन्द्र रटें किन्नर गंधर्ब रटें सुर नर मुनि सिद्ध रटें आगम

دھرو جن پرہلاد رٹین رد سنکادی رٹین اندر برن جم کوبیر شٹنا من دین
नसावें

جوگی جنگم اداسی مہے سرشٹی گیان سی یا مد لوبھ موہ کرودھ کو سادھو
हिना मनावें

जोगी जंगम उदासि महि सुर ऋषि ज्ञान रासि माया मद लोभ मोह क्रोध को

ध्रुव जन प्रह्लाद रटें नारद सनकादि रटें इन्द्र बरुन जम कुबेर निश

گنکا گج اجامل شوری بیاس گیدھ شک کیسیرت ادھم گت پاوین
नाना सुख पावें

بکھن کیٹین جاکے رٹین سو جس جاکے جیین دو ہسیہ میت نپ آن پاوین
गनि पावें

विष्णु कहें जाके रटें विस्व सुजस जाके जपे महा धि सिधि संपति बिलास

गनिका गज अजामिल [illegible]

چاترک پک کیر مور مدھکر کوکل چکور رٹین جاسو نام بمل جیہے سنا دین
सुजस गावें

شری سیتا رام پربھو رگھوبر سکھ دھام سو بالمیک بیاس سنت جاسو جس گاوین
है सुनावें

श्रीपति श्रीराम प्रभो रघुवर सुखधाम विभो बालमीक व्यास सन्त जासु

चात्रिक पिक कीर मोर मधुकर कोयल चकोर रटें जासु नाम बिमल चहूं

ہے اسوتھامان نرنارائن دیپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہوکر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب انھون نے پرسن ہوکر بر دیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہوگا کوئی شستر کسی دیوتا

نوٹ۔ یہان یہہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاؤن و رشیون کے بید اکرنیوالے ہین اُنکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہہ ہے کہ ہمیں سنساری منشون کو دکھلانے کیلیے بدری بشال آشرم مین نرنارائن نے دو روپ دھارن کرکے مہادیو جی کا تپ کیا اپدیش یہہ ہے کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ اس سے شکتی کی پیدا ہو

کنہر - گند ھرب - راچھس کا تمھارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن تپ کیا اُس دیوون کے دیو مہا دیو جی نے تم کو پرسنّن ہوکر بردیے ایسے ہی نرنارائن نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے - یہ کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو ڈنڈوت کرکے باسدیو جی کو سناتن دیوتا مانا اور سینا کو بسرام دیا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن پانچ دن سنگرام کرکے درونا چارج جی نے شریر تیاگ کردیا -

اتی سری مہابھارتے درون پربب - اسوتھامان سنگرام - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو تبلانا کہ رن بھوم مین تمھارے آگے آگے شیوجی تمھارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بید بیاس جی اسوتھامان کو سمجھاکر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوے پھرتا ہے اور کورون کی سینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگٹ اور کبھی گپت ہوجاتا ہے یہ ماجرا کیا ہے سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے بید بیاس جی نے ارجن کو درشن دیے اُس نے ڈنڈوت کرکے آسن پر بٹھایا اور جس سنسیہ مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیاوان پتر تم کو یاد ہوگا کہ سری کرشن جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمھارا پرن پورا ہوا وہی شیوجی مہاراج ترلوکی کے ایشر تمھاری رکشا کے لیے تمھارے آگے استر لیے اگن روپ ہوکر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پت بسو آتما بسو کے بید اکر ہوے بلکہ تینون لوک کے رہنے والے دیوتاؤن کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہاتما رودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول سے ناش کرتے ہوے بھگا دیتے ہین کسی کو مقدور نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج تیرے اوپر پرسنّن ہوکر تیری رکشا کرتے ہین - ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی مہاراج تیرے ساتھ سنگرام ہین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارم بار نمسکار کرو - ہے ارجن سورج روپ سنسار کے پرکاش کرنے والے شوبھا مان دیوتاؤن کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندر شیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے اور ان ہیت تینوں لوکوں کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے پانی کے جوگ دھرم سے
آتما کا شانکشات کار اندر آدک دیوتاؤں کے پوجیہ برھمانڈ روپ بیاگھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ
مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمسکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے
ودھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤں کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا
پوشا
کی طرف دوڑے اوس پرڈاسکے بھاشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤں نے انکا
پُروڈاس
اُتم جگ بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاش کے مدھ مین بلوان اسرون
کے تین پُر ایک متھرہ لوہے کا دوسرا چاندی اور تیسرا سونے کا بہت بڑے بڑے تھے سونے کی پُر کا کملاکش
کملاکش
رجت مئی پُر کا تارکش اور لوہ مئی پُر کا بدّن مالی ان اسرون کو راجہ اندر بھی نہین کر سکے تھے دیوتاؤں نے
विद्युन्माली تارکاکش
بہت دُکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برھماجی سے بر پائے ہوئے یہ ترپر نام راچھس دیوتاؤں کو پیڑا
دیتے ہین آپ کے سواے ہمارا کشٹ کوئی دور نہین کرسکتا تب دیوتاؤں کو دُکھی دیکھ کر شنکر مہاراج
نے پرتھی کو رتھ بنا کر سمیت رتھ بناکر اور شیش ناگ کو اکش بنا کر سورج چندرما کو رتھ کے پہیے ایل تیرا اور
پشپ دنت کو کمانی ملیاچل کو جوا چاروں بیدوں کو چار گھوڑے دھنش بید آدک کو لگام ساوتری کو رسی
اونکار کو چابک برھماجی کو سارتھی شیوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے باندھ جمراج کو پروں کی جگہ
لگا کر شنکر مہاراج ترپر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اس رتھ پر انکے ساتھ سوار ہوکر استت کرتے
جاتے تھے اکاش مین بہت برسوں تک تلاش کرنے مین تینوں پُر ملے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال
رکھنے والے تیر سے اُن نگروں کو بیدھ کیا اور وہ راچھس جنکے شمار نہین ہوسکتے تینوں پُروں سے نکل کر اس
تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب اوما دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر
مہاراج وہاں گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کرودھ وند اندر نے اپنے بجر کو بیچ سے اٹھایا تو
وہ بجھا اسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برھماجی کے پاس گئے اُن سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما
ہین جنکا درشن ہم بھر کر نہین دیکھ سکے برھماجی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے
برھماجی نے اُن کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی بشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جوتی روپ جگت
کے آتپن کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شیوجی پرسن ہوئے اندر کی بھجا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤں نے
شیوجی کی استت کی کہ تم ہی برھما اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے تریلوکی کے
ایشور ہو بید دون مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے
ہو تمہارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور آدھا چندرما
سمان سیتل ہے کبھی اور برکھا کبھی آدک ناموں سے تمہاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤں کی رکشا کرنیوالے اسم
سب کے سوامی اندر بہن کبیر آدکوں کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمہارے ناموں کو جپنے
سے دھی اور موکش آدک سب سکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کا
مہاتم سنا کر کہا کہ ہے کنتی پتر تمہاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی تریلوکی ایشور ہین

پوجیہ ہین تمھاری سا ابجے ہوگی اور تیرے سب شتروں مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے تیرے آگے چلتے ہین تیرا دشمن بھاگ ہے - یہ بچن بیاس جی کے سنکر ارجن کو یقین ہوگیا کہ تحقیق شنکر مہاراج میرے آگے آگے شتروں کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مارکر بھگادیتے ہین سب لوگ یہ ہی جانتے ہین کہ ارجن جدھ مین کوروں کی سینا کو بھگادیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکرجی کا دھیان کرکے استت کرنے لگا کہ ہے بسو کے انت داتا ترلوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا مین گنگا جی کو دھارن کیے برہم سورت دسون دشاؤن کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے - ہے دیوتاؤن کے دیوتا سنسار ساگر سے پار اتارنے والے بھگتون کی رکشا کرنے والے منگل برن اماں پت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے بشن روپ ترشول دھارن کرنے والے کروڑون برھمانڈ اودر مین رکھنے والے برھمانڈ روپ بیاگھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنون کے بپتے ہاری تمھاری جے ہو -

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہوگئے - سنجے نے دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج درونا چاری پانچ دن سنگرام کرکے سُرگ کو چلے گئے - جو کوئی پرش اس درون پرب کو شردھا سے سنے سناوینگے سنسار مین جس اور انت سمے مین سُرگ پاوینگے جو بیدون کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو ہوتا ہے وہ پھل اس پرب کے پڑھنے اور سننے سے ملتا ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے ارجن بیاس سمباد - پینتالیسواں ادھیاے -

درون پرب سماپت ہوا

اوم

سری امر کرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی واجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا آٹھوان پرب

پہلا ادھیاے
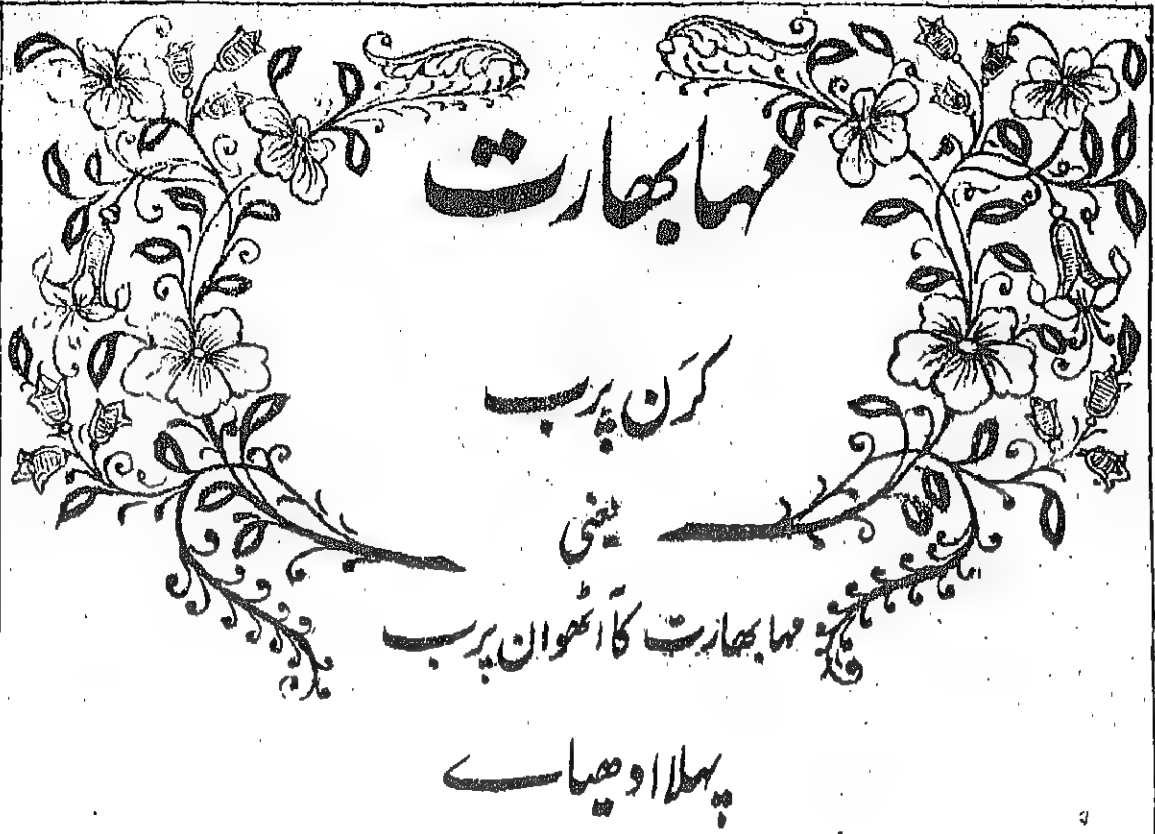
کرن کا سنگرام کر کے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتہاس

میری ناراین اور نروتم نر اور سرستی کو نمشکار کر کے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔ کہ بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہو کر اسوتھامان جی کے پاس جا کر اُنکے چارون طرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک اُنکو شاستر کے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھا من سے دور کر کے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کر کے کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کر کے بہت دکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پا کر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پراتہ سندھیا کر کے پرسن چت ہو جدّھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدّھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدّھ ہونے لگا دو دن گھور جدّھ ہو کر شام کے وقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستناپور جا کر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہو گیا راجہ جنمے جے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہا دکھی تھا ہی کرن جسپر دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی بجے

اُس سے سمجھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات نسچے ہے کہ جو دکھی پرش ہوتے ہین اُنکے پران بڑی مشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بلکہ درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھورسے شروا آدک گوروجن دمتر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے (بمعنے بزرگ)

اب سارا حال سُناتا ہون جب سندھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہادکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر سوار ہو ہستناپور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جا کر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے (یعنی غرق) چرنون کے ہاتھ لگا کر اور پرنام کر کے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپ کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدرجی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اُپکاری اور ہتکاری بچن سنائے اُن کو آپ نے انگیکار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیوررشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن ہو کے بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہادکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوئے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چیت اتینت پریشان ہو رہا ہے اِس لوک مین چارون پرکار کی بدیا بھیشم جی اور درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھامان کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے بھاگ جانے پر میرے پتر دُرجودھن اور دیگر میرے پترون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے (بمعنے درست) کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اِس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کر کے آپ دکھی نہ ہون کیونکہ ہونہار ایسی پرکار سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہو گئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ (بمعنے بھاوی) پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سورج پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سینا پت کرن کو بنایا اور اسکے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدربھ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدحفلش کرکے جدھ مین اپنے دھنش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہا پراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب کرن سنگرام اور اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیا سے۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشمپاین جی نے جنمیجے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکل تہا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس مین رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہوگئے دوساسن اور اُسکے پُترون کا حال سُنکر سب رانیان رونے لگین سنجے نے اُن سب استریون کو سمجھا کر دھیرج دیا اُسی وقت بدرجی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھون نے بھی گیان اپدیش کیا بدرجی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریون کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدرجی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پُترون درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو نہین گیا سب برتانت مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پُتر کرن اپنے سب بھائیون سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جدھ مین بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر پھٹا جاتا ہے بیٹے کا خون پینے والا بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راکھشی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہین جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوے مین جیتا اب جو جو باقی رہے ہین اُنکا حال سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن مین ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مارکر سرشیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مارکر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درونا چارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مارکر سورج کا پُتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پُتر نبشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مارکر سرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے سنگرام مین آپ کے مہابلی اور پراکرمی پُتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مارکر اُنکا خون پیا راجہ جید رتھ کو پرتگیا کرکے ارجن نے مارا اور جید رتھ کے پُتر سربیان کو بھی اُسی نے مارا اور اونت دیش کے راجکمار بند اور انوبند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پُتر لکشمن نامی شستر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنیون کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنیون نے دوساسن کے پُتر باہو شالی کو مارا کشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا مِتر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر بھوری شرواکا کام تمام کیا اور شرتایو اور امبشٹ اور سودیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چترسین آپ کا پتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے پھر برکسین کرن کے پتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے ماماں شل کے پتر رکم رتھ کو اور نیکے دیش کے راجہ اور بھگدت اور اُسکے پتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتامہ راجہ بالیک بھیم سین کے ہاتھ سے اور جراسندھ کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور دُرمکھ اور دوشہ آپ کے مہا پراکرمی دونوں پتر بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی دربجی اور دُرمکھ اور درمرشن آپ کے تینوں پتر اور آپ کا منتری برش برما بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اسی طرح اسجے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال گوپ ارجن کے ہاتھ سے مرگ کو گئے راجہ برہنت اور اوگرباہن دونوں ایک ساتھ اور بھیم دھورتی اور جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوتکچ کے ہاتھ سے اور مالو للتھ مدرک اور دردر دیش کے جودھا لاکھوں گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا کہ مہاراج سری رام چندر مہاراج اور راون کا اور جیسا کہ مہاراجہ اندر کا برتراسر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہو کر بڑے بڑے سوربیر مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شنکر جی نے اندھک راچھس کو مارا تھا اسی پرکار سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کر کے مارے گئے - سے راجن پانڈو لوگ اُس دوش سے نورست ہوئے جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہیں سمجھتے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمہارے کارن ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیروں کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہین اب اُنکا حال بھی سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری بھگت اعلی درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ستیجت اور سب پانچال دیشی لوگ اور راجہ براٹ اور راجہ درپد درونا چارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن - کرشن جی اور بل بھدر جی کے سمان آئیے بانک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پتر کے ہاتھ سے مارا گیا اور اسبنت کا پتر سری مان بڑا ناش کر کے مارا گیا اسی طرح برہنت بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان اور ڈنڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوئے اور سمدرسین اور راجہ چترسین درونا چارج کے ہاتھ سے اور بیاگھردت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھاماں جی کے ہاتھ سے اور چترایدھ وچتر یودھی اور بیر دھرت کنتی بھوج آدک راجہ درونا چارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا انیک سوربیرون سمیت بسودان کے پتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آموجا یودھامنو اور ستر برما اور شیر دیو سکھنڈی کا پتر کشتر دیو شمن کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندھ اور ششپال کا پتر راجہ شش کیتو جدھ

مین پراکرم دکھاکر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدہ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکہ
اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کر کے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈون کے سوربیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ پردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے
نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اچھے سوربیر ہماری
سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنتو کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے
کرن کا مرنا بھی سُنایا اِس سے نشچے اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج اب ساودھان ہو کر اُن کے نام
سُنیے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شسترون کے
جاننے والے پراکرمی اسوتھامان جی موجود ہین پھر ہاردک کا پتر جادون مین سریشٹ مہارتھی کرت برما اور
تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست
کرنے کو اپنے بھانجون پانڈون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جدھ مین کرن کے پراکرم ناش
کرنے کی پرتگیا راجہ جدھشٹر سے کر لی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کرپا چارج گاندھار کے راجہ سوبل کے
پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون
کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کورون مین بڑا سوربیر ستیہ برت نام آپ کا پتر اگنی اور سورج
کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہا سوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے
کئی بھائیون سمیت شوبھایمان ہے جیسے سکھین چتر سین ست سین سوربیر ہین انکے سواے راجہ جراسندھ کا
بڑا بیٹا اور درڈھ چتر بیدہ اور سرت برما جے شل ست برت ودشل اور اپنی سینا سمیت دھیر سرتایو دھرتایو
چتر انگد چتر برما راج کمار جدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون
بھائی بھی جدھ کرینگے جو سادھارن نشون سے مشکل سے جیتے جا سکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی
اور گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے
سے بچے ہوے سوربیرون کے نام سُنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے
جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سُنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا سر دا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاؤ
بیشم پاین جی نے کہا کہ پتر کی آپت سے اوتپن ہونے والے مہا کشٹ کو پراپت ہو کر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ
نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سُنکر تعجب ہوا جیسا کہ سمیر پربت کا
چلایمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہائے ہائے شبد کر کے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ
کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سور بیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سور بیر نہین رکھتا تھا جس نے پانچال
دیشی کا بوج دیشی اونت دیشی کیکے دیشی گاندھار دیشی ہورک تمس کمبھا دیشی آدک پرتھی کے راجاؤن کو جیت کر
درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات اُن سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس ابھاگی کرن نے سری کرشن جی
اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہین سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بل پر پانڈون
سے بیر کر کے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو
بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ مین اجے شارنگ دھنوان دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سور بیر
کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہین ہوا تو یقینی کر کے میرا ہردا بجر سے بھی
بشیش کٹھور سمجھنا ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشبورت ہوکر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہے اور ہوتا کچھ اور ہے جدہشٹر
تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدہشٹر کرو پرنت اسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہین مانا جیسے اچھی دوا کو
روگی انگی کار نہین کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سر شیا پر براجمان ہوکر پانی مانگا اور ارجن نے
اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کر کے اُن کو ترپت کیا تب اُنھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت
سمجھایا کہ سور بیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے
ابھاگی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہین مانا اب
اُن کے وہ درشٹی کیے ہوئے بچن آگے آتے جاتے ہین درجودھن نے جو اچھل کر اور پانڈون کو برا لکھکر یہ آپتی اب
اوپر لی ہے مہا رتھی کرن کہین اکیلا گھیر کر تو نہین مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری
جی کو درشٹ دمن نے چھل سے مارا اب کشتردھاری اندر ان دونون مہاتماؤن شستر دھاریون کو نہین مار سکتا تھا
اسی طرح کچھ چھل ہوا نہین تو سور بیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس ابھاگی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان
کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ
کر کے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بے رتھ کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوئے شکتی سے جو کنڈلون
کے بدلے مین اندر سے پائی تھی گھٹوت کچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سور بیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹنے اور شسترون کے
ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اُسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پاؤن نہ دھولاؤنگا اور
نہ جدھ مین پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرمراج جدہشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہین آئی جسکے بل سے پانڈون کی
رانی دروپدی کو دوساسن سبھا مین بال پکڑ کے لایا اور کرن نے اُس سے کہا کہ پانڈو داس ہوگئے تو درجودھن کے
گھر مین داسی کرم کیا کر اور کسی اُسکے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سور بیر کرن نے درجودھن
کو یقین دلایا کہ آسکی ادستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سور بیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ
اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اُتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن
کا رودھر مہا بلی بھیم سین نے پان کیا تو اُس وقت درجودھن نے کیا کہا اور سکنی جس نے جوئے مین پانڈون کو
ادھرم سے جیتا اُس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سور بیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا ۵ ـــ

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھادی بڑی بلوان ہے کرن کے ارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ
بھادی کے بس ہوکر مارا گیا سوربیرون مین مہاسوربیر بہ دیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا تسپر بھی کرن
ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا
داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اسکی سہاے مین
تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دب استر شستر کیونکر نشپھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن
سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور ادکم کل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک کے
پتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو ساودھان کرکے اس بکلائی کو تیاگ کیجے
اور یہ سمجھیے کہ ہونہار اسی طرح تھی پہلے آپ کو نارجی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین
سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے ان سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اچھا سے جو چاہتا
ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے
پانڈون کا راج لے کر ہٹ سے سنگرام کرتا ہے ۔
اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے ۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپت کا ابھشیک ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین ان کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون ۔ درجودھن
کو اس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی نشٹ ہو گئے اب سوربیر کرن کا جدھ جس طرح ارجن
نے اس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نشپھل
سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بنا کر اپنے بھائیون سمیت جدھ مین اپستھت
ہوا اس وقت آپ کے پتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر
اپنے اپنے ڈیرون مین جاکر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے
کہا کہ آپ اپنے اپنے چت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال
کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اپاے دیو
کے ادھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر مہارتھی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے
ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جدھ مین درہ
جمراج کے سمان شترون کا نشٹ کرنے والا ہے ہے راجن آپ کے پتر درجودھن نے اس بچن کو سنکر
کرن کو سیناپتی کرنے کی اچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہی جیت پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ
مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی ادھک آپ کو پراکرمی مانتا ہون

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمھارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدّھ مین پانڈون کی رکشا کی تمھارے ششتر رہت ہونے سے سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اُس پرش سنگھ بھیشم جی کے سرگ باس ہونے سے اور تمھارے کہنے سے درونا چاریہ جی کو مین نے سیناپتی کیا انھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ برڑہ آچاری تھے اسلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم سہراہت کرتے رہے ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منترون کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سگندھ بہت بشتون سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گودان رشیون برہمنون کو دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم گو بندجی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدّھ کے لیے تیار کیا اور نانا ان پرکار کے باجے بجنے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت کرن پرب۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا۔ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جدّھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدّھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پاکر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پراتکال ہی سینا کا مکربیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر شکنی اور الوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان گمر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی بہار تھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپاچاریہ اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شل کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرمراج راجہ جدّھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپکی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جدّھشٹر اور ارجن دھرمراج کے پیچھے نکل سہدیو اور پانچال دیشی اور بیوہ دھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہوکر سنکھ بھیری ڈھول بھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے نیمی کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چاریہ کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان جانتے تھے دونون سینا متقابل ہوکر آپس مین جدّھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بچا کر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سوارون سے اور رتھ سوار رتھ سوارون سے پرسپر جدھ کرنے لگے سیکڑون ہزارون شریر
پرتھی پر پڑے ہوے دکھائی دیے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل بند درشٹ پڑا بھیم سین دھرشٹ دمن اور
سکھنڈی نکل اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوے آگے
بڑھے ہماری سینا مین سے ان کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ ان کے مقابل ہوے اور پرسپر
جدھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شسترون سے ہماری سینا کو بدھنش کرنے لگا تب کیشیم دھورت
سور بیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر سوبھامان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے ان دونون کے ہاتھیون مین پرسپر جدھ
ہوا پھر دونون نے آپس مین شسترون سے جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کیشیم دھورت نے
اپنے بانون سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کیشیم دھورت کے ہاتھی
کو پرتھی پر گرا دیا اور کیشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اس کرودھ وقت بھیم سین سے ہماری سینا
بھے بھیت ہو کر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن بانون
سے بدھنش کرنے لگا ادھر پانڈون کے سور بیرون نے انکی سینا کو بدھنش کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہو کر اور بھیم سین
اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا سکھنڈی اور سرت برما اور شل و
سہدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا ساتکی
نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانون سے مار ڈالا انکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی
نے دوسرا دھنش لے کر ان کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانون سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے
شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ مین بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکے دیشی
سینا کو مار کر بھگا دیا پھر سرت برما اور چترسین کا بڑا جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کیا
سرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اسکی سینا بھے بھیت ہو کر مہاپراکرمی ساتکی
کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہو کر اسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدھ کیا پرت بند نے
چتر کو مار ڈالا تب اسکی سینا نے پرت بند کو چارون طرف سے گھیر کے مہا گھور جدھ کیا پرت بند نے ان سور بیرون
کو مار کر ان کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہین بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ
ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدھ ہوا تھا دونون مہارتھی مہاپراکرمی آپس مین شسترون کے پرہار
سے گھائل ہو گئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان
کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانون سے ڈھک دیا گھڑیون تک دونون سور بیر استرون کی اوٹ
مین دکھائی نہین دیے پھر دونون سور بیرون کی استرون مین پرسپر لڑائی ہوئی دونون مہاپراکرمی ایک نے
دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونون برابر رہے اس جدھ کو دونون سینا کے لوگ دیکھ کر اسچرج کر رہے
تھے کہ ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا - ایک برہمن دوسرا کشتری دونون سب استرون کے جاننے والے
شستر بدیا مین پرم چتر اسستر بدیا مین درونجی کے سمان ہین آخر دونون سور بیر پرسپر گھور جدھ
کر کے اچیت ہو گئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور سے گئے۔

اتی سری رام کرشن مہابھارت کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جدھ اور سور بیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جدھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سوربیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برہماجی اور شوجی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑکر مجھ سے جدھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جدھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جدھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشوجی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگے۔ ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہ رہی تھین اسوتھامان نے دبِ استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نشپھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان ڈنڈدھار نے ارجن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے ڈنڈدھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ کا تھا مار ڈالا تب اُسکے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جدھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دکھ دیکر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہوکر نرجیو کھڑے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے سر کٹے ہوے بھی
ٹوٹے ہوے برچھی پرٹیرے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدھ ہو رہا ہے اسوتھامان
نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہوکر اسوتھامان جی کو دھنباد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر
پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم
کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین
جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور
پانڈون کا جدھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدھ کرنے لگے ان مین سے بہت سے کرن نے
مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدھ کرنے گئے
بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا - پرگھ - موسل سے کر
شبد کرتے ہوے جدھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہو گئی پھر راجہ درجودھن
کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنمکھ جدھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون
کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے ان کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون
کی برکھا کرنے لگا اور اسکی سینا بھی ہوشیار ہو گئی پرسپر جدھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے
شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے
ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کرکے
دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے
ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کر کے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اس راجکمار کے مارے
جانے پر انگ دیش کے سوربیر پھر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدھ ہوا سہدیو نے بہت
سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین
ہزارون آدمی مار کر تمھاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کے
پھر آیا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی
سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون
کو گھایل کیا اور ان کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی
گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو
گھایل کر کے دوساسن کو مورچھت کر دیا - دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لے گیا
سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اس کے
پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھ کو پاپشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا
مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی انکا ناش کیا اب مین تجھ کو مار کر پرسن
ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پرنتھم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کیونکہ سور بیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کرونگا کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۳۰ بانون سے نکل کو گھایل کیا اِسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل نکل نے ۸۰ - بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھار والے بانون سے دھنش کاٹ کر نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اُسکے سارتھی کو گھایل کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اچنبھا کیا پھر کرودھ ونت کرن نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سور بیر بہت دیر تک جدّھ کرتے رہے کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اُٹھا کر کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوئے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو - ہے پانڈو تم کورون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے جدّھ کرو ماتا کا بچن یاد کر کے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار ہوگیا کرن نکل کو بجے کر کے پانچال ویشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سور بیرون کو ناش کرنے لگا اُس سمے جا بجا ٹوٹے ہوئے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوئے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوئے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے مرگئے ہوئے سور بیر سنگرام بھومی مین دوڑتے ہوئے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا -

اتی سری رام گرت مہابھارتے کرن اور نکل جدّھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے -

آٹھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور دُرجودھن کا بھاری جدّھ جدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پتر یویتس کے پاس سور بیرادلوک گیا اور کہا کہ ٹھہرو تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

شتر دون مین جا ملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے ادلوک کو گھایل کیا ادلوک نے یوتس کے سارتھی کو مار ڈالا اور چارون گھوڑون کو گرا دیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا ادلوک اُسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا سُرت کرما نے ستانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مار کر ستانیک کو بانون سے گھایل کر دیا پھر ستانیک نے سُرت کرما کو گھایل کر دیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پر پیر آنکا بھاری جُدھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہوکر گھور جُدھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اِس کے جُدھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھا کر شکنی کے اوپر چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کر دیئے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھبی پر گرا دیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار ہوگیا اور شکنی بجے پاکر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا مہا تما پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپا چارج نے دھرشٹ دمن کا بیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے۔ کرپا چارج کا رتھ دھرشٹ دمن کے رتھ کے سامنے دیکھ کر سب کو نشچے ہوگیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپا چارج کے ہاتھ سے دھرشٹ دمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپا چارج نے دھرشٹ دمن کو بہت گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم کہو تو مین رتھ کو بچا کر لے چلون یہ اچاری بجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین ہے ان دونون کے لیے بغیر کُشل نہین۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپا چارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دمن کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈی اور سُرت برما کا بڑا جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا سُرت برما نے مارے تیرون کے سکنڈی کو مورچھت کر دیا تب اُسکا سارتھی سکنڈی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور کوروی نارائنی سینا سے بڑا بھاری جُدھ ہوا ست سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل کر دیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھ کو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر ترسین دوسرے سردار نارائنی سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے بچا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگیں تھوڑی دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ جدھشٹر کو آپ کے پتر دُریودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرم راج جدھشٹر نے دُریودھن کے سارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہر ٹھہر میرے ساتھ جُدھ کر وہ چار بانون سے دُریودھن کے سارتھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا
درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر اتینت کشٹ مین راجہ
جدھشٹر سے بچے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کر پاچارج اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ
سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا
پرسپر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جدھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے
رتھ سوار جدھ کرنے لگے یہ جدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے
رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا تُکنی تومر چکر شتگھنی کے شید اور اُنکے مارے
سر بھجا پانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جدھشٹر نے
بڑا بھاری جدھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دمن آدک
پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جدھشٹر اور دروپدی کے پتّرون یو دھامنو یونس اور
اُتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور کتھو رجن کہتے ہوئے کرن کے رتھ
کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شستر ون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹا اور گھوڑون کے سوارون اور
ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے
لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون
سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے استت ہونے پر کسی نے
کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جدھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے
بجے کا سنکھ بجا کر پرسنّ من شنکھ دھن کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہان کرتے
ہوے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

دوسرا جدھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا
اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیو جی مہاراج کو جدھ کرکے پرسنّ کیا اور اکیلے ہی
نوات کوچ راچھسون کے سمیوہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسنّ کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین
ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جدھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جدھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ
سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جدھ کے
لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسنّ کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے
مجھ کو دیا ہے جس سے اُنھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا ۔ ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری
سمان نہین ہے اس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے
اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کہے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مار کر آپ کو پرسن کرونگا اب
ایک بات میری سنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے ۔ پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی
ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ
ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اسچرج کاری براجمان ہین
گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھرگامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے
ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین
ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے
ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب
جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جدھ کرکے پانڈون
کو بجے کرتا ہون ۔ راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے
بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر
یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سنا مین سب راجاؤن
مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو
کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا یا باسدیو جی اشو بدیا جانتے
ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی
آپ ہماری سہاے کرینگے راجہ شل نے درجودھن کی بات سن خفا ہو کہا کہ میری سواری یہان لے آؤ مین یہان سے
جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر
اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین بجے کرکے جہان سے آیا ہون مین وہان
چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بھج سمان تھجا اور سرپ سمان
بانون کو دیکھو مین سمپورن پرتھیون کو چیر کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو
کرن ادھم رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہو کر
لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے
سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور
یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سور بیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی
راجاؤن مین شرومن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنت مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اُتم گھوڑون کا
سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بشیش اشو بدیا[1] جانتے ہین اس کارن سارتھی ہونے کے لیے

[1] گھوڑون کے جاننے کی بدیا

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو اِسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہوجاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن او کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا کرن پر خفا ہونا ۔ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

راجہ شل کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سمبادسنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے انھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسر کے بیٹون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا تو برھما جی انکے سارتھی ہوے تھے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش ۔ کملاکش ۔ اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ سے مارے نہ جاوین اور ہمیشہ امر ہوجاوین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہوسکتا ہے کوئی شریردھاری امر نہین ہوسکتا ہے ہم اور کوئی بر مانگو تب انھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پُری ایسی بنادی جاوین جو جہان سکے انوسار چاہے جہان لے جاوین کوئی انھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پُری ایک جگہ جمع ہوجاوین اُس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھادے اور ہماری موت ہوجاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پُری بنوانے کو بسوکرما جی کے پاس گئے انھون نے تین پُری اُن کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہوگئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی اِن تینون پُریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب اُن کے پاس گئے انھون نے کہا کہ سوا سے شیوجی کے اور کوئی دیوتا انکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا برھما جی سمیت شیوجی کے پاس گئے اور انکی استت کرکے سب حال سنایا انھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بیشش ہوجاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیوجی مہادیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیوجی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرما جی سے بنواؤ چنانچہ تیسرمین شنبھو کو ان پہار بان اور انکی کلپت کیے گئے اونھا سنا مزد ہوے پر بھی سب پربت اور مدھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے دھرتراشٹ ناگ پت کر گوکاسے دسیا دکھا گھوڑے بنے اِس طرح بڑا ادبھت رتھ طیار ہوکر آیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہوجین وہ سارتھی بنے شیوجی مہاراج سوار ہوے اور سب دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنا استر شستر لیکر پُرون کا شکل کو

دھنجا بنا کر نندی گن کو بٹھایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید اور پران نقیب ہوے انگریس اتھربا آو کرشی دونون
طرف رتھ کے رکشک ہوے شیو جی برہما جی کو گرو دھ ونت پا کر رتھ پہ جا رہی ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگا لیے
گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گاے
بیلون کے کھر بیچ مین سے کٹے ہوے پیدا ہونے لگے جب شیو جی اس رتھ پر سوار ہوے اور اپنا پاش پت
استر سنبھالا تو تینون تر پُر سے آنے پر استھت ہو گئے شیو جی نے ایک تیر سے تر پُر بھسم کر لیا سب راکھس مارے
گئے اور بھسم کے سمان رہین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برہما جی اُس وقت سارتھی ہوے تھے راجہ
شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سُن کر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین
اسیلیے اُنھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کدا چت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے
جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے
درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے
اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو
درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج پتر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شرومن
ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے
سوا کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوت کچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن
نے مار ڈالا نکل۔ سہادیو۔ بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی
مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا
یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر بدیا مین پرم چتر سب
کچھ جانتے ہین پر بھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن
جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک
ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے
شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہاباہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اس کارن
مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنتو جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار
مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانینگے جب درجودھن نے
جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین لانے کو
کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کرونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا
اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے
لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکونگا پھر اپنے نوکرون
سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جئے کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین
لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو بجے کرد پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو بجے کرینگے
وہ کرم اُن سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہو اب سنگرام کرو اور بجے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن
رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو
پرتھی کمپاے مان ہونے لگی اور آکاش سے بُندون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کوروون کو ہونے لگے پرنت ہوت بس
راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر
بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج بجے پاونگا راجہ شل نے کہا کہ بیٹے سوبیر اپنی بڑائی آپ نہین
کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سبھدرا
کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اُسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے
اُن کو چھوڑایا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو بجے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ
کو شتر و سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت راجہ شل کا سارتھی ہونا دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بباد اور کوے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو
کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اُسکو منہ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اُسکو رتنون سے بھرا ہوا
چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن اِن باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے
کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر چپ ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیا۔ کرن نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے
تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے
پراکرم پر ابھمان کر کے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اُسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب
ارجن کو دیکھو گے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہو کر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے
اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کر سکو بہت ابھمان کرنا اچھا نہین
ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھو گے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اُڑ جاوینگے کرن کو بہت غصہ
آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمہارا ابھا نجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی دو درشٹ ہوکر سنبھار
کرتے ہین اُن دونون کو بجے کر کے تجھ کو مارونگا تو شتر ہو کر شترون کی سی بات کہتا ہے پاپی دیش مین آئین ہو
نیچ کھشتری شل کو کالکھ لگا ہوا ہے تجھ سمیت مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مارونگا تو مجھ کو ارجن
اور کرشن کی بڑائی سنا کر بھی ڈراتا ہے مدر دیش پاپی ہمیشہ سے شترون سے شترتا کرتے چلے آئے ہین جو ہم سے
شترتا کرتا ہے اُسکو ہم مدر دیشی جانتے ہین ہمیشہ سنتا ہے کہ مدر دیشی دشٹ آتما سنبھا بادی ہوتے ہین۔

ناتا پتا پُتر ماما ن جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھ پان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہین اجوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی دشٹ کرمی پرستہ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنون سے ایرکھا اور
دویش کرکے نشٹ ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اُسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کرکے نشٹ نشٹ ہوجاتے
ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہین ہے پرنتو استری
پرش دونون دیشیون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرد گدھون اور اونٹ کی طرح کھڑے کھڑے پیشاب
کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ستبادی کیونکر ہوسکتی ہے توبھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور سوبیر دیش کے رہنے والے
सोवीर
ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین متر ہون اُس کے جیتنے کی
کارن جتنا پراکرم مجھ سے ہوسکے گا کرونگا تین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جدھ مین ہٹاوے تو مجھے کیا
بچن سنا کر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مار کر کچے مانس بھکشن کرنے والے جیو دن کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہارتھی راجہ شل نے کہا کہ
مین اپنے دھرم مین استھت ہوکر تجھ مدھ پان کرنیوالے متوالے کے بچن سہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہون بے کل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے ترتائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کر لیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوّے کا سمبتا دیا دآیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن
کھا کر موٹا ہوگیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوئے وہان آئے اُس دیش کے
بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوّے کو سراہا وہ ابھمان مین بھر کر ہنسون سے کہنے لگا کہ
مین سو طرح سے اُڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اوڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوّا اُن ہنسون
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جاکر کوّا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے
ابھمان بس ہوکر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان
بچادین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوّے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوّے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کلنکی کرن توبھی راجہ دھرتراشٹ کے بالکون کی جوٹھن کھا کر
موٹا ہوگیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہوجاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہان
بھیشم پتامہ درونا چاریہ اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چاریہ سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ جی نے بار بار اُن دونون مہاتماون کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون
سنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوّا اُن ہنسون کی شرنا گت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی اور راجن کی شہرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی بچینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہے گا تو ان دونوں مہاتماؤں کا اپمان مت کرو وہ سورج کے سمان ہیں اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چندر سم بدت ہیں پارتھ کرشن سجان　　تن کی سر برجن کرو تم کہد بوت سمان

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شل کا بباد گیارھواں ادھیاے۔

بارھواں ادھیاے

کرن اور شل کا بباد ہو کر جدھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شل کے بچن سنکر بولا کہ میں سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہوں تو مجھ سے بار بار کیا ان کی بڑائی کرتا ہے میں ان سے جدھ کرونگا پرنت پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اس وقت یاد آیا وہ دکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ میں نے کپٹ سے برہمن کا روپ بنا کر استر بدیا پرسرام جی سے سیکھی۔ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بنا کر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے میں نے اپنی ران نہیں ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہیں ہو میں نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ میں بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدھ کے سمے تجھ کو یاد نہیں رہیگی اور برہم استر موت آنے کے سمے کام نہ دیگا اسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہی ہوا کہ مجھ کو اس بڑے شستر کا پریوگ اور سنگھار یاد نہیں رہا۔یہ مہا بھاری جدھ بھرت بنشیوں کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سورویروں کے پران لے چکا ہے اور لیگا میں اپنے مہا دستر سے پراکرمی ارجن کو بجے کروں گا ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب میں شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی میں گڑ جادیگا میں نے اس برہمن کو سیکڑوں گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہیں مانا اسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھی میں نہ گڑا تو میں اس رتھ پر سوار ہوے اندر برن۔کوبیر سب دیوتاؤں کو جیت سکتا ہوں ہے شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شل میں دھرم بچار کر تیری باتوں کا برا نہیں مانتا ہوں تو یہ جان لے کہ کرن بھے ہونے والا پرش نہیں ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدھ کرنے کو آدیں تو میں بے شک جیت ان سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہیں جو ان کے پراکرم کو بار بار مجھے سنا سنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیتا ہے میں اکیلا ہزار شل سے ادھک ہوں متر سے شترو تا کرنا بڑا پاپ ہے اس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شل نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہوں تو اُن کو مین اکیلا جیت سکتا ہون تو اپنی بڑائی آپ کیون کیے جاتا ہے کرن نے
ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہین ہین اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ
کی سبھا مین ایک بردھ برہمن آیا اُس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہین اور جو دیش
پنجاب اور سندھ کے درمیان مین ہین وہان کے رہنے والے بہت بُرے ہین وہان کی استریان نرلج ننگی
نہانے والی دُشٹ آچرن پرائے مت سے پریت کرنے والی نرلج راگ گانے والی اُنشبھون مین ناچنے
گانے والی مدھ پان کرنے والی گوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہین استری اور پُرش اُن دیشون کے ادھرمی
اور پاپ آتما ہین پھر پانچ ندیون کے نام اُس برہمن نے یہ برنن کیے ۔ چندربھاگا ستدرو۔ بپاشا۔ اراوتی
بتستا اور چھٹا۔ سندھ اِن دریاؤن کے بیچ مین جو پرش جنم لیتے ہین وہ پاپ سنچت ہوتے ہین ان پرشون کا
دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہین کرتے ہین جو لوگ اِن پانچون ندیون کی مدھ کے رہنے والے ہین بھکش
ابھکش کھاتے پیتے ہین دھرم نویش ماتر نہین جہان یہ پانچون ندیان بہتی ہین وہان پیلو برکش کے بن مین
جگو پوجت آوک سنسکار سے رہت داسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پتریون کے مارنے والے مانس بھکشن
کرنے والے مٹی کے برتن مین بھوجن کرنے والے پُرش وہان رہتے ہین ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت
سے دیشون مین گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کرکے آیا تھا اُس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش
دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہین کوشل کاش پانڈ کلنگ ۔ ماگدھ چندیری دیش کے پُرش سناتن دھرم کے
جاننے والے ہوتے ہین ۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشون کو دھکار ہے اب
تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو مارونگا پھر ارجن کو مارونگا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش مین ردگی اور دُکھیا
لوگون کا نواس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہین اُن دیشون کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو اودھ رتھی
کہا ہے اب تو چپ ہو جا ہر ایک آدمی اور دن کو دوش لگانے مین چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہین جانتا تو مہا اگیانی
اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہین ہوتے ہین تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ
کہکر راجہ شل کرن سے جُدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو بُرا بھلا کہتے ہوئے کھڑگ ہاتھ مین اُٹھا لیا جب دُریودھن
نے دیکھا کہ یہ دونون پراکرمی ایک دوسرے سے جُدھ کرنے کو طیار ہین تب کرن کو دریودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا
اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہا باہو اب شترون سے جُدھ کرنے کا سمان آگیا ہے آپ کرن کو کمان کرین
اور شترون سے سنگرام کرکے اُنکو بجے کرین ۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بباد بارھوان ادھیاے ۔

تیرھوان ادھیاے

کرن اور یُدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے سوربیرون کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈون کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

ارجن اپنی بیوہ کو بچ کر کرن آپ ساری سینا کے مکہ پر کھڑا ہوا اور بیچ مین درجودھن شدبھائمان ہوا اس کے چارون طرف پہاڑی لوگ جو ٹیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا مکھون سے سنجکت نیت ہوئی نانان پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگین اسی طرح پانڈون کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دمن سے رکشا کی ہوئی سنمکھ اپستھت ہوئی دونون طرف سے شنکھ بھیری آدک باجے بجنے لگے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سو جودھن سے نکل برش سین سے سہدیو سہوبل سے نکل راجہ قندھار سبل کے پتر سے جدھ کرین شتانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے پانڈیہ اشوتھاما سے جدھ کرین اور مین کرپاچارج سے جدھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پتر باقی راجاؤن کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرین سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ اسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مکہ پر گیا راجہ شل نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوئے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑون کا رتھ ارجن اور سری کرشن جی کا بائیو سمان تمھاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور پیچھے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہین اور اشگنون کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہین سنسپتکون کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے انکا ناش کرتا چلا آتا ہے کرن بولا کہ ہے شل چارون طرف سے گھرے ہوئے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکون نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو ایندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکون سے کیونکر گھیرا جا دیگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہین گھیر سکتے ہین تو اپنے سر پر سے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بجے نہین کر سکتا ہے اور بھیم سین کنتی کے پتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے جدھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ جدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے سینا کے مدھ مین شوبھائمان ہے اور پانچون دروپدی کے پترون کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیرون کو برسا رہے ہین یہان دونون کی بحث وتکرار ہو رہی تھی کہ دونون سینا پرسپر گنگا جمنا کے سمان ملکر جدھ کرنے لگین ارجن نے سنسپتکون سے سنگرام کر کے ہزارون سورمیرون کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سوارون کے سرون کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہا دی پہلے اوتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم مین گرجا اسکے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جنکے شبد کو سنکر کورون کی سینا کا کلیجا دہل گیا ادھر شکنی اور کامبوج والون سے ساتکی کا بڑا جدھ ہوا اور درجودھن کا بھائیون سمیت پانچال دیشی اور چندیری کے رہنے والون سے گھور جدھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دمن کو پانچال دیشیون سمیت دیکھ کر بڑا سنگرام کیا اس سنگرام مین ہزارون ہاتھی سوار گھوڑے سوار رتھ سوار دونون طرف سے مارے گئے بڑے بھاری شبد سے گرج گرج کر سوربیرون نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استرون سے پانڈوی سینا کو ایسا مار کر ہٹا دیا جیسے اندر نے دیتون کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا مین گھوم گھوم کر بڑے بڑے سوربیرون کو مارا پھر پانچالی دیشیون نے کرن کو چارون طرف سے گھیر لیا اس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بہان دیو تیر سین سینا بند وسورسین پانچال دیشیون کو مار ڈالا ہاہاکار شبد سینا مین ہوا پھر کرن کے پتر سورسین اور ستسین نے بڑا سنگرام کیا دھرشٹ دمن ساتکی دروپدی کے پتر اور بھیم سین بیٹھے تھے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

٭ درجودھن کو یہان سوجودھن تعظیماً کہا ہے۔

اچھا سے آسیر اپنے اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن
کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پتر نے بھیم سین کو گھایل کیا
پھر مہابھیانک بھیم سین نے سوسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے
بھان سین کرن کے پتر کو اسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی
پترون کو مارکر بھگا دیا کرپاچارج اور ستیرت برما سے بھیم سین کا گھور جدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل
اور کرن نے پرس پر جدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جدھ ہوکر ساتکی
نے اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے
دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجا کر برکھ سین کی رکشا کی اور اسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی
سے جدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا
اور دھرمراج جدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کردیا
کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا ہے راجہ دھرتراشٹر کرن ایسے جلد ہی جلد ہی بان چلا رہا
تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہیں دیتا تھا سنکھیہ آتے ہوئے شترو کو پرتھی پر گرا دیتا تھا
پھر راجہ جدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے
مار ڈالا راجہ جدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جدھ مین ارجن سے ایرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن
ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھ مین پراکرم ہے وہ سب دکھا تیرا ناش آج
کرونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کردیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ
جدھشٹر کو گھایل کیا جدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے
دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلاکر کرن اور اسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کردیا کرن کی سینا
انکا ساتھ چھوڑکر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین
ایسا مارا کہ کرن اچیت ہوکر رتھ پر گر پڑا دھنش بان اسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر
آپ کی سینا مین بڑا شور وغل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جدھشٹر نے مار ڈالا
تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہوکر راجہ جدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جدھشٹر کو گھایل
کیا جدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چندیری دیشی راجہ کھڑے ہوکر کرن کے اوپر شستر
چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کردیا ساتکی چیکتان - یویتس - پانڈیہ - دھرشٹ دمن - نکل - سہدیو
نے راجہ جدھشٹر کی رکشا کرکے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار اور رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون
کی ندی بہادی جدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمھاری سینا کے پانڈون نے مار ڈالے
اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھکر راجہ جدھشٹر کی پرشنسا کرنے
لگے کرن نے سچیت ہوکر اپنے دیبا بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرنبھ کیا بہت سے سوربیر
پانڈون کی سینا کے مارے اور راجہ جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوکیلے بانون سے جدھشٹر کا

کوپچ چھلنی کرکے گرادیا تو بھی جدہشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھا نمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلون
کے - پھر راجہ جدہشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر برچھی پر گرادیا
پھر راجہ جدہشٹر نے چار تومرون سے کرن کو اتیشت گھایل کردیا اور گرجنے لگا کرن نے جدہشٹر کی دھجا کو کاٹ کر
گرادیا اور دھرمراج کو گھایل کرکے اُسکے رتھ کا چورن کردیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدہشٹر کو سوار
کراکے ہٹا دیا جدہشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدہشٹر کو پکڑنا چاہا جدہشٹر کے کندھے پر کرن
نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھسم
کرڈالے گا ہے راجن یہ بات سنکر کرن ہنسا اور پانڈون کی نندا کرکے بولا کہ بڑے کل مین پیدا ہوکر کشتری دھرم کو
تیاگ کر سنگرام سے کیون بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہین جانتے ہو برہمنون کے سموہ مین بید پاٹھ
کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدہشٹر کرن سے جدہ مت کرو یہ کہکر کرن نے جدہشٹر کو چھوڑ دیا اور پانڈون کی
سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدہشٹر لجا نمان ہوکر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل - سہدیو چندیری دہشٹ
سینا اور دروپدی کے پتر ہولیے پھر کرن نے پرسن چت ہوکر سنکھ ناد کیے اور پانڈون کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ
جدہشٹر نے اپنے ساتھیون سے کرودھ کرکے کہا کہ تم شترون کو کیون نہین مارتے کیا کھڑے ہوے دیکھ رہے ہو یہ بات
سنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کرکے کورون کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی
سینا کو مارکر بھگا دیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہین دیکھا جہان تہان ہزارون سوربیرون کا ڈھیر ہوگیا جو جو کرم پرتھی
پر ہوتے تھے اُس کے شبد آکاش مین سنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوے باجن ہمیشہ اپسراون کے
سموہ ہزارون بیر لوگون کو بانون مین بٹھا کر لیے جاتے تھے اُس بڑے اشچرج کو پرتکش دیکھ کر سرگ کی ابلاکھا سے
سوربیر پرسن چت جدہ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسپر
جدہ کیا مشٹ پرہار کرنا تیجا سے دھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا - بالون کا پکڑنا دانتون سے کاٹنا اور برچھی بھالے
تلوارون کو پرسپر مارنا انیک پرکار سے جدہ ہورہا تھا تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پانو
رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی مین جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا
کا منہ پانڈون نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑے رتھون سے رہت ہوگئی تب درجودہن نے پانڈون کے
بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہین لوٹے پھر شل اور سکنی بھیم سین کے سنمکھ
ہوے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہان کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی
اور دہرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدہشٹر کی رکشا کرو مین کرن سے جدہ کرونگا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا
ہے آج خوب سا جدہ کرونگا خواہ وہ مجھکو مارے یا مین اُسے مارون راجہ کو تمھارے سپرد کرتا ہون یہ کہکر بھیم سین
گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے بہنون
اور گھٹوتکچ کے مرنے پر بھی مین نے بھیم سین کا ایسا روپ نہین دیکھا تھا جیسا اب ہورہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی
کے سمان اپنا روپ بنائے ہوے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا مین بھی جانتا ہون کہ بڑا پراکرمی
[illegible] ہے اس نے گھٹوتکچ ہی [illegible] سے پراکرمی کو مار ڈالا اور اسیطرح [illegible] اور کہ مین [illegible]

راچھسون کو مار اپنے بین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین مقابل ہو گیا پہلے اسکو پراجے کر کے
پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا
آپنے تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا مگر کرن کو دیکھ اسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر
تمھاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیر تک بھاری جدھ ہوا کرن نے
بھیم سین کی چھاتی پر بان مارکر گھایل کر دیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب
دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھکر
بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمھاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور بجے کا باجا
بجا کر بہت پرسن ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیم سین کا کرن سے جدھ کر کے فتح پانا۔ تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کر کے شترون کو مارنا

سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن
کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے
ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کر کے پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور ... کا سر کاٹ لیا اسکے بھائی بھیم سین سے
جدھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پترون کو مار ڈالا جنکا نام ... اور ... تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی
مار ڈالا جس سے تمھاری سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اپنند کو بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین
کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون
کا جدھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کر دیا اور اس کا دھنش
کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جدھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے
اسکے ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کر دیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہو کر
گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد سچیت ہو کر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کر دیا
اور آپ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا
اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے
اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے ان بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر
سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بے ہمت ہو کر بھیم سین کے آگے سے بھاگ
گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے ان پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے
بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جدھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مارڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی یہ پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر
کرن کے سنمکھ گیا وہان کرن راجہ جدہشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدہشٹر کے سارتھی کو مارڈالا تھا جدہشٹر
کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدہشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے مین بھیم سین وہان پہونچا اور کرن سے
جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرسپر
ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج
اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہین ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے
تک دونون سیناؤن کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشون کو برنن کر کے پرسپر سنگرام کیا سنجے
نے کہا کہ مہاراج نے ایسے بچنون کو سنکر سمجھا کہ اب ان سورویرون کا انت سمان آگیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر
نہین دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے دیکھو اسپر سے چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیان چارون طرف بہتی نظر
آتی تھین تومر جبر پرگھ بھنڈپال شکتی بھالے برچھی شسترون کے ڈھیر جہان تہان پڑے ہوے دکھائی
دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگون کا پرسپر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس
شبد کو سنکر آپ کی سینا بیبھت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکون نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور تیکشن
بانون سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیرون سے گھایل کر کے ارجن
کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیون نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹون کو اپنے بھج بل سے دہنی
بائین طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھکر کھڑگ اٹھا کر جتنے سورویر پاس آتے تھے
ایک ایک کو مار کر گرا دیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکون نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت سنکھ کو
ارجن نے اونچے شبد سے بجایا سری کرشن جی نے بھی بجایا ان شنکھون کے شبد سنکر سنسپتکون کی سینا بیبھت ہو کر
بھاگی ارجن نے اپنے ناگ استر کو چلایا ان سے ان کے پانون باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہان
تہان پڑے رہے تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ سانپون کے
پانون پکڑنے سے وہ ہل بھی نہین سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا جس سے گرڑ پرگٹ ہو کر سرپون کو بھکشن
کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن
بانون سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کورون کی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد
ہونے لگا اور سنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر ایندر استر چلایا جس سے ہزارون بان نکل کر چارون طرف
سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالون کے سمو مین بڑا [illegible] پرگٹ ہوا اس سورویرون کی دیکھتے
ہی دیکھتے دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ مین آکر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور [illegible]
رتھون سے سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ [illegible]
آپ کے سورویرون سے ارجن کا پھر بڑا جدھ ہونے لگا۔

(۱) [illegible]

پندرھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور ارجن کا بہادری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپاچارج اور اسوتھامان دھرشٹدمن اور سکھنڈی کا پرس پر بھاری جدھ ہوا ارجن کے بانون
سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھکر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپاچارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جدھ ہوا ایک نے
دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچارج نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت
رتھ سے کودکر ڈھال تلوار لے کر کرپاچارج کے اوپر دوڑا اچارج نے اسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور
اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور مکٹ سمیت پرتھی پر گرا دیا اسکی سینا کرپاچارج کے بھے سے چارون
دشاؤن مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپاچارج سے جدھ کیا پھر دھرشٹدمن
اور اسوتھامان کا بڑا جدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جدھشٹر نے اپنی
سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا
تب راجہ جدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشٹینہ کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اسکا رہی
کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمھارے داؤ گھات
مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا یوگ کیا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو
نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمھارے دیکھتے دیکھتے سب کورون
کو بجے کرونگا یہ بات راجہ جدھشٹر کی سنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اوتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرم راج
جدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا ادھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا
کو مار رہا ہے راجہ جدھشٹر نے کرن کا بیگ روکا اور اس کے سنمکھ جدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جدھشٹر کو اور کبھی
جدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پریشان
ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب
دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے ان کو روکا اس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری
جدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیج دیے تب دیشی سینا بھاگ کر
بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جدھشٹر کا دیر تک جدھ
ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جدھشٹر کو پھر
اپنے تیرون سے گھایل کیا جدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جدھشٹر اور
اسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جدھشٹر
کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر تیر سے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے انکے دھنش کاٹ کر
گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اس وقت جدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

اپنے بھائیون کو دُکھی دیکھکر کرنا اور دیاسے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جُدھشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جُدھ کرتے ہو تو بھی کرن جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جُدھشٹر کو بھی۔ تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤ گے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہو گے تمھاری ہنسی ہوگی دریودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جُدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مارکر بدھنش کر دیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہین اُن کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہین اُتموجا اور یدھامنیو اُسکے داہنے بائین اور ساتکی جی اُسکے ساتھ ہین سنگرام کرکے تمھارے مہارتھی راجاؤن کو بھسم کرتے ہوے

युधामन्यु

پھرتے ہین اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ دریودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جُدھشٹر اور اُسکے بھائیون سے کیا جُدھ کرتے ہو۔ یہ باتین راجہ شل کی سُنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے دریودھن کو پراجت کر دیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جُدھشٹر اور اُسکے دونون بھائیون کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور دریودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اُسوقت جُدھشٹر اپنے تیز چلنے والون گھوڑون کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر تھوڑی دیر سے پر جاکر رتھ سے اُترا اُسکے اُتم شریر سے پھلون کو نکالا گیا اور اوشدھ یہان لگائی گئین وہ شیین استھان مین (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ پندرھوان ادھیاے۔

سولھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہو کر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن ابتک کیون نہین مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب کرن دریودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ مین اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن سے جُدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا سنگرام بھومی مین دونون پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہین آتے اِس سے بہت سوربیرون نے اچنبھا مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا اُنھون نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونون طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان منھ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جُدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استرون کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہین ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیرون سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو مارکر رودھر کی ندی بہادی ارجن نے کوروی سینا کے ہزارون رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادون کو جم لوک مین بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مارکر بدھنش کر دیا تب اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھکر اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن کو روکا اور اپنے تیرون سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کر دیا اسوتھامان نے اندراستر ہاتھ مین لیا تو ارجن نے مہااندر

کی شکتی سے اسکو رد کا اس طرح دیر تک دونون کا جدّھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مار کر پرتھی پر گرا دیا تو
اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اشچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے
سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر انھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کر دیا تب سوربیرون
نے اسوتھامان کی پرشنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو
لے کر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے
دیکھتے ہوئے آپ کی سینا بھاگ اٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رکی پانڈون نے بجے کے باجے بجائے
درجودھن نے آگے بڑھ کر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدحفش کر دیا تم کچھ جتن
کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوئے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری
سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کر دیا
ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے
بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے مین کرن سے جدّھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے
کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چلکر دیکھو اور پھر
وہان سے آن کر کرن کو مارو دونون نے صلاح کر کے راجہ جدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین
راجہ کو نہ دیکھ کر اسوتھامان کو جدّھ مین بجے کرکے جو اندر سے بھی پراجے پانے والے نہین ہین راجہ جدھشٹر کے
دیکھنے کو چلا آگے چلکر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھ کر ارجن نے اُس سے جدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی
کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے
بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جدّھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین
ہم سے ڈر کر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین انھون نے
گڑر جی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اڑایا اور بہت جلدی راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن
جی راجہ جدھشٹر کو تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوئے راجہ جدھشٹر کو پرنام کیا اُنھون نے دونون کا ادرستکار کرکے
بٹھایا جدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھ کر جدھشٹر
نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبہ جنگ پرسرام جی سے شستر بدیا سیکھنے والا مہا پراکرمی کرن آپ کے ہاتھ
سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جدّھ کرکے میرے سارتھی مار ڈالے چھتر گرا دیا اور رتھ
کے گھوڑے مار ڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی ان سب نے میرا اور کرن کا جدّھ دیکھا اُسنے
مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مار ڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو
چین نہین پایا اُسکا بجے ڈر ایسا جی مین پیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی درشٹ آتا تھا اور اسیطرح اُسکا
خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی درونا چارج کرپا چارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو
تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے
تو یہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ والون کو ماردونگا جس دن ارجن کو

مارونگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھاگی کرن جس نے مہاپراکرمی اچھے بھیشم جی مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت بڑی خوشی ہوئی اب سب حال مفصل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ اسوتھاما نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہو کر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے سنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہو کر سنگرام کرتے ہوئے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی آگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین کرن کو اوش بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والے کو ملتی ہے یدھشٹھر نے کہا کہ اِن باتون کو سُنکر راجہ یدھشٹھر کرودھ مین بھر آئے کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا کرن سے بجے بھیت ہو کر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے ہو وید بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر بھے بھیت ہو کر بھاگ آئے جو تم پہلے کہدیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نشپھل ہو گئی تیرہ برس تک ہم نے بہت دکھ سہا مین کہتا اور تمھارے اوپر نظر کر کے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نشپھل ہو گئی تمھارے پیدا ہونے کے سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا اور بدر کلنگ کیکے آدک دیشون کو بجے کر کے سب کورون کو ماریگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ تیر چلانے والون کے سمان شوبھائمان سمیر پربت کے سمان اچل سور بیرتا مین اندر کے مانند یہ اکرم مین بشنو جی کے سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا کرنے والون نے جو ست سنگ پربت پر تپسیا کرتے تھے سُنی تھی مین اس بانی کا پرمان کر کے درجودھن کی ابھمان بھری باتون کو جھوٹا جانتا تھا ہے ارجن تمکو دیوتا کے بنائے ہوئے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی بنا کر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن مہاراج کرن کو اوش مار ینگے جیسے کہ اندر نے برتراسر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے اونہین نہ ہوتے اگر وہ پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیر سے بیشمار تیر رکھنے والے ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیئے ہوئے رتھ کو دوسرے کو دیدو ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ یدھشٹھر کا ارجن کو دھکار دینا ۔ سترھوان ادھیاے ۔

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن نندا کے بھرے ہوے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر
تلوار اُٹھائی انترجامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر
کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لائق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے
کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمھارے چت مین بہرانتی ہونیکا
کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو
دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا دربچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے
مین راجہ کو مار کر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسیلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے تیاتر لوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا
آپ دینگے ویسا ہی کرونگا۔ سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی
صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کداچت بھی نہین کرتے
جیسا تم نے کیا تم اس وقت بدھ ہین (بے عقل) ہو رہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو
اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی
کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے بردہ کر بیٹھتے ہو سدیو بدھی کے دوار ادھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیو ماتر
کو دکھ دینا یا مارنا بہت ہی برا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور
یہی دھرم شاشترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سے کہدیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین
نپُن ہو کیسی بات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن
منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سنو جدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین
آسرا لینے والے دشمن اتھوا شرن آئے ہوے یا نشہ پیے ہوے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی
جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بالاوستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم
سناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھان بدرجی اور رانی کنتی نے کہا تھا۔ ست بولنے سے اچھی کوئی
چیز نہین جو ست بھی متھیا ہوجاوے تو وہ ست بھی متھیا ہوجاتا ہے۔ بواہ کے سمے بشے بھوگ کے سمے
پرانون کے جاتے سمے یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین یا برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین۔ ان
پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے۔ ایسا ست بھی متھیا ہوجاتا ہے کیا او بہت کرم دیکھنے
مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بچے کاری کرم (خوفناک فعل) سے ایسے پراپت کرتا ہے جیسے کہ
بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پن پراپت کیا اشچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا
رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے
بلاک بھیلیہ سرکاری کوشک برہمن ۱۲

کہا کہ اِن دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبھ
کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا اشری تیرادکون کے
پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اُسکو پریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے
پر بھی کوئی شکار اُس کو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا بیاگھر اُس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ
تھی یعنی جسکی قوت شامہ سے قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اُسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا
اُسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بمان (ہوائی) مین سوار ہوکر سرگ کو گیا ہے ارجن اُس شیر نے اور جانورون
کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا انھون نے اُسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو
مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپسیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے
والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اُسکو جانتے
تھے چورون سے دُکھی ہوکر بہت آدمی گانون کو چھوڑکر اُسی بن مین جاکر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر
اُنکا پتہ لگاکر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑکر اِس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین
اُس ست بادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اِسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جاکر آباد ہو گئے
ہین چورون ڈاکون نے اُنکو جاکر مار ڈالا اور سارا مال واسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اُس کھوٹے بچن کہنے
سے کوشک برہمن بہت دُکھی ہوکر مرا اور پرلوک مین اُسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون)
کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اُس دھرم ادھرم
کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے
نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اِس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون
مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی ادتپت کے لیے دھرم کا برنن اُن مین کیا گیا ہے جو ہنسا
سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن
کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات ادتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس
ہینت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سے پر اپنا سے
(بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پدوی کو چاہتے ہین اُنکے
ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنساری بیوہار مین
شبہ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہوسکے تو وہان
متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کرکے
کرم سے اُسکو پورا نہ کرسکے ارتھات برودھ کرم کرے اُسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اُسکے پھل کو نہین پاتا
بمعنی خلاف کرم
ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین
کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا برن توڑنے یا سوگند کھانے کا جو کہ
چورون سے بولا جاوے وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا (تکلیف)

دیتا ہے ارتھات نرک مین بھیجتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجائز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے
مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر
تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اپدیش عقلمند اور
زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جنمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اپدیش ہے آپ ہمارے
ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن ہین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے
نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ انکو
جسکا بدھ نہ ہو سکے) مانتا ہون اس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) تبلایئے
مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پربھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ
گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اتھوا اپنے دھنش کو دیدو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بشیش ہو تو مین اُسکو
مار ڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے
ہے پرتگیا ہم مین ہے سو یہ ہیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھکار دیکر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش
دوسرے کو دیدو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کداچت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون
ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اُپاے تبلایئے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے
اور میرا بڑا بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے
مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے بہر دن جدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے
ان وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے
گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آئی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگٹ
ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے
تیسرا پہر ہونے آیا ابتک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر کبھی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن
سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کر سکتا ہے اور اُس جوے
(قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہو جاویگا اور درجودھن کا
ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو
اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اُسکی نسبت
مین کہتا ہون کہ کسی پرشٹھت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن
کے سمان ہو جاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تھیے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہو جاوے گا
کیونکہ پرتشٹت پرش کا جیونا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھربا انگرسی
سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہو جاویگی - ارجن نے دھرمراج
جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے
تو وہ کر سکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور ہزارون سوربیر مار ڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجر لے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سواروں گھوڑے سوارون
کو مار کر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اس گانڈیو دھنش
سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دو تم ڈرپوک ہو کیول جگ کرنا اور بید پاٹھ
کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمھاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اٹھا کر تمھارے کارج کیے ہین
تم سے راجسو جگ کرائے اور تمھاری خاطر بڑا کشٹ اٹھا کر راجاؤن کو جیتے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے
ہو تم نے آج تک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا درجودھن اور سکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے
اور تمھاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے
کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی
نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب
پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس
کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرم راج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب
سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مار دوگے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو آتم گھات
کر لوگے تو بڑا دوش ہوگا اور گھور نرک مین پڑوگے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو
بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سواے
شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شور بیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی
سریکھے سور بیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی
تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوئے شور بیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی
جا کر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اتارونگا۔ یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر
کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ
ہے بھائی مین نے بہت برا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھ آلسی
بجھے بھیت ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کر دوگے تو مین پھر بن کو چلا جاونگا
اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا
ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہیگا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو اسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری
ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اسنے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین اُن کی نندا اگیا اور بیرتھ بھانہ کرنا مارنے
کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل
جلد ہی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاویگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پر
سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے
سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سہایتا کر کے ... ہین ہم پروار سمیت آپ کے شرن مین
آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیان ... آپ کے کارن دکھ ... پار ہو گئے آپ نے

رتھ کے گھوڑے اور تپا کا کرن نے پرتھی پر گرا دیئے اتمو جا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے رتھ پر سوار ہوکر کرپا چاریہ سے سنگرام کرنے لگا کرپا چاریہ کو اسوتھاماں نے سکھنڈی اور اتمو جا سے بچایا بھیم سین کو کوروں نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو ماروںگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر گھور جدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤں کو مارکر پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چاروں طرف کو تمھاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ شدھ نہ سنگرام میں نہیں رہی ہے کہ کونسی سینا میری ہے اور کونسی شتروں کی راجہ یدھشٹر کو میں نے بہت دیر سے نہیں دیکھا وہ کہاں سنگرام کرتے ہیں اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہیں اشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی ہیں اور شور دھ ابھلوں کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہیں اور بہت سے گرز مگدر بھی موجود ہیں آپ شستروں کی طرف سے چنتا نہ کریں اتنے شستر اب موجود ہیں کہ چھ بیل بھی انکو لے جا سکتے ہیں سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ میں شتر و سینا کو ماروںگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے بشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروں کی سینا کو مارتے ہوئے چلے آتے ہیں دیکھو درجودھن کی سینا ارجن کے ہاتھ سے بے بیست ہوکر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیوں کی سینا میں دکھائی دیتے ہیں اور کیسا گھور شبد شتروں کی سینا میں ہنومان جی کر رہے ہیں سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہیں کیشو جی کے چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیوں کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پنچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوئے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شتروں کی سینا کو بدھفش کرتے ہوئے آتے ہیں چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سواروں کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے ہے بھیم سین آپ کے شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہو نگے بھیم سین نے کہا کہ ہے بشوک بچے ہونے پر چودہ گانوں اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دوںگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور کوروں کی سینا کو بدھفش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے - اٹھارھواں ادھیاے -

انیسواں ادھیاے

کرن اور ارجن کا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین اور بشوک سارتھی کے آپس میں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ وہاں ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہاں پہنچا دیں جہاں بھیم سین جدھ کرتے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانوں سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہاں پہنچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح کوروں کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہنچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنش کر دیا ارجن کو دیکھکر
بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجر اور تیکشن بانون سے بدھنش کرنا آرمبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی
اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دکھی ہوکر شکنی آدک
راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے کسی پرکار اسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا
میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا
جیسے ماراگن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر دیا پھر شکنی
نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کر دیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا
سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کر دیا اور اُن کی
دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت
کرکے گرا دیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر
سے کہا کہ شکنی کے بیچ ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمھاری سینا بھاگنے لگی اور
بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رُکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا
اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا اور دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی
سینا کو مارکر بیاکل کر دیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شوربیرون کو
مارکر گرا دیا مہا سوربیر کرن نے ساتکی اور نکل وغیرہ مہارتھیون اور اُنکی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا اور ایسے تیر
مارے کہ پانڈوی سینا اور اُسکے سوربیر کرن سے سنگرام نہ کرسکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور اُنکے سوارون کو مارکر
پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی
سینا کا ناش کر دیا دونون طرف کی سینا اس سنگرام مین بہت ماری گئی سوربیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش
کرتے ہوے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن
جی سمیت ارجن تمھاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سوا اسے تمھارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
کہ مہا سوربیر ارجن سے سنگرام کرسکے تمھین ارجن اور سری کرشن جی سے جدھ کر سکتے ہو۔ یدیپہ کا سوچ۔ ابشٹ
اگن جت... اور بڑے سوربیر گاندھار دیشی تم سے بھیجے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے
تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سوربیر شل تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری
بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن سمیت پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بدھ کرتا ہون اتھوا اُسکے ہاتھ سے مین مارا
جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح
نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنسار مین ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا
جتش بیر بابت بڑھانے والا نہین سناگیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم
بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا بدھمان ہے اُسکی ہست لاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین روز دیکھتا ہون کہ ایکبار
اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ پایا اسی طرح شیوجی مہاراج کو یُدّھ مین پرسن کرکے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشُپت استر اور دیولوک مین) گیانون سے بدھ دہ پرکار کے استر پاکر کال کتّے راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کرکے دیودت سنکھ پایا پرانگ
फालकिय
مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ سمیت بجے کر لیا اور ہمارے کپڑے کلون اتار لیا اور سارا گئو دھن چھوڑا لیا تھا یہ اگری انتت بیریہ وان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہو سکتے ہین ایسے سنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نرروپ ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے یُدّھ کرونگا میرے سوائے کون ہے جو ارجن سے یُدّھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمہارے پتردن کے پاس گیا اُنھون نے کرن کا آدر کیا کرن نے کرپا چاریہ اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سوربیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہوکر ارجن سے سنگرام کرو کہ تم سے یُدّھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہوکر تھک جاوے پھر مین اُس سے یُدّھ کرونگا اُنھون نے کہا کہ بہت اچھا اور سب سوربیر اپنی سینا لے کر ارجن سے یُدّھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن اُن سے یُدّھ کرتا رہا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اِس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہوکر بھاگنے لگی تب درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے یُدّھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کر دیا پھر کرت برما کرپاچاریہ آگے بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کرکے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو درشٹدمن نے ارجن کی رکشا کرکے کوروی سینا کے سوربیرون سے خوب یُدّھ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پربے۔ اونیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مارکر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رودھر کی ندی بہا دی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور کبھی پانڈوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کرکے ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کر دیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سوربیر کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا تب ارجن نے آگے بڑھکر اُنکی رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لیکر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈوی سینا کو مارتا ہوا
چلا ستانیک اور سرت سوم نے اسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مارکر دونون کو
گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بشوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار
کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے تیر پرسین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مارڈالا اور پرسین ساتکی سے جس کے
گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اسکو مارڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پُتر کو مارا اُتموجسا
شِنبھی سکھنڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر بہس پرخوب جدھ کررہے
تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوئے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین
کے سامنے ہوا اور اسکو مرم استھانون سے گھایل کردیا ان دونون کا بھاری جدھ ہوا جیسے راچھسون کا جدھ
راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیرمارا اور اُسکے سارتھی
کو بھی بیمار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر
بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکّر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے
دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کردیا اُسوقت کرودھ مین سنحکتا بھیم سین نے کہا کہ اب
مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہوجا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا اُٹھا کر دیر تک کیا سور بیر
بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری
گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکّر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہوگیا
اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی دروپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوساسن
کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچاریہ درجودھن کے سنمکھ ہو کر کہنے لگا کہ مین درشٹ
دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کو کرمی نے دروپدی کو بڑے
دکھ دیئے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین
جلانا چھل کے جوئے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دکھ پانا براٹ نگر مین جاکر ستانا سب دکھون
کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر
پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو
نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دشٹ مہاپاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو
پیونگا وہ پرتگیا آج مین نے ست کرکے سب کو دکھادی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا
ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو جو
تب مین ہو کر رہتی ہین اُس سے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی دروپدی کے بال پکڑ کر سبھا
مین لا کر کھڑا کیا جو کو کرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال
کھاوینگے جو بدا دی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے
ہین اور کسی سے کچھ اُپائے نہین ہوسکتا جو تمہاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمہارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہیں ہے میں نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزاروں شور بیر میری سمان یُدھ میں ہار گئے اب کوتے گنتی پیر اخون پئیں گے یا ہم انجلی بھر بھر کے پیر اخون پیوگے - یہ بچن دوساسن کے سُنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسو کہا تھا اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی چھاتی اکھاڑ کے دوساسن کے مُنھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

دیکھو کرم بھیم امان
मार दुसासन समर में कियो रुधिर ह्वौ पान
سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان
दिये दुःख बहु द्रौपदी यह दुसासन जान
سمر سو کرنی دوساسن دُشٹ اتی اگیان
अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान
بُھجا توڑ مروڑ چھاتی ماری مستک آن
पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दये कष्ट को अपमान
ڈرون سُت نپ کرن درجودھن بہت بلوان
देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान
کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سُجان
निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षी जान

مار دوساسن سُمر میں کیو رودھری پان
देख्यो कर्म भीम अमान
دیئے دُکھ درو پدی کو یہ دوساسن جان
सभा मांझ बिराज भीषम और बहु बलवान
انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان
सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान
پُنی رودھر پیو دُشٹ کو دیئے کشٹ کراپمان
भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन
دیکھیں ٹھاڑے سمر میں اور رووین ناری سمان
द्रोन सुत पुनि करण दुर्योधन बहुत बलवान
نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان
कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی میں پیاسا آدمی ٹھنڈا اجل سواد لے لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اُسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا میں لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈوں کو چڑایا تھا اُن باتوں کو یاد کرکے اور سب کو سُنا سُنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہاں سے بھے بھیت ہو کر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوئے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر پرتھی پر مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی یہ دشا دیکھکر ہزاروں آدمی سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکار اُٹھے کہ بھیم سین منش نہیں ہے اوگر راچھس ہے یہ کہتے ہوئے وہاں سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چترسین کے سنمکھ دوڑا اور ہزاروں بانوں سے اُسے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مرتک شریر کو چھوڑ کر وہاں سے پہنچا جہاں کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا مُنھ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا
کہ ہے نیچ دربدھی کرن مین نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے لے کر پیا جس نے مہارانی
دروپدی کو سبھا مین اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگن کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہوکر پھر کہو کہ ہے
گئو ہے گئو اور جو لوگ اسوقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہین کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم
انکے سامنے پھر ناچین گے وہ پھر کہین کہ ہے گئو ہے گئو - پران کتنی نام استھان مین جاکر سونا اور کال کوٹ کھلا
چھوا بھوجن کرانا سانپون کا کٹانا لاکھا مندر مین بھسم کرنا جوے مین راج کا چھل سے جیتنا بن مین نواس کرانا
اور وہان بھی دُکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا مین پکڑنا براٹ نگر مین جاکر دُکھ دینا جو کلیش ہمنے
اُٹھائے ہین اُن سب کی جڑ اور ہینو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب
ہنسا اور اپنا مُنھ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے
سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ مین نے جو پرن دُشٹون کی سبھا مین کیا تھا اُسکو پورا کر دیا ہے دُشٹ بدھی کورو
چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے لے کر اُسکا خون مین نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا مین مین نے کی تھی وہ
آپ کی کرپا سے مین نے پوری کردی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ
کرنیواسے مند بدھی دریودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جبتک دریودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا
تب تک مجھے ٹھنڈک نہین پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سور بیر
تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سور بیرون کو اپنی پرتگیا ضرور پورن کرنی چاہیے دریودھن
کہان جاتا ہے وہ سمان بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چور چور ہوگی دریودھن اپنے من مین بھرا ہوا کال
کی گھڑی گن رہا ہوگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر سب حال کہنا بیسوان ادھیائے

اکیسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پتر کا مارا جانا اور اسوتھاما جی کا دریودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون
سے صلح کرلو نہین تو کرن کو ارجن مار ڈالیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے
سامنے اسی طرح خون سے مُنھ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کر وہ مین بھرا پھرتا آپ کے پتر نکھنگی - کوچی - پاشی
ڈنڈ دہار - دھنردھر - الولپ - سم - کھنڈ - پاسٹ بیگ - سودرشن - دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال
دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کھیل ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر مین مار گرایا
بھیم سین کا بھیانک روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہایتا
نہین ہوسکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہو رہا جیسے کاٹ کی پتلی راجہ شل نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سور بیر

تم اتنا مجھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم۔ اسوتھاما اور کرپا چارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے
سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دُکھی ہو رہا ہے اور کرپا چارج اسوتھاما ن اور اُس کے بھائی جو اب تک
زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو لکشن بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدھ کرنے
آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور
پانڈون کو جیت کر و راجہ شل کے بار بار کہنے سے کرن سچیت سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالے
برکھسین کرن کے پُتر اور نکل کا پرس پر جدھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے والے برکھسین نے نکل کو گھایل کر دیا
اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر تلوار سے کو دکر کھڑگ سے کروہزار
برکھسین کے ساتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھسین
سے جدھ کرنے لگا نکل کو برکھسین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن پُتر نے دُکھی
کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جب تک کرن کو نہ مارونگا تب تک
مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اُسکے پُتر برکھسین کو مارونگا یہ کہکر برکھسین سے جدھ کرنے لگا اور اپنے
تیرون سے برکھسین کو مار ڈالا کرن اپنے سورببر پُتر کا مرن دیکھکے بیاکل ہوگیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار
ہوکر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصہ مین بھرا ہوا کرن آتا ہے
ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہوگیا کرن اپنے پُتر کے
شوک مین رو دیا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپا چارج کرت برما
اسوتھاما ن درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی شستر برکھ دیوا پر دھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام
کرنے کو ساتھ ہوگئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پُتر سنمکھ ہوا اور اُسکے پیچھے نکل اور درو پدی کے پُتر اور ساتکی
جی بھی ہوے کلند کے پُتر نے کرپا چارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپا چارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی
پر سوار کلند کے پُتر نے بڑا جدھ کیا آخر کرپا چارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ
مین بھرا جدھ کرنے لگا شکنی راجہ نند مہار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پھر دونون
سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی
پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدھ کیا آپ کے پُترون نے اُسکو بھی
ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پُتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے
بھراج ہاتھی پر سوار ہوکر میدان مین آیا اُسکے ہاتھی نے اپنے چارون پانون سے رتھ سوار گھوڑے سوار
اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرمبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پُتر کے ہاتھ سے گھایل ہوکر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند
کا پُتر بھیمان بھی نام کرودھ کرکے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ نند مہار نے اُسکا سر کاٹ لیا۔ اُس وقت
برمھا جی۔ مہادیو جی۔ اور بشن جی سے آدیکر سب دیوتا اور دانو اس جدھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن
نے کہا کہ ارجن جیت پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن۔ پھر برمھا جی سے ہاتھ جوڑکر دیوتاؤن نے پوچھا کہ
بھگون آپ کرپا کرکے بتلا دین کہ کون جیت پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

سری کرشن جی تر لوکی کے سوامی اُسکی رتھ بانی کرنے مین ارجن بجے پاویگا برہما جی نے بھی کہا کہ اوش ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے راجاؤن نے کرن کے پیچھے دو چیتے ہلائے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنکھ دیکھکر آشیرواد دی کہ ہے اندر تم کرن اپنے شسترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مار ڈالے تو تم کیا کروگے سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مار ڈالیگا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مار ڈالونگا اور اسیطرح ارجن نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہوجاوے سورج گر پڑے کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جو کدا چت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مار ڈالونگا ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مار سکے آپ میرے ہاتھ سے کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈون کی سینا کو ادھر ارجن نے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اُچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا اکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے اُسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اُٹھاکر کال کے سمان وکٹ روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا ہنومان جی نے اُسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھا مان دکھائی دی پھر کرپا چارج اشکنی درجودھن اور سار دوت کے تیرنے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل کر دیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اُسوقت اسوتھاما جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون سے صلح کر لو بیر بھاو تیاگ دو برہما جی کے سمان گرو۔ درونا چارج اور بھیشم جی سریکھے سوربیر مارے گئے ہین مین اور میرے ماما کرپا چارج دونون سربجیتی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ مین مار ڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ جدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری سندھی ہوجانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤگے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے تو پچھتاؤگے اور تم نشچے پراجے پاؤگے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا راج پانڈون کو دے دو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج مار ڈالیگا جو تیرا بہت پیارا مترہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو یہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا او پکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھاما ن جی کے سُنکر درجودھن نے کہا کہ بیٹے تم آپ نے جو کہا ست ہے پرنت آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اُسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرے ؟ کبھی نہین کریگا اور سب کُنتی کے پتر بھی شترتا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گورجی کے پتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ ست کہو کہ جُدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اُس کو مارے گا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے برکھ سین کرن پتر کا مارا جانا اسوتھاما ن کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسوان ادھیاے

بائیسوان ادھیاے

کرن اور ارجن کے جُدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی ورشت پڑی تب کوروی سینا کے سور بیر بھاگ گئے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اُس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس استر نے اگنی کو شانت کر دیا پھر مہا پراکرمی کرن نے بادلون کے سموہون سے چارون طرف اندھکار کر دیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استر کا اثر دور کر دیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے اُنھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیش کے بہت سے سور بیرون کو زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی جے دیکھکر بڑی خوشی سے شنکھ بجائے پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سور بیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اِس مہاپاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اُس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دُکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے ہمارا راج چھل سے جیت لیا اِسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمہارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کر دیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین۔ کیا تمہارے سارے شستر نشپھل ہو گئے [illegible] ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو [illegible] سے [illegible] تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کر دیا پھر ارجن نے بہت چکر اور برس دیوتاؤن کے دیے ہوئے چلائے اُنسے ہزارون شور بیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارڈالے کرن نے بھی بڑا بھاری جُدھ کیا [illegible] تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب کرشن جی نے کہا کہ ارجن میرے

دیئے ہوئے سودرشن چکر سے اپنے شتر و کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنکھ
چھید کرنے سے کرات روپ شیوجی مہاراج بہت پرسن ہوئے تھے ہوشیار ہوکر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ
مہاراج مین وہی مہا استر چلاتا ہوں آپ اور سب دیوتا پرسن ہوکر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی
کو نمشکار کرکے چلایا تو چارون طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہوکر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن
کے شستر دن سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہین ارجن نے اس شستر کو چلاکر اپنے ہزارون تیرون سے
آٹھ ہزار سور بیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دیب شستر سے ارجن
کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اسطرح ان دونون سور بیرون کا بڑا بھاری
جدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آئے اور دونون کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے
جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس ۲۲ قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن
کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے
کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہین کرتے ہین کرن کی استت کیون کرتے ہین سری کرشن جی
نے کہا کہ مین تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہون پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ
پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہین ہے ارجن چپ ہو گیا
پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر ان کو گھایل کرکے پرتھی مین سما گئے اور پھر زمین
سے نکل کر اٹھے ارجن نے اپنے تیرون سے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانون کے پرتھی مین سمانے سے
تچھک ناگ کے پتر اور اسکے ساتھی ایسے گھایل ہوئے کہ وہ سب بیاکل ہوکر زمین سے باہر نکل آئے پاتال مین
بسرام کرنے والا ارجن کا شتر واسوسین نام سرپ جو کھانڈو بن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور
کرن کا جدھ دیکھنے لگا اور اپنے شتر و ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش مین
جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اسنے خفا ہوکر منتر پڑھتے ہوئے تیرون سے کرن
کو مارکر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اسنے اپنے ترکش سے تیرون کی جھڑی لگا دی
آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ مین آیا جس وقت کرن نے اس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا
تو چارون طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش مین دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اس سرپ
روپ بان کو نہین جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین
سرپ ارجن کا پرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بیکل دیکھ کر کنول جونی برہما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے
دیونیا تم سوچ مت کرو ارجن کی جیت ہوگی ـ یہان راجہ شلیہ نے اس بان کو کرن کے ہاتھ مین دیکھ کر کرن سے
کہا کہ ہے سوربیر یہ تیر ارجن کو مارسکیگا اس تیر کو ہوشیار ہوکر چلانا کرن نے کہا کہ مین چھل سے جدھ نہین کرونگا
یہ کہکر اس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش مین جا کر
روپ اگن ہو گیا سری کرشن جی نے اس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنون سے رتھ کو دبایا پرتھی مین آدھا رتھ گڑ گیا
رتھ کے نیچے مین گھس جانے سے گھوڑے گھٹنون کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہو گیا سری گوبند جی کے اس

اُپاے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑکر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برہما جی نے اندر کے لیے اُتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا اور پہننے والے کو سبھ اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے پرسے بھی کھنڈن نہین ہو سکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھایمان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سرپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اِس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شترو ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اشچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے تب سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مار ڈالونگا تب کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سروپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مار ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی گڑر کے منھ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مرگئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر تھا یہی بان مین بیٹھ کر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مارکر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مرگیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ انیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی اُسکے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہوگئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُن کے گھایل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہو گیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے منھ پر پانی چھڑکا اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہو گیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا بھول گیا بیاکل ہو کر کرن کہنے لگا کہ دھرماتما پرش کی رکشا دھرم سدا ہو کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہو کر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھنا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمھارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہما استر کو منتر پڑھ کر مارا کرن نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑ لے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا اور پرسرام جی سے پائے ہوئے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہو جانے سے بہت دکھی ہو گیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر پہیون کو نکالنا چاہا اور سوریج کا دھیان کر کے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ چھوٹا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دکھ دیا پانڈون کو بنواس دیا یہ اُسکا پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شوربیر شرن آئے ہوئے اور بال کھلے ہوئے استرون کو تیاگ کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوئے منشیون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکال لون تم جلدی مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ۔ سری کرشن جی کرن سے کہنے لگے کہ ارے دشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر ورڑھ کر کے پانچون پانڈون کو لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پر واہ کر دیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمھارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ یدھشٹر سے چھل کر کے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمھارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پتر ابھمنیو اکیلے کو چھ مہارتھیون نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہو گیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھناش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اُسی وقت ارجن نے برہماستر چلایا بارن استر سے اُس استر کو کرن نے روک دیا اور اُسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اتر کر اُسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کرکے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اُس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اُسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اُسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سورویر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھتے تھے اُس تیج کو دیکھ کر اچرج کو پراپت ہوے۔

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करराा अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڈ نہین پرتھی ایک چھن کر ہو نہ رار
شرن آئے سر کھلے ششتر نہو ترین نہ دھرم بچار

सरराा आये सिर खुले शस्त्र बिन लड़े न धर्म विचार
रथके चक्र छाड़ नहीं पृथी एक छिन करहु रार

ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
کرو دن جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار

करहु युद्ध में तुमसे निर्भय डरहु न कृष्ण मुरार
एक महूरत जान देउ में चक्र को लेउं निकार

لاکرون بیر شراپ کے کارن دھرتی کین اپکار
یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار

यह सुन बोले कृष्ण चन्द्रजी तू नहिं धर्म विचार
कहा करहु विप्र श्राप के कारण धरती कीन अपकार

جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار
بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنون لیو مار

भीमहि ज़हर खिलायो सब मिल अभिमन्यु लियो मार
जीतो राजपाट सब छल सों तब नहिं धर्म विचार

لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
سبھا مانجھ کیو نگن دروپدی تب نہین دھرم بچار

सभा मांझ कियो नग्न द्रोपदी तब नहिं धर्म विचार
लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म विचार

اپنی بیر کہت سب دھرم ہی بارم بار پکار
تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار

तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म विचार
अपनी बेर कहत सब धर्महिं बारहिं बार पुकार

کرن لجاے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
پن رتھ اوتر کیو شرم بہو تک چکر نہ سکو ابار

पुनि रथ उतर कियो श्रम बहु लिक चक्र न सको उबार
करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहुत सिर मार

لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار
ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہر کھ نہار

एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार
लख अभिमान करन कों जदुपति अर्जुन सों कहा मार

مہا تیج نکسو شریر سون جا سے سمایو سورج نہار
کرن مرن لکھ پانچون پانڈو بجے سری رام ادچار

पूरन मरन लखु पांचो पांडव जय श्री राम उचार
महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो सूरज निहार

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل مین بڑی خوشی کرن کے مارے
جانے کی ہوئی کوروں کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہو گیا کرن
کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور
لے گیا پھر کوروں اور پانڈون نے کرن کے قریب شریر کے پاس کھڑے ہو کر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی
اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب - کرن کا مارا جانا تیئسوان ادھیائے --

چوبیسوان ادھیائے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بیچ پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب انجلیکن
بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کر کے انیک
باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی جے جے اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سوبیر
کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کر کے
رونے لگا راجہ شل اس ٹوٹے ہوئے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے
بڑے سوبیر راجہ رن بھوم مین سنگرام کر کے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کر کے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا
گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہین ہوا ہوگا - ہے راجن تم ست کر کے جانو کہ دیو
پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اس دیو نے سوپھل نہین ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہو کر رہتی
ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ اسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کر لو پانڈون کو مین سمجھا کر
صلح کرنے پر راضی کر لونگا یہ سنکر درجودھن مہادکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے - یہانتک سنجے نے
بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہو کر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا
بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے
مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہین کر سکین گے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھ کر جلدی
مار ڈالینگے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے
راجن راجہ شل کی بات سنکر مہادکھی درجودھن کرودھ مین اشکست ہو کر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب مین ارجن کو مارونگا
جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو مین ارجن سے سنگرام
کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد
سے گرج کر آپ کے سوبیرون کو [illegible] سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار
پیادہ انکی یعنی پیادہ سپاہیون کو اپنے ساتھ لیکر دھرشٹدمن پانڈون کے سنمکھ کرودھ کر کے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہا کہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بھیج کر دین تم کو بہت ملک
اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے ۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدھ کرکے ہار جانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسن ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود کر گدا کو ہاتھ مین لے دوندھار
جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا کے نمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے
سنمکھ ہوئے پرنتو بھیم سین نے اُن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا ارنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی
ہے اُس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے
سنمکھ بھیم سین ہوکر جدھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگے ہوئے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام
کرتے ہوئے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لیکر اُن رتھ سوار
اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے
گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شہریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر
درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بھے سے سوار اور پیادے بے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے
سنمکھ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیر تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو
اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا
کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اُسکو مین مار دونگا سری کرشن
اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو
یہ سنکر بہت سے سوربیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو
کھڑے ہوئے مہا دکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوئے سوربیرون
سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوئے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوئے ہاتھیون گھوڑون سے
راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک
سنسار رہیگا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سنا کرن مانگنے کو برا سمجھنے والے
نشون اور بھکشوون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی اور تھا ست جو جس نے مانگا فوراً
دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکھے ننگے دنیا دارون کنبہ والون کے لیے رکھ
چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہین دیا جاتا ایسے مہا دانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے
پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مُکھ مارے جانے پر
بھی بہت شوبھا نمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہا دُکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن
کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سور بیر تھک گئے ہین سورج است ہو گیا ہے
اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سور بیر
شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی
ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے
اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے
کا حال کہہ آوین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ پہلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین
استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جا کر مہاراج جدھشٹر کے
چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا
سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے مل کر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر
بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہو کر پھر اُٹھے اور سری کرشن
جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ
اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی دروپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی
پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے
جانتا ہون آپ نے اسو سین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن
نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون
کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہا پراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا
ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اُسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے در سے مین اسلیے ڈیرہ مین
آن کر بسرام کیا ہے ہے کیشو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا
سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری
سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے
آپ کو ساکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے اب تک بہت سے
سور بیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن
اور سری کرشن جی اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن مرا
بھوم مین پڑا سوتا تھا اُسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھ کر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی
کرن کو مرا ہوا دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سپھل
ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسنّ کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شورویرون نے مہاراجہ جدھشٹر کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی استُت کرکے دھنّ باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان راجہ دھرتراشٹ - دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سُنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین پر تڑپنے لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہونہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سچ پوچھیو تو یہ سارا ناش آپ کے اینائے سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ مان جاتے تھے بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے ہونی ہوے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا لوم ہرشن - اوگر شروا جی سب رشیون کو نمشکار کرتے ہین اور بشیم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سُنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اِس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پورک پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا نر نارائن اور سوریج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جش اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے اوپر پرسنّ ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے - اِس پرب کے پاٹھ کرنے واسطے اور سُننے والے کو ایک کپلا گا ہے کے پرت دن (ہر روز) پُنّ کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گُن مین دوش نہ لگا دیگا وہ بھگوان برہما جی اور بشن جی و مہادیو جی کی کرپا سے من باچھت پھل پاویگا برہمن کو اِسکے پاٹھ کرنے سے بید دن کی پراپتی اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اِس پرب مین بشنو بھگوان سری کرشن مہاراج کے جش اور کیرت برنن ہوئی ہین -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے - کرن کا مارا جانا و درجودھن کا شوک چھبیسوان ادھیاے -

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری امرکرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع

ودیادرپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے

بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھار گو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ء

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بے بھیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کر کے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔
جنمیجے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے بڑھ بڑھا کے چرتروں کو سنکر پرسنّ ہوتا ہون۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک ساگر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہا سے کرن ہا سے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لیکر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بنا کر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مار ڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے بھیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے چھوڑ کر گبھرا کے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہا سیوکون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کر کے درجودھن کی جنگھا توڑ کر پرتھی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور مہاراج منڈل مین روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوئے۔ اور بالک سے لیکر بڑے تک سب شوک ساگر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پتر بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے پتردن کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نردتم (نردن مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلیہ بھی مارا گیا اور سوا اسکے
راجہ اُدلوک اور شکنی کا بیٹا منسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا ہے کیونکہ بھیمسین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیمسین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بھیم نے توڑ ڈالا اب
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یدھامنیو پربھدرک پانچال دیشی اور چندیری
کی سینا آپ کے سب پتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سور بیٹا برکھسین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی
اور گھوڑے رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ستاکی
سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج - کرتبرما - اسوتھاما تین آدمی باقی بچے ہین -
رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جھگڑا پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اتھارہ چھونی دل سب
مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر بورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھینچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدر جی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مرگئے - اب سوا تمہارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ متروں نے جو آسکے اردگرد بیٹھے ہوے رو رہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون گاندھاری
اور میرے پتر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سنکر بدر جی
نے اُن سب رانیون اور پتر بدھوؤن اور متروں کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے
دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پتر پراکرمی راجکمار جنکے چہرون کو دن بہت پرسن کہا اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن
ہوا کرتا تھا - جو بن آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چہرون کو سنکر
خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا - اب مجھے پر استھ کال اُٹھ کر ہے تات
ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون - اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سوا کرپاچارج - بھیشم جی -

پہلا ادھیاے

راجہ شلیہ کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بے ہیبت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری نارائن اور نر وتم نر اور سرسوتی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔
جنمیجے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے یدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے برڈھ پتا کے چترون کو سنکر سپرتن ہوتا ہون۔ ویشمپاین جی نے کہا کہ ہے پراکرمی راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک ساگر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہا ہے کرن ہا ہے کرن بار بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لیکر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شلیہ کو سیناپت بناکر پھر پانڈون سے یدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور یدھ شلیہ اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شلیہ نے مار ڈالی۔ پیچھے شلیہ بھی دھرم راج یدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے ہیبت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر ٹوٹے گھر سے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے مہارتھیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے یدھ کر کے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھوی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پراتہ کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستنا پور آیا اور بلاپ کرتا ہوا روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوئے۔ اور بالک سے لیکر بوڑھے تک سب شوک ساگر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل
مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پتر بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے ہِتیرون کے ساتھ
کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور
بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نروتم (نرون مین اُتم)
گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سوا اُسکے
راجہ اُدلوک اور شکنی کا مہوبچ سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے
سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈوون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین
نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بھیم نے توڑ ڈالا ہے
وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یدھامنیو پربھدرک پانچال دیش اور چیدی دیش
کی سینا آپ کے سب پتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی
اور گھوڑے رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈوون اور سری کرشن جی اور ساتکی
سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج - کرتبرما - اسوتھاما تین آدمی باقی بچے ہین -
رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جدھ پانڈوون اور کوروون کا ہوا کہ اٹھارہ چھوہنی دل سب
مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین - بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب
حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا
بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی
بڑی چادر کے اوپر مورت کھینچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدر جی سے یہ کہنے لگا
کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مرگئے - اب سوا تمھارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ
پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ متردن (ہمنشین دوست) نے جو اُسکے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا
اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون گاندھاری
اور میرے پتر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدر جی
نے اُن سب رانیون اور پتر بدھوؤن اور متروں کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے
دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن
آدک سب پتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے
میرے سو پتر سیاکری راجکمار جنکے چہرون کو دن پوت سُنکر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن
ہوا کرتا تھا - جاپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چہرون کو سُنکر
خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا - اب مجھے پرلے کال اُٹھ کر کہتے تھے
ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈوون کو اپنے پراکرم
سے جیت سکتا ہون - اور کرن مہارتھی سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سوا کرپاچارج - بھیشم جی -

دروناچارج اور ہزاروں راجہ جب میرے ساتھ مین تو پانڈون کے بچے کرنے مین کچھ سندیہہ نہین ہے - آج وہ
پراکرمی راجہ سب بھائیون اور مترون سمیت رن بھوم مین پڑا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاپ وان
بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر ودیا مین بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور
راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک بڑے سور بیر راجہ پانڈون کے ہاتھ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھ کے
کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرونگا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے
اسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈون کے آدھین ہوکر کیونکہ اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو
سارا برتانت سناؤ کہ کیونکہ پرس پر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ -
اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سب راجا اور سینا کے
لوگ بھاگے - ہاتھیون سے ٹکر کھاکر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھاکر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا
بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو
چلا اور پھر پانڈون اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی
سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرس پر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی
گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اس وقت بیٹے
درجودھن سور بیرتا اپورب (بے نظیر) دکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اسنے دیکھا کہ سینا
بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈون کے ہاتھ سے
بچ جاؤگے ؟ - سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت
دکھاؤ ! - سب اکٹھے ہوکر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام
کرنے لگے - اسوتھامان جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب
بھی تم پانڈون سے سندھ (صلح) کرلو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن
بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہو جاویگا - سری کرشن جی پانڈون کو سمجھا کر سندھ کرا دینگے
آدھا راج پانڈون کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے - تم بھی بدھی وان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن
نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھامان جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے - آپ بھی جانتے
ہین کہ بھیم سین اور ارجن ان باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوے دروپدی کو بال پکڑ کھینچکر
دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈون کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنون کو مار ڈالا اور بہت سے سور بیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کرکے صلح کرلینگے - اب سوائے
جدھ کے اور کوئی اپائے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت برا حال
دیکھ کر کرپا اور دیا کی کہان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جاکر کرودھ سنجکت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ
سنگرام کرکے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جدھ سے بڑھ کر کوئی دھرم کشتری
کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت
کا بچن کہتا ہون اسکو ساودھان ہوکر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے
پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ
سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کرکے
جدھ کرنے والا مہاپراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اسکے بانرچنہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش
جو اندر دھنش سے بھی شیش ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اسکا بجر دیکھ کر ہماری سینا کیسا بیمان ہورہی ہے جیسے اگن سو کھے
ہوئے بن کو جلاتا ہے اسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے
دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھائمان ہورہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھ کر
مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری ان کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوئے سترہ دن بیت گئے
کیسے کیسے اجے اور مہاپراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوئے لاکھون آدمیون
سے رکشا کیے ہوئے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بیجے کرے بھیم سین نے جو بھری
سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اس نے پرسن ہوکر پان کیا
اور وہ جو پرن اسکا باقی رہا ہے اسے بھی ضرور ہی پورا کریگا رن مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم
سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہورہے ہین ان کا بدلا اب تم کو پراپت ہورہا ہے درجودھن
جس طرح تم نے راج پایا ہے اسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پرورت (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما کی
سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اپائے کرنا اچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو
پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اپائے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت
کرپا کی مورت راجہ جدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھے گا سری کرشن جی کا
کہنا نہ راجہ جدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرادونگا جو تم میرا کہنا
نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوئے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن
سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہوگئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ
بچار کرکے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سنا تمھارے کلیان کاری بچن
مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرت بس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض
راجہ جدھشٹر پانسون کے جوئے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہوکر بن بن کلیش اٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی ودت ہوکر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے آن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اس بات کو آپنے بچار انہین ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین لیا ان باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون انہون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے کیشو جی بہت دکھی ہین ہم آن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو بیر تگیا کی اور اسی طرح بھیم سین نے جو جو پرتگیا کی آن کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسوئی کمارون کے سروپ اور ورشٹ دمن سکھنڈی کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دکھ دئیے دروپدی نے ہمارے ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے بھلا آن کا راج ہو جانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرونگا کیونکر گزارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہو کر رہونگا آپ کے پریہ بچن سے کیونکر سندھی کرلون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو سرون کیا بہت دیش جیتے آنکا پوشن کیا شترون کے ستک پر پانون رکھکر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین شکھ بھوگنا ہمین ہٹا رہنا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام کرنے پر پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نہ کہ بن کو جا کر تپ کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ اندر لوک مین سکھ بھوگینگے اور ہمین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاؤن گا یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کرکے وہان سے درجودھن چل کر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر آئے چلے آئے اور راجہ شل وچتر سین۔ سکنی۔ اسوتھاما ن۔ کرپاچارج۔ کرت برما۔ سکھن۔ ارشٹ سین۔ دھرت سین۔ جیت سین یہ سب راجا لوگ رات کو نواس کرکے پرات کال اکٹھے ہوئے اور سبھا کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش کرنے والے پرشن چت میرو پربت سمان اچل سوام کارتک جی کے سمان اور شبد مین نندی گن سمان بل مین وایو اور گرڈ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور سکھ چندرمان سمان جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سہت بل پراکرم مین اچھے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے چارون بید اور پانچوان اتہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اور تپ کرنے سے شیو جی مہاراج کو جس نے آرادھن کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج ہے ایسی استری کے گربھ مین آکر اتپن ہونے والے جو یونی سے اتپن نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات اوپمان رہت ہین سب بدیاؤن کے جاننے والے گنون کے سہت سارے انگ جنکے بہت شوبھا مان ہین نکو سکیہ سندر سروپ والے ہین آپ نرادین جنکو سیناپت کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوامی کارتک جی کے سمان اپکار کرنے والا شبرا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا شبھی سینا کا سوامی ہو اپنے بھانجون کو چھوڑ کر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شلیہ کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شلیہ نے کہا کہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہا پراکرمی ہین مگر مین ان کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمہارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شلیہ کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا۔ ارجن نے اپنے دوتون سے سنا اور جا کر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مادھو جی درجودھن نے راجہ شلیہ کو سیناپتی کیا ہے۔ آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اچت ہو وہ کیجیے۔ یہ بچن ارجن کا سنکر کرشن جی راجہ یدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج یدھشٹر! مین راجہ شلیہ آپ کے ماما کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی ہست لاگھوتا سنجکت ہے جدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے۔ لیکن ان سے بھی ادھک اسکو جانو۔ سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور سنگھ کے سمان گرج گرج کر گھومے گا۔ دھرشٹ دمن اور سکھنڈی آدک اس سے جدھ نہین کر سکتے ہین۔ ہان تم کو اس سے جدھ کرنا اچت ہے۔ آپ کے سواے اور کسی کو اس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون۔ آپ اس سے جدھ کر کے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شلیہ کو جب آپ بجے کر لین گے تب درجودھن کی سینا ترکھ رو پ ہو جاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شلیہ کو مارینگے۔ یہ کہکر کرشن جی نوسندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے۔ اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سو گئے۔

اتی سری پرام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمباد شلیہ کا سیناپت ہونا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

چترسین ست سین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شلیہ کا جدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور درونا چاریہ جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شلیہ پانڈون سے جدھ کر کے دھرمراج یدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ۔ سنجے بولے کہ ہے نردھم۔ شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہوتے ہی راجہ شلیہ سیناپتی ہو کر راجہ درجودھن سے ملا اور اسکا سمان کر کے اپنی سینا کا سرتو بھد بیوہ رچکر شبہی سندر چال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہو کر رن بھوم مین شوبھا یمان ہوا۔ اسکے جش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا۔ اور اپنی سینا کے تین بھاگ بنا کر سنگرام بھوم مین آگئے۔ اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون کے سنمکھ چلے۔ راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سورمبیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے۔ ہمارے سب سپاہی لڑے۔ جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا۔ پھر مہارتھی دھرشٹ دمن درستا کی تواسو تھاماں کے سنمکھ چلے اور راجہ یدھشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شلیہ سے سنگرام کرنے چلا۔ ارجن کرت برما سے اور سنسپتکون کے بھاری سمرہ سے۔ اور سودکت نام کشتری اور بھیم سین کرپاچاریہ کے سنمکھ ہوے۔ اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے - راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے - اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا ؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی - دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی سینا (پیادہ سپاہی) اور رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے - اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار - ہاتھی چھ ہزار - گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی سینا باقی رہی تھی - جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے - ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شستررون سے مارا - ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا - شکت - تومر پرش بجر گدا - ترسول - مگدر ہل اوک شستررون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانا پرکار کے شبد کر رہے تھے - کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اڑ گئی - کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا - جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اٹھ نہ سکا - گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا - اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھنّ بھنّ ہونے لگی - بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کر دیا - ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اڑا دیے - اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ مین آن کر آگے بڑھا اُدھر سے نکل اِدھر سے چترسین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرسپر سنگرام کرتے رہے - ایک نے دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا - پھر چترسین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا - گھوڑون کو مار دیا - تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چترسین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور بادل کے سمان گرجنے لگا - چترسین کا سر پرتھوی پر گر پڑا - تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے ! دھنّ ہے !! - تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شستررون کی برکھا شروع کی - نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا - اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا - اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا - اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا - تب نکل نے زور سے شکتی ستّ سین کے سر پر دے مارا - اُسکے لگتے ہی ستّ سین گر پڑا - سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے جھنڈا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا آنند کیا - تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا - کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگٹ ہوا - تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا - مہاتما نکل نے اپنی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور تیزی) سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا - ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یدھشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمھاری سینا کو مردن کرنے لگے - تب تمھاری سینا کے سوربیر بھی بیبت ہوکر بھاگے اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی - اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے - تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا - اور اتیتت کرودھ سے راجہ شل نے یدھشٹر کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا - بھیم سین اور ساتکی اور درشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت شنکھ پرگٹ ہوئے اور لگاتار ہوا چلی اور گدھ سوربیرون کے سرون پر دورشٹ پڑے راجہ شل نے بہت سے سوربیر کو مارا۔ اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کر دیا۔ تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا۔ پھر نکل اور سہدیو نے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کر دیا۔ تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور الوک بانڈو کے سنمکھ گئے۔ شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا۔ پھر کوروی سینا نے ایک دفعہ حملہ کرکے دروپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا۔ اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کر دیا۔ اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لے کر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو رتھ پر گرا دیا۔ وہ گدا اسکے لگتے ہی رودھر بمن کرتا ہوا رتھ پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری۔ راجہ شل اچیت سا ہوگیا۔ تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرشنسا کی۔ راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا۔ اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون سینا کے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرشنسا کی۔ ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچ پاکر درجودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچا کر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لے راجہ بھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے تیر کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے پتر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مار ڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے بجر سے مار کر جوب گرجا اور پچھلے دکھ یاد کرکے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرا دیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اسکے رتھ کے گھوڑے مار ڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کر دیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مار ڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اشچرج ہوگیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

بڑا جدھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ ! شل اور بلدیو جی کے سوا بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی نفش نہین ہو سکتا ہے۔ بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پر کاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سوا بھیم سین کے اور کوئی نہین سہ سکتا ہے۔ ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا۔ دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رودھر مین لپت ہوگئے جیسے

کنشک یا برکش پھول آنے پر سرخ ہو جاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرس پر جُدھ
کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک
لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل
پرتھی پر بڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوے تھے۔ کرپا چارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر
دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا
اور کہنے لگا کہ سوربیرن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب
نہین دیا درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جُدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جُدھ
کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان کے پرس مار کر درجودھن نے بیہوش
کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن
مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ
کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر بہت بڑا بھاری جُدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہو کر کرپا چارج جی سے
کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدھشٹر
کے سنمکھ ہو کر جُدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔
راجہ جدھشٹر کی رکشا کو مہا یودھا آ گئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے
نکل سے سنگرام کیا اور بہت گھور جُدھ جاری رہا۔ راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے
گھایل کیا۔ اور اسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا
دونون دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر جُدھ کرنے لگے۔ تب ساتکی نے دھرمراج کی رکشا کے لیے شل سے جُدھ کیا۔
اور نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا
اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہو گیا۔ پھر ساودھان ہو کر جدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جدھشٹر نے
اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سپھل ہوگا؟ اُنھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو
ماریگا اور راجہ شل مہاپراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا لیکر بھیم سین سے ایسا جُدھ کیا کہ دونون
لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے
آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور بہت جُدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام
کیا۔ ارجن نے گرو کا پتر جان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا (مندمکان کرنا) اسلیے اسوتھامان جی نے لوہے کا
موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو
کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہا گھور پرگد ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو
بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوے۔ یہ کشتری نہایت دلیری
سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کرکے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت
مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھکر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے جدھشٹر کی سہاے کی۔ راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل جدھ کرتا رہا۔ پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا۔ شل نے راجہ چندیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے راجہ شل کی پرشنسا سنگرام بھوم مین کی سار رن بھوم (میدان جنگ) رودھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا کہ اب پانڈون کو جیتکر لونگا۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا۔ جو اتینت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹی چھوٹی گھنٹیون سے رچت تھی گرادی۔ بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرادیا۔ اور ایسا زور سے بان مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا۔ اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بے بس ہوکر رتھ پر پڑے ہوے درجودھن کو لیکر بھاگے۔ کورون کی سینا مین بڑا شور و غل مچا۔ پھر اسوتھاما جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا تب اُسکو ہوش آیا۔ پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کرکے ہزارون سورمیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرادیا۔ جس طرف کو دھرم راج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا۔ سری کرشن جی نے اُنکی پرشنسا کی۔ دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو! اب مین دریش کے راجہ شل اپنے ماما سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھکو مارا تو مین سرگ پاؤنگا۔ نکل۔ سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہوجائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون۔ یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا۔ پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے۔ کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا۔ اب دونون سورمیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت ہوگئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتیگا یا شل۔ ہے راجہ دھرتراشٹر! پر سپر جدھ ہوتے ہوئے شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا۔ پھر بھیم سین نے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سورمیرون کو اُسنے گھایل کر دیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنگھرو اور سنہرے ورق لگے ہوے تھے گرادی سورمیر بھیم سین نے اپنی گدا مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کورون کی سینا مین یہ حال دیکھکر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ کرکے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اشکست ہوکر بڑے بیگ سے گرجتے ہوے اگن روپ اتینت پرکاشمان اور گرڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جڑت اگن سروپ چالائین جھجھر والی اور جھنڈ کے بھشم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہا پاش کے سمتل گدا سورمیرون کے بھروسے اور آنکھ کا گھونا

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکار راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برہما جی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری۔ ہے راجہ دھرتراشٹر اس پرکا شمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھوجا کے سمان رتھ سے گر پڑا۔ اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیے۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑا۔

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بہو راجا بجئی بل کی کھان	ستو بجدھ کورو اور پانڈو چلے ادبجائے نشان
सुनो जुद्ध कौरव और पांडव चलेउब जायनिशान	करसंग्राम जीतेवहराजा बिजई बलका खान ॥०
دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان	درجودھن تک جائے ملیو شل سیوا بس کیو آن
दुरयोधनमगुजाय मिल्यो शल्य सेवा बसकियो आन	धर्मराज अपने भानजेकी कीरत करत बखान ॥
راچھس سوں راچھس ملے تب لگے کرن کن گان	جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
जब रण माहिं करनको मारे अर्जुन बलकी खान	राक्षससे राक्षस मिले तब लगे करन गुण गान
تب سیناپت شل کو کینو درجودھن بہٹ جان	لے سینا سنگھ بھیو راجا کور جدھ کیو آن
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन	नव सेनापति शल्य को कीनो दुर्योधन भट जान
راجہ شل سنگرام گھور سے پانڈو دل بلکھسان	کیے پربل سنگرام شل نے مارے بہو بلوان
किये प्रबल संग्राम शल्य ने मारे वज्र बलवान	राजा शल्य संग्राम घोरसे पांडव दल बिलखान
جیت نجائے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان	دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیجے جاک تپ دان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर तुम कीजे जग तप दान	जीत न जाय शल्य अति योधा बोले श्री भगवान
کر سنگرام ماروماماں کو لیو ہو یہ بردان	سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سرتان
सुनत वचन श्रीकृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सरतान	करसंग्राम मारो मामा को लेव यह बरदान
کینو پربل جدھ ماماسوں بھرشٹ جگ بلوان	کیو بکل سینادل پانڈو چھن ہیں شل بل کھان
कियो विकल सेना दल पांडव छिनमें शल्य बलखान	कीनो प्रबल युद्ध मामा सों फिरि युगल बलवान
تب شکتی جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان	دھرمراج سری رام کرپا سوں جیتو شل بردان
धर्म राज श्रीराम कृपा सों जीतो शल्य बरदान	तबले शक्ति युधिष्ठिर धायो मारो शल्य बलवान

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوروی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی بہر کاش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آشکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر جوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہا ہاکار کورون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب و طاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بیجے کر کے اُسکا جس سنسار مین کھیات ہوگیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اننت گھایل کر دیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچارج جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوروی سینا بے ہمت ہوکر بھاگی - پھر پانچال دیشی سینا نے کورون کی سینا کا مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاؤن سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری ہر دیشی سینا کو بدھنش کرتی ہے کرپاچارج جی اور اسوتھاما جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سنکر کرپاچارج جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹدمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پاؤن کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹدمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چورن کرایا دھرشٹدمن گدا لے کر رتھ سے اترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹدمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوروی سینا یہ حال دیکھ کر بے ہمت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی پھر کشیم کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹدمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ ! کرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور میدان جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے ادھیچھ سرجون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو ؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو درڑھ کر کے پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور ہر دیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ متکت تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سور بیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑوں کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ساتکی سے جدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہوکر سات سو رتھ سواروں کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اُداس ہوکر بھیت ہوکر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھاما نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہیں دُشٹ آتما درجودھن دربدھی جب تک نہیں مارا جاویگا تب تک بہت سے سور بیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشورون اور آپ جیسے پرکھی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدر جی اور ساڑھ لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجہ مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہوگیا ہے۔ ہزارون راجہ اس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیج دونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوئے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کرلیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے پرنت اِس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جدھشٹر کو نہیں دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرمیشر کا کوپ اُنپر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہوکر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمہارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شدھ بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُنکا راج ناش ہوا اور تمہارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کرکے راج کروگے یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرمبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہوگیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور ردھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پُتر کی سینا ارجن سے بھیت ہوکر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کردیا۔ رتھ ٹوٹے پڑے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنکی سونڈون اور شریرون سے لہو کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑاتے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سور بیر تمہاری سینا کے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے۔ تمہارا بلوان پُتر سینا کے بل سے ہین ہوکر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو! تمہاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا ادھی فوج اکٹھی ہوکر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمہاری جیت ہووے درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کر کے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچون پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ مہا پراکرمی پانڈو جیسے سارتھی
سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑ کر ہاتھیون
کو مارتا ہوا آگے بڑھا۔ وہان پر یہ اشچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی
زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑنے لگے۔ بھیم سین نے متوالے ہاتھی کی سبھالن کی۔ ہاتھ مین لے کر ہاتھیون کی
سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا۔ پھر کرودھ جکت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک
مین بھیجا۔ درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے۔ بہتون نے درجودھن کو مرا ہوا مانا۔ کسی نے کہا کہ اب
درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اس نے کرا دیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اس بھاگی
ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لے کر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے۔ اس جگہ دھرشٹدمن پانچال
دیش کی سینا لیے ہوئے جدھ کرتا تھا۔ وہان ہم سے دھرشٹدمن نے گھور جدھ کیا۔ اور بہت سے سوربیرون
کو مار کر دھرشٹدمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر مہا پراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اس نے مجھ کو تیر
برساتے ہوئے پکڑ لیا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور مین
مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ ادھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا جدھ ہونے لگا۔ تب
مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور ان کا سنگرام دیکھتا رہا۔ بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب
مین نے اسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اسکو ملایا۔ اس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن شرتانت
جیتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شرتتھا دشرتچن نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب اس پراکرمی بھیم سین
نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا۔ سب
بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرشن ہوا اور اپنا جنم سوپھل مانا سنجے نے کہا کہ مہاراج
اٹھارہ دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا اسکے مارے جانے پر آپ کے ساتھی تیر درجودھن نے بڑا بھاری
سنگرام کرکے پانڈو کی سینا کے سوربیرون کو مارا اور تب مین تنہا جدھ مین گھر گیا اسوقت مین نے بہت
تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے
کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹ کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ اور راجہ
شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا۔ شانوکا پتر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا
اور یا درجودھن اپنے بھائی سو درشن سمیت بچا ہے۔ ان کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے۔ اس دشٹ
شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر سے جیتے ہین اسکو مارنا چاہیے
جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج ان سب کو مارونگا۔ تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو
شتروسینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوے چلے
تب شکنی ارجن کے سنکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔
راجہ درجودھن نے پرساس سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منھ سے خون
نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر مین چیتنے ہوکر اپنے تیکشن تیر درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا۔ اور درجودھن

لیے سارے بستر خون مین تر ہو گئے ۔ ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا ۔ اُنھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرما نے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے تیرون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا ۔ اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا ۔ اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی ۔ تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اُس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا ۔ تب مہا پراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا ۔ سہدیو نے کہا کہ ہے ماماجی! اُس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اُڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر کو جیتا تھا ۔ آج اُس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرون گا ۔ یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا ۔ پھر اُس اجے مہا پراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا ۔ یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا ۔ کرودھ مین بھرے سہدیو نے بھیل ماتر مین اُسکا سر بھی کاٹ لیا ۔ ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی ۔ سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا ۔ اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کر کے اُسکی استت کری ۔ اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہا دشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ شل پرب شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا ۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اُسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! شکنی اور اُسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اُٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کر کے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجگت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا ۔ ہے راجہ! گیارہ چھوٹی دل مین سے اُس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا ۔ اور سب راجہ لوگ مارے گئے ۔ اُس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اُس وقت بڑا سنگرام کیا ۔ پرنتو پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا ۔ تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا ۔ اُس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچہزار گھوڑے ۔ دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی - لیکن آخرکار دریودھن اکیلا میدان جنگ سے ہٹ کر بہت بڑے گھوڑون کے رتھ سے کود کر پورب دشا
کو بھاگا - اور بدر جی کے بچن کو یاد کرکے کہ انھون نے کہدیا تھا کہ دریودھن بہت سے کشتریون کا ناش کرکے مارا
جاویگا" اپنے ہردے مین بہت بیاکل ہوا - ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے
اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لیکر جتنی سینا دریودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا - وہ سو ویر ارجن اور دھرشٹ دمن
تمہاری سینا کو مار کر پرسن ہوکر اونچے سرون سے سنکھ بجانے لگے - ہے راجہ دھرتراشٹر! سوا سے کرپاچارج
اور اسوتھامان - کرت برما اور آپکے پتر دریودھن کے کوئی راجہ آپکی سینا مین باقی نہین بچا - مین سب کو
مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا - تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ دریودھن کہان بھاگ کر چلا گیا؟ اسکو پکڑو!
یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو دریودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا [illegible]
اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا - اس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگٹ
ہوگئے اور ساتکی سے کہا کہ یہ سنجے مہاتما ہے! اس سنجے کو کبھی نہ مارنا - ساتکی نے اسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو
ڈنڈوت کرکے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوگیا - مین نے اسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اتار کر اسی
جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کرکے نگر کی طرف بھاگا - ہے راجہ اس سمے شام کا وقت ہوگیا تھا
اور میرا تمام جسم خون مین آلودہ ہو رہا تھا - جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو مین نے راجہ دریودھن
کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو گراتا ہوا دکھی تمام بدن خون مین بھرا ہوا اتینت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا
ہے - مین راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا - راجہ دریودھن سے اس وقت بولا نہین جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا -
ایک مہورت اسکے پاس کھڑا رہا پھر مین نے اپنا حال راجہ دریودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا سری
بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہین - انھون نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو - تب میرے پران بچے -
یہ حال سنکر راجہ دریودھن تھوڑی دیر شوک مین بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اسنے نہین پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا
تھا ہوش حواس بر جا نہ تھے پھر مین نے اسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ روکر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت
رویا اور پھر سچیت سا ہوکر مجھ سے پوچھنے لگا کہ ہماری سینا مین اور بھی کوئی آج کے سنگرام مین بچا ہے؟ - مین نے جواب
دیا تھا کہ ہاں سوا سے کرپاچارج و اسوتھامان اور کرت برما کے اور کوئی نہین بچا - اگر کوئی اور بھاگ کر نکلگیا ہو تو
اسکی خبر نہین - بیاس جی سے مین نے سنا تھا کہ یہ ہی تین مہارتھی بچے ہین - اب سنگرام سے دکھی ہوکر [illegible]
میرے بچن سنکر دریودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہوگیا اور روکر کہنے لگا کہ ہے
سنجے! راجہ دھرراج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا حال
جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہوکے رہی - کب خیال مین آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے مہا
پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن - جیدرتھ - شلیہ سے جودھا [illegible]
پانڈون کے سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین نہین تو مین پانڈون سے اکیلا سمجھ لیتا [illegible]
پیش نہین جاتی - بڑے اچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور [illegible]
کے سر مین درد بھی نہین ہوا - ناحق بردہ چھتریون کے سر کے ٹکڑے ہوگئے - اور یہ بھی کوئی نہین جانتا تھا [illegible]

دروناچارج ۔کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے ۔ مگر جب یدھشٹر انکی سہاے کرے تو ان کو کون جیت سکے ۔ جو ہرچی کہتے تھے وہی ہوا ۔ اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون ۔ ماتا پتا سے ہاتھ جوڑکر کہنا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا ۔ پانڈو یہان مجھ کو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا ۔ اور سکینہ مین جہان اور بہت سے سورما گئے ہین جاؤنگا ۔ یہ کہکر درجودھن رونے لگا ۔ اور پھر یہ کہا کہ مین اس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہو جاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جا ہے جسقدر مگر اجل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آئی تھی وہ ہوکر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدرجی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آئی تھی ہو گئی ۔

بھجن

भजन

درجودھن سد دھن پچھتاوے

ग्यारे छोनी दल सारो गयो अब कछु धन नहिं आवे

سُمرن مارمم تن کیو چھلنی تیاگون تن جیہ آوے

बिदुर बचन सुमिरन कर मन में शोक अविचारन लगावे

بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جش جگ گاوے

घोर युद्ध कर तिन तनु त्यागो यह कलंक नहिं आवे

سنجے درجودھن سمجھایو تہ کون کچھو نہین بھاوے

मात पिता सों जाके कहियो भावे सब कर वावे

مور پیرا سبے سمرن کرکے شوک مگن ہو جاوے

अब साधकर सब भाव सनजय अब कछु हाथ न आवे

مین نو جاوے امرپور بسہون سب جگ مم جش گاوے

सूर सम सर तन तजके हरषित श्रीराम पुर गावे

گیارہ چھونی دل ار وگئو اب کچھو بن نہین آوے

दुर्योधन सिर धुन पछतावै + +

بدر بچن سمرن کرمن مین شوک بکل تن تاوے

सरन सार सम तन कियो छलनी त्यागो तन जिये

گھور جدھ کرتن تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے

भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जश जग गावे

مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کرواوے

सनजय दुर्योधन समुझावे तिहिं को कछु नहिं भावे

چرن پکڑ سمجھا دہو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے

और पराजय सुमरन करके शोक मगन होजावे

سور سمر تن تج کے ہرکت سری رام پور جاوے

मैं तो जाय अमर पुर बसहूं सब जग मम जश गावे

راجہ دھرتراشٹر سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نکرین پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین ۔ میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا ۔ پانڈون سے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون نلش جیتا رہ سکتا ہے ۔ راجہ درجودھن اتی دکھی اس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہو کر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کر گیا ۔ اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج ۔ اسوتھامان ۔ کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوئے رتھون پر سوار اسی طرف آنکلے اور مجھے دور سے دیکھکر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ ۔ مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

مین پرویش کر گئے ہین - اسوتھاما جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو جیتے کرین - درجودھن کی بیاکلتا اور مہا دکھ کا بچار کر کے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے - پھر پیارتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر بچے اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے - تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب - درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بیٹھے بیت اور تھکے ہوے بیٹھ گئے - وہان استریون کے بلاپ سے بُرا حال ہو رہا تھا - استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہا دکھی اور بیاکل ہو رہے تھے - سب نے یوتس سے صلاح کر کے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور سے کو چلے - اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا - جن استریون کے پت - بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین - جن کومل استریون کے منھ سواے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوے - روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین - پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہوسکا بڑے قیمتی بستر - چاندی سونے کے برتن خچرون پر لاد کر وہان سے بھاگے - کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا - یوتس نے اُس بڑے پردار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج! گیارہ اکشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کر کے جیتے پائی - جس سورما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہا پراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا - جب استریون کا بلاپ کومل چت راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے سُنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا - جب اس بھاری پردار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدرجی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر انھون نے یوتس کو ان استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پُترا کورون کی سینا کے ناش ہونے پر پراربدھ سے تم جیتے ہو - نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا - تب یوتس نے بدرجی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور سکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا - درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا - کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا سے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون - بدرجی نے یوتس کی بہت بڑائی کر کے کہا کہ ہے پُترا تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کر کے یہان پہونچا دیا - یہ ہی اُچت تھا - اب سواے تمھارے یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا - اب راجہ دھرتراشٹر اندھے تہا کی لاٹھی تو ایک ہی

پڑ رہا ہے۔ اور سب تو اپنے اپنے ادھر سے مارے گئے۔ اب پرات کال ہونے پر راجہ جدھشٹر کے پاس ہم ہی
جاتا۔ اپنے ماتا پتا کے پاس ہوا۔ یوتس نے راجہ اور رانی کو جا کر ڈنڈوت کی۔ راجہ دھرتراشٹر نے اپنے
دھرماتما پتر کو آشیرواد دی۔ رانی گاندھاری نے شوک سے یوتس کو پیار کر کے پاس بٹھا کر سب حال پوچھا۔ نگر
میں بلاپ کا بڑا ہونا شروع ہوا۔ گھر گھر میں سب راجاؤں کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب
میں جا چھپنا مشہور ہو کر بڑا بھاری شوک نگر باسیوں کو ہوا۔ جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہ ہی کہتے تھے کہ درجودھن
نے بیٹھے بٹھائے سوربیر پانڈوں سے بیر کر کے انکو پانچ گانوں بھی نہیں دیے۔ اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈوں پر
کیے۔ اسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا۔ یوتس درجودھن کے رنواس کو ہستناپور میں پہونچا کر اپنے گھر جا کر پلنگ
پر لیٹ رہا۔ تمام رات اسکو نیند نہیں آئی۔ لاکھوں کروڑوں سوربیروں کا سنگرام میں مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹر
کو پردہ ادھرما میں سنتان کا ناش ہو کر مہا دکھ پراپت ہونا۔ اسی چنتا میں رہا۔ سارے نگر باسی جدھشٹر کو دھن باد
دیتے تھے اور اس اپکار کی پرشنسا کرتے تھے۔

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ شلیہ و راجہ جدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہو کر دھرماتما جدھشٹر
نے جے پائی۔ جو منش اس کتھا کو سنتے ستاویں پڑھیں پڑھاویں سنیں گے انکو دھرم راج کے انوگرہ سے سنسار
میں جے پراپت ہو کر انت میں شبھ گتی ملیگی۔ جمراج کے دوت بادھا نہیں کرینگے۔

الٰہی سمپورن کرت مہابھارتے شلیہ پرب۔ کورو راجہ کی استریوں کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا ساتواں ادھیاے

شلیہ پرب حصہ اول سماپت ہوا
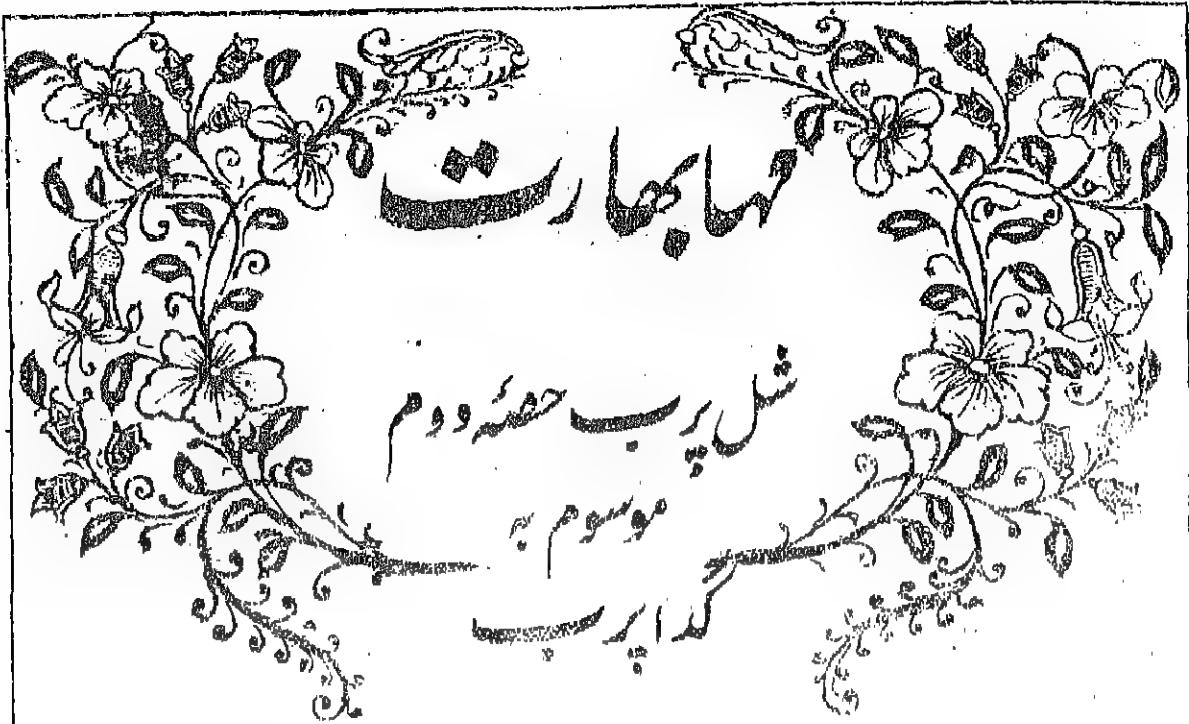
پہلا ادھیاے

اسوتھاماں کرت برما اور کرپاچارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلی دینا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرسوتی دیوی کو نمسکار کرکے لوم ہرشن جی نے رشیون سے اور بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پیٹھ کر چھپ جانیکا راجہ دہرتراشٹ کو سنایا تو دہرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے آگے کا حال مجھے سنا کیونکر پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ کرپاچارج اور اسوتھاماں اور کرت برما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگکر وہان آنکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پیٹھ گیا تھا - پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈتے پھرتے تھے - یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ اٹھئے ہمکو مار جانا ہم تمہارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین - پانڈونکو کیا سمجھ رکھا ہے جو ہم سے سنگرام کر سکین - ہمارا بل پراکرم آپنے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے - درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنتو اب سنگرام کا سمے نہین رہا - مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا واجب ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

بہیلیے لوگونکا راجہ یدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اس استھان کے رہنے والے بہیلیے لوگون نے جو مرگون کے ماس کا بیوپار لیے

کے واسطے جانتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر ایسا بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ دربیہ دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے سارا حال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور ان کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ جدھشٹر کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوے۔ اورسری کرشن جی کو آگے کرکے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوے۔ اتنے مین اور بہت دونون نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا۔ ان کو جاتے ہوے دیکھ پانچال دیشی اور بچے ہوے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیئے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا لیے سنکھ بجاتے ہوے چلے آتے ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم ان سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جاوین تب وہ تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوے جاکر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودھن کی بیاکلتا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اس بیاس جی کے تالاب پر پہونچگئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کرکے یہان آن کر سویا ہے۔ اب مین اسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اس تالاب مین سوتا ہے اسی طرح چھل کرکے آپ اسکو مارو۔ تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون کو چھل کرکے مارا تھا۔ اور پلست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اسکے بھائی اور پردار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا اسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرمراج جدھشٹر! جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب کے کنارے پر جاکر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہوکر اس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین۔ اپنے بڑرون پتامہ تا دچچا بھائیون نانان ماماں سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر سے درجودھن نے کہا کہ ہے مہاتما ہو! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور ماندہ ہوگیا تب یہان آکر مین نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمہارے آس پاس کھڑے ہوے سوربیرون سے سنگرام کرونگا۔ ہے بھیت ہوکر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے اب مین دس دشاؤن سے خالی شدہ بھارت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھی پر راج کرنا نہین چاہتا ہون۔ ہے جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھی تمہاری ہوئی۔ مین مرگ چھالا دھارن کرکے بن کو جاونگا تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اٹھا چکے ہو۔ یہ دین بچن سنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین تو اس کر کے ایسے بلاپ مت کرو ! ہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا - دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے - تجھ کو سنگرام مین بجے کر کے پرتھی کو بھوگونگا - اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو - جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی ؟ - سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی کو جواب دے کر بڑے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو ؟ - یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے - اب تم پرتھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو - اُس سے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو ؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو - اب تم ہم کو بجے کر کے راج کرو ! - جب تک مین اور تم جیتے ہین اُس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہو گا کہ پرتھی کسکی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رہی - تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے اُپاے کیے مین ندی مین ڈوبا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا - دیش سے نکال کر نرادر کیا - دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے - ہے پاپی دشٹ بُدھی ! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اُٹھکر جُدھ کر ! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا پرب گدا اُدھیا دہ سماپت -

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے ! میرا تیبر ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا ؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج ! وہ سمان اتینت بہت کا تھا - پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون - تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو - ہے جدھشٹر ! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے - مین تھکا ہوا اور اتینت گھایل ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون - ہے جدھشٹر ! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا - جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ بیرار بادھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کرو گے - اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اُس سے سنگرام کر ! چاہے تو راج پاوے یا پرار بادھ سے ہم راج پاوین - آؤ ! پہلے تو مجھ سے جدھ کرو - جو راجہ اندر بھی تیری سہاے کرین تو بھی تجھ کو مارونگا - یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اُشکست جل کو چھین بھن کر کے سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوے جل سے گدا لے کر باہر نکلا - اُسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال دیشی آدمیون نے تالی بجائی - اِس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنے کا

پھل پاؤگے - جیسے کہ طرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ کرودھ مین بھرا گدا کو اونچا اُٹھا کر بولا کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ - جدہشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنیو جدھ کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے - بہت آدمیون نے اُسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے نہین سنا - اور چھ مہارتھیون سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا - اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت تیرا دھرم کہان گیا تھا؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھ اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو - کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو - اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو جو تم نے جیت لیا تو پرتھی تمھاری ہوگی - اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی سنّاٹے کرودھ سنجکت ہوکر راجہ جدہشٹر سے کہا کہ یہ مہاپاپ! تم نے بنا بچارے یہ کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے جدھ کرو - جو اُسنے تم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کرکے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سور بیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی - کیا رانی کنتی کے پیٹ سے پھر بن باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوئے ہین تم نے بنا سوچے سمجھے انوچت بچن کہہ دیا - مین تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون - تم پانچون بھائیون مین سے سواے بھیم سین کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا ہے - راجہ جدہشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون - بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھین نسندیہ مین درجودھن کو مار دونگا میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے - درجودھن نے کہا کہ زیادہ کہنے سے کیا پروجن آؤ میرے ساتھ جدھ کرو! تمھارا بل پرگٹ ہو جاویگا - یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کرکے سامنے کھڑا ہوگیا - تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اس پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرونگا - دھرماتما جدہشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کرکے راجہ شل سے پرکرمی مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا جدھ دیکھین - مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا - آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا - یہ کہکر بھیم سین گدا لیکر درجودھن کے سامنے چلا - سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سور بیر بھیم سین تم اوشہ ہی درجودھن کو جیت لوگے - دھرتراشٹر کے سب بیٹے تمھارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کرکے جیت پاؤگے - سنجے نے کہا کہ جب دونون سور بیر سامنے کھڑے ہوئے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ارے پاپی جو جو دکھ تو نے اور دھرتراشٹر نے سدا پاندون کو دیے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا چاہا تھا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا - درجودھن نے کہا کہ کیون شرورت کے خالی باتون کے سمان گرجنا کرتا ہے مین ابھی تیرا بل دیکھونگا و کیجو آدمی تیری سہاے کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا -

اِتی سری مہابھارتے شل پربنی گدا پرب ... حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - درجودھن کا سنگرام کے لیے تالاب سے باہر نکلنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیوجی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اپنے ششئون کا جدھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاؤن سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیوجی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیوجی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنتو درجودھن بھائی اُسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانا ن پرکار کے شوک اور سندیہ مین ششتروں کے گھاؤ سے دکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈون سے ملکر جب بلدیوجی اپنے ششئون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوئے تو دونون سور بیرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون ششئون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ دیکھین۔ بلدیوجی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاؤن سمیت اور درجودھن اکیلا بیچ مین ہے انگ انگ مین گھاؤ ششترون کے لگے ہوئے۔ پانی اور خون شریر اور بستروں سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے۔ بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیوجی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہان آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سورگ کو گئے۔ مین بھیم سین اور درجودھن کا جدھ دیکھونگا۔ بلدیوجی سب راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی کو سہر دیے سے لگا پرسن چت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کرون جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاش مان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاؤن کے مدھ مین شوبھا تمان ہوئے۔

بھجن

کنور سروپ روپ اتی سندر تن تیج مین نیارے
रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग रहावे न्यारे
نیلامبر کٹ کیسن بیر کت ہل موسل کر کمل سا دھارے
भृकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक नारे
پیت جھلک کٹ سر انگ اوپر ناپر کھب کند انچل دو داور دار سے
उर वनहार पुष्प नव सुन्दर केहर ठवन प्रेम मतवारे
شو جگت اندر سبھا مین جت اوپر پ گن جنو تارے
मिल सप्रेम श्रीराम कृष्ण सों विविधि भाँति हिलमिल प्यारे

رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے
गोरस्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे
بھرکٹی کٹل ناسکا سندر ادھر کپول چبک ارنارے
नीलाम्बर कटि धीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे
اور بن ہار پشپ نو سندر کیہر ٹھون پریم متوارے
पीत झगुली कटि सुरंग उपरना वृषभ कंध आँचल दोउ डारे
مل سپریم سری رام کرشن سون بدھ بدھ بھانت ہیلا سے دلارے
मनपुरा इन्द्र सभा में राजत और भास नव गुरा जनुतारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیوجی کے گورے شریر پر جنسے کھار نیار کا بہت بیچ کھا نیلامبر بہت ہی شوبھایمان تھا۔

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازو بند دونون بازون پر اور کنٹھا اور بہدہ پرکار کے ہار اور ریشمی پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھ دت پشپ مالی پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے ان راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھا یمان ہوے جیسے تاراگن مین دوچندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی اوٹھ کھڑے ہوے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے ان کو بٹھایا اور بہت پریت سے بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اِس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب انھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک اکشوہنی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرشٹ اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہتکاری بچن نہین سنتے ہین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکاپری سے چل کر اولوی استھان مین یا جہان پانڈو رہے اور مہری کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے انھون نے نہ مانا تو مین پشیہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپودھن اور سدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہان استنی اور اس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچون اور دوہنی پاتر و جھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار ان کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اسکو دیا اس طرح بڑا جگ اور دان پن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے بیوری سمیت سناوین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشتر کے تیرتھون اور اس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھیئے روگ دور ہوا تھا جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سناوین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے ان مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا انھون نے چندرما

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا
نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت
نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہوجاوے آپنے میرا کہنا نہین مانا ۔ چندرمان چھئی روگ
ہوجانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول بے سواد ہوگئی دیوتاؤن کو یہ حال
معلوم ہوکر دُکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کرکے دکش پرجاپت کے
پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دُکھ ہوجانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون
نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھتر مین گلے گلے
پانی مین کھڑا ہوکر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن
بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے ۔ اسی طرح چندرمان رشی نے (यक्ष्मा)
کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن
اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھتر مین اشنان کیے
اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسودبھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اودپان تیرتھ کو گئے
جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے ۔ ادھیاے ۳۶ مین ترتی رشی (चमसोद्भेद) (उदपान)
کا حال بیشم پاین جی نے اِس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک دوتی اور ترتی مہاتما
گوتم رشی کے پتر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے سرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون
کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کراکے بہت سی گائین ان تینون نے (यजमान)
پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور دوتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون
نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے آویگا اتنے مین
ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھے سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو
گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت
پکارا پرنت پاپ پرتمان ہونے سے ایک اور دوتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین
پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کرکے دیوتاؤن کا آواہن
رگ و سام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت
رشی سے پرسن ہوکر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اِس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی
ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اِس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان
ارتھات امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو ۔ دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہوکر اپنے لوک
کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ کرکے بولے کہ تم دونون بھائی
مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ دشاؤن مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور
سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہوگئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہوگئے بلدیو جی (गोलाङ्गूल)

...نے اُس کو سپ پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔
اِتی سری پرام کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گداپرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

بنسن سر بھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے بنسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی شترتا سے سرستی گپت ہو گئی اسی کارن اُسکو بنسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریادن سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینہ اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جاکر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسوابسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہو کر گیان اپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جا کر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کراتے وہان سے بلدیو جی مہاسنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاسنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راچھس اور پشاچ ادک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان سے ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اس جگہہ سرپون نے جمع ہو کر راجہ باسک کا راج ابھیشیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے بتلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماون کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہو کر لوٹی اسکا حال سنایئے
بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرتے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہو سکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لابھ سے ندی کے کنارہ پر نواسی ہوئے اور ہوم کرنے والے شدھ انتش کرن والے منیون کے جپ پاٹھ سے دشائین پورن ہو گئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھایمان ہوئی جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھایمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کی طرف اوکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کریادن کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن دے کر اُن نراس اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کر دیا یعنی وہ سرستی لوٹی اور پچھم مکھ ہو کر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمہارا آنا سپھل کر کے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہا ندی نے ادبھت اور اچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنج ہمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اس کو کشمیر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اس لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر مہاتما بلدیو جی کو اچرج ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پورہ بک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھائمان ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ کا ورتانت پوچھا بشمپاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے اُنکے نام یہ ہین سپربھا کانچناکشی۔ بشالا۔ منورما۔ اوگھوتی۔ سورینو۔ بملودکا۔ برھما جی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے پُنیاہ دن ہونے پر برہما جی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کر کے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ نشپھل کرکے اچھا نہین ہوا تب برہما جی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برہما جی کے سمرن کرنے سے سو پربھا سرستی نام پرگٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہو گئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہماچل پربت کی کوکھ سے اُتپن ہوئی ہے پھر یہ ہی اُتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو نے اس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اُتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورینو نام سے بکھات ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بسشٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اوگھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنے والے دکش سے بلائی ہوئی شیگھرگامی سرستی سورینو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برہما جی نے جگ کرنیکے لئے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہماچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر پرکٹی مین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بشمپاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ انکا بیرج گر پڑا رشی نے اسکو کلس مین اٹھا لیا دیو اچھا سے اُسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوئے جنھون نے مردگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا اُنکے نام یہ ہین۔ بایو بیگ۔ بایو بل۔ بایوہا۔ بایو منڈل۔ بایو جوال۔ بایو ریتا۔ اور بایو چکر۔ اس طرح مردون کے یہ سات پتر اُتپن ہوئے ایک سمے مین منکنک رشی کے ہاتھ مین کشا کی نوک سے زخم ہو گیا اور تب اُسے خون کے شاک رس بہ ...

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہانتک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچتے ہی سارے بِشو یکشی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیوجی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیوون کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیوجی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیون کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوئے نہین دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیوجی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کرید تو اُس مین سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچرج کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہین تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤن کے دیو مین مہادیوجی کو سب دیوتاؤن سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہون مین کس طرح آپ کی استت کرون کہ سارا سنسار اور برہمادک دیوتا آپ کی اوپاسنا کرتے ہین آپ ہی نے اُن کو بر دیے سب کی گنتی آپ ہین مین نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپراده سے جاتا نہ رہے آپ پرسن ہون شیوجی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ تیرے کرپا سے تمھارا تپ بروھی پاویگا اور مین تمھارے آسرم مین نواس کرونگا جو منش تمھارے اِس سپت سارسوت آسرم مین مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک مین سب بستو پراپت ہوگی کوئی پدارتھ درلبھ نہو گا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار مین پوجا جاویگا بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بلدیوجی نے وہان نواس کر کے برہمنون رشیون کو دان دیے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیون نے سری بلدیوجی کا پوجن کیا پھر بلدیوجی وہان سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ مین گئے جہان سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مکت ہوئی وہان کسی سمے مین شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور شنکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم مین بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بھیشم پتامہ نے کہا کہ ڈنڈک بن مین نواس کرنے والے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دبو اچھا کے کارن چپٹ گیا بن مین گھومنے والے مہودر رشی اُس درانما راچھس کے سر کو اپنے انگ مین ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دکھ ہوا وہ رشی بہت تیرتھون اور سمندرون تیرتھون مین گیا رشیون سے اوپاے پوچھا پرنت وہ سر جدا نہین ہوا جب مہودر اِس آسرم مین یہان کی مہان شنکر کی شکتیں نام تیرتھ مین تیرتھ سے آیا اور سر دھا سے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر گرا اور ندی کے جل مین گر کر گپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم مین جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیون نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیوجی نے یہان بہت دان پن کیا۔

اتی سری نام کرت مہابھارت شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتوان ادھیاے۔

آٹھوان ادھیاے

رو کھنگو آسرم بسوامترا اور شبشٹ آدک رشیون کا حال

بھیشم پتامہ جی نے کہا کہ بلدیوجی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے رو کھنگو آسرم کو گئے جہان آرسٹ سین رشی نے بڑا

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی اسی آسرم مین گئے جہان رودھنکو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا رودھنک رشی نے اپنے سب پتروں سے کہا کہ مجھے تیرتھ جاترا کراو سب لڑکون نے اسکو بردھ سمجھ کر سرسُتی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجگت تھا اُس رشی نے بہت رشیون کے سامنے پرتھودک تیرتھ کی مہان برنن کی جو منش یہان اشنان کریگا اسکو مرت کا دکھ نہین ہیاپیگا اُس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پرلوک کے پتامہ برہما جی نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیوا پی و بسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال) کرنے پر بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے ارسٹ سین نے گوروکل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورن بیدون کو نہین پایا تب اسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بیدون کو سمپورنتا سے پایا ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بردیے کہ جو منش اس تیرتھ مین اشنان کریگا اسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا ادھم پھل ملیگا یہ بردے کر اس رشی نے شریر چھوڑ دیا راجہ گادھ نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا اب اسکی پرجا نے کہا کہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنتو بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راکھشون کو بڑی آپدھا کرتے دیکھا اور انکا بڑا بھے پرتھی پر دیکھ کر بسوامتر چترنگنی سینا لیکر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برہما جی کے پتر مہاتما بششٹ جی رہتے تھے بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اجاڑ کر بڑا اپدر و کیا تو بششٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش اتپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے تپ کو بلوان اور سریشٹ جان کر راج چھوڑ کر بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاؤن نے گھبرا کر بھی ڈالا پرنتو بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی اور تب اسکا بھاری تپ دیکھ کر برہما جی پرسن ہوے اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہو جاؤن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاؤن کی سمان ہوکر پرتھی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔

اتی سری ام کرشن مہابھارتے شلیہ پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب آٹھوان ادھیاے ۔

نوان ادھیاے

والبھدک رشی کا چھپانی تیرتھ بسوامتر اور بششٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس بن کو گئے جہان دالبھدک رشی نے پھر بیرج کے پتر راجہ دھرتراشٹر کے دیش کو ہین کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت درمل کیا پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشار) نواسیون

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کرکے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے کہیں
گا سے دکشنا مین دین والبھودک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کردو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون
سے بھی والبھودک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگٹ کی راجہ نے اُن گایون کو
مرا ہوا دیکھکر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشوون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھکر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا
اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھکر اُن مرگ پشوون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر
مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پر جا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے ادپائے
پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ والبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن
کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کرکے اُسکو پرسن کیا تب والبھودک رشی نے پرسن
ہوکر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی نے
وہان جاکر بہت دان پن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا
تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اُن لوگون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو
بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیئے اور جگ کی سامگری کو دیکھکر دیوتا اور
رشی بہت پرسن ہوئے اُس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بششٹ جی کے اپواہ نام تیرتھ کو گئے پہلے
بششٹ جی اور بسوامتر جی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بششٹ جی کا
آسرم تھا اُسکے پورب مین بردھمان بسوامتر جی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کرکے استھانو نام تیرتھ قایم کیا اُس
تیرتھ استھان پر دیوتاون نے راچھسون کے مارنے والے سوامی کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بششٹ جی اور بسوامتر
جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامتر جی نے بششٹ جی کے مارنے کا فکر کیا
کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے اوس رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپاےمان
ہوکر پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ مجھے کیا اگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بششٹ کو میرے سنمکھ لاؤ مین اُسکو مارونگا
سرستی نے بششٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھکر سارا احال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھکو وہان لیچلو
نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بششٹ
جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بششٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ
کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بششٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہما جی کی ندی سے نکلی ہو
اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بید دون کو بڑھتے ہین تم ہی ہو اور تم ہی سدھی بدھی
اور پانی تمہین سواہا ہو یہ جگت تمہارے ادھین ہے اس طرح بششٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے سامنے پہونچادیا
اور بسوامتر جی کو خبر کردی کہ بششٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لیکر آٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر
برہم ہتیا کے ڈر سے بششٹ جی کو دور پہونچادیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمھارا جل دودھ
کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاون رشیون نے بہت دُکھ مانا
اور بششٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رستہ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا نو سار رودھر یدپ جل کو راچھس

پان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرکھشنا کر کے سب
حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کر کے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے
رودھر روپ جل کو پی کر سرگ کے بھاگی ہوتے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ یاترا
کرتے ہوے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کر کے کہنے لگے کہ ہم اس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پتا مہادیو جی کی
آرادھن کر کے سرستی ندی کو پاپ کے اُس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھا مان ہو گئی مگر بھوکے
راچھس رشیون کے پاس جا کر کہنے لگے کہ ہم بھوکے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور
جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہو جاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اکھواپش یا شودر برہمنون
سے شترتا کرتے ہین وہ اس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نیچ اچھاری اور بردھ لوگون اور سب جیو دھاریون
کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے ان پاپون سے جو اپت استھان یونی سے سنبندھ
رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جیو ماترون کے تارنے کی سامرتھ
رکھتے ہو رشیون نے انکے بچن سنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور ان راچھسون کی موکش کے کارن اس سے کہا
جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو اتھوا جو کھایا یا بال پڑا ہو یا تیاگا ہوا انکھون کے انسوون سے سنجکت ایسا ان راچھسون
کا بھاگ ہوتا ہے جو گیان منش ایسا ان کبھی نہ کھاوے ان رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو
چلایمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان
کر کے اپنے شریر کو چھوڑ کر سرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے تیرتھ جگ کرنے والا
راجہ اندر اس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ
جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوئی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک اسر
نمچ نام سوریہ کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین
کبھی نہین مارونگا اس پرتگیا کو کر کے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مارا اور تھا مقام اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نمچ
راچھس کا اندر کے پیچھے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے
تب مہادکھی اندر برہماجی کے شرن گیا انھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین جاو پوربک جگ کر کے اشنان کرو
پہلے یہان گپت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جا کر وہان اشنان
کیا اور جگ کر کے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نمچ کا سر بھی اس تیرتھ
مین اشنان کر کے سرگ کو گیا اور راجہ اندر اپنے لوک کو پرسن چت ہو چلا گیا اس تیرتھ مین بلدیو جی نے
اشنان کر کے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے —

اتی سری ماہ کرشن مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے —

دسواں ادھیاے

سوامی کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راکھشسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا، راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیوجی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھشم کر دیتی ہے پرنت اُسکو بھشم نہ کر سکی اُسکو گنگا جی مین نیت کر دیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھکر ہماچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہوکر بڑھتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور پتر کی ابھلاشا سے اگنی کے پتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ لڑکا ہمارا ہے اگنی پتر نے دودھ سے کی اچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور چھؤن ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتل پربھاؤ والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سورن کا ہوگیا وہان سورن کی بہت کھان ہوگئین وہ کارتکی ارتھات کرتکاؤن کا پتر پہلے گنگا جی کا پتر ہوا اور چندرمان کے سمان مکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اُسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور منی رشیون نے اُسکی استت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اسکے جات کرم کیے چار مورتی دھارن کرنے والا بید اور ویساہی دھنربید اور استرون کے سموہ اُسکے پاس برتمان ہوگئے اور سرستی بانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیوجی کو بھی اُسنے دیکھا بسویدیوا مردگن اسٹ بسوگیارہ رودر دوادش سوریہ سادھ گن چترگپت برہما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لے کر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اُسکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیوجی اور پاربتی جی نے پتر بھاو سے اچھا کی کہ یہ پورب لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایساہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پتر بھاونا سے اچھا ہوئی تو اشچرج کی بات ہے کہ شیوجی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوامی کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے اور اگنی کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمیہ نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے پھر اُن چارون دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار اُنکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برہما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپت کرکے راج ابھیکھیک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اِس کام کے لیے گر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوے پھر ہماچل کی پتری دیوی سرستی کے پاس جو سمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آسکے سب ساگری شاستر وکت ریت سے اکٹھی کرکے برہسپت جی نے اگنی مین اہوتی دی اور پرتھون نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کر دیے بڑی شوبھا سے ابھیکھیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن پاوک کھا بھگ اریما انش مسوت اور مترابرن سمیت رودر جی اسٹ بسو دونون اسونی کمار بسویدیوا مردگن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راکھشس اور بیشمار رشی دیورشی اور پاپ کا اہار کرنے والے بال کھل رشی بھرگو نسی انگرا نسی جتنی سب بدیا دھر بلیست پلھ انگرا کشپ اتری مریچ بھرگو کرت

پرچلتیا منو دکش سمیت برھما جی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھاچل سمیر آدک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری سری سوا ہا سرستی اوماں آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوجی سرد اگھوڑا سربون کے راجہ باسک ارن گرڑجی اوشدھیان کال مرت جمراج اور آنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے اوتم جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی ہوئی اور دیوتاؤن نے کمار جی کو اپنے استر شستر دیئے بشنو بھگوان نے چکر پکر تک اور سب انوچر پار کھد دیوتاؤن نے کمار جی کو دیئے (۴۵ - ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوام کارتک جی نے اپنی بڑی سینا کو ساتھ لے کر تارک اسر کو مارا اور پھر لاکھون سوربیرون سمیت میگھا سُردیت اور ترپاد کو بھیجے گیا پھر بل کے پتر مہابلی بان (باناسر) کو مارا جو کر وپنچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اسکے بھائی اور پتر کو بڑی سینا سمیت مارا تب سب دیوتاؤن نے سوام کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال مین نے آپ کو سُنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا -

اتی سری رام کرت مہابھارت شلپ پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - دسوان ادھیاے -

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکھیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمار جی کے ہاتھ سے راچھسون کے مارے جانے پر اور راج ابھیکھیک ہونے پر اُسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اُسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا اس تیرتھ پر بلدیوجی نے سوام کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیئے راجہ جنمیجے نے کہا کہ آپ نے سوام کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکھیک کا حال بھی مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہو کر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین ہے ان مگر گراہ آدک جل کے جیو نواس کرتے ہین ہتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پوجیہ اور مالک ہے برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہو کر شبری شو کہا سے برن دیوتا کا ابھیکھیک اسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر اُن کو دیئے اور استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے بلدیوجی نے وہان انیک پرکار کے دان دیئے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے پتامہ برھما جی کے پاس جا کر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہوئے تھے پرنتو اس کا کارن ہم کو معلوم نہین ہوا شمی کے برچھ مین گپت ہونے کے واسطے دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اُدین کیجئے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سنا دیجئے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی کے سراپ سے

بھی بھیت ہو کر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دُکھی ہوے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرشن ہو کر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سرب بھکشی اگن دیوتا ہوے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پور بک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کوبر دو پتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیشیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہمسون سے شوبھائمان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

سترا وتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کوبیر تیرتھ سے بلدیو جی بدریاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی پُسوتی کنیان نے جسکا نام سترا وتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو بہت برسون تک بہت نیم سے کرتی رہی راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھ کر بسشٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیساکہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنتو کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سوبھگی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اوگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا تپسیا کے دوارا دیوتاون کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے ہے سوبھگی ان پانچ بدری پھلون کو پکا ہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہو گیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پریکشا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس پُسوتی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنتو سارا اپندھن بھسم ہو گیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھ دیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی اودا سی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنتو پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوے اور اپنا مُکھ دکھا کر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اِس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سُکھ پوربک نواس کروگی ہے سندری یہ تیرا بدریاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اِسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دُربھکش دکال (قحط) برتمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بناکر رہنے لگے تو وہ تپسونی آرندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیوجی مہاراج پرگٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھکو بھکشا دو وہ سندری بولی کہ ہے مہا بھاگ اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بیر پھلون کو کھا دین شیوجی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سناتی رہین اتنے مین وہ دربھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سنانے والی آرندھتی کا وہ بڑا سمان بھیانک دربھکش کا ایک دن کے سمان بیت ہوا اور وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لیکر وہان آگئے شیوجی پرسن ہوکر آرندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیوجی نے اپنے سروپ سے درشن دیکر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے آرندھتی کا تپ وشیش ہوا آرندھتی نے بارہ برس تک پھل پکاتے اور تپ کرنے سے یہان بیت کردیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر آرندھتی سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو ہم سے بر مانگو تب آرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیوجی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدریاچن نام سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہوجاوے اور دیوتا اور رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیوجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھ کیا کہ آرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سادھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو وہ پھل پراپت ہوگا جو شیوجی مہاراج نے دیا ہے اور شری تیاگئے پر وہ اُن لوگون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتاوتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برساے اور انیک باجے بجاے سگندھت ہوا چلی اور وہ استری سرتاوتی اندر کے پاس جاکر سرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتاوتی بھردواج رشی کی کنیا تھی بلدیوجی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے کے پوچھنے پر کہ سرتاوتی کیونکر پیدا ہوئی تھی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُسکو اُنھون نے دونے مین رکھدیا تو اُسی سے اُس دونے مین سرتاوتی پتری پرگٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتاوتی رکھا تھا۔

اتی سری یام کرشن مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سو جگون اور پرمرام جی کے جگ کا حال جسمین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشیب رشی کا برتانت اور جگون کے نام برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سو جگ بہت دنون کی آگیا اور سارے کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو بہت دکشنا دی تھی گئو دان داس داسیون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام سو کرت ہوا جسکو سمنت اندر تیرتھ

کئے ہین بلدیوجی نے وہان بہت طرح کے دان دیئے اور وہان سے بلدیوجی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کرکے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت دان کرکے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کرکے بلدیوجی جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرستوک باسی جیودن کو دیوتاؤن سمیت انھون نے جیت کر جگ کی تیاری کی اس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا تر لوکی مین پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدا ہونے لگا بلدیوجی نے اس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان آدتیہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستودن پر راج اور بھاو پایا اس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ اندر برن ادک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھوبیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور سب تیرتھ اکٹھے ہوئے تھے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور دیول رشی نے یہان تپ کرکے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم درشی مین ایک سے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن وہ انکے اسرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچرج کرنے لگے کہ یہ اتنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کرکے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل اپنے آشرم مین لائے تو جیگیشب رشی کو آسرم مین بیٹھے ہوئے دیکھا پھر آسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اڑے اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے آسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچرج ہوا کہ پہلے آن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آسرم مین بیٹھا ہوا دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اچرج کرکے پتر لوک اور جم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پنڈریک اسومیدھ اور نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین انکو اور راجا لوگ ہرداد شاہ نام تاتان پرکار کے جگ کرکے اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودرون بسودن برہسپت جی کے استھان اور گئو لوک اور برہم جگ کرکے جو لوک پراپت ہوتا ہے وہان بھی آسکو دیکھا تو اچرج کرکے سدھ لوگون سے آسکا حال پوچھا انھون نے کہا کہ وہ مہا تپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اڑکر وہان جانا چاہا مگر گر پڑا وہان نہ جاسکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جاسکتے ہو وہ است دیول اپنے آسرم کو اترآئے تو جیگیشب کو آسرم مین موجود پایا آسکی بہت پرشنسا کرکے کہا کہ آپ ہم کو سیناسن دھرم کی بدھی بتادین جیگیشب نے اس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتائے آخیر مین اسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے انھو اگرہست تو موکش دھرم کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون لہا تما است اور دیول اور جیگیشب رشیون مین اوتم رشی ہین آن کے آسرم مین بلدیوجی نے اشنان کرکے بہت دان کیے ۔

اتی سری مہابھارتے مہابھاسہ شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرتھ عوان ادھیائے ۔

چودھوان ادھیاے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددہیچ رشی کے پتر سارسوت کا پیدا ہونا ددہیچ کی ہڈیون سے ششتر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہاکہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا اکال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا جنمیجے نے کہاکہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دیں بیشم پاین جی نے کہاکہ پہلے زمانہ مین جیتندری مہامنی ددہیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے بہکایا مگر رشی چلایمان نہوسکے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددہیچ سرستی کنارہ پر تپ کرتے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے تپر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددہیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج اُنکا گرا تھا وہ حال سناکر کہاکہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اسکو لیجیے ددہیچ رشی اُس پتر کو دیکھکر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بر دیا کہ تیرے بیرج اور پتر کے بعد اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پاوین تم برہماجی کے بر دینے سے اوتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (اتھات سرستی کا بیٹا) اور اس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہا دربھکش مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اور تم ناری مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہاکہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جب کہ ددہیچ رشی اپنے استھی ہم کو دیوین اور اُن کے ششتر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ددہیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بنا ہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُنکے لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھ یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برہماجی کے تیج سے بنائے ہوے ششترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوک سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہاکہ بیٹے تم یہان سے مت جاؤ تمھاری بھوک کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیاکہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شش ہو جاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو اور بھاشا تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ ایسا کرنے مین دھرم جاتا ہے بید ون کو پڑھ پورب پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بیٹھ کر بچارا کہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھوٹا ان انگون سمیت بید ون کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسیلیے سارسوت منی سے بدھ کے انوسار بید ون کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار رشیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بنا کر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوئے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے —

اتی سری ایم کرت مہابھارت شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب — چودھوان ادھیاے —

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان ٹھیی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ وان رشی سے بیاہ کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک بردھ اوستھا والی کنیان تھہری تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال بورے وار سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام نے تپ [illegible] من سے ایک پتری ٹھیی نام اُتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو گیا اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور بردھ ہو گئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنتو کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو سیرا ہت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ وان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات [illegible] بسو لیے ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہو گئے بید کے انوسار اگن مین ہون کرکے بواہ ہو گیا رات ہونے پر اُس کنیان نے ترن اوستھا پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھ بستو دھارن کیے سرنگ وان رشی کے پاس بہت آنند کر کے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمی کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوئے دیکھ کر بہت پرسن ہوئے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سرگ جاتی ہون اور اِچھا کرتی ہون جو کوئی شخص اس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہمچرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سرگ کو چلی گئی سرنگ رشی کو بہت دُکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ [illegible] کیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اس استھان پر اسنان کر کے [illegible] کرشن بھوم مین بانٹ کے [illegible] سے پاپ سے رہت ہو کر نکلے اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کرا کے سمنت پنچک کے دروازے پر نکل کر کرشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے —

اتی سری ایم کرت مہابھارت شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب — پندرھوان ادھیاے —

سولھوان ادھیاے

کورکشیتر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کرکے وہان کے رہنے والون رشیون سے کورکشیتر بھوم کی مہمان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برہما جی کی سناتن اُتر بیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اس کشیتر کو جوتا تھا اس کارن سے اسکا نام سنسار مین کورکشیتر پرسدھ ہوگیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنایئے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اس کارن اس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نش پاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دکھی ہو ہوکر اس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اسکے پاس جاکر پوچھتے اور اتر پاکر ہنستے ہوے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کرکے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کرکے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے بچایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اس پرتھی مین مرکر سرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہوجاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو سادھان پرش بغیر اہار کے برت کرکے یہان مرے یا جدھ مین مرکے سنمکھ مارا جاوے وہ یہان مرکر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہوکر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشیتر کو جوتا ہے اور برہما جی نے اندر کو آگیا دی اس سے دھرم کی بردھی کا سریشٹ اور کوئی استھان نہین ہوگا جو منش یہان اوتم تپسیا کرکے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین سہسر گنا ہوجاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے انکا سرگ مین نواس جب تک ہوگا جب تک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سریشٹ سرگ آدک راجاؤن نے جگ کرکے اتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برہما جی کی اُتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشیتر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجکت ہے یہان سا یودھ سنگرام مین مرے ہوے کشتری پوترا در ابناشی گتی کو پاوینگے برہما جی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برہما بشنو مہیشور جی ان تینون نے ان سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری مہابھارتے شلیہ پربہ حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کو رکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان بڑے بڑے اور آشرم سے سنجکت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آشرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گیوبار برہم چاری نے یہان تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما سانڈل رشی کی پتری سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہا گھور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہمیوان پربت کے پارشون مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرسن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرسن ہوئے اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت متر ابرن کے آشرم کو گئے وہان ار تھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتاون کی متر تا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھاؤن کو رشیون سے سنا سو یہ جمنا جی کی تیری جمنا جی کی مہان سنی وہان دیو رشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی لبستر دھارن کیے ہوئے وینا کنڈل ہاتھ مین لیے ہوئے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوئے کلہہ کرانے والے کبھی نام نہیان لیے ہوئے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے آنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بہت معلوم ہو وہ مجھے سنایئے دیو رشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پردن تیاگ گئے کورون کی بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سورسر کرن بھوری سردا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور اُنکے سواے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے اُنکی بڑی بڑی سینا گیارہ اکشونی مین کرپا چارج اسوتھاما اور کرت ورما ایک نارائنی تمہاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سورویر بھی بہت بیبت ہوکر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے سرد (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اس بہادری اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس سر مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اُسکو بیاس سرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونیوالا ہے جو آپ اپنے دونون سورویر شیشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو نارد جی کے بچن سنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور اُنسے کہا کہ آپ دوارکا مین ضرور آنا اور آپ اس پربت سے اترکر سرستی ندی کی جہان برنن کی کہ یہ سرشٹ ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت سُکھ کو لوگ کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوئے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلدی وہان جا پہونچے جہان کروکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا —

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہردے سے کورکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوئے تو بلدیو جی نے کہا کہ جدھ کے لیے کورکشیتر بھوم پوتر ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدھ کرین۔ تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارہ سے کورکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے انکے بیچ مین بلدیو جی شوبھایمان ہوئے۔ پہلے آپس مین بارتالاپ کا برا جدھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے اُس نش شریر کو دھکار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اوتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اٹھا کر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پرا برہ سے ایسے ایسے کٹھن اور دُربچن شترون کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پتر کے دکھ یاد کرکے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہا کہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے تو آسمان سے خاک و خون کی بارش ہوئی اور برے برے شگون ہوئے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اس مہاپاپی دُرآتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دُشٹ ہم سے جدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستنا پور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اِسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کرکے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لے کر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کرکے اور اُنکو اِس سمے سمرن کرکے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن۔ شلیہ۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کلہ کے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مارکر بے کھٹکے سوؤنگا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرشنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لے کر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوئے۔ ہے راجا! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچاکر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچاکر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک پرسپر گدا چلاتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج گرج گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکست ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونوں سوربیروں میں کون بششٹ پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم میں کم نہیں ہے - چھل کی راہ سے مارا جاویگا - بل سے بھیم سین نہیں جیت سکتا ہے - بھیم سین نے سبھا میں پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا - وہ بات اُسے یاد نہیں رہی درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے - جو نیائے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہیں جیتے گا - دیوتاؤں نے چھل سے راچھسوں کو بجے کیا تھا - دیکھو راجہ اندر نے برتراسر کو چھل سے مارا تھا - ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سُنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائیں ران کو ٹھوکا بھیم سین اِس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اُچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گرپڑا راجاؤں نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدوں سے پرشنسا کی - پھر تھوڑی دیر میں درجودھن سچیت ہوکر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اِس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گرپڑا - اُس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک میں پراپت ہوئے - پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونوں سوربیروں نے ایسا بھاری جُدھ کیا کہ تمام بدن دونوں کا خون میں تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونوں کا جُدھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرتے تھے کہ دونوں سوربیر پرسپر گدا جُدھ کرتے ہوئے بہت گھایل اور خون میں تر ہورہے ہیں اور پھر بھی جُدھ کیے جاتے ہیں - سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ راجہ جُدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہدیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جُدھ پر ڈالدیا جو کہ اجیت درجودھن نے ایسا ہی گدا دوسری بار بھیم سین کے مار تو راج درجودھن کریگا - بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہوں - میں آپ کے پرتاپ سے اِس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہیں چھوڑونگا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا لیکر بھیم سین پر پھر چلایا اُس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پرتھی پر گرپڑا اور منھ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا - ہے راجہ دھرتراشٹر! اُس راجاؤں کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈوں نے اونچے سروں سے سنکھ بجائے - اور جتنے راجہ اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا - درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول برسنے لگے - اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُننے گئے - دیوتاؤں نے اِس جُدھ کو دیکھ کر باجے بجائے - درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش سا ہوکر گرپڑا -

اِتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جُدھ - بھیم سین کا بجے پانا - اٹھارھواں ادھیاے

انیسواں ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو ہور دکھن دُشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اپنی گدا کے گرنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا - تب وہ گرد دہ بھرا ہوا کالی روپ تیز آنکھون والا سور بیر بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما ابھاگی - پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے گئو ہے گئو ہے کہتا تھا اور دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا - اُسکا پھل تونے آج پایا ہے - یہ کہکر درجودھن کے مکٹ کو بھیم سین نے پاون سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پاؤن سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا - اور دروپدی سے بارمبار ہے گئو - ہے گئو کہتا تھا - زہر کھلانا - لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا - راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سور بیرون کو نامرد کہنا تجھ کو یاد ہے! - اُن سب باتون کو اب تو یاد کر - اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے - اور مین نے جو پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑدون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھاکر کہتا تھا کہ میری اِس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا - ہے نیچ درجودھن مہاپاپی! رانی دروپدی اِس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے! - ارے اندھے کے بیٹے! نیچ مہاپاپی دُشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا - راجہ دھرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا - پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے - آج تو نے سب کا پھل پایا - اور وہ دوساسن دُشٹ مہاپاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ براٹ کامی جو دروپدی کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے - اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے - ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سُناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا - اُس وقت راجہ جدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھرات! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مکٹ کو پاؤن سے ہلاتے ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتے ہو! - یہ بڑے ذلت کی بات ہے - ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے - کیا ہوا اِسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دشمن بنالیا - اب اِسکی بے عزتی مت کرو - بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اُتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے - گیارہ اکشونی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کردیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے - آج وہ سر تم اپنے پاؤن سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشونی دل مارا گیا ہے - بڑا افسوس کرنا چاہیے - ہے بھائی! تم دھرماتما ہوکر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکار ہے - یہ کہکر راجہ کو نمل سو بھاؤ دھرم کی مورت سر نیچا کیے وہان راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا - اور درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے - تیرے اشبھ اور بھلے برے کا موقع وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمہارے مارنے کی فکر مین ہوگئے - تمہارے اپرادھ سے لاکھون سور بیر مارے گئے - تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور درونا چاریج اور کرن شلیہ جیسے [illegible]

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دکھ تو نہین دیکھیگا - زندگی میری بگڑگئی کہ اپنے بھائی - بھتیجون - پترون - پوترون - ناتان ماتان - سیوک - سوامی - گرو - سب کو مارکر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھونگا - تم کو تو سرگ ملگیا - مجھے راج نہین ملا - گھورنرک ملا - جب نرواس مین جاؤنگا تب ہی جیٹون - پوتون کی استریان سر پیٹ کر مجھ کو نندا کرکے دیکھین گی - ہے راجن ! جب یدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا -

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے ! بڑے مہاتما دھرماتما - سادھوون مین بلوان بلدیو جی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پاؤن سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا ؟ - سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیو جی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہو کر اپنی بھجا اونچی کرکے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم ! تجھ کو دھکار ہے ! دھکار ہے !! دھکار ہے !!! جو تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا ! - تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے - شاستر جاننے والے پرش گدا جدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے - یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہو گئے - اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارون گا - ایسا کرودھ بلدیو جی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیو جی کو پکڑ لیا - باوجودیکہ بلدیو جی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیو جی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیو جی خاموش ہو کر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج ! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے - اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا - اس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیو جی کو سنائے - اور پھر سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہے مہاتما ! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے - اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش - یہ پانچون پانڈو ہماری پھوپھی کے بیٹے ہین - اُن کا شتروون نے اناد بہت سا کیا تھا - اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے - بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا - اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا - اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کرکے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کرکے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈون کو برابر دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج برتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے - اِس کارن سے بھیم سین کو دوش نہین ہے - آپ کرودھ نہ کرین - پانڈون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین - پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈون کے نانا ایک ہین - دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی - پانڈون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے - آپ پانڈون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیو جی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا - بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین پرسدھ ہوگا - راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا - یہ کہکر بلدیو جی تو رتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے - آپنے تمھارے سامنے درجودھن کے سر کو پاؤن لگایا؟ - راجہ جدھشٹر نے کہا پربھو! - مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پاؤن درجودھن کے سر سے لگا دیگا - اور مین اِس کل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے - پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دکھ برتمان ہو رہا ہے مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا - پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑکر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سرشٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو - اِس دشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے اُنکا پھل آج پا لیا ہے - اب کنٹھور بچن کہنے والا اور چھل سے جوا کھیلنے والا دشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے - اور سکنی وکرن جنکی صلاح سے اِس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے - تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) مین نے یہ راج پایا ہے - یہ اِنہاشی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے - اور بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین ادش ہی بھسم ہو جاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچائے آپ کو بارم بار نمسکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا انھون نے اٹھاکر آشیرواد دی

اتی سری ماہ کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب جدھشٹر بکھاد - بلدیو جی گمن بھیم سین بچے برنن انیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہو چکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استت کی اور بارم بار یہ کہا کہ اپنے سوبھرے بجرنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اِس بھارتی سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہارتھی شکنی آدک سوربیرون کو جیتا ہے - جس دشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی درپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مارکر اپنے چرن آن کے سر پر رکھے - سوا تمھارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرے - سوا تمھارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے - اِس مہاپاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس کا بنوباس دیا تھا - آج آن سب کو کرمون کا پھل پا لیا - پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن! اب یہ اپنے ویرون کو جیتا اِس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے - یہ دشٹ اپنے بھائی بندھو اور سمبندھیون سمیت مارا گیا - یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر وہ درجودھن جو کنٹھور بچن سب کے سن رہا تھا -

کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھی پر لوٹتے ہوئے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر
ٹوٹا ہوا اپنے نین کو اونچا کر کے لمبی سانس لیتا ہے بھون کو ٹیڑھی کر کے مہاکرودھ مین اشکست ہو کر باسدیو جی سے
کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اِس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا جدّھ مین بھیم سین
کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تو نے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ۔ اَستّ جدّھ سے ہزارون راجاؤن
کو مروا کر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بیرتا اپایون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرتدن
تو نے سوربیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مروایا۔ اسوتھامان نام
کے ہاتھی کو مار کر درونا چاریہ جی کو استر رہت کر کے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹدیمن
کے ہاتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تو نے اُسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی
تپشیا کر کے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اُسکو تو نے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تو نے ہی
اُس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما
بھوری سروا تیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے
پتر اسوسین کے دکھ سے تو نے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہارتھی
کو جدّھ مین تو نے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن اور مجھ سے دستّ بستّ جدّھ کرتا تو تیری
جے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر اسٹ بسو دیوت بھیشم جی اور آچاری سے پراکرمی تپشیا وان اور سورج پتر کرن سا جودھا
اور مین بجر شریر والا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے انیاے اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے
گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سوربیرون نے پراجے
پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا متری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دشٹ!
تو نے کرن اور شکنی کی صلاح سے بیر سے ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تو نے پانڈون
کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی
سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن راجہ جدھشٹر
سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اُسی سمے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اُس انیت
کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو اُن کو نامرد کہنے لگا۔ تو نے ابھمنیون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا
ہے مہاپاپی! کٹھور چت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تو نے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب
سوربیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تو نے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سنا ہے؟ بڑون کا
ستسنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور اہنکار سے تو بھرا ہوا ہے۔ اُسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ!
درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون
کے مستک پر نیت ہوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اُسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے
سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اچیت جی! مین تو ضرور بھائی اور مترون سمیت سرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہو کر
اپنی اوستھا پوری کرو گے۔ ان باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

دیوتاؤن نے کی اور سگندہت (عطرفشان) ہوا چلنے لگی۔ اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرموں کو گان کیا۔ درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈون کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ سے ہوگئے۔ اور بہت سے راجا لوگ جو اس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سنکر رنجیدہ ہوے۔ تب سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور راجاؤن کو دکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی درونا چارج کرن۔ اور بھورسے مہرداسے سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا۔ راجہ اندر بھی بھیشم جی اور درونا چارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ مین نے تمہاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروا دیا۔ یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے۔ دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے۔ اسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا۔ بھیم سین سے نہ مارتا تو راج جدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اس بات کا کچھ بچار ست کرو۔ دیوتاؤن اور ست پرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مارکر یہ مارگ چلایا ہے۔ شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہو سکے تو چھل سے مارنا کہا ہے۔ شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے۔ یہ بچار کر کہ بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے۔ جتنے راجا اور سوربیر تمہارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچا دینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے۔ اب سانجھ کال کے سبب تمہارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے۔ ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین ان سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے۔ اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمباد۔ بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو۔ اسی وقت سب وہان گئے۔ پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ نوکر چاکر شوک مین بیاکل تن بستر دھارن کیے ہوے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے اور بہت سے رتن من جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس۔ چاندی سونے کے برتن بہت سا مال واسباب راجہ جدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اسی طرح دوساسن۔ کرن۔ بکرن آدک۔ درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اس سے زیادہ سورج کرن اور راجہ بالہیک کے ڈیرہ سے ملا۔ اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

دھن اور طلائی و نقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل و جواہرات شال دوشالے - فرش فروش - گھوڑے - ہاتھی بہت کچھ دھن ہاتھ آیا - سری کرشن جی نے اپنے ڈیرون پر جاکر ارجن سے کہا کہ ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو - اور مین بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہون - اُس وقت ارجن کی دب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی - ہے راجن ! درونا چارج جی اور کرن کے دب استرون سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے دیکھتے جل گیا - جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا - ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج ! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا اتنا رتھ کیون آپ ہی آپ بھسم ہوگیا ؟ - سری کرشن جی نے کہا کہ ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استرون سے تمھارا ہوا پہلے ہی بھسم ہو چکا تھا - پرنتو میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منترون سنجگت استرون کا پربھاؤ پرگٹ نہین ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استرون کے پربھاو سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑون کو اُترنے سے پہلے مین نے اسی لیے جدا کردیا تھا مند مسکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج آپ نے پراربدھ سے سب شترون کو بجے کیا اور پانچون بھائی کشل پوربک آنند سے ہین - اب جو کرم آگے کرنے چاہئین وہ آنند سے کرو - پہلے مدھوپرک نویدن کرو اپلوی استھان مین تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن ! یہ ارجن تمھارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتون سے اسکی حفاظت کیجیو - وہ بچن مین نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام مین ارجن نے جا بجا مد کر کے سب شترون کو بجے کیا - جیدرتھ کے سنگرام مین اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے مین کئی بھاری آفتین آئین - مین نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی - اب آنند سے بھائیون سمیت آپ راج کرین دھرمراج راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان ! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج - کرن - سری کھیے دب استر دھارن کرنے والے شترون پر بجے پائی - ارجن بنا آپکی سہائے کے اُن شترون کو بجے نہین کرسکتا تھا آپ نے سچے سے اُسکی رکشا کر کے بڑے دشمنون کو جیتا - اور گپت اپتون (پوشیدہ آفتون) سے آپ نے ہماری رکشا کی - ہے پربھو اپلوی استھان مین مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہین اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہین اُسی طرف بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہم کو منگل کے نمت ڈیرون سے باہر نواس کرنا چاہیے - یہ سنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیرون سے باہر نکل آئے - اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیرون مین بسرام کیا - ہے راجہ جنمیجے ! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈون کو ڈیرون مین اس کارن نہین سونے دیا کہ اشو تھامان رات کو سوتے ہوئے سب کو مار جاویگا - پانڈون کی رکشا کے لیے اُنھون نے ایسا کیا - راجہ جدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا - اسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو چھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈون کو بھسم نہ کردے - اسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کردین - دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیترون کا تیج سہ سکے - ہے گوبند جی ! مجھے رانی گاندھاری کی تپسیا اور بردان سے بہت سوچ ہوتا ہے

اور مین ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے۔ ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجکت گاندھاری اپنے پتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے۔ وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک بھسم کرسکتی ہے۔ آپ جا کر اسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین۔ سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اسی پر سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے۔ اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی ساتھ بیٹھے ہوے شوک مین اتینت دکھی ہو رہے ہین کوٹی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر ان کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت رو دیے۔ دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین ان کے آگے ہوا۔ پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینون کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہین۔ اور دنیا سب کے کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے چت کے سمان پانڈون سے جو کل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے۔ دھرم گیا نا بدھشٹر نے ادپڑنگیا کرکے جہان کبھی کی۔ بن باس کے کلیش بہت سے اٹھائے۔ چھل کے جوے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے سیاتر ہوا ہو کر انہون نے تھوں کی طرح ہو گئے۔ مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نرا سنجکت پانچ گانون ان کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پترون کو نشیدھ نہین کیا۔ یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا۔ بھیشم پتامہ۔ کرپاچاریج۔ درونا چاریج۔ سوم دت اور بدھی مان بدر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اوپاے کیے پرنتو آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا۔ ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے۔ جیسے آپ کو ہو گیا۔ آپ پانڈون کو دوش نہ لگا دین یہ سب کرنی آپ کی تھی۔ پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے۔ آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگا وین جیسی پریت دھرم راج کو آپ کے چرنون مین تھی آپ بھی اسے جانتے ہین۔ آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہے۔ لاج اور شرم سے بدھشٹر آپ کے پاس نہین آتا ہے۔ اسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سنکر وہان آگئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمہارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے۔ تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے۔ پرنتو تمہارے پت اور پترون نے تمہارا کہنا نہ مانا۔ آپ نے کہا تھا کہ جہان دھرم ہے اسی جگہ جے ہے۔ وہی تمہارا بچن ہوا۔ ہے کلیان روپ! اب اپنے ارادے مین سمجھ کر بہت شوک مت کرو! پانڈون کے ناش کے لیے تمہاری بدھی کبھی نہ ہووے۔ ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجکت نیترون سے اور اپنے تپ سے جسے چاہین سمیت ساری پرتھی کو بھسم کرسکتی ہو۔ گاندھاری یا سری کرشن جی کی بات سنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشو جی! جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہے۔ پرنتو چت کے اناتھ ہونے سے دکھون سے میری بدھی چلائمان ہو رہی ہے۔ ہے جناردن جی! اب میری بدھی آپ کے بچنون کو سنکر استھر ہوئی۔ پانڈون کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو۔ یہ کہکر وہ رانی مہا دکھ سے رونے لگی۔ تب کیشو جی رانی کو بہت سمجھایا۔ اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اسکو دھیرج دیا۔ اسو تھاما کا پاپ مین چت جا کر

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشو جی کا بچن سنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشا کرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اتنو سوا ے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین۔ ہے راجہ جنمے جے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاون کو مار ڈالون۔ پرگٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑا تے ہوے آگئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے۔ باسدیوجی ساکشات دیش کا روپ مہا پراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان لبس اور کرن۔ شکنی کی صلاح سے باسدیوجی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیوجی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو نش جان کر اُن سے دویش بھاو رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُنکو سب بارتا سنا کر ساودھان ہوے۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے شلیہ پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھاگی درجودھن کا کیا حال ہوا؟۔ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری آسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان کرپاچارج اور کرت برما رات کو

اُسکی تلاش کرتے ہوئے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھکر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر بہت روئے اسوتھامان نے کہاکہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس ترلوک مین لکشمن کا روپ ناشمان ہے گیارہ کشونی سینا آپ کے ساتھ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اس گتی کو پراپت ہوئے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے کہ ہزارون مرنک شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر سارا برتانت کہاکہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑدی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرایا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی روکر اُن تینون مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہاکہ ہے متر مین نے کشتری کرم کرکے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدھ کیا اور میرا مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شبھ گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاو کو اچھی طرح جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدیو اچھے اچھے کرم کیے مین اب بھی اُتم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنیگا تو سری کرشن جی کے دیکھتے ہوئے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کرکے میرے پتا درونا چارج جی اور تم کو مارا ہے مین بھی اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چارج سے کہاکہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لادین - کرپا چارج جی تلاش کرکے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سیناپت ہونے کا تلک اسوتھامان کے کردیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہاکہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنت اِن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین - راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کرکے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مارکر یہ گت پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے اُس پرم جگیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہوگئی - آپ پانڈون کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو ان پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا - ہے مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دیناکہ میرا شوک نہ کرین - چارواک راکھس میرا بدلا پانڈون سے لے گا - یا تم سے ہوسکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپاچارج - کرت برما تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون مہارتھیون نے آپس مین کہاکہ دیکھو راجہ درجودھن نے کیسی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا اسوتھامان نے کہاکہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھاکہ پانڈون سے جدھ مت کر

پرنت اُسکی سمجھ مین نہین آیا۔ بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا۔ جو ہونی ہوتی ہے وہ ہوکر رہتی ہے۔ بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا۔ بلدیوجی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا جدھ اور استر بدیا سکھائی تھی۔ یہ دونون شاگرد اُن کے ہین۔ آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ کشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے۔ جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے۔ ہے کرپاچارج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے۔ مین اپنے پتا درونا چارج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا۔

(ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گداپرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی۔ جو منش اِس کتھا کو سنین سنادینگے یا پڑھین پڑھادینگے وہ اِس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین شبھ گت پاوینگے۔)

اتی سری ایم کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب۔ درجودھن استھامان سمباد۔ بائیسواں ادھیائے۔

شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب سماپت ہوا

اوم

سری امرکرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیادرپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ء

پہلا ادھیاے
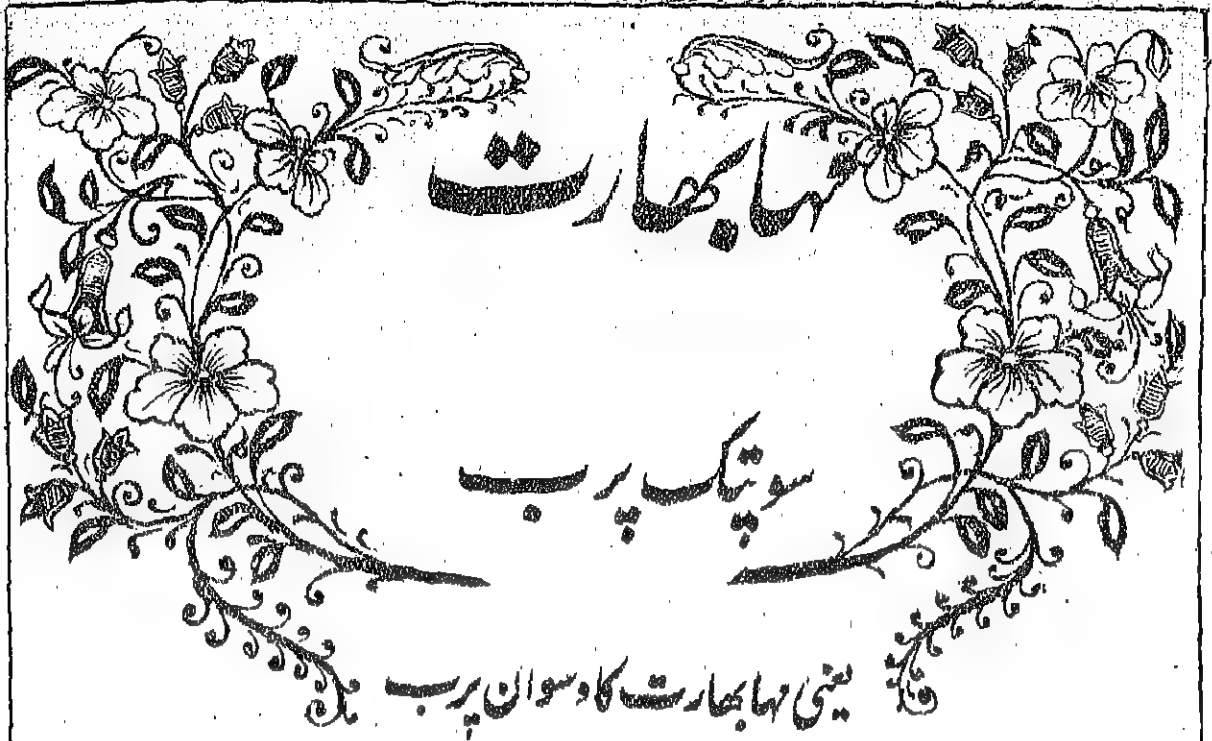
اسوتھاما ن کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نارائن اور نرون مین اوتم نرادر سرستی کو نمسکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتے ہین۔
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھاما ن۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہوکر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سوپتر پانڈون نے مار ڈالے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھاما ن نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچارنے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کرکے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینون نے جنکا شریر شسترون سے گھایل ہو رہا زخمون کو صاف کرکے اشنان کیا اور تینون سندھیا کرکے ایک جگہ بیٹھ گئے - اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے - مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہین آئی - اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوے (زاغ) بسیرا لیے رہے ہین - رات کے شکاری اُلو جنکے پنگل برن یعنے زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور پیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوے آئے - اُنھون نے کوون کے سر چونچ اور پنجون سے کاٹے اور بہت خوش ہوے - اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلو نے مجھ کو اچھا سبق دیا - جس طرح اِسنے اپنے دشمنون کو نیند مین مارا ہے مین بھی ایسا ہی کرون - بڑون نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر - اور جُدا جُدا ہو جانے - بھوجن کرنے - راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل مین ارادہ کر لیا کہ مین اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈون سے اسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلو نے مجھے اُپدیش کیا ہے - اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہان جاکر سب کو مار ڈالون - یہ بات جی مین ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکٹ کو پانون سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو - ارجن نے بھیشم جی کو چھل کرکے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہین - جس طرح تم بتلاؤ دشمنون سے بدلا لون - کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجگت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈون سے جُدّھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈون سے بیر کرنا ہم کو اُچت نہین ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پانون سے ٹھکرایا اسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے مین اگن لگی ہوئی ہے مین اُن چھلون کا بدلا لینا چاہتا ہون -

اِتی سری مہا بھارتے سوپتک پربے - اسوتھامان کا سوتے ہوے شوربیرون کو مارنے کا ارادہ کرنا - پہلا ادھیاے -

دوسرا ادھیاے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُس کا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا مین نے سُنا - یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ مین سارا سنسار بندھا ہوا ہے - پرالبدھ مکھ ہے - پرنتو اُدیوگ بھی کرنا اُچت ہے - کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہین ہین اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہین - دونون موافق ہون تو کام بنتا ہے - اِس سمے میری بدھ سوچ مین آشکت ہو رہی ہے - میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہین وہ کرنا چاہیے - اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماماں اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہین اور دوسرے کی عقل کی کم ذہنی کرتے کرتے ہین - مجھے اپنے باپ کے شوک مین یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنو کو

مارون - جیسا چھل اُنھون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے - مین اُتم برہمن کل مین پیدا ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا - اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے - نہین تو سبھا مین کیا مُنھہ دکھاؤنگا - میرا ارادہ ہے کہ ابھی جا کر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون - یہ بات سُنکر کرپاچارج جی کہنے لگے کہ اب تمھاری بدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مصمم (دڑھ) ہو گئی ہے - راجہ اندر بھی تم کو نہین روک سکتے ہین - پرنتو مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو - بہت تھکے ہوے ہین - پرات کال ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے - جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تینون مہارتھی اُن بیخبر دشمنون پر جا کر ٹوٹ پڑینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے - اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے تو ہم اُن کو اپنے دیب استرون سے بچے کر سکتے ہین - رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے - اسوتھامان نے کہا کہ روگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے - مجھے اپنے پتا کے مارے جانے کا اتینت شوک ہے - میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے - جب تک مین شترون کو نہین مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا - رن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا ناش کر کے پھر آپ سے ملونگا - کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پرش شاستر کے انکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا نہین کرتے ہین - جو منش سوتا ہو وہ یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار مین بڑا اپجش ہوتا ہے - جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوے بال ہو - ہوش جاتے رہے ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو - ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے - جو اس رات کے سمے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو مار یگا وہ گھور نرک مین پڑیگا - اسوتھامان نے لال لال نیتر کر کے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہونے کا یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا - کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے ہو لیے - اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدھشٹر کے آدمی سوتے تھے - سری کرشن جی انترجامی نے اسوتھامان کے ہرودے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان اُجیارا بدن سورج کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے - کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے - ناگون کا جنیو اور سرپون کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے - اسوتھامان نے اپنے تیرون کی برکھا اُسپر کی - اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا - ہزارون تیر جو اسوتھامان نے چلائے - وہ سب کو نگل گیا پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی - پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے - پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے - اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی - کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا بھی نہ مانا - گئو - برہمن - ماتا - پتا - راجا - استری - متر - گرو - نربل (جس کے اوسان ٹھکانے نہون) سوتے ہوا

سے بھیت اور متواسلے آدمیون کو شاسترون مین مارنا ٹرا ادوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون - شستر
بردہ ہو کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج
کا پتر کبھی کام مین منھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو ڈنڈ کی مانند ہے - اب مین
مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اِس گھور دیو ڈنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہوئے
دیوون کے دیو مہادیو گریش ترشول دھاری ہین اُنہی کی شرن مین آتا ہون - اُس کے بہت سے گن نانان پرکار
کے برن اور شستر دھاری رودھر مجّا کے پان کرنیوالے انیک بار کھا شیو جی کی استت کرتے ہوئے اسوتھامان
کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا
اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوئے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج ! مین اَگر. اگنی مین آپ مین
ہونے والے اِس شریر کو اگنی مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور
سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوہی کار کیجیے جو شتر دمجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کر دون - پھر وہان ایک
بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس
ودنچے ہاتھ اُٹھائے ہوئے چیشٹا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی
سے جس پرکار سرلتا - ستیتا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھگتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون
اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگٹ
کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دمن اور پانچال دیشی منشون کے جتد مین بچے
کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکے گا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوئے ہین - ان کا جیون نہین
رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اسکو اُتم کھڑگ
دیا - اور کہا کہ اسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اِتی سری رام کرت مہابھارت سوپتک پرب شیو جی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوئے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجاسنا اگنی روپ ہو گئے - اور
ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہوگیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت
(پوشیدہ) ہو کر بہت سے گن اور راچھس ہو - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے کہا کہ آپ
باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرون مین پہنچ
اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے دھرشٹ دومن
کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کرکے پلنگ ندر کا ریسو گیا تھا اُسکا زرباقی ڈیرہ طرح طرح کے گلہ ستون اور اسی

سامان سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پاؤن دبا رہے تھے - دھرشٹ دومن کو
دیکھکر کرودھ سے ٹھوکر مارکر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگکر اسوتھامان کو پہچانا
اور کہا کہ او نامرد بیاران جنگ سے بھاگکر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوئے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان
نے کہا کہ تو نے ہمارے پتا اچارج جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے
بال پکڑکر پرتھی پر رگڑا اور وہ بیچارہ بھیبھیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دباکر پکارتے
ہوئے روتے ہوئے - چلاتے ہوئے کو پشو کے سمان نیچے دباکر مارنا شروع کیا اور ناخنن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا -
دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچارج کے پتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمہارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا
تو پوتر لوک کو پاؤنگا - اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوئے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کل کلنکی گرو کے مارنے والے
کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے
ہین اسلیئے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل
کرکے بُری طرح سے مارڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی
بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مارکر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین
گیا - سب استریان بھیبھیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مارڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر
مرا ہوا دیکھکر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا ہے - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راکھس
تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے
گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مارڈالا - پھر سوتے ہوئے اُتموجس کو بھی اسی طرح مارڈالا یودھامنیو
نے اُتموجس کو راکھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھکر جلدی سے گدا اُٹھاکر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان
اُس سے کچھ اُمان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مارڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوئے مہارتھیون کی طرف
جاکر پانچالی دیشی لوگون کو کچھ اُمان کرکے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح کل نام سینا کے تھکے
ہوئے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مارڈالا - اور پھر پر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان
کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے
کو دیکھکر خوف زدہ ہوئے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راکھس سمجھکر اپنی آنکھین بند کرلین - اُس گھور
اسوتھامان نے ڈیرون مین جاکر سوتے ہوئے شوربیرون کو مارڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل
سے سینا کے لوگ جاگکر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پربھدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے
اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کرکے کرودھ سنجگت رتھ سے
اُترکر شیگھر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھاکر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کرڈالے پرتبند پسر جدھشٹر سرت سوم پسر بھیم
سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُن نردئی اسوتھامان نے پرتبند کو مارا اور پھر سرت سوم
سے جدھ کرکے اُسکو بھی مارڈالا - پھر شتانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا
پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مارڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے باڻون سے

اسوتھامان کو بیاکل کر دیا۔ اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے
پانچون پُتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن
کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون
مین رہنے دین تو پانڈو بھی مارے جاوین۔ پرنت وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا۔
پانچون پُتر دروپدی کے مارکر سکھنڈی سے جدھ کر کے اُسکو پربھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو
مارا۔ اور راجہ دروپد کے پُتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو جو سنمکھ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔
ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والے
کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ
کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان
اور وہی کنیا ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین
ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینہ کو کسی
کسی کے پیرون کو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہوکر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان
نے رتھ پر سوار ہوکر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے
مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لیکر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف
بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مارکر اُسنے
رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کھٹکے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور سمون کے نیچے
آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کراشٹ کرنی کو دیکھ کر راکھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے
تھے بڑے پرسن چت ہوے۔ راکھس اور پشاچ منشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکی
شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن دھول مین لپت شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی
طرف انگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راکھس اور
پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان
اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہوگیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا
ہزارون آدمی بے بیبت ہوکر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پریورن ہوگیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے
بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اس رولے مین گر کر مر گئے۔ اندھکار کی
سے گھبرائے ہوے بے بیبت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون
باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون مین تین طرف
آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑگ لیکر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بے بیبت لوگ ہاتھ
جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھور شبد
سنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہوگیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان۔

کرت برما اور کرپاچارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی - پھر ڈیرہ دن سے نکلکر اپنا پراکرم سوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے پرسن ہوکر بیان کیا - اور کرت برما اور کرپاچارج نے اپنی اپنی سوربیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی - راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے پُتر کی بجے ہوتی؟ - سنجے نے کہا کہ پانڈون کے ڈر سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا - سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا - پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر اُن دونون مہارتھیون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا - یعنی مبارک ہو مبارک ہو - مین پانچون پانڈون کے سرکاٹ لایا - اور مین نے دروپدی کے پانچون پُتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے - سب شوربیرون کو مارڈالا - اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیے - جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شبھون ہرنا - تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپاچارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپاچارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پُتر ران ٹوٹا ہوا اچیت پڑا تھا اور خون مُنھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا - بھیڑیئے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے - اُسکی یہ حالت دیکھکر یہ تینون شوربیر بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سُکھ کو یاد کرکے بہت روئے - اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا یہ حال ہو رہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سُکھ بھوگے تم گیارہ کشونی دل کے مالک ہوکر اس دشا مین پڑے ہو ہے راجن مین پانچون پانڈون کے سرکاٹ لایا ہون اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی - پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون - یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدہ صبح نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر یہ نہین ہے - اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا - ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا - یہ سر دروپدی کے پانچون پُترون کے ہین ہاے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مارکر ہمارے نبش کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے - پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے
پِتا اور جیدرتھ - شَل آدک سے کشل منگل پوچھنا - اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون
پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین - اور تمہارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی
باقی ہین - تمہارے گدا اُچّت مد مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پُتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن
کو جس نے ہمارے پِتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جا کر مارڈالا
ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے - اب تمہارا اور ہمارا سُرگ
مین ملنا ہوگا - پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پُتر دروپدی کے مارے جانے کے
غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا - درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکھ شوک مین اُسکے پران نکلینگے
وہی ہوا - سنجے سے اپنے پُتر کا مرنا سُنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا -

اتی سری امرکرت مہابھارتے سوپتک پرب - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اسکا مرنا - ۴ - ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پُترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سُنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرمراج
جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے - مہا پاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما
نے آن کر ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پُتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک
سب شور بیرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیانک رودھر (خون) گرایا - ڈیرون مین
آگ لگا دی - گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے - اپنے پُترون کا مرن سُنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہو کر پرتھی پر گرنے لگا
ارجن سہدیو نے اسکو سنبھال لیا اور سارے سے سمجھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہو کر یہ کیا آفت
آگئی؟ - اس وقت کا شوک برنن نہین ہو سکتا ہے - اُس سارتھی نے دروپدی کے پُترون کا سنگرام اور
سکھنڈی آدک شور بیرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا - پھر یہ کہا کہ سوا اسے میرے
اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا - راجہ جدھشٹر بلاپ کر کے نکل سے کہنے لگے کہ تم نند بھاگ دروپدی کے
پاس جا کر اُسے یہان لے آؤ - وہ اپنے پِتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی - اور آپ اُس
سنگرام بھوم مین گیا - جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پُترون کو سکھنڈی آدک
سور بیرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا - رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی - اور سری کرشن جی
اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مار وگے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے
پران اِسی جگہ چھوڑ دونگی - اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی - دھرم راج نے کہا کہ ہے سوبھگی! تمہارے

پُتر اور پتا بھراتا کشتری دھرم سے جدھ مین مرے ہین اُن کو سُرگ لوک مین پہونچا جانو۔ اب اسوتھامان نہین معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا ؟ ۔ درو پدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک من ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اوتپن ہوا وہ من لے آؤ۔ تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس من کی ایسی روشنی رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ من ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ من ہو وہان بھوت پلید راچھس کچھ نہین کرسکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے۔ بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی بناکر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ بھیم سین تمہارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے۔ اسوتھامان کے پاس برہم استر ہے بھیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بناکر مجھ سے کہنے لگا کہ تمہارے سب شستر ون کو مین نے دیکھا۔ ایک شستر انمین سے مجھکو دو۔ مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے ہو وہ لے لو۔ اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجکو دے دو۔ مین نے کہا کہ اسکو اُٹھا لو۔ اسوتھامان نے دونون ہاتھون سے بہت زور کیا۔ چکر اُس سے نہ اُٹھا۔ مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو ؟ ۔ یہ چکر مجھ سے کسی میرے بھائی اور پتر نے کبھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی منش پیارا نہین ہے اُس نے بھی اِسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی نے بھی اِسکو نہین مانگا تم کیا کروگے سَت سَت کہو ؟ ۔ تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جدھ کرونگا اسلیے چکر مانگتا ہون ۔ مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے ۔ پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان کے آچرن سے پرسن نہین تھے اُنھون نے پتر سمجھکر اُسکو برہم استر دیا۔ پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ کیا تھا اور دب استر بھی پائے تھے ۔ بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے ۔ یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا سورن مئی اتی اوتم رتھ جس مین سیب بیگو لیب بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوے تھے جسکی اونچی دھجا مین گرڑ جی براجمان ہوگئے تھے سماج سمانج استر شستر ون سے النکرت کیا ہوا منگاکر ارجن کو بٹھایا ۔ اور ارجن بھیم سین کی سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے ۔ آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان ۔ کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رات کا حال سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا ۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا ۔ اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن کر رہا تھا ۔ بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے ہین ۔ کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پترون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سمان پر جلت ہوکر اُسکے اوپر دوڑا ۔ جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب جان لیا کہ اب موت آگئی ۔ اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منترون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑ کر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - اور تھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی دکھائی پڑی اور جلنے جیوجنت آس پاس تھے وہ سب بھسم ہو گئے - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اس پاپی نردئی اسوتھامان کے ہردے کی بات کو بچا کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو وہی استر جو درونا چارج جی نے تم کو تبلایا ہے اسکا یہ سمان ہے - جلدی چھوڑ دو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سنکر ارجن نے رتھ سے اتر کر شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر کی شانت ہوجاوے اور وہ دونون استر پرس پر سب کے دیکھتے ہوے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہوگیا - اتنے ہی مین نارد من اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شورویر یہ استر تم کو چھوڑنے اچت نہین تھے سنسار کو ناش کروگے ؟ - تمس کے اوپر یہ استر چھوڑ نے کس نے بتلائے ہین ؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہا کہ اسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹانا نہین تبایا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکھشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہو گئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان شستردن کو شانت کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اس استر کو اس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہو جانے سے اسوتھامان نے بہت سے جتن کیے - پرنت وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے ڈر سے اپنے پران بچانے کو اس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی ! ارجن نے تیرے استر کے شانت کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا ؟ - اور جو ارجن برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت برا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیوجنت اسکے پرکاش سے ترنت ہی مرجاتے ہین - یا تو اپنے استر کو لوٹا لے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے - اسوتھامان نے کہا کہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے بیچ مین ملے ہین الگ ہے اور میرے سیس مین اتپن ہوا ہے اسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے نڈر ہوجاوے - یہ من مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈو کے گربھ کو گرا دیگی - مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اس استر کو روک کر ان کے گربھ پر گراتا ہون نشپھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اترا پر جو ابھمنون سے گربھ دتی تھی اس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سمے مین راجہ براٹ نے اپنی پتری اترا کو ابھمنون سے بیاہا - جو ارجن کا پتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اُسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اُتّرا کے کوروں کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پریکھِت اِسی کارن سے پرسدھ ہوگا - وہ بچن اوش ہو ویگا - اور پریکھِت پانڈون کا بنس چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پریکھِت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نش پھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا بھی جی کر بڑی اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان! سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارمبار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا - وے تین ہزار برس تک اِس پرتھی پر نرجن بنون مین بری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہیگا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ! تیرا نواس منشون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہوگا - ہے پاپ آتما! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سورمان پریکھِت بڑی اوستھا اور برہمچرت کو پاکر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا ہے دربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوے پریکھِت نام راجا ہوگا - مین اِس استر کی اگن سے بھسم ہوے کو اپنے تیج سے جِلاؤنگا - ہے نیچ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اِتی سری رام کرت مہابھارت سَوپتِک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیم سین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے - پانڈون کے بیج ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان! تو نے ہمارا اناد رکرکے یہ بڑے کاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سرشٹھ بچن تیرے ڈنڈ دینے کے لیے کہا ہے نِش سندیہہ تیری وہی دردشا ہوگی - تو کشتری دھرم مین نیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اِس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہہ سے بیاکل ہورہا ہے - اُس اداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھدیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ من مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیورشی نارد کو آگے کرکے وہ منی جو اسوتھامان کے شریر مین اُتپن ہوا تھا لے کر وہان آئے جہان پُتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی - اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے - پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دِبّت مِن
دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا مِن ہے جو تیرے پُترون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا -
سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے - تم شوک کو چھوڑکر اُٹھو - اور کشتری دھرم کو سمرن کرو -
اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین
ہے اُس بچن کو یاد کرو - راجہ درجودھن مارا گیا - مین نے اُس ران کٹے ہوے دوساسن کے رودھر (خون)
کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا - ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین - اسوتھامان پراجت
ہوکر براہمن جنس سے چھوٹا - اور تیت ہوکر بڑی ورگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے
پرتھی پر گر پڑے - دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا - گرو کا پُتر میرا گرو ہے - ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر
آپ اِس مِن کو اپنے سر پر باندھین - یہ سمجھکر کہ گرو پُتر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے - اور دروپدی کا بچن ہے -
راجہ جدھشٹر نے اُس مِن کو دروپدی سے لیکر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّت مِن کے دھارن کرنے سے
راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھایمان ہوگیا - اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی -
اِتی سری رام کرت مہابھارت سوپتک پرب بھیم سین وارجن کا اسوتھامان کا مِن لاکر دروپدی کو دینا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیو جی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بھیشم پاین جی بولے کہ رات کو جدھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے
پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نش پھل کرنیوالے
اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتر کیونکر مارے گئے - اسی طرح مہا پراکرمی لاکھون سے جدھ کرنیوالے
راجہ دروپد کے پُتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے ؟ - بڑے دھنش دھاری دروناچارج جی نے جسکو
جدھ مین نہین جیتا - ایسا دھرشٹدیومن جس نے دروناچارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک
اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ - دروپدی کے پُتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے ؟ - سری بھگوان بولے کہ
نشچے اسوتھامان کے شریر مین مہادیو جی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شور بیرون
کو مار ڈالا - شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے
نے ایسے مہارتھی شور بیرون کو مار ڈالا - مہادیو جی پرسن ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی
دے سکتے ہین جو راجہ اِندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے - پھر شیو جی مہاراج کی مہان
سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیو جی سب جیوون کے آد اور
مدھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنھین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آدی مین [illegible]

سب کے آدتمو گن روپ رودر جی کو دیکھ کر کہا کہ جیون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیو ونکے ووش جاننے والے شیو جی نے انگیکار کر کے جل مین ڈوب کر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتیکشا کر کے سب جیو ونکے اوتپن کرنیکا (بھی شیو کیا) اُسکے رجوگن روپ پرجاپت برھما جی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوے شیو جی کو دیکھ کر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیو جی جل مین تو اس کرتے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیو کو بھی پیدا کیا جو چار طرح اتھ بھج - اوربھج - جرایج - سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو کشدھا (بھوک) سے بیاکل ہو کر پرجاپت جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور ان جیو ونکے ادھار کو پیدا کرو تب پتامہ نے انّ اور اوشدھی اور بلی جیو ونکے لیے نربل جیو اوتپن کر دیے اور بہت پرکار کے جیو پشٹ ہو گئے تب بھگوان رودر جی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھوی پر ڈالدیا اور وہ اسیطرح پرتھوی پر نیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برھما جی بولے کہ ہے رودر جی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیو جی کرودھ کر کے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کردی اب اس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھوی پر نیت کر دیا ہے یہ کہکر شیو جی مہاراج پہاڑ پر جا کر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ ست جگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیو جی کا بھاگ جگ مین نہین دکھا شیو جی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگٹ کیا - لوک جگ - کریا جگ - گرہ جگ - پنچ بھوت نرجگ - یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنانے رودر جی نے لوک جگ اور نرجگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہو گیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلا) بکٹ کارتا ستاروپ ہوگی اُس دھنش کو لیکر شیو جی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہو کر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھ کر پرتھوی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپاکمان (تھرائے) ہو گئے سورج چندرما ان شوبھا رہت ہوے ہوا چلنے سے بند ہو گئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا سب بھیت ہو گئے شیو جی نے رودربان سے جگ کا ہردا بیدھن (چاک) کر دیا جگ مرگ روپ ہو کر بھاگ گیا اور مرگ مین بھی شیو جی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھ کر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہو گئے اور شیو جی کے شرن گئے اور سالوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ادھین کیے گئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے یدھشٹر شیو جی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہو جاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہو جاوے وہ شیو جی مہاراج اُس اسوتھاما کے اوپر پرسن ہو گئے تھے اسلیے اسوتھاما کو مہابل پراپت ہو گیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھ کر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے ادھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اس جدھ مین پاپات کو اسوتھاما کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو -

اتی سریام کرت مہابھارتے ساتوان ادھیاے -

سوپتک پرب سماپت

اوم

سری رام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۲ء

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرسوتی دیوی کو نمشکار کرکے راجہ جنمے جے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشر کو پانڈون کے بچے ہوسے شور بیر اور سینا کا ناش کرتا تھا اس کارن اسوتھامان کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیوجی مہاراج کے پرشن ہونے اور اسوتھامان کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسوتھامان نے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پترون اور بہت سے شور بیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈون کی طرف کے اور تین آدمی کورون کے اس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب ان کھوم مین سوتے نظر آئے - راجہ نے پوچھا کہ مہاراج ان سب شور بیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے - بیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے اتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمہارے پتر اور شور بیر متر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین ان کا کریا کرم کراؤ - راجہ سنکر پھر اچیت سا ہوگیا - سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اس شوک مین کون تمہارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچار دو تو تمہارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے - راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی - اور بدر جی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپاچارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو بند مین کرکے میرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اس نے کہا بھا دئی بس وہی مین نے کیا - اس

بات پر بدر جی مجھ سے ناراض بھی ہوئے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کریا کرم کرونگا جن پترون کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پترون کے نمت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمشکار کرکے پہلے دیو اچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کرکے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو شور ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سار اشوک تم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی۔ نارد جی بھیشم پتامہ۔ درونا چارج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے مُنیشرون مہا بھاؤن کا کہنا نہین مانا درجودھن جیسا منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو بندھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مرگئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہوگیا۔ یہ سب شور بیر سنگرام مین مارے گئے اوش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم ادھم لوگون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہوجاتا ہے نہین تو کون کس کا پتر اور ماتا پتا ہے۔ یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بُرائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے سب تات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کرکے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھکر بنا سوچے سمجھے کارج کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوگ کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کرکے شستر ون سے مارے جانے پر کشتریون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سور بیر اس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نشچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اور اُن سور بیرون کا شوک کرنا بھی شاستر کے بپریت ہے۔

اتی سری مام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادّھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بدر جی کے اُپدیش کو سُنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چیتن سا ہوا تب بدر جی نے پھر کہا کہ ہے کشتریون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کرا کٹھ اور بدھی سے اپنے من کو ادھین

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہین ہم سے جدا ہو جاوینگے جب
پہراج سوربیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہین) تب سنگرام ہونا آرمبھ ہو جاتا ہے اور
کشتری نہ مقابلہ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اولنگھن نہین
کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیئے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف)
ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اسکا شترو ہے ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی رجودھن
نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب آنکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے
کہ ان سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی ہے یات کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ
سنگرام کرکے شترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوے ان کے لیے بلاپ کرنا اوچت نہین
ہے نشچ اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شترون
سے جدھ کرکے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کرکے تم انکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو
کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر
نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اس مرنے والے کے کشٹ کو
آپ اٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی
تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دکھ اٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے
اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دکھ سکھ اٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اسکو اٹھاتا ہے اسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا
ہے اسلیئے تم شوک مت کرو چت کے دکھ کو گیان سے اور شریر کے دکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیے یہی
گیان کی سامرتھ ہے جب شریر سے جیسا اچھا یا برا کرم کرتا ہے ویسا ہی اسکا پھل ملتا ہے اور اسکو بھوگنا پڑتا
ہے آتما مین آتما ہی اسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شبھ اور اشبھ کرمونکا ساکھی
ہے شبھ کرم سے سکھ اور اشبھ کرم سے دکھ پاتا ہے کسی اوستھا مین بغیر کیے ہوے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا
ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہو کر اگیانون کے سمان
شوک کرنے والے مت ہو۔

اتی سری ادم کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا - دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدرجی تمہارے اس اوپدیش کو سنکر میرا شوک نورت ہوا
اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پیدا
نہ ہوسکے بدرجی نے کہا کہ جس اپاے سے دکھ اسکو اسکھ سے چت نورت ہوتا ہے بدھمان پرش اسی اپاے

سے اپنے چت کو آدھین کرکے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے
یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا
سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برن کرتے ہین
یہ اناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریر دھاریون کے شریر
ہین جیسے مٹی کے برتن بنکر ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آوے سے اتارتے ہوے
کوئی کام مین لاتے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریر دھاریون کے شریر ہین جو کوئی بالک پنے کوئی ترن
اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی اُن کے پھل ہوگئے ہین اور چلے
جاتے ہین اس اپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیے تم بھی شوک مت کرو
دیکھو منش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس دُرگم سنسار
سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پُرش ہین وہی اپرم گتی کو پاتے ہین
راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بدُرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے
اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدُرجی نے کہا کہ جنم سے لیکر جیو دھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار
مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر بڑھ بان
پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات
پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر پیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے
مانس رودھر سے لپت اپوتر استھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر
کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اُٹھاکر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے
نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑجاتا ہے اور گرہ اُسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس کتے جاتے
ہین اُسی طرح روگ بھی اُسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے
پربل ہونے پر نانا ان پرکار کے بسین بُرے سواد سے سنجکت یعنی مزیدار بشے برتمان ہوکر اُسکو لبھا لیتے ہین اُن
سے چھوٹنا جیو کا مشکل ہوجاتا ہے اگر وہ سادھان ہوکر اچھے اچھے کرم کرے اور اشبھ کرمون سے بچا رہے تو
سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان اور شبھ کرم کرے تو اُنکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس
بُرے کرمون مین پڑجاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اُٹھاوے ۔ ہے راجہ ترن اوستھا
مین اندریان پربل ہوکر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہوکر اجیت ہوجاتا ہے آتما کو
بھول جاتا ہے غریبون کو بُری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی بڑائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو
سکشا کرتا ہے پرنت اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پرتھی پر آن کر
ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہوکر پرم گت
پاتے ہین جو برہم کی اُپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین ۔ بدُرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہماجی کو نمسکار کرکے
اسکے پیچھے مین ادر کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہوجاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھن بن مین

پہونچا جو نانس بھکشی ہا گھر آدک جیوون سے بھرا ہوا تھا اُن جیوون سے بچنے کے لیے وہ چاروں طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سر والے بھیانک سرپ اور بڑے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا منھہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہوکر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھ منھہ تھے اور بارہ (۱۲) پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھاکر جیتا رہا اور اُس کسٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو جیکہ جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منھہ پر وہ ہاتھی (پورا برس) برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا۔ بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہابن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوا اِن پہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ لٹک رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منھہ پر چھ منھہ بارہ (۱۲) پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانا پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اِتی سری مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتو درشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اوپدیش کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا ترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اوپدیش اور بھی کہیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے اور اِسی راستہ ہوکر چلا جاتا ہے اِسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ تھوڑا آرام لے کر آگے چلتا ہے اور گھوربن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیوون چلا گمان

چکر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اِس کٹھن بن انھو امارگ کی اچھا نہین کرتے شریر دھاریون کے شریر اور چت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ اُن سے دُکھ پانے والے اور گیانی بھی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش اُن روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا او ستھا (بڑھاپا) دبالیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سُگندھون سے بھی اور مہا رینت مہا بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش چھ ریت بارہ مہینے دونون اندھیرے اجیلے پکش دن رات اُسکے روپ اور او ستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندمو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اِسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو جیتنا (فکر) انکا سارتھی (رتھبان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بدھی اُس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش اُن گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اِس سنسار چکر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ اُن کو بدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اِس سنسار چکر سے نکل جاتا ہے پھر اِس چکر مین نہین پھنستا اور پھر وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا نو سار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوئے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسلیے گیانی پرش اِس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھی مان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین اُن سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار ذہنی گیان سے ہی دور ہوتے ہین اِن روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور بیگانہ – اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بھے کو تیاگ کر سیتل کرون سے سنجگت جت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیوون پر کرپا کرتا ہے وہ اُتم استھان پاتا ہے یہ بات جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوئے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین –

اِتی سری پرام کرت مہابھارتے استری پرب۔ چوتھا ادھیاے –

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سُنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پُترون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا نوکر چاکرون نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چپڑ کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پُتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کُشل ہو۔ کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے – ہے بھرت بنسی راجہ! اِس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال آن پہونچا تھا تمھارے پُترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج جدھشٹر سے بیر بادھ کر لیا اُس مہاتما نے تو پانچ گاؤن پر سنتوش

کر لیا تھا پرنت پاپی پتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہیں دیے - اب ایسے پتروں کا سوچ نہیں کرنا چاہیے
دوسرے انھوں نے کشتری دھرم میں پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو میں نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہیں مانا میں نے
جو دیوتاؤں کا کارج سُنا وہ تم کو سناتا ہوں جو دھیرج آجاوے - ایک دن میں دیوراج اندر کی سبھا میں گیا
وہاں سب دیوتا بشن جی رُدر جی برھما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاؤں کے سوا دیو رشی نارد اور بڑے بڑے
رشی مُنی بھی وہاں بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا میں اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے
یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک میں جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ
دھرتراشٹ کے سو بیٹے اُن میں درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی میں بہت سے
راجہ اکٹھے ہو کر درڑھ استروں سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام میں ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہو جاوے گا
ارتھات جو کوکرمی پاپ روپ راجا اور دشٹ نشوں سے تمہارے اوپر بہت بوجھ ہو گیا ہے وہ ہلکا ہو جاویگا
ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودر سے اُتپن
ہوا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دُکھ سے جیتے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی
اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اُسکا ماما اور بڑا متر کرن دُشٹ آتما پاپ کرنے والے ملگئے
اور ویسے ہی نوکر چاکر آملے گئے ان سبھوں کے پاپ سے لاکھوں راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور
پرتھی کا بوجھ ہلکا ہو گیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو تیرے شوبھ بیرہیں جنکے ہاتھ سے یہ سارا
سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ یدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا میں نارد جی نے کہا تھا کہ سب
راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال بیت ہونے پر پرسپر مارے جاوینگے - یہ گپت بات میں نے تجھ سے کہی ہے (ارجن) اپنے
اپنے پرانوں پر دیا اور پانڈوں پر پریت کر جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - میں نے یہ بات پہلے بھی
سنی تھی کہ کورو اور پانڈوں کا بڑا بھاری جدھ ہوگا مجھ سے گپت بات کے کہنے پر دھرمراج کے پتر یدھشٹر نے
کوروں کے جدھ ہونے میں بہت اُپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے
جوگ نہیں ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیوں کی گتی جان کر ایسا شوک کیوں کرتے ہو دھرماتما راجہ یدھشٹر
تمہارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشوں پر بھی دیا کرتا ہے اُس نے تو
بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جدھ نہ ہووے پرنت تم نے اُسکا کہنا نہیں سُنا جو ہوا تھی وہ ہو کر رہی - راجہ
دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا میں دھیرج کر کے پرانوں کو رکھونگا اور شوک نہیں کرونگا -
بیاس جی اسی استھان میں گپت ہو گئے -

اتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچواں ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پریوار سمیت ہستناپور سے نکلنا استھان کرت برا کر پاچاج کا ملنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہو جانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمہارے بیٹے پوتے بھائی متر

پتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اس گھور جدھ میں مارے گئے ہیں اب اُن کا کرم ساودھانی سے کرو راجہ
دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھا گت پڑے ہیں تب مہاتما بدر جی آئے اور انہیں بھائی راجہ دھرتراشٹ
سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہیں وہ تو سنگرام میں شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سُرگ میں پہونچے
اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہیں ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہیں دیکھتا ہے بشیشم تیاسہ
اور رونا نا چاہیے - راجہ شل آدک جو بید پاٹھ کرنے میں پرم چتر تھے اُنھوں نے کشتری کرم کرکے شبھ گت پائی
اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہیں ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریاں تیار کراؤ
بدر جی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریاں آن موجود ہوئیں اُن میں رانی گاندھاری
اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹوں کی جوان استریاں اور کنبے کی بدھوا استریاں بال کھولے بھوشن
رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوئے روتی بلاپ کرتی ہوئیں سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئیں -
ہے جنمے جے وہ پرم سندر استریاں جنکے سروپ کو کسی نے آج تک نہیں دیکھا تھا شوک میں پرپورن اور منشیوں
کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئیں اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگیں اُس سمے راجہ دھرتراشٹ
کے پاس بیٹھے ہوئے بدر جی نے اپنے گیان کے بچنوں سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھوں اور پالکیوں
میں سوار ہوئیں اور راجہ اور بدر جی اور سنجے سمیت وہ تمام رنواس کا وہاں سے چلا اُس سمے سارے
نگر کے لوگ بالک بردھ تک سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوئے ساتھ ہو لیے بہت سے
برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچارج
اشوتھاماں کرت برما تینوں مہارتھی آتے ہوئے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہاشوک سے پیڑت آنکھوں سے
آنسو بہاتے ہوئے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی کو رتھ میں بیٹھے ہوئے دیکھ نمسکار اور بھاوی کی پربلتا
کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور متر راجاؤں
سمیت سنگرام میں جدھ کرکے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم میں ماری گئی ہم تین آدمی
بچکر آئے ہیں اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کریں - ہے مہاراج ہمنے راجہ درجودھن آدک شوربیروں کو بھیم سین
ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سُنکر رات کے سمے سوتے ہوئے پانڈون کے شوربیروں کو درپد کے
پانچوں پتروں سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤں اور اُن کے بیٹوں کو سینا سمیت
مار ڈالا اور ایک اکشوہنی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہاں سے بھاگ کر تمہارے پاس آئے ہیں
اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہیں تینوں مہارتھی اشوتھاماں آدک یہ بچن کہکر
راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کرکے پرسپر کر الگ ہو کر چل دیے - کرپاچارج ہستناپور کو کرت برما
اپنے دیش کو اشوتھاماں بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اس پرکار وہ تینوں پاپی پانڈون کا اپرادھ کرکے
بھے سے پیڑت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کرکے چل دیے اشوتھاماں کو پانڈون نے پاکر بےجے کیا اور وہ من
اپنے سر کا دیکر بن کو بُری حالت میں چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہیں -

اِتی سری پراکرت مہابھارتے استری پربا - راجہ دھرتراشٹ کا استریوں سمیت گنگاجی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستنا پور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یویتس آدک اور ساتکی وسہدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو سنگے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر ان استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اٹھاکر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون - بیٹون - بھانجون - گرون کو اُس نے مارڈالا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین - راجہ رتھ سے اتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اترے - ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤ جی کو نمسکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بُری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اُسکو اچھے بستر پہنا دیے تھے - راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اُسکا سنگار کیون کر رہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑکر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اُس اندھے دُشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اُس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرترا جیسے ٹوٹا تاڑ کا درخت ہوا سے گرپڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا - سنجے نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اُٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا -

اِتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کا شوک سے توڑ ڈالنا ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و

دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہاے بھیم سین ہاے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے بیڑا مان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے بنوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچا لیا ہے۔ تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے۔ کوئی منش تمھاری بھجاؤن مین آکر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے پتر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کر دی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہو گئی تھی اس کارن انھون نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتون کو بچار کر لو۔ بھیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے۔ اور دھرتراشٹ نے اشنان کر لیا۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے ... آپ نے بھیشم پتامہ درونا چارج جی۔ بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بمکھ ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا۔ دروپدی کو سبھا مین بلا کر ننگی کرنا چاہا اسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین پتر بوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اور پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جلد شتر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نمسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین۔ ارجن آدک کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کہیان کہکر آشیرواد دی۔ پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لیکر گئے اس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا۔ بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاؤنا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کرکے آچمن کرکے آن بیٹھے اور سب منشون کے من کی بھاؤنا کو

جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا تپسنی رانی اپنے پتر بدھ ہوتے بولے کہ ہے گاندھاری
دھرماتما پانڈوں پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ سے بچوں کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے
پہلے ہی تجھے ابلاکھی پانڈوں نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو ہے پتر جدھر
دھرم ہے اسی طرف جے ہے۔ ہے کلیانی میں تمہارے بچن کو یاد کر کے متھیا ہونے والا نہیں جانتا ہوں
تم اپنے بچنوں کو یاد کرلو۔ سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈوں نے
جدھ کیا اور انہیں بچن کے انوسار ان پانڈوں نے برا گھور جدھ کر کے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد
دے کر آگیا دی اب تم چھما نہیں کرتی ہو۔ دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا میں پراپت مت ہو گاندھاری بولی
کہ ہے بھگوان میں گن میں دوش نہیں لگاتی ہوں پرنتو سو پتروں کے شوک میں میرا چت بہت بیاکل ہو رہا
ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہیں ویسے ہی مجھ سے۔ درجودھن۔ شکنی۔ کرن کے دوش سے کوروں
کا ناش ہو گیا اس میں جدھشٹر۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو کا دوش نہیں ہے۔ کورو لوگ پہلے اور راجاؤں
اور منشوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ میں درجودھن کے ناف
سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جدھ نہیں ہے۔ اس بات کو سنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ کے اور بھگوان
بیاس جی کے بچن کو سن کر میں کبھی ادھرم کو گرہن نہیں کرونگی اس بات کو سنکر بہت ڈرتا ہے بھیم سین
بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم میں نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی
درجودھن سے میں کبھی نہیں جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے
جوئے میں جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج
کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو میں نے جس طرح ہو سکا مارنا ہی ٹھیک سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپ کے
سامنے درجودھن نے راج سبھا میں رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوئے بلایا
اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہاں بٹھاؤنگا۔ میں اس سمے دھرم راج کے کہنے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن
دوساسن پراتکامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہیں تو اسی سبھا میں جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا میں نے اسی وقت
پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارم بار استری دکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا۔ ہے ماتا میں نے
تو اس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اندھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی
سو پتروں میں سے باقی نہیں چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اس ایک کو تو اوشیہ چھوڑ دینا چاہیے تھا
جو اس برددھ اوستھا میں ہم راجا رانی دونوں سنتان والے تو کہلاتے۔ راجہ کو شیش کر دھرم ایسی بات کا تھا
جس کارن اس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیم یا پن بھی سکتے لگے کہ اس سنتان رہت رانی نے
ایسے بچن دکھ سے بھرے ہوئے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہاں ہے راجہ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دیوی میں [illegible]
جدھشٹر تمہارے پتروں کو مارنے والا۔ سنسار کے ناش کا مول۔ نردئی۔ مہا پاپی ہوں اپنا جدھ کو سراپ
دیں کیونکہ سوہرد جنوں کے شتروں کو اب راج اور استری سکھ سے کیا پریوجن رہا۔ یہ بچن [illegible] راجہ جدھشٹر
کے سنکر رانی گاندھاری اس بچے بھیت سمیپ ہو سکتی تھی وہ جدھشٹر سے کچھ اکر نہ بولی میں کرتا چاہتا تھا [illegible]

نہین بولی اور دونون ہاتھ راجہ جدھشٹر کے جو رانی کے چرنون کو اسپرش کرنے کے لیے آگے آ گئے اُن کے ناخن کو پٹی درشٹی پڑنے سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری صورت کے ہو گئے بسبب نابینا ہونے راجہ دھرتراشٹر کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھ کر تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے ذرہ ہٹ گئی تھی اسی سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی جدھشٹر کے ناخن پر پڑی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہو گئے وہان ارجن سامنے کھڑا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل اور سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے - تھوڑی دیر مین راجہ جدھشٹر سانشانگ ڈنڈوت کر کے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمھاری ماتا رانی کنتی بھی وہ برس سے تمھارے شوک مین بہت دکھی تمھارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کر کے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمھارے پوتے ابھمنون آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمھارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سکھ سے کیا پریوجن رہا - ماتا کنتی نے اپنی پتربدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کر کے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور درو پدی کو لے کر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے درو پدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پُتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپرت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آ گیا ہے جو مہاتما بدر جی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی میرے اپرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہو گیا -

اِتی سری آم کرت مہابھارتے استری پرب جدھشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیائے -

نوان ادھیائے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ چھتیس[۳۶] برس پیچھے تمھاری ماتا بھی میری سمان ہو وینگی

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان دشا کو دیب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا - جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر رودھر مچا ہین بہت سے مرے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گیدڑ آدک پشون سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا - پھر راجہ جنم

سے نوٹ - چون چشم گاندھاری بستہ بود و دریوقت از یک گوشہ پارچہ چشم بستہ بود بناد کہ ورزش شد و نظر گاندھاری برسرِ ناخن پا راجہ جدھشٹر افتاد ناخن چشم ایشان سیاہ شد

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لیکر معہ سب استریون کے کورکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اُترکر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا ۔ بھرآتا ۔ جاماتر ۔ بھانجے ۔ بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھ دیکھ کر مہا بلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کرکے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی ابسا رن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سوپتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ ۔ کاگ ۔ کلنگ ۔ چیلون ۔ کودن نے کھا لیا ہے دیکھکر چت ٹھکانے نہین رہا ہے ۔ یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہو گیا جو کدا پی میری موت بھی آجاتی تو مین یہ دکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی ۔ میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوئے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین ۔ یہ جیدرتھ میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھ سین اور شور بیر بہت مول کے ابھوشن بازوبند پہنے ہوئے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان دریودھن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا ۔ پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون کو جاکر دیکھا جو کورون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر درونا چاریہ و راجہ درپد و راجہ براٹ و دھرشٹ دومن و راجہ بالہیک و بھورسروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر اجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت گھبرا کر کہنے لگی کہ اس دیوبرت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پرش ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیوہار کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بدھوون کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل ہو کر سری کرشن جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے پترون کی ترن استریان اپنے پت ۔ بھرآتا ۔ بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمہارے کل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمہارے بیٹون ۔ پوتون ۔ بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمہاری ماتا بھی تمہارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی ۔

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری
ब्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری
जायदेख धृतराष्ट्र विदुरकौ ग्रोर कुन्ती मिहतारी

جاسے دیکھ دھرتراشٹ بدر کو اور کنتی مہتاری
पांचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी

پڑے چرن بلکھاسے پنڈو ستت بھیو شوک اتی بھاری

धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری

सुधि कर मरण पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہان بھیم بل بیرا چھل سون مم ست ماری

आगे कर सूरत लोहे की मन विद् से गिरधारी
توڑ مروڑ راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری

पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
ہین لکھ نج ہردے کی بھیم کین رکھواری

कृष्ण कहें नहिं दोष भीम को निज प्रण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کہے راو جدھشٹر ہے ماتا گندھاری

क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پڑت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راو بے بھاری

भागे चारों पांडु तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا ناری

देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پترن کی دین شراپ بنواری

३६
छत्तिस बर्ष गये कुल नाशो जैसी बिथा हमारी
مم آدھین کہین مادھو جی جگ کی رچنا ساری

प्रथा लेउ जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمارو رشی منی کہہ ہاری

होनहार बलवान हिये बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ سے ملے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری

परे धरा विलखाय पांडु सुत भयो शोक अति भारी
شدھ کر مرن تیرا اپنے کی راو بیٹے کو بچاری

कीन विलाप परस्पर मिलके रोवत विधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بیٹے گر دھاری

पूछत कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پن رووت بھومت باپ کر بھئیو موہ بھرم بھاری

तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری

सं हारव रुच तुम्हरे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھما کرو تم نج پترن پر کہین کرشن بنواری

चरण पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چارون پانڈو تہان سے لکھ کرودھت گندھاری

परत दृष्टि नीले भये नख जुन भयो राय भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری

जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब विधुवा नारी
چھتیس برس گئے کل ناشے جیسے تمہا ہماری

निरख रानि गति निज पुत्रन की आपदीन बनवारी
برتھا لیہو جگ اپجس رانی نج اپرادھ بساری

सब आधीन कहें माधोजी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیہ بسے جو سری رام بچاری

तुम नहीं मानो कह्यो हमारो ऋषि मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنسکر مسکراتے ہوے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سوا ے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا تپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے ۔ راجہ جدھشٹر اور ارجن بھیم سین آدک پانڈون نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سنا تب ان کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہو گئے۔

اتی سری آم کرشن مہابھارت سے استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا نوان ادھیاے ۔

دسواں ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا باد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھے سے آن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شور بیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بھیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اشکست ہوکر سری کرشن جیو کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اٹھو اٹھو شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کوروں کا ناش ہوا ہے جو تو اس ٹریا .. مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت برا حال ہوگا جو تو دربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شور بیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو۔ برہمنی نے تپ کے اوپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گھوڑے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے سندھر ابھلاکھی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہورہی۔ اور آن کے سراپ کے بھے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی ہے سبھے ہونے کے بعد بھی آنکو دیکھا کتنے شور بیر اِس سنگرام مین مارے گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار [١٦٦٠٠٢٠٠٠٠] شور بیر اِس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے لشون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ [٢٤١٦٥] ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شور بیر سنگرام مین چتادھ کر کے مارے گئے وہ سُرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جاپ کرتے بلکہ ہوکر شستردن سے مارے گئے وہ اد بیٹھ کے لوکون کو گئے جو اُتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نس سند یہ ملکیشہ کو گئے اور جو اِس رن بھوم مین مارے گئے وہ اوتر کنو رو دیش کو گئے۔

اِتی سری مہابھارتے استری پرب راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شور بیرون کی برنن کرنا۔ دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شور بیرون کے نمت کریاکرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سدھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار مجھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کرکے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا ہے - دیورشی - لومس رشی سے بلا آن سے منوسمرتی کو پایا اور نشچے کرکے پہلے سے مین بن باس کرکے دبیہ ترون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ سے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکے اگنی[له] یہان نیت نہین ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کیسطرح کریا کرین جنکے شریرون کو گیدھڑ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے ہین اُن کو کریا کرم سے لوک ملینگے - راجہ جدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سوم سودھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بدھمان بدرجی اور کنور و یوتس کو بلا کر کہا کہ تم ان سب ارتھ بھوم مین مرے ہوئے پر انیون کا کریا کرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تل - گھرت - سگندھیان بہت سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوئے رتھون چھکڑون اور نانا ن پرکار کے شستررون کو اکٹھا کرکے بڑے اوپائے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل - بھورے شروا - راجہ جید رتھ - ابھمنون - دوساسن آسکے پتر لکھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنت سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دھنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اُتموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر شکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدت کرودھ متبت سومج پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی المبش راجہ جل سندھ اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھار اسے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوئے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیون کا موہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانا ن پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کرکے تیل سنجکت لکڑیون کی چتاون سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا -

اِتی سری رام کرت مہابھارت نے استری پرب سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

کریا کرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدھشٹر کا شوک سے استری کو شراپ دینا

راجہ جدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کرکے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اُتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے روتے ہوئے اپنے پتون کو جل دان دیا دھرم گت لوگون نے اپنے سوہردو متون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

[له] جنکی اگنی یہان نیت نہین ہے یعنی جن لوگون کے بیٹے پوتے کریا کرم کرنیوالے یہان نہین ہے نو انکے گھرونکا پتہ معلوم ہے کہ کس دیش کے رہنے والے ہین اور انکے ہان کریا کرم کس پرکار دھرم انوسار کرنا چاہیے اونکا کرم کس طرح کرنا جوگ ہے ۱۲

راجہ جدھشٹر آدک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہا دانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ تک نہ ہونے والا کرن تمہارا سگا بھائی تھا سورج دیوتا کی ورشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر اوتپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کر دو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے ان بہ بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پریشان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو اتنت بھے رہا تم نے اُس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹر کے بیٹون سے ایسا ہو جاگیا جیسا کہ ہم لوگ ارجن کے بھج بل کی اوپاسنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدھ مین راجہ کرن کے سوا کوئی پرتاپ وان نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہا پراکرمی کو پہلے کیونکر اوتپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنیو اور پانچال دیشی نشٹون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پتردن کو سنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نمت جل دان دیا اس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلا لیا اور بار بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگا جی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔ (ہوئت سنسار مین سوا دُکھ کے سکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمب ہوا اتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سکھ مانتے ہین پرنت دُکھ بھی اوتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دکھ رشی۔ منی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روز ہے جو پیدا ہوا ایک دن اسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سری مہابھارتے استری پرب۔ راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کر کے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیاے

استری پرب سماپت ہوا

نام کتاب	قیمت
برج بلاس۔ بحبا فارسی زبان بھاکھا۔	۱۰ر
آشتا پوجن۔	۶ پائی
ترجمہ بھجن سنگیت۔ از سور ساگر بزبان بھاشا۔	۷ر
مخزن برہم گیان مسمیٰ بہ آئینہ مذہب ہنود۔	۲۲ر۳
کتھا ست نارائن مسمیٰ بہ مثنوی دافع عذاب	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہائے	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن۔ از راسے بندرابن جی	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جانکی جیون۔ مترجمہ لالہ جگوپال۔	ار۶/۹
گیتا مہاتم پنکتیش چوتھا۔ از منشی رام سہائے تمنا	ار
مہابھارت منظوم۔ از منشی ٹھاکر رام شایان۔	۹ر۶/۹
گوربھواد منظوم۔ از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سدا آمان چترتر منظوم فارسی و اردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے۔	۶ پائی
رام گیتا منظوم۔ از منشی سیوا لال متخلص بہ عاشق	۶ پائی
کتھا گنگا اوتار و چین رکھیشر اوتار مترجمہ منشی مٹھو لال صاحب بھارگو۔	۶ پائی
پرہلاد چترتر مسمیٰ بہ رہس پنج ادھیائی مترجمہ لالہ نسبی دھر متخلص بہ عنبر	۶ پائی
جانکی بجے منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گوردھن رائن۔	۲ر
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل۔ گیان ہی کا غذ شامل اور خریداری صدری کے لیے۔	۶ پائی
گیرت ساگر مولفہ لالجی کائستھ۔	۵ر
اننت کتھا باتصویر از منشی رام سُل متخلص مبارک	۳ پائی
پرہلاد چترتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	ار
ترجمہ سدا آمان چترتر منظوم مسمیٰ بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کائستھ۔	۶ پائی
گجندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
امان بت دیپکے۔ از منشی لالجی مل سون کھتری	
سری پنڈت امان بت تیواری اجودھیا نواسی	ار۶/۹
مجموعہ مدھان یعنی مدن کرشنیا شامل بھوجن	
کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھجر تری شکتا۔ تحریر از لالجی	۲ر۶/۹
دیوی چترتر مع قصائد مدحیہ جانکی چترتر و پرہلاد چترتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰ر
گیان مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	ار۶/۹
پوتھی موکش گیان۔ از جگوپال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال عاشق	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۶ پائی
رام لیلا منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا۔	ار۶/۹
کشن لیلا منظوم باتصویر حسب مراتب بالا۔	ار۶/۹
خیالات نادین۔ جس میں خیال لاونی برہم گیان	
عجیب و غریب منظوم از لالہ ناتا دین کائستھ لکھنوی۔	۶ر
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۳۲ر۶/۹
سائیں کے سو خیال معروف چمنستان خیال گوہر	
مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب	۶ر
سائیں کے سو خیال حصہ دوم حسب مراتب بالا	۵ر
سفرنامہ سری بدری ناتھ جاتر مصنفہ لالہ [illegible]	ار۳/۹
اشٹوتر نورتن۔ از منشی رام سہائے تمنا۔	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی مل قوم کائستھ	ار۶/۹
کلمات دین برہمو سماج۔	ار۶/۹
طریقت عبادت برہمو سماج۔	ار
کالیست دھرم درپن۔ [illegible]	
ذاتی کائستان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی۔	۵ر
کاشف دقائق مذہب ہنود۔ از حکیم لکھن لال	ار